تصحیح و تخریج سے مزین
اضافہ شدہ جدید ایڈیشن

دعائے نبوی ﷺ کا نہایت ہی جامع و مستند ترین ذخیرہ

الدُّعاءُ المسنون

احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں
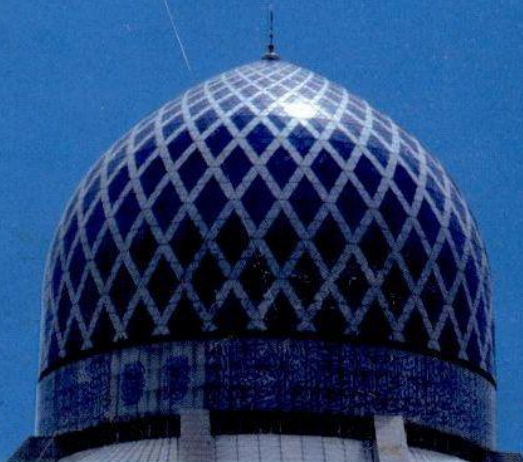
www.besturdubooks.wordpress.com

تالیف / فضیلۃ الشیخ
مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب القاسمی حفظہ اللہ تعالیٰ

تخریج و نظرثانی / فضیلۃ الشیخ
مفتی محمد ساجد میمن

زمزم پبلشرز

www.besturdubooks.wordpress.com

انسان کی چوبیس گھنٹے کی زندگی کو رحمتوں، برکتوں اور نورانی بنانے
والی مبارک دعاؤں پر مشتمل ایک نایاب کتاب جسے پڑھ کر ہر موقع
کی دعا پڑھنے اور یاد کرنے کا شوق پیدا ہوگا

مؤلفہ
مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب القاسمی حفظہ اللہ تعالیٰ
استاذ حدیث وافتاء مدرسہ ریاض العلوم گورینی، جون پور

پسند فرمودہ:
حضرت مفتی نظام الدین شامزئی رحمہ اللہ تعالیٰ
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵

تخریج ونظر ثانی
مفتی محمد ساجد میمن
فاضل جامعہ عربیہ احسن العلوم، کراچی

زمزم پبلشرز

besturdubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

"الدعاء المسنون" کے جملہ حقوق اشاعت وطباعت پاکستان میں مولانا محمد رفیق بن عبد المجید زمزم پبلشرز کراچی کو حاصل ہیں لہٰذا اب پاکستان میں کوئی شخص یا ادارہ اس کی طباعت کا مجاز نہیں بصورت دیگر زمزم پبلشرز کو قانونی چارہ جوئی کا مکمل اختیار ہے۔

اس کتاب کا کوئی حصہ بھی زمزم پبلشرز کی اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعے بشمول فوٹو کاپی برقیاتی یا میکانیکی یا کسی اور ذریعے سے نقل نہیں کیا جا سکتا۔

زمزم پبلشرز کراچی

کتاب کا نام ــــــ الدعاء المسنون

تاریخ اشاعت ــــــ مئی ۲۰۱۰ء

باہتمام ــــــ احباب زمزم پبلشرز

مطبع ــــــ احباب زمزم پبلشرز

ناشر ــــــ زمزم پبلشرز کراچی

شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اُردو بازار کراچی

فون: 021-32760374

فیکس: 021-32725673

ای میل: zamzam01@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.zamzampublishers.com

ملنے کے دیگر پتے

- مکتبہ بیت العلم، اردو بازار کراچی۔ فون: 32726509
- دار الاشاعت، اُردو بازار کراچی
- قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی
- مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور

Madrassah Arabia Islamia
1 Azaad Avenue P.O Box 9786-1750
Azaadville South Africa
Tel : 00(27)114132786

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park London E12 5QA
Phone: 020-8911-9797

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121 Halliwell Road, Bolton Bl1 3NE
U.K
Tel/Fax : 01204-389080

besturdubooks

www.besturdubooks.wordpress.com

عرضِ ناشر

حضور اکرم ﷺ کا اس امت پر احسان عظیم ہے کہ آپ ﷺ نے قدم قدم پر ہمیں اللہ تبارک و تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ سکھایا، ورنہ ہم وہ لوگ ہیں کہ محتاج تو بے انتہا ہیں لیکن مانگنے کا ڈھنگ نہیں آتا کہ کس طرح مانگا جائے...... اور کیا مانگا جائے......؟

آنحضرت ﷺ نے ہمیں اللہ تبارک و تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ سکھا دیا کہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح مانگو۔ صبح سے لے کر شام تک انسان بے شمار اعمال سر انجام دیتا ہے، تقریباً ہر عمل کے وقت جناب رسول اللہ ﷺ نے دعائیں تلقین فرمادی کہ فلاں وقت یہ دعا پڑھو اور فلاں وقت یہ دعا......

غور اور تدبر کرنے سے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ آپ ﷺ کی ان دعاؤں میں انسانوں کی دنیاوی و اخروی...... انفرادی و اجتماعی...... ظاہری و باطنی...... روحانی و جسمانی...... مثبت منفی...... خوشی و غمی...... غرض چھوٹی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی کوئی ضرورت ایسی نہیں ہے جس کو آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے نہ مانگا ہو اور امت کو اس کے مانگنے کا طریقہ نہ سکھایا ہو......

نبی اکرم ﷺ کے انہی اذکار وادعیہ اور معمولات پر مختلف چھوٹی بڑی کتابیں لکھی گئی ہیں اور تا قیامت لکھی جاتی رہیں گی، ان ہی میں سے ایک کتاب ”الدعا المسنون“ مؤلف مولانا مفتی ارشاد القاسمی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہے، جو اپنے موضوع پر نہایت ہی جامع اور بہترین کتاب ہے۔

الحمد للہ! ”زمزم پبلشرز“ کو اس کتاب کے چھاپنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، اس سے پہلے اس کتاب کے متعدد ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اب یہ ایڈیشن مزید اضافہ اور خصوصیات کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اہل علم اور

www.besturdubooks.wordpress.com

قارئین کرام اس کو پسند فرمائیں گے۔

"جدید ایڈیشن کی خصوصیات"

❶ انسانی بساط کی حد تک اغلاط کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے، خصوصاً دعاؤں کے اعراب اور الفاظ کی تصحیح پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

❷ قرآنی آیات اور قرآنی دعاؤں کے مکمل حوالے ذکر کر دیے گئے ہیں (جو کہ سابقہ ایڈیشن میں نہیں تھے)۔

❸ احادیث کے اصل مراجع کی طرف رجوع کر کے حدیث کے الفاظ اور اعراب کی تصحیح کی گئی ہے اور ان کی بھی جدید تخریج کر دی گئی ہے۔

❹ اردو عبارت اور ترجمہ میں جابجا اصلاح و ترمیم اور اضافے کر کے اس کی تسہیل و تفہیم کی گئی ہے۔

اس کتاب کی تخریج و تصحیح کی ذمہ داری "مولوی محمد ساجد میمن سلمہ" (فاضل و متخصص جامعہ عربیہ احسن العلوم، کراچی) نے سرانجام دی ہے، اللہ پاک ان کی اس محنت کو قبول فرمائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ان دعاؤں کا اہتمام کرنے کی اور ان کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کتاب کو مؤلف اور ناشر کے حق میں اور تمام معاونین کے حق میں صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

والسلام

طالبِ دعا

محمد رفیق زمزمی

☆...☆...☆

besturdubooks

www.besturdubooks.wordpress.com
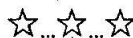
تقریظ

جامع الفضل والکمال استاذ الاساتذہ

مولانا مفتی سعید احمد صاحب، استاذِ حدیث دار العلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلي علیٰ رسولہ الکریم

امابعد! حدیث شریف میں ہے کہ دعا ہی عبادت ہے، اس حصر سے دعا کی اہمیت ظاہر کی گئی ہے، جیسے: "زَیْدٌ عَادِلٌ" مشہور مثال ہے اس میں یہی مقصود ہے اور "وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ" سے عبادت کا تخلیق کی غرض ہونا ثابت ہوتا ہے۔ بس دعا مقصدِ تخلیق کی تکمیل کا بہترین ذریعہ ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ "مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ" (جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا، اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے) یعنی جس کو دعائیں مانگنے کی توفیق مل گئی اس کے لیے رحمت خداوندی وا ہوگئی۔

اسی لیے علمائے کرام اور محدثین عظام رحمہم اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں دعاؤں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے تاکہ امت مسلمہ ان سے فیض یاب ہو اور بارگاہ صمدیت میں نیازمندی کا اظہار کرے اور رحمت خداوندی کی سزاوار ہو، اب اسی سلسلہ میں "جناب مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب زید مجدہم" نے "الدعاء المسنون" کے نام سے ایک نہایت ہی جامع کتاب تیار کی ہے بلاشبہ اس کو گنجینہ دعا یا دعاؤں کا انسائیکلوپیڈیا کہا جاسکتا ہے، میں اس کتاب کو بالاستیعاب تو نہیں دیکھ سکا مگر جس قدر دیکھا ہے اس سے اندازہ ہوا کہ ہر بات باحوالہ بیان کی گئی ہے اور یہی بات کتاب کے استناد کے لیے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کتاب کو قبول فرمائیں اور امت کو اس سے فیض یاب فرمائیں۔

والسلام

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

خادم دار العلوم دیوبند

۲۵؍ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ

www.besturdubooks.wordpress.com

مقدمہ

یہ انسان ہر آن، زمان اپنے خالق و مالک وحدہ لاشریک کا محتاج ہے۔ وہ اپنے تمام دینی و دنیاوی ہر قسم کے مسائل کو اپنے رب کریم سے ہی حل کرا سکتا ہے، پریشان کن پیچیدہ مسائل میں جہاں عموماً انسانی کوششیں جواب دے دیتی ہیں، سارے اسباب اور ذرائع منقطع ہو جاتے ہیں وہاں صرف دعاؤں کا ہی ایک آخری سہارا عاجز انسان کے لیے ہوتا ہے۔ امراض و آلام، حوادث و مصائب کے ابتلاء کو اور ہر آئندہ آنے والی مصیبتوں اور پریشان کن امور کو دعاؤں کے ذریعہ ہی ٹال سکتا ہے، اسی لیے یہ "سلاح مؤمن" (مؤمن کا خاموش، بے خطر اور کامیاب ہتھیار) ہے جو دین و دنیا کی بھلائی، امن و راحت کے حصول، موجودہ اور آئندہ پریشانیوں کے دفاع کا باعث ہے۔ جسے دعاؤں کی توفیق مل گئی اس کے لیے کامیابی کے راستے ہموار ہو گئے۔

پیش نظر کتاب "الدعاء المسنون" جو دراصل شمائل کبریٰ کی ترتیب کی آخری جلد ہے، دعاؤں کے سلسلہ میں آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کا وسیع ذخیرہ ہے، بعض مصالح کی بنا پر تکمیل سے پہلے پیش کی جا رہی ہے۔

مؤلف نے نہایت ہی جانفشانی سے سعی بلیغ کی ہے کہ دعا اور اس کے متعلقات کا کوئی مفید گوشہ چھوٹنے نہ پائے، موضوع اور عنوان کے تحت جس قدر بھی اصول کے موافق تتبع بلیغ سے روایتیں مل سکی ہیں پیش کر دی گئی ہیں، جس کا اندازہ آپ کو اس کی طویل اجمالی فہرست سے ہو سکتا ہے۔

اس فن پر پائی جانے والی کتابوں میں یہ سب سے زیادہ جامع، وسیع اور ہر پہلو پر حاوی کتاب ہے جو اہل مطالعہ پر مخفی نہیں ہے۔ جس کا اندازہ آپ کو دعاؤں کی وسعت اور مراجع اور حوالوں سے ہو سکتا ہے۔

www.besturdubooks.wordpress.com

ترتیب میں احادیث پاک اور اس کے متعلقہ فنون کے ایک وسیع، نایاب و کم یاب ذخیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ موضوع اور منکر سے گریز کرتے ہوئے ضعیف کو بھی جو کہ عند الجمہور باب الفضائل میں معتبر ہے، جیسا کہ علامہ نووی نے الاذکار میں ملحوظ رکھا ہے، لے لیا گیا ہے۔ بیشتر مقام پر سند حدیث کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔ چونکہ ماخذ کا مکمل حوالہ درج ہے جس سے سندی حیثیت معلوم ہو سکتی ہے اس لیے ہر جگہ اس کا التزام نہیں کیا گیا ہے۔ بسا اوقات کتابوں اور نسخوں کے اختلاف سے صیغوں میں فرق ہو جاتا ہے اس صورت میں کسی ایک ماخذ کی رعایت کی گئی ہے۔ جہاں متعدد حوالے اور مراجع ہیں ان میں اول ماخذ کی عبارت میں رعایت کی گئی ہے، حوالے سے ملانے میں اسے مد نظر رکھیں۔ جن بیش بہا ذخیروں سے یہ مواد حاصل کیے گئے ہیں ان کے حوالے بقید جلد و صفحات ذکر کر دیے گئے ہیں۔ ماخذ کی نشاندہی اہل علم حضرات کے لیے سہولت تاکہ تحقیق کے لیے ماخذ کی طرف رجوع کر سکیں، اس وجہ سے عموماً اختصار کیا گیا ہے، مثلاً مجمع سے مجمع الزوائد، فتح سے فتح الباری وغیرہ۔

صحاح ستہ اور حصن کے وہ جلد و صفحات درج ہیں جو ہندی مطبوعات ہیں، چونکہ یہی رائج اور بسہولت دستیاب ہیں۔ صحاح ستہ کے علاوہ دیگر کتب کے مصری یا بیروتی نسخوں کے حوالے درج ہیں۔ خیال رہے کہ اردو ترجمہ میں عرف اور محاورہ کی رعایت کی گئی ہے بالکل تحت اللفظ ترجمہ جیسا کہ مبتدی کو کرایا جاتا ہے ایسا نہیں کیا گیا ہے۔

مولیٰ کریم کا بے انتہا فضل و کرم کہ درسی مصروفیتوں اور طبیعت کی عدم استواری کے باوجود اس کتاب کی ترتیب و تالیف کی توفیق بخشی۔

اس کے پہلے ایڈیشن میں جو خامیاں اور غلطیاں تھیں نہایت ہی سعی بلیغ اور جان فشانی کے ساتھ ماخذ اور حوالوں سے رجوع کر کے ان کی اصلاح کر دی گئی ہے اور کچھ اضافے بھی ہوئے ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

خدائے پاک ان تمام حضرات کو اپنی شایانِ شان جزاء خیر اور اپنی بے پایاں رحمتوں سے نوازے جن کی ہمت افزائی اور تعاون سے ترتیب و طباعت کی سہولت میسر ہوئی۔

مولیٰ عزوجل سے دعا ہے کہ خامیوں اور کوتاہیوں کو اپنے کرم کے صدقہ درگذر فرما کر قبولیت سے نوازتے ہوئے امت کے ہر طبقہ عوام و خواص کو اس سے مستفید فرمائے۔ رہتی دنیا قیامت تک اس کا سلسلہ عام فرمائے اور ناچیز کے لیے باعث رضا و ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

والسلام

محمد ارشاد بھاگلپوری ثم لکھنوی (عفی عنہ)

استاذ حدیث و تفسیر مدرسہ ریاض العلوم

گورینی، جونپور، یوپی، ہند

صفر المظفر ۱۴۲۰ھ مئی ۱۹۹۹ء

طبع دوم ۱۴۲۷ھ - ۲۰۰۶ء

☆...☆...☆

bestur dubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

عرضِ مؤلف
طبع دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

"فللہ الحمد و الفضل و المنۃ" دعاؤں کے موضوع پر نہایت ہی جامع ترین، وسیع و مستند کتاب "الدعاء المسنون" کو خواص و عوام نے قبول کیا، ہندو پاک میں اس کی اشاعت ہوئی، امت کے ایک طبقہ اہل فضل و ذوق نے اس سے استفادہ کیا اور دارین کی خوش نصیبی حاصل کی۔

تھوڑی مدت میں ہی اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو گیا، دعاؤں کے شائقین برگزیدہ احباب اس کے طالب رہے، مزید یہ کہ امت میں دعاؤں کا مزاج رہے، طبع دوم کی شدید ضرورت محسوس کی گئی، طبع اول میں تصحیح کی کوتاہی اور دیگر بعض خامیاں رہ گئی تھیں جس کے ہم معذرت خواہ ہیں۔ اہل فضل و علم نے اس کی جانب توجہ دلائی، جس کے ہم شکر گذار ہیں۔

چنانچہ اس مرتبہ نہایت ہی اہتمام اور سعی بلیغ سے ماخذ سے رجوع کر کے تصحیح کر دی گئی۔ دعاؤں کی مقدار بھی سو کر دی گئی۔ مختلف مقامات پر مزید اضافے بھی کیے گئے۔ امید ہے کہ دعائے نبوی کا یہ ذخیرہ پہلے سے زیادہ امت مسلمہ کے حق میں باعث قبولیت ہو گا اور وہ زندگی کے معمولات میں اسے اپنا کر دونوں جہانوں کی کامیابی حاصل کریں گے۔

ناشر کے حق میں جن کی سعی اور زر کثیر سے طباعت کا مرحلہ آسان ہوا ہے، دعا ہے کہ اللہ پاک ان کے دینی ذوق کو دارین کی خوش نصیبی کا ذریعہ بنائے، جمیع مقاصد کو پورا فرمائے اور اس کے صلے میں اپنی خوشنودی اور جنت نعیم کی بیش بہا

www.besturdubooks.wordpress.com

دولت سے نوازے۔" و ھکذا للمؤلف غفرلہ"

ہمیں مسرت ہے کہ اس جدید ایڈیشن کو پاکستان میں "مولانا محمد رفیق بن عبد المجید" اپنے مکتبے زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی سے شائع کر رہے ہیں اور امت میں دعائے نبوی کی ترویج اور اشاعت کی عظیم خدمات انجام دے رہے ہیں۔ خدائے پاک ان کی خدمت کو قبول فرمائے، دارین کی سعادت اور خوش حالی سے نوازے، مکتبے کو فروغ اور ترقی عطا فرمائے۔ ہر قسم کے خسارے سے حفاظت فرمائے۔ احیاء سنت، ترویج شریعت میں امتیازی شان حاصل ہو۔ اک عالم میں ان کی مطبوعات کا شیوع ہو۔

براہ کرم کوئی صاحب یا ادارہ اسے شائع کر کے زمزم پبلشرز کو نقصان نہ پہنچائے۔ جزاک اللہ خیراً

والسلام

مؤلف غفرلہ

☆...☆...☆

besturdubooks

www.besturdubooks.wordpress.com

فہرست مضامین

besturdubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

مسجد جاتے وقت کی دعاؤں کا بیان ۱۷۹

اذان کے وقت کی دعائیں ۱۸۴

وضو کی دعاؤں کا بیان ۱۹۱

اعضاءِ وضو دھوتے وقت کی دعا ۱۹۲

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

سوتے وقت کی دعاؤں کا بیان ۲۹۰

سوتے وقت قرآنی معمولات کا بیان ۳۰۴

www.besturdubooks.wordpress.com

خواب کے متعلق دعاؤں کا بیان ۳۱۲

کھانے کی دعاؤں کا بیان ۳۲۴

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

مرض اور مریض کے متعلق دعاؤں کا بیان ۳۵۶

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

www.besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلامِ الٰہی میں دعا کی اہمیت و تاکید

دعا کے سلسلے میں حکمِ خداوندی

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾[1]

”تم اپنے رب سے تضرع ظاہر کرتے ہوئے اور چپکے سے دعا کیا کرو، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند نہیں فرماتے جو حد سے نکل جانے والے ہیں۔“

اس آیت میں خداوند قدوس نے نہایت ہی تضرع و تخشّع، عاجزی اور ذلت کے ساتھ دعا کا حکم دیا ہے۔ یہی بندہ کا اللہ پاک کے نزدیک قیمتی سرمایہ ہے۔ دعا کے یہ دو اہم آداب ہیں جو آیت اس میں مذکور ہیں: تضرع اور اخفاء۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: آہستہ اور پست آواز سے دعا کرنے میں ۷۰/ درجہ فضیلت ہے بمقابلہ جہر کے۔[2]

احکام القرآن میں جصاص رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کے تحت لکھا ہے کہ آہستہ دعا مانگنا بہ نسبت اظہار کے افضل ہے۔ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یہی منقول ہے۔[3]

البتہ تعلیماً تاکہ دعا کرنے کا طریقہ آجائے اور دعائیہ کلمات معلوم ہو جائیں، جہر میں کوئی قباحت نہیں، اسی طرح بعض دیگر موقعوں بھی پر جہر کی اجازت ہے۔

---

(۱) الاعراف: ۷-۵۵

(۲) مظهري: ۳/۳۶۱

(۳) احکام القرآن: ۳/۳٤

www.besturdubooks.wordpress.com

معارف القرآن میں ہے: ”کسی خاص موقع پر خاص دعا پوری جماعت سے کرانا مقصود ہو تو ایسے موقع پر ایک آدمی کسی قدر بلند آواز سے دعا کے الفاظ کہے اور دوسرے آمین کہے، اس میں مضائقہ نہیں۔“ (۱)

خدا کی جانب سے قبولیت دعا کا وعدہ

قبولیت دعا کے سلسلے میں ارشاد خداوندی ہے:

﴿وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ﴾ (۲)

”اور میرے بندے جب آپ (ﷺ) سے میرے متعلق سوال کریں تو آپ میری طرف سے فرما دیجیے کہ میں قریب ہی ہوں، دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرتا ہے، میرا حکم وہ قبول کریں مجھ پر یقین کریں شاید وہ کامیاب ہو جائیں۔“

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”دعا سے مت گھبراؤ، اللہ پاک نے ہم پر یہ آیت اتاری ہے: ”اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ“، تو حضرات صحابہ نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کس وقت دعا کریں تو اللہ پاک نے یہ آیت اتاری: ﴿وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ...... الخ﴾ (۳)

یعنی جب بھی بندے دعا کریں گے ہمیں قریب پائیں گے۔

دعا سے تکبر کرنے والے کا انجام دوزخ

دعا کا حکم اور اس سے تکبر و اعراض کرنے والے کا انجام جہنم ہونے پر ارشاد

---

(۱) معارف القرآن: ۳/۵۷۸

(۲) البقرہ: ۲-۱۸۶

(۳) مظھری: ۱/۲۰۰

www.besturdubooks.wordpress.com

خداوندی:

﴿وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ.﴾ (۱)

”تمہارے رب کا حکم و فرمان ہے، مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے (دعا سے کہ یہ بھی عبادت ہے) تکبر و اعراض کرتے ہیں وہ ذلت و خواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔“

مطلب یہ ہے کہ جو شخص دعا اور اللہ پر یقین نہ ہونے کی وجہ سے دعا سے گریز کرتا ہے، اپنی حاجت کے اقرار اور پیش کرنے کو خلافِ شان سمجھتا ہے جو تکبر اور بے نیازی پر متفرع ہے، ایسے شخص کو خداوند قدوس ذلت و خواری کے ساتھ دوزخ میں ڈالیں گے۔

پریشان حال کی دعا اللہ ہی قبول فرماتے ہیں

مضطر، بے کس و مجبور کی دعا کے قبول ہونے کے متعلق ارشادِ الٰہی ہے:

﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ.﴾ (۲)

”کون ہے جو بے کس و مضطر کی پریشانیوں کو دور کرتا ہے جب وہ (اس سے) دعا کرتا ہے اور تم کو زمین پر خلیفہ (متصرف) بناتا ہے، کیا اس کے ساتھ کوئی

---

(۱) الغافر: ۴۰-۶۰

(۲) نمل: ۲۷-۶۲

www.besturdubooks.wordpress.com

معبود شریک ہے؟ کم ہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں۔"

فائدہ: یعنی مضطر و بے کس و بے سہارا لوگوں کی پریشانیوں کو کون دور کرتا ہے، ایسوں کی دعاؤں کو صرف اللہ پاک ہی قبول فرماتے ہیں، وہی حوادث و مصائب کو ان سے دور کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ مضطر کی دعا کو خصوصی طور پر خداوند قدوس قبول فرماتے ہیں۔ احادیث میں بھی ایسوں کی دعا کی قبولیت کا ذکر ہے۔

شبِ آخر میں امید و بیم کے ساتھ دعا

شبِ آخر میں امید و خوف کے ساتھ دعا کرنے کی اہمیت پر ارشاد خداوندی ہے:

﴿تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَّ طَمَعاً وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾ (۱)

"خواب گاہوں سے ان کے پہلو جدا رہتے ہیں، اپنے رب سے امید و خوف کی حالت کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

مطلب یہ ہے کہ تہجد کے موقعہ پر جو بستروں سے الگ ہو کر نماز اور دعاؤں میں امید و خوف کے ساتھ مشغول رہتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ قابل تعریف مقرب بندے ہیں، ہمارے مخصوص بندوں کی یہی شان ہے۔

نیکی میں سبقت اور امید و خوف کے ساتھ دعا کرنے والے

نیکی میں آگے بڑھنے اور دعا کے متعلق ارشاد خداوندی ہے:

﴿اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ يَدْعُوْنَنَا

---

(۱) السجدة: ۳۲-۱۶

www.besturdubooks.wordpress.com

رَغَبًا وَّرَهَبًا وَّكَانُوا لَنَا خَاشِعِيْنَ.﴾ (۱)

''یقیناً یہ لوگ نیکیوں میں آگے بڑھنے والے اور رغبت و خوف کے ساتھ دعا کرنے والے اور عاجزی ظاہر کرنے والے ہیں۔''

دعا کے فضائل و ترغیب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات

دعا کا حکم، دعا عبادت ہے

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دعا عبادت ہے'' پھر (اس کی تائید میں) یہ آیت تلاوت کی:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ.﴾ (۲)

''اور تمہارے رب نے کہا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا، یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، ذلت کی حالت میں جہنم میں داخل ہوں گے۔''

''یستکبرون عن عبادتی'' معنی میں ''یستکبرون عن دعائی'' کے ہے۔ اس لیے کہ دعا بھی عبادت کی قسم ہے، بلکہ افضل العبادات ہے۔ دعا خضوع کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور عبادت کا مقصد خضوع اور مسکنت ہے،

(۱) سورہ انبیاء: ۲۱-۹۰

(۲) ابوداؤد: ۲۰۸، ترمذي، الدعا للطبراني: ۲/۷۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اس لیے دعا عبادت ہے۔[1]

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ دعا اعظم عبادات ہے۔[2]

اس آیت میں جو دعا کے ترک کرنے والوں کو جہنم کی وعید سنائی گئی ہے، وہ بصورت استکبار ہے، یعنی جو شخص بطور استکبار اپنے آپ کو دعا سے مستغنی سمجھ کر دعا چھوڑ دے یہ علامت کفر کی ہے، اس لیے وعید جہنم کا استحقاق ہوا، ورنہ فی نفسہ عام دعائیں فرض واجب نہیں اور ان کے ترک کرنے پر کوئی گناہ نہیں، البتہ باجماع علماء مستحب اور افضل ہے اور حسب تصریح حدیث موجب برکات ہے۔[3]

دعا کا حکم اس امت کی خصوصیت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہماری امت کو تین چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو اس سے قبل صرف نبیوں کو ملی ہیں: (جس میں سے ایک یہ ہے) اللہ تعالیٰ جب کسی نبی کو مبعوث فرماتے تو ان سے فرماتے: تم دعا کرنا میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور اس امت سے خطاب کیا کہ تم دعا کرو میں قبول کروں گا۔[4]

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے کہ پہلے حضرات انبیاء کو حکم ہوتا تھا کہ تم دعا کرنا میں قبول کروں گا، یہاں اس امت کو حکم ہے کہ دعا کرو میں قبول کروں گا۔

خالد ربعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس امت کے تعجب خیز (نوازشات) میں سے ہے کہ دعا کا بھی حکم دیا اور قبولیت کا بھی وعدہ فرمایا۔[5]

---

(۱) روح المعاني: ۸۱/۲٤

(۲) فتح الباري: ۹۵/۱۱

(۳) معارف القرآن: ٦۱۱/۷، فتح الباري: ۹۵/۱۱

(۴) الجامع لاحکام القرآن: ۳۲۷/۸

(۵) قرطبي: ۳۲۷/۸

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا کرو، دعا تقدیر کو رد کر دیتی ہے۔“ (۱)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تقدیر نہیں بدل سکتی مگر دعا سے اور عمر میں زیادتی نہیں ہو سکتی مگر نیکی سے۔“ (۲)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تقدیر نہیں ٹل سکتی مگر دعا سے۔“ (۳)

فائدہ: تقدیر معلق دعا سے بدل جاتی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر بندہ دعا کرے گا تو یہ حکم اور فیصلہ ہے، شروع سے ہی خدا نے دعا پر معلق رکھ دیا ہے۔ محققین نے اس کا یہی مطلب لکھا ہے۔

دعا عبادت کا مغز ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا عبادت کا مغز ہے۔“ (۴)

دعا نصف عبادت ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمام نیکی کے اعمال نصف عبادت ہیں اور دعا نصف عبادت ہے، جب اللہ پاک کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کے دل کو دعا میں لگا دیتے ہیں۔“ (۵)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲۹

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/ ۳۰، ترمذي

(۳) حاكم: ٤٩٣، الدعاء للطبراني: ۲/ ۳۱

(۴) ترمذي، ترغيب: ۲/ ٤٨٢

(۵) مطالب عاليه: ۳/ ۲۲٦

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا دافع البلایا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا بلاؤں کو ہٹاتی ہے۔“(۱)

دعا رحمت کی کنجی ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا رحمت کی کنجی ہے، وضو نماز کی کنجی ہے اور نماز جنت کی کنجی ہے۔“(۲)

دعا افضل عبادت ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”افضل عبادت دعا ہے۔“(۳)

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے، آسمان وزمین کا نور ہے۔“(۴)

فائدہ: جس طرح ہتھیار سے انسان دفاع کرتا ہے، اسی طرح دعا سے مصائب و حوادث دفع ہوتے ہیں اور آئندہ کے لیے اس سے حفاظت بھی ہوتی ہے۔ یہ ایسا خاموش اور محفوظ ہتھیار ہے کہ دشمن اور مخالف کو پتہ بھی نہیں چلتا اور کام ہو جاتا ہے۔

دعا گمان کے اعتبار سے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ

---

(۱) کنز: ۳۲/۲

(۲) کنز العمال: ۳۹/۲

(۳) حاکم: ۴۹۱/۱، کنز العمال: ۴۰/۲

(۴) حاکم: ۴۹۲/۱، ترغیب: ۴۷۹/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

فرماتے ہیں: "میں اپنے بندوں کے گمان کے متعلق ہوں جب وہ دعا کریں۔" (۱)

دعا کرنے والا کبھی برباد نہیں ہوتا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دعا سے عاجز مت ہو، (اسے مت چھوڑو) کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دعا کے ساتھ ہلاک نہیں کیا۔" (۲)

فائدہ: دعا کرنے والا مصائب و حوادث سے بچا رہتا ہے۔

دعا کرنے والے پر رحمت کے دروازے کھل گئے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس پر دعا کے دروازے کھل گئے اس پر رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ سے مانگی ہوئی چیزوں میں عافیت کے سوال سے بہتر کوئی چیز نہیں۔" (۳)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ زیادہ دعائیں کرنا زیادتی رحمت کا باعث ہے۔ جو لوگ دعاؤں میں زیادہ مشغول رہتے ہیں وہ قابلِ تعریف ہیں۔

دعا نازل اور غیر نازل دونوں مصائب کے لیے نفع بخش ہے

حضرتِ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دعا نازل شدہ مصائب اور غیر نازل شدہ دونوں مصائب کے لیے نفع بخش ہے۔ پس اے اللہ کے بندوں تم پر دعا لازم ہے۔" (۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر سے مفر نہیں، لیکن دعا نازل شدہ اور غیر نازل شدہ دونوں مصائب میں نفع بخش ہے۔ اللہ کے بندوں

---

(۱) بخاري، مسلم: ۲/ ۳۴۳

(۲) حاكم: ۱/ ٤٩٤، ابن حبان، ترغيب: ۲/ ٤٧٩

(۳) ترمذي، ترغيب: ۲/ ٤٨٠

(۴) ترمذي: ۲/ ۱۹۱، حاكم، ترغيب: ۲/ ٤٨٠

besturdubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

دعا ضرور کرو۔[1]

فائدہ: جو مصیبت نازل نہیں ہوئی وہ دعا سے رک سکتی ہے اور جو نازل ہو چکی ہے اس میں صبر یا تخفیف یا ازالہ کی صورت پیدا ہو سکتی ہے، اس لیے دعا کبھی نہ چھوڑے کہ نفع ہی نفع ہے۔

بندے کی دعا پر اللہ تعالیٰ کا معاملہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کریم، حیا کرنے والا ہے۔ جب بندہ اس کی طرف ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے دونوں ہاتھوں کو خالی نامراد واپس کرنے میں شرم آتی ہے۔[2]

فائدہ: افسوس کہ ہم پھر بھی دعا نہیں کرتے، اس کے کرم پہ قربان کہ وہ بندوں سے شرمائے اور بندہ لحاظ نہ کرے۔

دعا نجات اور فراوانی رزق کا باعث ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جو تمہیں تمہارے دشمنوں سے نجات دے اور تم پر رزق کی فراوانی کرے، وہ یہ ہے کہ تم شب و روز دعا میں لگے رہو، دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔[3]

دعا کا چھوڑ دینا گناہ ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: دعا کا چھوڑنا گناہ ہے۔[4]

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۳۲/۲

(۲) ابوداؤد، ترمذي: ۴۸۱

(۳) ابو یعلی، ترغیب: ۴۸۳/۲

(۴) طبراني، مجمع: ۱۴۶/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

عاجز کون ہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں بخیل وہ ہے جو سلام سے بخل کرے۔ لوگوں میں عاجز (کمزور) وہ ہے جو دعا نہ کرے۔[۱]

تارکِ دعا پر خدا کی ناراضگی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دعا نہیں کرتا اللہ پاک اس پر غصہ (ناراض) ہوتے ہیں۔[۲]

دعا ہی باعث نجات ہے

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اس میں دعا کے علاوہ کسی سے نجات نہ ہوگی جیسے ڈوبتے کے لیے دعا۔[۳]

فائدہ: یعنی سارے اسبابِ مادیہ ختم ہو جائیں گے۔ اس وقت دعا ہی ایک سہارا رہے گا۔ چنانچہ آج ہمارے دیار پر یہ بات صادق آتی ہے۔ نہتے مسلمانوں پر دشمنانِ اسلام کی جانب سے اسباب مادیہ سے لیس ہو کر حملے ہوتے ہیں، اس وقت دعا کے علاوہ کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ ایسے موقع پر دعاؤں سے ہی جان مال اور عزت و آبرو کی خدائی غیبی قوت و نصرت سے حفاظت ہوتی ہے۔

بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نیکی اعمال میں نصف عبادت ہے اور نصف دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی سے خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے قلب کو دعا میں لگا دیتا ہے۔[۴]

---

(۱) ابو یعلی، مجمع: ۱/۱۴۸

(۲) ابن ابي شيبه: ۱۰/۲۰۰، حاکم: ۱/۴۹۱

(۳) ابن ابي شيبه: ۱۰/۲۰۱

(۴) مطالب عاليه: ۳/۲۲۶

www.besturdubooks.wordpress.com

مدد کے دروازے کھلیں گے

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا کرتے رہو، کیوں کہ جب زیادہ دروازہ کھٹکھٹایا جائے گا تو کھلنے کی امید ہو گی۔ (۱)

دعا کی توفیق قبولیت کی علامت ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ پاک کسی بندے کی دعا کو قبول کرنا چاہتا ہے تو اسے دعا کی توفیق دیتا ہے۔ (۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک کسی کو دعا کی اجازت نہیں دیتا تاوقتیکہ قبولیت کا حکم نہیں ہو جاتا۔ (۳)

دعا عبادت ہے

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا عبادت ہے۔“ (۴)

دعا کرنے والے کے ساتھ خدا کی معیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”میں بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ دعا کرتا ہے۔“ (۵)

اللہ کو دعا پسند ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۰۲/۱۰

(۲) ديلمي، كنز: ۴۲/۲

(۳) الدعاء للطبراني: ۴۰/۲

(۴) ترمذي: ۱۷۳/۲، ترغيب: ۴/۲

(۵) مسند احمد: ۲۲۸/۱۴، الدعاء للطبراني: ۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

سے اس کا فضل مانگو، اللہ پاک چاہتا ہے بندہ مجھ سے مانگے۔"(۱)

دعا باعثِ کرم ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر دعا سے زیادہ کوئی شئی باعث کرم نہیں ہے۔(۲)

خوشحالی میں دعا کا حکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مصائب و پریشانی کے موقع پر دعا کے قبول ہونے کا خواہشمند ہے اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی میں دعا کرے۔"(۳)

فائدہ: اس سے اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جو شخص خوشحالی میں دعا کا التزام کرتا ہے وہ بلاء و مصیبت سے محفوظ رہتا ہے اور جو دعا چھوڑ دیتا ہے وہ بلاء و مصائب کا شکار ہو جاتا ہے۔

بلاؤں کا دفاع دعا سے کرو

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مال کی حفاظت زکوٰۃ سے کرو، بیماریوں کا علاج صدقہ سے کرو، مصائب و حوادث کا دفاع دعاؤں اور تضرع سے کرو۔"(۴)

فائدہ: مصائب و حوادث سے پہلے دعا کرو تاکہ یہ دعا اس کو دفع کرتی رہے۔

دعا کا مقابلہ مصائب سے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دعا نجات دیتی

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۲۲

(۲) ترمذي: ۲/۳۷۰

(۳) الدعاء للطبراني: ۴۵، ترمذي: ۳۸۲

(۴) ترغيب: ۱/۵۲۰

www.besturdubooks.wordpress.com

ہے اس مصیبت سے جو اتر چکی ہے اور اس سے بھی جو ابھی نہیں اتری اور بلا اترتی ہے تو دعا اس سے جا ملتی ہے، پھر دونوں لڑتی ہیں اور ان کا جھگڑنا قیامت تک چلتا رہے گا۔ (۱)

فائدہ: یعنی جو بلا و مصیبت اترنا چاہتی ہے دعا اسے روکتی ہے اور بلا اس کا مقابلہ کرتی ہے۔ اسی طرح دعا قیامت تک بلا کو روکے رکھتی ہے، اسے اترنے نہیں دیتی۔

دعا لشکر خداوندی ہے

بشیر بن اوس رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً منقول ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا لشکر خداوندی میں سے ایک لشکر ہے۔“ (۲)

فائدہ: یعنی جس طرح فوج سے دشمنوں پر فتح ملتی ہے، اسی طرح سے دعا سے فتح حاصل ہوتی ہے، اسی لیے اسے ہتھیار بھی کہا گیا ہے۔

ہر چیز کی دعا کا حکم

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر حاجت تم اللہ تعالیٰ سے مانگو یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے اسے بھی مانگو اور یہاں تک کہ نمک بھی مانگو۔“ (۳)

فائدہ: یعنی معمولی سے معمولی ضروریات بھی ہوں تو اللہ ہی سے مانگو، اس میں کوئی شرم و حیاء کی بات نہیں، وہ ہر چھوٹے معمولی اور بڑی چیز کا مالک ہے۔

مؤمن کی دعا پر فرشتوں کا آمین کہنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مؤمن کی دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (۴)

---

(۱) مجمع: ۱۴۶/۱۰

(۲) ابن عساکر، اتحاف: ۳۰/۴

(۳) بزار، مجمع: ۱۵۰/۱۰

(۴) کنز: ۵۷/۲، مسند احمد

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: ان کی آمین سے مؤمن کی دعا قبول ہوگی۔ اس سے مؤمن کی دعا کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے، لہٰذا کوئی شر وغیرہ کی دعا نہ کرے کہ ہلاکت وپریشانی کا باعث ہو۔

غائبانہ دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی کے لیے غائبانہ دعا کرتا ہے تو ملائکہ آمین کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تیرے لیے بھی اسی طرح ہو۔(۱)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے داماد حضرت صفوان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ان کے پاس ملک شام گیا، ام درداء تو گھر میں موجود تھیں مگر ابو درداء رضی اللہ عنہ گھر میں موجود نہ تھے، وہ کہنے لگیں ہمارے لیے دعا خیر کرنا، کیوں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ''مسلمان کی وہ دعا جو وہ اپنے بھائی کے لیے غائبانہ کرتا ہے، ضرور قبول ہوتی ہے، ایک فرشتہ مقرر رہتا ہے جب وہ اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو فرشتہ اس پر آمین کہتا ہے اور یہ کہتا ہے: ''اور تیرے لیے بھی یہ بھلائی ہو۔''(۲)

تاخیر قبولیت کی حکمت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام بندوں کی ضرورتوں پر مامور ہیں۔ جب کافر دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے جبرئیل! اس کی حاجت پوری کرو میں اس کی دعا نہیں سننا چاہتا اور جب کوئی مؤمن دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ اس کی حاجت روکے رکھو، میں اس کی پکار پسند کرتا ہوں۔(۳)

---

(۱) مجمع: ۱۰/۱۵۲

(۲) الادب المفرد: ۲۹۸

(۳) الدعاء للطبراني: ۸۷، کنز العمال: ۲/۵۳

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونا اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کی علامت نہیں۔

دعا پر اللہ تعالیٰ کا لبیک کہنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: یا رب یا رب! تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: لبیک میرے بندے! مانگ، دیا جائے گا۔ (۱)

اولاً اپنے لیے دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مرفوعاً روایت کرتی ہیں کہ بہترین دعا آدمی کی اپنے حق میں دعا کرنا ہے۔ (۲)

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے لیے دعا کرتے تو اپنی ذات سے دعا شروع کرتے (یعنی اولاً اپنے لیے دعا کرتے) پس ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔ (۳)

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے لیے دعا فرماتے تو اولاً اپنے لیے دعا فرماتے۔ (۴)

فائدہ: چنانچہ دعا کی یہی ترتیب ہے کہ اولاً اپنے حق میں مانگے، جیسے: ''رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ.'' (۵)

اپنے لیے دعا کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ افضل ترین دعا

---

(۱) ابن ابي الدنيا، كنز: ٤٠

(۲) الادب المفرد: ٣٣٤

(۳) ابن ابي شيبه: ٢٢٠

(۴) طبراني: ٤٠٨/٤، مشكوٰة: ١٩٦/١

(۵) ابراهيم: ١٤-٤١

www.besturdubooks.wordpress.com

کون سی ہے؟آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی دعا اپنے لیے۔[1]

دینی بھائی کی دعا

امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دینی بھائی کی دعا قبول ہوتی ہے۔[2]

فائدہ: یعنی ایک ایمان والا جب دوسرے کے حق میں دعا کرتا ہے تو وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

درازی عمر کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے مکان پر ایک دن تشریف لائے اور سب کے لیے (اجتماعی طور پر) دعا فرمائی۔ میری والدہ ام سُلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: "آپ اپنے اس چھوٹے خادم کے لیے دعا نہیں فرماتے، آپ ﷺ نے دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَاَطِلْ حَيَاتَهٗ وَاغْفِرْ لَهٗ.

"اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں برکت عطا فرما اور عمر دراز عطا فرما اور اس کی مغفرت فرما۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے میرے لیے (کثرتِ اولاد) دعا کی، ایک سو تین بچوں کو تو میں اپنے ہاتھوں سے دفنا چکا ہوں اور میرے باغ کے پھل سال میں دو مرتبہ کھائے جاتے ہیں اور میری عمر اتنی طویل ہو گئی ہے کہ میں لوگوں کے سامنے شرمندہ ہوتا ہوں اور چوتھی دعا مغفرت کا انتظار ہے۔[3]

---

(۱) مطالب عالیہ: ۵۱/۳

(۲) الادب المفرد: ۲۹۸

(۳) الادب المفرد: ۱۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

فردوس کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کی دعا مانگو تو فردوس کی دعا مانگو۔[1]

فائدہ: جب اللہ پاک سے مانگے خوب اچھی چیز اچھی طرح مانگے، اس لیے کہ اسے دینے میں کوئی نقصان نہیں، نہ وہ بخیل ہے، تو خوب مانگے اور بہتر سے بہتر مانگے، فردوس، جنت کا سب سے عمدہ اور اونچا طبقہ ہے۔

دعا کرنے والے پر جنت کے دروازے کھل گئے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے دعا کے دروازے کھل گئے اس کے لیے جنت کے دروازے کھل گئے۔[2]

چھوٹوں کی دعا کا حکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم دعا کرو تو تمہارے چھوٹے بڑے، اندھے اور صحت مند ہر ایک شریک ہو، نہ معلوم تم میں سے کس کی دعا قبول ہو جائے۔[3]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ اجتماعی دعا کی بڑی اہمیت ہے۔

مغفرت سے بہتر کوئی دعا نہیں

فضل بن ثور رحمۃ اللہ علیہ ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدائے تعالیٰ سے دعا کرنے والوں کے لیے مغفرت سے بڑھ کر کوئی دعا نہیں۔[4]

---

(۱) طبراني: ۳/۲۳۲

(۲) حاکم: ۱/۴۹۸

(۳) مطالب عالیه: ۳/۲۲۷

(۴) مطالب عالیه: ۲۳۵

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: ظاہر ہے کہ بندہ کے لیے معافی اور نجات سے بڑھ کر اور کیا دولت ہو سکتی ہے کہ وہ جہنم سے بچ جائے۔

مہمان سے رخصت ہونے کے وقت دعا کی درخواست

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے (مہمانی میں) بکری ذبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (از راہ مسرت) فرمایا: تم نے میرے نزدیک گوشت کے پسندیدہ ہونے کو محسوس کر لیا (جس کی وجہ سے بکری ذبح کی) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جانے لگے، تو ان کی بیوی نے درخواست کی: اے اللہ کے رسول! میرے اور میرے شوہر کے لیے دعائے رحمت و خیر فرما دیجیے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرما دی۔ (۱)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ فراغت طعام پر رخصت کے وقت برکت و خیر کی دعا کی درخواست کی جا سکتی ہے۔ نیز یہ کہ بڑوں سے دعا کی درخواست کرنی چاہیے۔

ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی سوال نہیں

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اخلاص (ایمان) کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی سوال نہیں، پس اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو۔ (۲)

داعی کی مدعو سے دعا کی درخواست

حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے والد صاحب کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، کھانا پیش کیا گیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے تو والد بھی کھڑے ہوئے اور سواری کی لگام پکڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے

---

(۱) الاحسان: ۳/۲۶۵

(۲) ابن حبان مرتب: ۳/۲۳۱

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا کی درخواست کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَ اغْفِرْلَھُمْ وَ ارْحَمْھُمْ۔ (۱)

فائدہ: ”اس سے معلوم ہوا کہ فراغت پر مدعو (مہمان) سے دعا کی درخواست کی جاسکتی ہے، بعض لوگ اس سے منع کرتے ہیں، سو یہ منع کرنا صحیح نہیں، بلکہ دعا کی درخواست کرنا درست اور بہتر ہے۔“

دعائے برکت کی درخواست

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند کھجور لے کر حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس میں برکت کی دعا فرما دیجیے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے سے ملالیا اور برکت کی دعا کی اور فرمایا کہ لو، اسے اپنے توشہ دان میں رکھ لو، جب نکالنے کا ارادہ کرو ہاتھ ڈال کر نکال لو، اسے انڈیلو مت، چنانچہ میں اس سے خوب اللہ کے راستہ میں دیتا رہا اور کھاتا اور کھلاتا رہا اور کبھی اسے اپنی کمر سے جدا نہ کرتا، مگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن وہ توشہ دان گم ہو گیا۔ (۲)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ مال میں اور دیگر اشیاء میں برکت کی دعا مشروع ہے۔

تجارت و خرید و فروخت میں برکت کی دعا

حضرت عروہ ابن الجعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار دیا اور کہا کہ اس سے قربانی کے لیے ایک بکری خرید لو، انہوں نے دو بکریاں

---

(۱) ابوداؤد: ص ٥٢٤، مسلم: ٢/ ١٨٠

(۲) ترمذي: ٢٢٤

www.besturdubooks.wordpress.com

خریدی اور ایک بکری ایک دینار میں فروخت کر دی، آپ ﷺ کی خدمت میں ایک بکری اور ایک دینار پیش کر دیا۔ آپ ﷺ خوش ہوئے اور ان کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔ چنانچہ (آپ ﷺ کی دعا کی وجہ سے) وہ مٹی بھی اٹھاتے تو نفع پاتے۔[1]

کسی کی خدمت میں سلام اور دعا کی درخواست بھیجنا

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ حنین سے فارغ ہوئے تو ابو عامر کو لشکر پر (امیر بنا کر) اوطاس کی جانب بھیجا تو ابو عامر کے ساتھ ہمیں بھی بھیجا، ابو عامر کے گھٹنے میں تیر لگ گیا، میں نے تیر کو ان کے گھٹنے سے کھینچا، وہ سخت درد میں مبتلا تھے، انہوں نے مجھ سے کہا: اے میرے بھائی! میرا سلام نبی پاک ﷺ کو پہنچا دینا اور کہہ دینا کہ میرے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔ ابو عامر نے مجھے اپنا خلیفہ بنا دیا، تھوڑی دیر کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ میں واپس آیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کھجور کی چھال کی بنی چارپائی پر تھے اور اس پر ایسا (ہلکا) بستر تھا کہ آپ کی پیٹھ اور پہلو میں چارپائی کے نشانات نظر آرہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو اپنا اور ابو عامر کا واقعہ بتایا اور میں نے کہا کہ انہوں نے کہا ہے کہ آپ ﷺ سے سلام اور دعائے مغفرت کے لیے کہہ دو، چنانچہ آپ ﷺ نے پانی منگایا، وضو فرمایا، پھر ہاتھ اٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! اپنے بندے ابو عامر کی مغفرت فرما۔ اور میں آپ ﷺ کے بغل کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا، پھر آپ ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! قیامت کے دن اس کو تمام لوگوں پر فائق فرما، میں نے کہا: میرے لیے بھی دعائے مغفرت فرما دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عبد اللہ بن قیس کی مغفرت فرما اور انہیں قیامت میں معزز و مکرم مقام میں داخل فرما۔[2]

---

(۱) ابو داؤد: ۲/ ۴۸۰

(۲) مسلم: ۲/ ۳۰۳

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ دعا کا پیغام دوسروں کو بھیجنا مسنون ہے۔

دوسروں سے دعائے مغفرت کی درخواست

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یمن سے جہاد کے لیے آنے والی جماعتوں میں قبیلہ بنی مراد سے ایک شخص اویس نامی آئے گا، اس کے بدن میں برص کا مرض تھا، اس سے وہ شفایاب ہو گیا ہے صرف ایک درہم کے برابر نشانی باقی ہے، اس کی والدہ ہے جس کے ساتھ وہ حسن وسلوک کرتا ہے، اللہ کے یہاں اس کا یہ مرتبہ ہے کہ اگر اللہ پر کسی بات کی قسم کھالے (یعنی یہ کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ ضرور ایسا کرے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم میں اس کو ضرور سچا کر دے، اگر تم سے ہو سکے کہ وہ تمہارے لیے استغفار کرے تو تم ایسا کرنا (یعنی اس سے مغفرت کی دعا کرا لینا) چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی اور دعائے مغفرت کرائی۔[1]

فائدہ ①: دوسروں سے دعا کی درخواست سنت ہے (چنانچہ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے "اذکار" میں اس کے استحباب پر باب قائم کیا ہے) خواہ مغفرت کی دعا ہو یا اور کسی مقصد کے لیے ہو۔ جب کوئی سفر حج یا عمرہ کے لیے جائے تو اس سے بھی دعا کی درخواست کرنا سنت ہے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ پر جانے کی اجازت چاہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اور فرمایا: "اے بھائی! اپنی دعاؤں میں شریک رکھنا بھولنا مت" اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ نے ایسا کلمہ فرمایا اس کے بدلہ ساری دنیا مل جائے تو بھی خوشی نہ ہو گی۔[2]

فائدہ ②: اس سے معلوم ہوا کہ خواہ چھوٹا ہو یا بظاہر مرتبہ میں کم ہو اس سے بھی دعا کی درخواست کرنی چاہیے، دوسروں سے دعا کرانے کی ترغیب آئی ہے۔ جس

---

(۱) مسلم: ۳۴۵

(۲) ترمذي: ۲/۱۹۵، ابوداؤد: ۲۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

سے دعا کی درخواست کی جائے وہ انکار نہ کرے بلکہ قبول کر لے کہ ہر صاحب ایمان خواہ گناہ گار ہو، لائق دعا ہے۔

ایک زمانہ میں دعا کے علاوہ کسی میں نجات نہیں

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس میں دعا کے علاوہ کسی سے نجات نہ ہوگی جیسے ڈوبنے کے وقت۔[1]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس میں کوئی خدا کی غیبی نصرت و مدد کے علاوہ بچ ہی نہیں سکتا اور یا ایسی دعا سے (بچ سکتا ہے) جیسے کہ ڈوبنے والا دعا کرتا ہے۔

کثرت سے دعا کرنے والا بابرکت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدائے پاک اسے برکت سے نوازتا ہے جو اپنی ضرورت میں خدا سے دعا کرتا ہے، خواہ اسے دے دیا جائے یا نہ دیا جائے (یعنی آخرت میں ذخیرہ کر دیا جائے)۔[2]

کثرت سے دعا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لیے قریب ہے کہ دروازہ کھول دیا جائے (جو کثرت سے دعا کرتا ہے قریب ہے کہ اس کی دعا قبول کر لی جائے)۔[3]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ دعا کرتا رہے اور کثرت سے کرتا رہے بظاہر قبولیت کے معلوم نہ ہونے پر دعا چھوڑے نہیں، کرتا رہے۔ بسا اوقات دعا قبول ہو جاتی ہے اور ظہور بعد میں ہوتا ہے یا کسی مصلحت کی وجہ سے تاخیر سے قبول ہوتی

---

(۱) حاکم: ۱/۵۰۷، بیهقي في الشعب: ۲/۴۰

(۲) بیهقي في الشعب: ۲/۵۰

(۳) بیهقي في الشعب: ۲/۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

ہے، اس لیے دعا کا معمول رکھے، بہتر یہ ہے کہ اس کتاب کے اخیر میں جو عام دعائیں مذکور ہیں یومیہ اس کا ورد رکھے، یا "مناجات مقبول یا الحزب الاعظم" معمولات میں رکھے کہ اس کے بے شمار دینی ودنیاوی فوائد وبرکات ہیں۔

☆...☆...☆

www.besturdubooks.wordpress.com

مستجاب مواقع کا بیان

ان اوقات کا بیان جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں

علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل اوقات قبولیتِ دعا کے بیان کیے ہیں جو حدیث پاک سے ثابت ہیں، ان وقتوں میں دعائیں قبول ہوتی ہیں:

1. شب قدر میں (۱)
2. عرفہ کے دن (۲)
3. ماہ رمضان میں (۳)
4. شب جمعہ میں (۴)
5. یوم جمعہ میں (۵)
6. شب آخر میں (۶)
7. سحر کے وقت (۷)
8. بوقت جمعہ امام کے خطبہ کے لیے جانے سے ختم نماز تک (۸)
9. یوم جمعہ نماز سے سلام تک (۹)

---

(۱) ترمذي عن عائشه رضي الله عنها

(۲) ترمذي عن عمرو بن شعيب رضي الله عنه

(۳) بزار عن عباده رضي الله عنه

(۴) ترمذي عن ابن عباس رضي الله عنه

(۵) ابوداؤد عن ابي هريره رضي الله عنه

(۶) احمد، ابو يعلیٰ

(۷) صحاح سته عن ابي هريره رضي الله عنه

(۸) مسلم عن ابي موسیٰ

(۹) ترمذي عن عمر و بن عوف رضي الله عنه

www.besturdubooks.wordpress.com

⑩ یوم جمعہ عصر سے مغرب تک [1]
⑪ جمعہ کا آخری وقت [2]
⑫ جمعہ کے دن طلوع فجر سے غروب آفتاب تک۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے مندرجہ ذیل مستجاب مواقع کو ذکر کیا ہے جن میں دعائیں خصوصیت کے ساتھ قبول ہوتی ہیں، لہٰذا ان موقعوں پر دعاؤں کا اہتمام کرے تاکہ دعائیں قبول ہوں:

① بدھ کے دن ظہر و عصر کے درمیان
② جمعہ کے دن زوال سے لے کر غروب تک
③ تہجد کے وقت
④ عرفہ کے دن
⑤ اذان کے وقت
⑥ افطار کے وقت
⑦ نزولِ بارش کے وقت
⑧ مسلمانوں کے اجتماع کے موقع پر یعنی جہاں دینی نسبت سے جمع ہوئے ہوں، مثلاً: تبلیغ وتقریر اور وعظ کے موقعوں پر۔
⑨ فرض نمازوں کے بعد
⑩ مجلس سے اٹھنے کے وقت [3]

صاحبِ نزل الابرار محدث بھوپالی نے درج ذیل مستجاب مواقع کو احادیث پاک سے استناد کرتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ ان اوقات میں دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں، لہٰذا ان اوقات میں دعاؤں کا اہتمام کرے:

---

(۱) ترمذي عن انس رضي الله عنه
(۲) ابو داؤد عن جابر رضي الله عنه
(۳) شعب الایمان: ۲/۴٦

www.besturdubooks.wordpress.com

❶ شب قدر

❷ عرفہ کے دن

❸ ماہ رمضان المبارک

❹ یوم جمعہ، شب جمعہ، ساعت جمعہ (جو جمعہ کے دونوں خطبوں کے درمیان یا مغرب سے قبل ہے)

❺ وسط رات، نصف رات، ثلث اول اور ثلث اخیر میں، آخری شب (رات کے پچھلے حصے میں)

❻ اذان کے بعد

❼ حي علي الفلاح کے بعد جو اذان کا جواب دے رہا ہو

❽ اقامت کے وقت

❾ اذان واقامت کے درمیان

❿ صف جہاد میں

⓫ معرکہ میں قتال کے وقت

⓬ فرض نماز کے بعد

⓭ سجدہ میں

⓮ تلاوتِ قرآن کے بعد

⓯ امام کے قول ولا الضالین کے بعد

⓰ زمزم پیتے وقت

⓱ مرغ کے بانگ کے وقت

⓲ مجالس ذکر میں

⓳ میت کی آنکھ بند کرتے وقت

⓴ میت کے پاس جاتے وقت

㉑ بارش کے وقت

www.besturdubooks.wordpress.com

22. بدھ کے دن زوال کے وقت
23. سورۂ انعام میں جہاں ایک ساتھ دو مرتبہ لفظ اللہ کا ذکر ہے ان کے مابین۔
24. ایام بیض میں۔[1]

ایوب ابن ابی تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے "سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ" کی تفسیر میں حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کا قول نقل کیا ہے کہ اس سے مراد ایام بیض کی راتیں ہیں کہ چاند کی ۱۳/ ۱۴/ ۱۵/ کی راتیں مستجاب ہیں، ان میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔[2]

پانچ مستجاب راتیں

"ماثبت بالسنۃ" میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ پانچ راتیں دعا کی قبولیت کی ہیں: جمعہ کی رات، عیدین کی راتیں، غرہ رجب کی رات (پہلی رات) اور نصف شعبان کی رات۔[3]

مستجاب مواقع احادیث پاک میں

شبِ آخر کی دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! کون سی دعا زیادہ قابل قبول ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب آخر کی دعا۔[4]

حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب شب آخر میں ہوتا ہے، پس اگر تجھ سے ہو سکے تو اس گھڑی اللہ کو یاد کر لو۔[5]

---

(۱) نزل الابرار: ٤٤
(۲) التفسير القرطبي: ٥/٢٦٩
(۳) فضائل رمضان: ٦٣
(۴) ترمذي: ٤٧٠، ترغيب: ٢/٤٨٩
(۵) ابوداؤد، ترمذي: ٢/٤٧٩

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: جب ایک تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو ہر رات اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں: کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون سے مجھ مانگتا ہے میں اسے دوں، کون مجھ سے مغفرت چاہتا ہے میں اس کی مغفرت کروں۔ (۱)

فائدہ: بعض روایت میں نصف لیل بھی ہے جیسا کہ دارقطنی کی روایت میں ہے۔ چونکہ یہ وقت غفلت اور استغراق نیند کا ہوتا ہے خصوصاً ٹھنڈک کے زمانہ میں، بڑی نیک بختی کی بات ہے جو اس وقت کو غنیمت سمجھے۔ اللہ تعالیٰ کے نازل ہونے کا مفہوم اس کی رحمت وغیرہ کا نازل ہونا ہے۔ (۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پوچھا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے دعا کو شب آخر تک مؤخر کیوں کیا تھا؟ (جب ان کے صاحبزادوں نے درخواست کی تھی تو انہوں نے کہا تھا: "سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ") تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس لیے مؤخر کیا تھا کہ شب آخر کی دعا مقبول ہوتی ہے۔

یوم جمعہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سنا کہ جمعہ کے دن ایک وقت ہے، اگر اس وقت کوئی دعا کی جاتی ہے اور وہ خیر کی دعا ہے تو ضرور قبول ہوتی ہے۔ (۳)

ایک روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہے کہ اس میں مؤمن کی دعا قبول ہوتی ہے۔ (۴)

فائدہ: اس وقت کی تعیین میں محدثین کے مختلف اقوال ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

---

(۱) بخاري: ۱۵۳، ترمذي: ۵۹/۱

(۲) عمدة القاري: ۲۹۱/۲۲

(۳) مسلم: ۲۸۱/۱، الدعاء للطبراني: ۱۵۳/۲

(۴) طبراني: ۱۷۸، الدعاء للطبراني

www.besturdubooks.wordpress.com

پوچھا گیا کہ آپ کے والد صاحب جمعہ کے دن (وقت مستجاب کے متعلق) حضور پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کچھ روایت کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: ہاں! وہ کہتے تھے کہ وہ وقت امام کے خطبہ سے نماز کھڑی ہونے تک ہے۔(۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت میں ہے کہ اسے عصر کے بعد تلاش کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت میں ہے کہ عصر سے لے کر غروبِ شمس تک ہے اور وہ بہت تھوڑا ہے —— اسی طرح کعب رضی اللہ عنہ کی ایک طویل روایت میں بھی یہی وقت ہے۔(۲)

امام نووی نے بھی اسی وقت کو اصوب مانا ہے۔(۳)

جمعہ کے وقت مستجاب اوقات کی تفصیل عاجز کے رسالہ ''جمعہ کی فضیلت، احادیث وآثار کی روشنی میں'' میں دیکھیے۔

شب جمعہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کی رات اور دن میں ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں، اس میں کوئی ایسا وقت نہیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ ۶۰۰ جہنم کے قیدیوں کو آزاد نہ کرتے ہوں۔(۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب جمعہ کی رات آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: یہ روشن اور خوشنمارات ہے۔(۵)

طہارت کی حالت میں سونے پر

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بستر پر طہارت کی حالت

---

(۱) ابن خزيمه، مسلم: ۲۸۱/۱

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۸٦/۲

(۳) نووي: ۲۸۱/۱

(۴) مجمع الزوائد: ۱٦۸/۲

(۵) مجمع: ۱٦۸/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

میں ذکر کرتا ہوا جائے یہاں تک کہ نیند آجائے، رات کے کسی حصہ میں کروٹ لیتے ہوئے خدا سے دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جو دعا کرتا ہے تو اسے نوازا جاتا ہے۔ (۱)

رات کو جاگنے والے ذاکر کی دعا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص رات میں بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

پھر کہے: ''رَبِّ اغْفِرْلِی'' یا دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے، پھر اگر اس نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے۔ (۲)

نصف شعبان کی رات

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہو تو رات کو عبادت کرو دن کو روزہ رکھو کہ اللہ پاک غروبِ شمس کے وقت آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور یہ کہتے ہیں: کوئی ہے مجھ سے مغفرت چاہنے والا میں اس کی مغفرت کروں، کوئی ہے رزق چاہنے والا میں اسے رزق دوں، کوئی ہے پریشان حال میں اس کی پریشانی کو دور کروں، یہ سلسلہ اسی طرح فجر تک رہتا ہے۔ (۳)

---

(۱) مشکوٰۃ: ۱۱۰، ترمذي: ۱۹۱/۲

(۲) ابن ماجه: ۲۷۶، ترمذي: ۱۷۷/۲

(۳) ابن ماجه: ۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

فرض نماز کے بعد

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: جس نے فرض نماز پڑھ لی اس کے لیے قبول دعا کا وقت ہے۔ [۱]

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جسے کوئی ضرورت ہو وہ فرض نماز کے بعد دعا کرے۔ [۲]

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا وقت قبولیتِ دعا کا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب آخر اور فرض نماز کے بعد۔ [۳]

رمضان المبارک کی دعا

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک دن فرمایا: ''رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو برکت کا مہینہ ہے، اس میں اللہ پاک تمہیں غنی کر دے گا، رحمتیں نازل فرمائے گا، گناہ معاف فرمائے گا، دعائیں قبول فرمائے گا۔'' [۴]

افطاری کے وقت

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ روزہ دار کی دعا افطاری کے وقت رد نہیں کی جاتی۔ [۵]

روزے دار کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: تین

---

(۱) کنز: ۲/۶۱، طبراني

(۲) کنز: ۲/۶۷، ابن عساکر

(۳) ترمذي: ٤٧٠، کنز: ٧٠

(۴) مجمع: ۳/۱۲۵

(۵) ترغیب: ۲/۸۹

www.besturdubooks.wordpress.com

آدمیوں کی دعا قبول کی جاتی ہے: (اس میں سے ایک) روزہ دار کی دعا جب تک وہ روزہ نہ کھول لے (اللہ تعالیٰ قسم کھا کر فرماتے ہیں)۔[1]

پریشان حال کی دعا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: اے سلمان! مصیبت زدہ شخص کی دعا قبول ہوتی ہے۔[2]

مریض کی دعا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس سے دعا کی درخواست کرو، اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔[3]

طبرانی کی کتاب الدعاء میں ہے کہ جب تم مریض کی عیادت کرو تو اس سے دعا کراؤ کیوں کہ اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔[4]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار دعائیں رد نہیں کی جاتیں: ① حاجی کی دعا جب تک واپس نہ آجائے ② غازی کی دعا جب تک آنہ جائے ③ مریض کی دعا جب تک صحت یاب نہ ہو جائے ④ اپنے بھائی کے لیے غائبانہ دعا۔[5]

حاکم عادل کی دعا

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: چار آدمیوں کی

---

(۱) ترغيب: ۸۹/۲

(۲) ديلمي: ۶۶/۲

(۳) اذكار: ۱۱۹، ابن ماجه: ۱۰۴

(۴) كتاب الدعاء للطبراني: ۳۶، ۱۳

(۵) كنز العمال: ۵۹/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا قبول کی جاتی ہے: (ان میں سے ایک) امام عادل کی دعا۔[1]

محسن الیہ کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر احسان کیا گیا ہے اس کی دعا احسان کرنے والے کے حق میں قبول ہوتی ہے۔[2]

مسافر کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں: ① روزہ دار کی دعا ② مسافر کی دعا ③ مظلوم کی دعا۔[3]

فائدہ: مسافر سے دعا کی درخواست مسنون ہے۔ چنانچہ عمرہ کے سفر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا: مجھے اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا۔[4]

باپ کی دعا بیٹے کے حق میں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ تین دعائیں قبول کی جاتی ہیں: ① باپ کی دعا بیٹے کے حق میں ② مسافر کی دعا ③ مظلوم کی دعا۔[5]

ذاکر کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: ① کثرت سے ذکر کرنے والے کی دعا ② مظلوم کی دعا ③ امام عادل کی دعا۔[6]

---

(۱) دیلمي: ۲/۵۹

(۲) دیلمي: ۲/۶۰

(۳) ابن حبان: ۲/۶۱

(۴) ترمذي: ۲/۴۷۷، اذکار: ۳۴۵

(۵) ترمذي: ۲/۱۸۲، احمد، کنز: ۲/۶۱

(۶) ترغیب: ۲/۸۹، کنز: ۲/۶۱، جامع صغیر: ۲۱۴

www.besturdubooks.wordpress.com

مغرب وعشاء کے درمیان کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: مغرب وعشاء کے درمیان کی دعا رد نہیں ہوتی۔ (۱)

تنہا جنگل میں

حضرت ربیعہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین موقعوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں: ① جنگل میں تنہا کوئی شخص ہو اور نماز پڑھ رہا ہو ② مقابلۂ کفار میں کوئی شخص تنہا رہ گیا ہو اور اس کے ساتھی اس سے بھاگ گئے ہوں ③ وہ شخص جو شب آخر میں نماز پڑھ رہا ہو۔ (۲)

جہاد میں مقابلۂ اعداء کے وقت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار وقتوں میں آسمان (رحمت) کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں: ① جہاد میں دشمنوں سے مقابلہ کے وقت، صف کی حالت میں ② نزولِ بارش کے وقت ③ اقامتِ صلوٰۃ کے وقت ④ دیدارِ کعبہ کے وقت۔ (۳)

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو وقت کی دعا رد نہیں ہوتی: ① گھمسان کی لڑائی کے وقت ② اذان کے وقت۔ (۴)

قراءۃ قرآن کے وقت

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل ہے کہ پانچ وقتوں میں آسمان کے دروازے کھل جاتے

---

(۱) کنز: ۶۷/۲

(۲) ابن منده، کنز: ۶۲/۲

(۳) طبراني، کنز: ۶۲/۲

(۴) ابن حبان، کنز: ۱۱

www.besturdubooks.wordpress.com

ہیں: (ان میں سے ایک) ① قرآن کی تلاوت کے وقت...... الخ۔ (۱)

فائدہ: تلاوت سے فراغت کے بعد قبولیت کا وقت ہے۔

ختم قرآن کے وقت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ (۲)

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن ختم کیا اس کے لیے وقت مستجاب ہے۔ (۳)

ختم قرآن کے وقت فرشتوں کا آمین کہنا

حُمَید اعرج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جو قرآن پاک ختم کرے اور پھر دعا کرے تو اس کی دعا پر چار ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (۴)

ختم قرآن کے وقت رحمتوں کی بارش

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرات (صحابہ و تابعین) ختم قرآن کے موقع پر جمع ہوتے تھے (اور دعا فرماتے) اور کہتے تھے کہ ختم قرآن کے وقت رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ (۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ختم قرآن کا انتظار فرماتے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما لوگوں کے ختم قرآن کا انتظار فرماتے تھے، جب قرآن پاک ختم ہوتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اطلاع دی جاتی وہ تشریف لاتے اور مجلس

---

(۱) طبراني اوسط، کنز: ۲/۶۲، اتحاف: ۳۳

(۲) ابن عساکر، کنز: ۲/۶۳

(۳) کنز: ۲/۶۱

(۴) اذکار نووي: ۸۷

(۵) ایضاً

www.besturdubooks.wordpress.com

ختم میں شریک ہوتے۔ [۱]

حضرات صحابہ و تابعین کا ختم قرآن پر دعا کے لیے جمع ہونا

حکم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ جو جلیل القدر تابعی ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اور عبدہ بن لبابہ رحمۃ اللہ علیہما نے مجھے بلانے کے لیے آدمی بھیجا کہ ہم ختم قرآن کر رہے ہیں اور ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے...... چنانچہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم ختم قرآن کے موقع پر جمع ہوتے اور کہتے کہ اس وقت رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم ختم قرآن کا بڑا اہتمام فرماتے، اس دن روزہ رکھتے، شروع دن یا شروع رات میں ختم فرماتے۔ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ختم قرآن کے وقت جمع ہونا اور دعا کرنا مستحب ہے۔ [۲]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ ختم تراویح کے موقع پر دعائیں قبول ہوتی ہیں، اس وقت خاص اہتمام کے ساتھ خشوع اور توجہ کے ساتھ دعاؤں میں لگے کہ ختم قرآن کا موقع وہ بھی ماہ مبارک میں بڑی اہمیتوں کا حامل ہے، مگر افسوس کی بات ہے! بسا اوقات ختم قرآن کے موقع پر بے قابو اژدہام ہو جاتا ہے اور مسجد شور و شغب سے بھر جاتی ہے، شور و غل سے مسجد کی بے حرمتی ہوتی ہے، دعاؤں کے بجائے لوگ منکرات میں لگ جاتے ہیں۔ سو ایسے موقع پر نہ بھیڑ ہو، نہ بچوں کا اجتماع ہو، نہ شیرینی کا انتظام ہو تاکہ سکون و اطمینان کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب قرآن پاک ختم فرماتے تو اپنے بیوی بچوں کو جمع کرتے اور دعا فرماتے۔ [۳]

---

(۱) ایضاً

(۲) اذکار: ۸۸

(۳) مجمع: ۱۷۲/۷

www.besturdubooks.wordpress.com

رقت قلب کے وقت

حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل ہے کہ رقتِ قلب کے وقت دعا کو غنیمت سمجھو کہ (وقت) رحمت ہے۔ (۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل ہے کہ جب تم اپنے دل میں رقت محسوس کرو تو دعا کو غنیمت سمجھو۔ (۲)

نماز صبح کے بعد

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب صبح کی نماز پڑھ لو تو دعا کی طرف بھاگو اور ضروریات (معاش) کو صبح تلاش کرو، اللہ پاک نے ہماری امت میں صبح کے وقت برکت رکھی ہے۔ (۳)

حضرت ابو رافع سے روایت ہے کہ نماز صبح (کے موقع) میں ضروریات کا سوال کرو۔ (۴)

بارش کے وقت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تین وقتوں میں مؤمن جو دعا کرتا ہے قبول کی جاتی ہے: (ان میں ایک وقت ہے) بارش، جس وقت برسے۔

مکحول رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً منقول ہے کہ وقت مستجاب ۳/ اوقات میں تلاش کرو: ① مقابلہ کے وقت (جہاد میں) ② اقامت صلوٰۃ کے وقت ③ بارش کے وقت۔ (۵)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الام میں اسے مرسلاً روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ

---

(۱) دیلمي، کنز: ۶۶/۲

(۲) دیلمي، کنز: ۶۶/۲

(۳) ابوداؤد، کنز: ۶۱/۲

(۴) کنز: ۶۲/۲

(۵) بیهقي، کنز: ۶۲/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

میں نے نزولِ باراں کے وقت دعا کا قبول ہونا بکثرت علماء سے محفوظ کیا ہے۔ (۱)

ازان کے وقت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ازان ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ مؤذن جب ازان دیتا ہے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ (۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی طبرانی میں منقول ہے کہ بوقت ازان دعا قبول ہوتی ہے۔ (۴)

ازان واقامت کے درمیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ازان واقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔ (۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ازان ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، دعائیں قبول کی جاتی ہیں، اقامت کے وقت کوئی دعا رد نہیں کی جاتی۔ (۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ازان و اقامت کے درمیان دعا کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (۷)

---

(۱) حصن: ٦١

(۲) حاکم: ٦٣/٢

(۳) حاکم: ٦٣/٢

(۴) حاکم: ٦٣/٢

(۵) ابوداؤد: ٧٧، ترمذي: ١٩٩/٢

(۶) ابن ابي شيبه: ٢٢٥

(۷) کنز: ٦٣/٢

www.besturdubooks.wordpress.com

رؤیتِ کعبہ کے وقت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے (ان میں سے ایک) کعبہ کے دیکھنے کے وقت ہے۔[۱]

مظلوم کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ تین دعائیں قبول ہوتی ہیں: (ان میں سے ایک) ① مظلوم کی دعا ہے، ابن ابی شیبہ میں ہے کہ خواہ مظلوم فاجر گناہ گار ہی کیوں نہ ہو اور ابن حبان کی روایت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ہے کہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔[۲]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ مظلوم اگرچہ کافر، فاسق فاجر ہی کیوں نہ ہو ظالم کے حق میں اس کی بددعا قبول ہو جاتی ہے۔

پس کسی پر ظلم کرنا خاص کر کے اہل علم پر، غریب و کمزور پر نہایت ہی ہلاکت کا باعث ہے۔ عموماً عہدہ اور تمول کی وجہ سے ظلم کرتے ہیں پھر بعد میں سزا بھگتتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی: ① روزہ دار کی دعا افطار کے وقت ② امام عادل کی دعا ③ مظلوم کی دعا، کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو بادلوں سے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔[۳]

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی دعا سے بچو، اسے بادلوں سے اوپر اٹھا لیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میری

---

(۱) طبراني، كنز: ۲، بيهقي في المعرفة، حاشيه اذكار: ۳۳

(۲) حصن: ٦٦

(۳) ترغيب: ۲/ ۸۹، ترمذي: ۲/ ۱۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

عزت اور جاہ و جلال کی قسم! میں ضرور مدد کروں گا خواہ دیر سے سہی۔ (۱)

صالح اولاد کی دعا باپ کے حق میں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صالح اولاد کی دعا باپ کے حق میں قبول کی جاتی ہے۔ (۲)

زمزم پینے کے وقت دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم جس مقصد سے پیا جائے پورا ہوتا ہے۔ (۳)

فائدہ: اسلاف کا عمل رہا ہے کہ زمزم پینے کے وقت اہم ترین دعائیں کیا کرتے تھے۔ علماء نے بیان کیا ہے کہ زمزم پیتے وقت مستحب ہے کہ مغفرت یا شفائے امراض کی دعا کی جائے۔ (۴)

مرغ کی آواز کے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے فضل کی دعا کرو کہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے (تب ہی تو آواز دی ہے)۔ (۵)

سفر حج و عمرہ کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کرنے والے خدا کے وفد اور خصوصی مہمان ہیں، یہ دعا کرتے ہیں تو اللہ پاک قبول فرماتے ہیں، اگر مغفرت چاہیں تو اللہ پاک ان کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ (۶)

---

(۱) ترغیب: ۲/۸۹، مجمع: ۲/۱۵۲

(۲) مسلم، حصن: ٦٦

(۳) اذکار: ۱۷۳

(۴) اذکار: ۱۷۳

(۵) بخاری و مسلم: ۲/۳۵۱، اذکار: ۲۵٤

(۶) ابن ماجہ: ۲۰۸

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: اسی وجہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب عمرہ کے لیے جا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: بھائی! مجھے اپنی دعا میں نہ بھولنا۔ (۱)

اجتماعی دعا

حبیب ابن مسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ نہیں جمع ہوتے کچھ لوگ کہ کوئی ان میں سے دعا کرتا ہے اور کوئی ان میں سے آمین کہتا ہے مگر یہ کہ اللہ پاک ان کی دعا کو قبول کرتا ہے۔ (۲)

فائدہ: ایک ساتھی کی دعا پر دوسرے ساتھی کا آمین کہنا قبولیت کا باعث ہے۔

حالت سجدہ کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے، پس اس وقت خوب دعا کرو۔ (۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا تھا، سو رکوع میں تو تم خوب اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ کی حالت میں خوب دعا کرو۔ (۴)

امام کے ولا الضالین کے وقت

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا: .... جب امام ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو، اللہ پاک تمہاری دعا قبول فرمائے گا۔ (۵)

---

(۱) ترمذي: ۱۹۵/۲

(۲) مجمع: ۱۷۰/۲

(۳) مسلم: ۱۹۱/۱، ابوداؤد

(۴) مسلم: ۱۹۱/۱

(۵) مسلم: ۱۷٤/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

شبِ جمعہ بوقتِ سحر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے قرآن کے بھول جانے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے علی!) جب شبِ جمعہ ہو اور تم رات کے تہائی حصہ میں اٹھ سکو کہ یہ ملائکہ کی حاضری کا اور دعا کی قبولیت کا وقت ہے، حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کی درخواست پر اسی وقت استغفار کا وعدہ کیا تھا: ”سوف استغفر لکم ... الخ“۔ (۱)

مریض کی عیادت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مریض یا میت (مرنے والے) کے پاس جاؤ تو بھلائی کی دعا کرو کہ جو تم کہو گے فرشتے اس پر آمین کہیں گے۔ (۲)

میت کے پاس دعا قبول ہوتی ہے

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا کرو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلَهٗ وَاعْقِبْنِیْ مِنْهُ عُقْبٰی حَسَنَةً

”اے اللہ! میری اور ان کی مغفرت فرما اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرما۔“

چنانچہ اللہ پاک نے ان سے بہتر بدل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں ان کو دیا۔ (۳)

فائدہ: ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جو دعا کی اسے اللہ نے قبول کیا جس کے نتیجے میں نبی

---

(۱) ترمذي، حاكم: ۱/۳۱۶، ترغيب: ۲/۳۶۰

(۲) ابن ماجه: ۱۰۴

(۳) ابن ماجه: ۱۰۴

www.besturdubooks.wordpress.com

پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں آئیں۔

عیادت کے وقت مریض سے دعا کی درخواست

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے درخواست کرو کہ تمہارے لیے دعا کرے کیوں کہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔ (۱)

فائدہ: عیادت کرنے والا مریض سے دعا کی درخواست کرے، یہ سنت ہے اور مریض کی دعا قبول ہوتی ہے۔

بچوں کی دعا مستجاب ہے

حضرت ام حکیم بنت وداع سے مرفوعاً روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہماری امت کے بچوں کی دعا مقبول ہے جب تک وہ گناہوں کے قریب نہ جائیں۔ (۲)

فائدہ: بچے چونکہ معصوم ہوتے ہیں اس لیے ان کی دعا مقبول ہوتی ہے، مگر ایسا سمجھدار جو خلاف شرع امور سے آلودہ ہو یا اس کا مرتکب ہو اس سے مستثنیٰ ہے، جیسے: عامۃ الناس اہل فسق کے بچے۔

حجاج کرام کی دعا گھر پہنچنے سے قبل

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم حجاج سے ملاقات کرو تو سلام کرو اور ان سے مصافحہ کرو اور ان سے درخواست کرو کہ وہ تمہارے لیے مغفرت کی دعا کریں، اس سے پہلے کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہو، چونکہ وہ بخشا بخشایا ہے۔ (۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجاج کی مغفرت کر

---

(۱) ابن ماجہ: ۱۰۴، ۱۴۴۱

(۲) دیلمي: ۲/ ۲۱۳

(۳) مسند احمد: ۲/ ۶۹

www.besturdubooks.wordpress.com

دی جاتی ہے اور یہ جس کے لیے مغفرت کی دعا کریں گے، اس کی بھی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفود ہیں، ان کی دعا اللہ پاک قبول فرماتے ہیں، اگر یہ مغفرت چاہتے ہیں تو خدائے پاک ان کی مغفرت فرماتے ہیں۔ (۲)

اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں بھی قبولیت دعا کا ذکر ہے۔

مستدرک حاکم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجاج کرام کے لیے اور ان کے لیے جن کی مغفرت کی وہ دعا کریں، مغفرت کی دعا فرمائی ہے۔ (۳)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجیوں کی شفاعت چار سو آدمیوں کے حق میں قبول کی جائے گی۔ (۴)

فائدہ: خلاصہ یہ ہے کہ حجاج کرام اور زائرین بیت اللہ کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اس لیے ان سے خصوصی اہتمام کے ساتھ دعا کی درخواست کرنی چاہیے اور یہ کہ گھر پہنچنے سے قبل ان سے دعا کرا لینی چاہیے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ واپسی کے وقت گھر آنے سے قبل دعا کرا لی جائے۔

باوضو سونے والے کی دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص وضو کی حالت میں بستر پر آئے اور ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ نیند آجائے، پھر وہ رات میں کروٹ لیتے ہوئے جب بھی اللہ تعالیٰ سے دین و دنیا کی

(۱) ترغیب: ۱۶۷/۳

(۲) ترغیب: ۱۶۷/۳

(۳) ترغیب: ۱۶۷/۳

(۴) ترغیب: ۱۶۹/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

بھلائی کا سوال کرے گا تو اللہ پاک اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔ (۱)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ باوضو ذکر کرتے ہوئے سونے کے بعد جب نیند ٹوٹے تو بستر ہی پر پڑے پڑے جو دعا مانگی جائے وہ دعا قبول ہوگی کہ یہ حالت اور وقت باعث قبولیت ہے۔

سجدہ کی حالت میں دعا باعث قبولیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اپنے رب سے اس وقت زیادہ قریب ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہو، پس (بحالتِ سجدہ) خوب دعا کیا کرو۔ (۲)

سجدہ میں دعا کے متعلق احکام

سجدہ میں دعا سے مراد نفل نمازوں کے سجدہ میں دعا کرنا ہے۔ تہجد یا اوابین وغیرہ کے سجدوں میں عربی زبان میں دعا کی جاسکتی ہے، بہتر یہ ہے کہ احادیث میں وارد شدہ دعائیں کرے۔

مستقل الگ سے سجدہ میں دعاؤں کی بھی اجازت ہے، کبھی کبھی کرے اور اسے عادت نہ بنائے، اس صورت میں زبان عربی کی بھی قید نہیں۔

فقہائے احناف نے نماز کے بعد سجدہ میں جا کر دعا کو مکروہ لکھا ہے، یہ اس وقت ہے جب عادت ہو اور سنت سمجھ کر ہو، کبھی دل میں آیا کر لیا تو مکروہ نہیں۔ (۳)

مجلس ذکر کے بعد دعا مقبول

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتوں کی ایک جماعت راستوں میں گشت کرتی رہتی ہے اور اہل ذکر کو تلاش کرتی رہتی ہے

---

(۱) مشکوٰۃ، اذکار: ۷۹

(۲) مسلم: ۱/۱۹۱، مشکوٰۃ: ۸۴

(۳) احسن الفتاوی: ۲/۲۶

www.besturdubooks.wordpress.com

جب وہ فرشتے کسی ذکر کرنے والی جماعت کو پالیتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو بلا کر جمع ہو جاتے ہیں اور ان کو اپنے پروں سے آسمان تک ڈھانک لیتے ہیں، جب ذکر کی مجلس ختم ہو جاتی ہے تو وہ آسمان پر چڑھ جاتے ہیں، تب ان کا رب ان سے پوچھتا ہے باوجودیکہ وہ خوب واقف ہے، میرے بندے کیا کر رہے تھے؟ وہ جواب دیتے ہیں: تیری تسبیح، تیری تکبیر، تیری حمد، تیری بڑائی بیان کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں، قسم خدا کی! نہیں دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ جواب دیتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ عبادت کرتے، زیادہ بڑائی اور زیادہ تسبیح بیان کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں: وہ کس چیز کا سوال کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں: جنت کا سوال کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے؟ وہ فرشتے کہتے ہیں: دیکھی تو نہیں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اگر وہ دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں اور زیادہ حریص و طالب ہو جاتے اور رغبت بڑھ جاتی، پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں: وہ لوگ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ جواب دیتے ہیں: جہنم سے، اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں: کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں: نہیں قسم خدا کی! انہوں نے نہیں دیکھا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اگر دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ جواب دیتے ہیں اور زیادہ بھاگتے اور خوف زدہ ہوتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں تم کو گواہ بناتا ہوں، ان سب کو میں نے معاف کر دیا، ایک فرشتہ عرض کرتا ہے: اے اللہ! ایک شخص ان میں نہیں تھا، (یعنی ذکر کرنے والوں میں نہیں تھا) کسی ضرورت سے آگیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ ایسی (مبارک) جماعت ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا۔ (۱)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسی جماعت نہیں جو ذکر کرنے بیٹھی ہو، مگر ملائکہ ان کو سب طرف سے

---

(۱) بخاري: ۹٤۸، مسلم: ۲/۳٤٤، ترمذي

www.besturdubooks.wordpress.com

گھیر لیتے ہیں، رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے، سکینہ ان پر نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنی مجلس میں تفاخر کے طور پر فرماتے ہیں۔ (۱)

فائدہ: ان روایتوں سے معلوم ہوا کہ ذکر کی مجلس کے بعد دعا قبول ہوتی ہے، وعظ و بیان جس میں قرآن و حدیث، جنت و جہنم کا ذکر ہو، آخرت کا تذکرہ ہو مجلس ذکر میں داخل ہے، علماء نے مجلس ذکر کے بعد دعا کا قبول ہونا لکھا ہے۔ (۲)

ذکر کی مجلس میں فرشتوں کا آمین کہنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ملائکہ کی ایک جماعت گھومتی رہتی ہے، جب ذکر کے حلقہ سے گزرتی ہے تو ایک دوسرے سے کہتی ہے: بیٹھ جاؤ، جب یہ لوگ دعا کریں گے تو ان کی دعا پر آمین کہو، جب یہ لوگ درود شریف پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ان کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہیں، یہاں تک کہ یہ لوگ جدا ہو جاتے ہیں، پھر ملائکہ ان لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں: بڑے مبارک ہیں یہ لوگ جو مغفور لوٹے ہیں۔ (۳)

کس کی دعا قبول؟ کون مستجاب الدعوات؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے لیے آپ دعا فرما دیجیے کہ اللہ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے سعد! اپنے کھانے (یا کمائی) کو پاک کر لو، مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔ قسم خدا کی! جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے! آدمی ایک حرام لقمہ پیٹ میں ڈال لیتا ہے تو اس کی وجہ سے چالیس دن تک اس کا کوئی نیک عمل قبول نہیں کیا جاتا۔ (۴)

---

(۱) ابن ماجہ: ۲۶۸، مسلم: ۳۴۵/۲

(۲) سلاح المؤمن: ۱۷۱

(۳) القول البدیع: ۱۱۲

(۴) ترغیب: ۵۴۷/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو دور دراز کا مسافر ہو، بال بکھرے ہوئے ہوں، ہاتھ پھیلائے آسمان کی طرف یارب یارب پکار رہا ہو، اس کا کھانا حرام، لباس حرام، اس کی پرورش حرام سے ہوئی، اس کی دعا کہاں قبول ہوگی۔ (۱)

فائدہ: دعا کی قبولیت میں پاکیزہ رزق و مشتبہات سے اجتناب کو بہت بڑا دخل ہے، جو شخص جتنا زیادہ محتاط ہوگا، اس کی دعا اتنی ہی زیادہ قبول ہوگی۔

مستجاب الدعوات کیسے بنے؟

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی دن میں ۲۷ مرتبہ یا ۲۵ مرتبہ مؤمن مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کرے گا وہ مستجاب الدعوات لوگوں میں ہوگا اور ان لوگوں میں ہوگا جن کے واسطے سے اہل زمین کو رزق دیا جاتا ہے۔ (۲)

فائدہ: کس قدر مختصر عمل ہے اور کتنی اہم نعمت کا باعث ہے کہ وہ مستجاب الدعوات یعنی ان بابرکت ہستیوں میں داخل ہو جائے گا جن کی دعائیں خصوصیت کے ساتھ قبول ہوتی ہیں اور ایسے مقرب لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کے طفیل زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

استغفار کی صورت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص مستجاب الدعوات ہونا چاہتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی پریشانیاں دور ہوں، اسے چاہیے کہ غمزدہ پریشان حال لوگوں کی مدد کیا کرے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ

(۱) مسلم: ۳۲۶/۱، ترمذي، ترغيب: ۵۴۶/۲

(۲) مجمع الزوائد: ۲۱۰/۱۰، جامع الصغير: ۵۱۳، حصن، طبراني

www.besturdubooks.wordpress.com

غمزدہ پریشان حال لوگوں کو خوش کر دیا کرے۔[1]

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ پریشان حال، غمزدہ، رنجیدہ لوگوں کی خدمت کیا کرے، ان کی پریشانیوں کے دور کرنے میں مدد کرے گا تو وہ مستجاب الدعوات لوگوں میں جو بڑا افضل ترین مقام ہے شامل ہو جائے گا۔ آج ان جیسے اہم اعمال سے لوگ غافل ہیں۔ شرافت اور وقار کے خلاف اس میں سبکی اور عار محسوس کرتے ہیں، عبادت اور ذکر کا شغل تو آسان معلوم ہوتا ہے، حالانکہ خدائے پاک کے نزدیک نوافل سے اس کی زیادہ اہمیت ہے کہ خدائے پاک تو محتاج نہیں مستغنی ہے، بخلاف بندے کے کہ وہ محتاج ہے، اسے مدد کی ضرورت ہے۔

شب آخر میں دعا و استغفار کی تاکید

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارا رب ہر رات جب کہ ایک تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے گناہوں کی معافی چاہے اور میں اسے معاف کروں۔

مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ ہر رات جب ایک تہائی رات گزر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے کوئی سوال کرے، میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے میں اس کی مغفرت کروں، اسی طرح سلسلہ چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔[2]

شب آخر میں دعا کی تاکید

حضرت عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے

(۱) مسند احمد: ۲۳/۲، مجمع: ۱۳۶/۴، جامع صغیر: ۵۱۱

(۲) بخاری: ۱۵۳/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوئے سنا کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے: اللہ سے سب سے زیادہ قریب بندہ شب آخر میں ہوتا ہے، اگر تم سے ہو سکے تو اس وقت اللہ کو یاد کرنے والوں میں ہو جاؤ۔[1]

فائدہ: احادیث و قرآن میں شب آخر کی بڑی اہمیت ہے، خدا کے برگزیدہ مقرب بندے اس وقت اللہ کی یاد میں رہتے ہیں، نماز، ذکر، تلاوت کی بڑی تاکید ہے، اگر کسی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکے تو کم از کم بیٹھ کر ذکر و استغفار ہی کرلے کہ کچھ فضیلت حاصل ہو جائے۔

اذان مغرب کے وقت

حضرت محارب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ وہ اذان مغرب کے وقت دعا پسند فرماتے اور کہتے تھے کہ یہ وہ وقت ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔[2]

فائدہ: یعنی غروب شمس کے بعد قبولیت دعا کا وقت ہے۔

مقامات مقدسہ کے مستجاب مقامات

علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ نے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے یہ مقامات نقل کیے ہیں، جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں:

(۱) طواف میں (۲) ملتزم کے پاس (۳) میزاب کے نیچے (۴) کعبہ کے اندر (۵) چاہ زمزم پر (۶) صفا (۷) مروہ (۸) سعی (۹) مقام ابراہیم کے پیچھے (۱۰) عرفات میں (۱۱) مزدلفہ میں (۱۲) منیٰ میں (۱۳) جمرۂ اولیٰ (۱۴) جمرۂ وسطیٰ (۱۵) جمرۂ عقبیٰ میں اور رسول پاک ﷺ کے روضۂ اطہر کے پاس۔[3]

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ مکہ مکرمہ میں قبولیت دعا کے مواقع

---

(۱) ترمذي: ۴۷۹

(۲) مصنف ابن ابي شيبه: ۴۸۹/۲

(۳) حصن: ۶۵

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۵/ میں منحصر نہیں ہیں بل کہ رکن یمانی پر، رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان، نیز دارارقم، غار ثور، غار حرا بھی اجابت دعا کے مقامات ہیں۔

محدث بھوپالی نے اماکن مستجاب میں مزید اضافہ کرتے ہوئے کہا کہ ان مقامات پر بھی دعا قبول ہوتی ہے:

❶ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کے پاس (جیسے فلسطین میں مقام الخلیل، جہاں حضرت ابراہیم واسحٰق اور دیگر حضرات انبیاء علیہم السلام کی قبریں ہیں)

❷ صلحاء کی قبروں کے پاس بشرطیکہ کسی فاسد اور غلط عقیدے کا حامل نہ ہو اور نہ خلاف شرع امور کا ارتکاب ہو جس میں کہ آج کل عوام کا ایک طبقہ گرفتار ہے۔[1]

(اس لیے یہاں بہت احتیاط کی ضرورت ہے، ویسے بہتر تو یہ ہے کہ آج کل قبور صالحین کے پاس دعاؤں سے گریز کرے تاکہ کسی فاسد عقیدے کا اظہار نہ ہو۔)

☆...☆...☆

(۱) نزل الابرار: ٤٥

www.besturdubooks.wordpress.com

آدابِ دعا کا بیان

دعا کس طرح مانگے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا اندرونی ہتھیلی سے مانگو، جانب پشت سے نہ مانگو۔ (۱)

فائدہ: یعنی دعا کے وقت ہتھیلی کو اپنی جانب رکھے، جیسا کہ رائج ہے۔

ہاتھ کندھے تک اٹھائے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا ہے اور دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھایا۔ (۲)

فائدہ: علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے عمدۃ القاری میں کیفیت دعا بیان کرتے ہوئے نقل کیا ہے کہ حضرات صحابہ سے ہاتھ سینے تک اور چہرے تک دونوں طرح اٹھانا منقول ہے، حضرت ابن زبیر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما چہرے کے مقابل تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔ (۳)

ہاتھ چہرے کے مقابل ہو

حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ نے شہر سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: دعا اس طرح مانگی جائے گی اور اپنا ہاتھ چہرے کے بالمقابل پھیلایا۔ (۴)

دعا میں ہاتھ چہرے کے مقابل مسنون ہے

عمیر مولیٰ ابو اللحم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے مقام زورا میں احجار زیت

---

(۱) ابن ماجہ: ۲۷۵

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/۲۰۸

(۳) عمدة القاري: ۲۲/۳۰۰

(۴) إبن ابي شيبه: ۱۰/۲۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

کے پاس آپ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے کے مقابل اٹھائے ہوئے دعا کر رہے تھے اس طرح کہ دونوں ہاتھ سر سے اوپر نہیں تھے۔ (۱)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ چہرے کے مقابل ہونا مسنون ہے اور اس سے اوپر نہ اٹھانا چاہیے۔

ہاتھ اٹھانا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کہا: تمہارا رب بڑا ہی حیادار کریم ہے، جب کوئی ہاتھ اٹھا کر اس سے کوئی دعا کرتا ہے تو خالی ہاتھ واپس کرنے میں اسے شرم محسوس ہوتی ہے۔ (۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ دعا کرتا ہے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے اپنے بندے سے شرم آتی ہے کہ میں اسے خالی ہاتھ واپس کر دوں۔

دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرنا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ جب دعا میں ہاتھ اٹھاتے تو اسے چھوڑتے نہیں جب تک دونوں ہاتھوں کو چہرے پر نہ پھیر لیتے۔ (۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو چہرے پر ہاتھ مل لو۔ (۴)

حضرت سائب بن یزید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ دعا

---

(۱) ابن حبان: ۱۲۰/۲

(۲) ابن ماجه: ۲۷۵، ابوداؤد: ۲۷۵

(۳) ترمذي: ۱۷٤/۲

(۴) ابوداؤد، ابن ماجه: ۲۷۵

www.besturdubooks.wordpress.com

فرماتے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔ (۱)

دعا میں پختگی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اگر تو چاہے۔ پختگی سے مانگے، اللہ پر کوئی جبر نہیں۔ (۲)

فائدہ: یعنی دعا کو مشیت پر معلق نہ کرے، بلکہ الحاح و زاری کے ساتھ دعا کرے اور طلب کرے، استغناء کی صورت نہ معلوم ہو۔

دعا میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کرے

عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْيَضَ عَنْ يَمِيْنِ الْجَنَّةِ

تو انہوں نے (منع کرتے ہوئے) کہا: اے بیٹے! اللہ سے جنت کا سوال کرو اور جہنم سے پناہ مانگو، میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ عنقریب اس امت میں ایسی جماعت ہوگی جو دعا کرنے اور پاکی میں حد سے زیادہ تجاوز کرے گی۔ (۳)

ابو سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ نَعِيْمَهَا وَ بَهْجَتَهَا وَ كَذَا وَ كَذَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَسَلَاسِلِهَا وَاَغْلَالِهَا وَ كَذَا وَ كَذَا

تو انہوں نے کہا: اے بیٹے! میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما

---

(۱) ابوداؤد: ۲۰۹۔ بذل المجهود: ۲۴۰

(۲) مسلم: ۳۴۲/۲

(۳) ابوداؤد: ۲۰۸، ابن ماجہ: ۲۷۵/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

رہے تھے: ایک جماعت آئے گی جو دعا کرنے میں حد سے متجاوز ہو جائے گی، خبردار! تم ان میں سے نہ ہونا، اگر تم جنت میں داخل ہو گئے تو اس کی تمام خیر سے نوازے جاؤ گے، اگر جہنم سے بچ گئے تو اس کی تمام برائیوں سے محفوظ رہو گے۔ (۱)

فائدہ: دعا میں حدود سے تجاوز کا یہاں یہ مفہوم ہے کہ شر و خیر کے ہر جزئیات کو نہ لائے بلکہ اصول کو مد نظر رکھے، مثلاً: جہنم سے پناہ مانگے اور اس کے جزئیات، مثلاً: چنگاری، بیڑی، طوق، سانپ، بچھو، دریائے خون، گرم پہاڑ، زقوم کو الگ الگ نہ کہے کہ جہنم میں تو یہ سب آ گئے۔ چنانچہ سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری حدیث میں ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "أَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ مِنْ زَقُّوْمُهَا وَسَلَاسِلِهَا وَ اَغْلَالِهَا وَ سَعِيْرِهَا" تو انہوں نے (رد کرتے ہوئے) کہا کہ ہم لوگ عہد نبوت میں اس طرح دعا نہیں مانگا کرتے تھے۔ (۲)

تجاوز کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ ایسی دعا مانگے جو ناممکن ہو، مثلاً: نبوت کی دعا۔ ایک مفہوم یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ حد سے زیادہ چیخے۔ (۳)

دعا جامع ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جامع دعا کو پسند کرتے تھے، غیر جامع کو چھوڑ دیتے تھے۔ (۴)

فائدہ: جامع کا مطلب یہ ہے کہ اپنے اندر بہت سے پہلوؤں کا حامل ہو، مثلاً: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا یا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ"، وغیرہ کہ جنت اپنے تمام راحت اور خیر کے پہلوؤں کی حامل ہے۔

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۵۶/۲

(۲) الدعاء للطبراني: ۵۷/۲

(۳) بذل المجهود: ۲۲۶/۲، نزل الابرار: ۳۹

(۴) كتاب الدعاء للطبراني: ۵۰/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

تین مرتبہ دعا کرنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم محبوب ترین دعاؤں کو ۳؍مرتبہ مکرر کرتے تھے۔ (۱)

کھڑے ہو کر دعا کرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر دعا کرتے تھے۔ (۲)

فائدہ: دعا کے لیے بیٹھنا ضروری نہیں کھڑے ہو کر بھی دعا کی جاسکتی ہے۔ چنانچہ اشعث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ آسمان کی طرف نگاہ کیے ہوئے کھڑے ہو کر دعا کر رہے تھے۔ (۳)

دعا پر آمین کہنا

ابوالمصبح مقرائی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ ابوزہیر نمیری رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں تھے، وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے، کوئی بات پیش کرتے تو بہترین بات بتاتے۔ ہم میں سے کوئی دعا کرتا تو فرماتے: اسے آمین سے ختم کرو، دعا میں آمین ایسی ہے جیسے خط میں مہر۔ (۴)

روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دعا کو آمین پر ختم کیا تو اس نے قبولیت کو واجب کیا۔ (۵)

دعائے خفی کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخفی دعا جہری دعا پر

(۱) مجمع الزوائد، الدعاء للطبراني: ۲/۵۳
(۲) ابن ابي شيبه: ۱۰/٤٤٤
(۳) ابن ابي شيبه: ۱۰/٤٨٤
(۴) مختصراً، الدعاء للطبراني: ۲/۲۱۸
(۵) الدعاء للطبراني: ۲/۲۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

۷۰ / درجہ فضیلت رکھتی ہے۔[۱]

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا میں سکون و طمانیت اختیار کرو تم کسی بہرے اور غائب سے دعا نہیں کر رہے ہو، تم اس سے دعا کر رہے ہو جو (ہر طرح) سننے والا قریب ہے، تمہارے ساتھ ہے۔[۲]

ہاشم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو زور سے دعا مانگتے ہوئے سنا تو کنکری ماری (یعنی اسے منع کیا)۔[۳]

فائدہ: جہراً دعا کی بھی اجازت ہے۔ تنہا دعا کرنے والے کے لیے مخفی دعا افضل ہے، تعلیماً جہر کی بھی اجازت ہے۔

خوب مانگو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم اللہ سے مانگو تو خوب مانگو کہ تم اپنے رب سے مانگ رہے ہو (اور اس کے پاس کسی چیز کی کمی نہیں اور نہ دینے سے کم ہوتا ہے۔[۴]

دوسروں سے دعا کی درخواست کرو

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب عمرہ کی اجازت لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اپنی دعا میں ہمیں نہ بھولنا۔[۵]

بہترین دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعائے عافیت سے

---

(۱) ابو الشیخ، کنز العمال: ۴۶/۲

(۲) کنز العمال: ۵۱/۲

(۳) ابن ابي شیبہ: ۳۷۷

(۴) ابن حبان، کنز العمال: ۵۰/۲

(۵) ابو داؤد، اذکار: ۳۴۵

www.besturdubooks.wordpress.com

بہتر اللہ سے کوئی دعا نہیں۔(۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے میرے چچا عباس! کثرت سے عافیت کی دعا کیا کیجیے۔(۲)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ عفو وعافیت کی دعا کیا کیجیے، ایمان کے بعد عافیت سے بہتر کوئی دعا نہیں۔(۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! کون سی دعا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین و دنیا کی عفو وعافیت کا سوال کرو۔(۴)

والد کی دعا اولاد کے حق میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا قبول کی جاتی ہے: ① والد کی دعا بیٹے کے حق میں ② مسافر کی دعا ③ مظلوم کی دعا۔(۵)

دعا کا نور

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں گھر سے مسجد کی جانب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا، ایک جماعت مسجد میں ہاتھ اٹھائے اللہ تعالیٰ سے دعا میں مشغول تھی، مجھ سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے ہاتھوں میں کچھ دیکھتے ہو؟ میں نے کہا: آپ کیا دیکھتے ہیں ان کے ہاتھوں میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نور، ایک روشنی، میں نے کہا: اللہ سے دعا کیجیے مجھے بھی اللہ دکھادے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی،

(۱) ابن ابي شيبه، کنز العمال: ۲/۵٦

(۲) طبراني، کنز العمال: ۲/۵٦

(۳) کنز العمال: ۲/٤۷

(۴) ابن ماجه: ۲۷۳

(۵) ترمذي: ۲۸۲، ترغيب: ۲/٤۹۳

besturdubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

پس میں نے اسے دیکھ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! جلدی کرو ہم بھی اس جماعت میں شریک ہو جائیں۔ پس ہم جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے اور ہم بھی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے میں شریک ہو گئے۔ (۱)

فائدہ: ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا سنت ہے، مگر ہر مقام پر نہیں۔ نماز کے بعد اور ان جگہوں میں جہاں کوئی متعین دعا حدیث پاک میں منقول نہیں، سنت ہے۔

فضل الٰہی کا سوال

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کو پسند ہے کہ بندہ اس سے فضل کا سوال کرے۔ (۲)

امن کا سوال

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے اپنے عیوب کی ستاری اور خوف وڈر سے امن کا سوال کرو۔ (۳)

علم نافع کا سوال

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: تم اللہ سے علم نافع کا سوال کرو اور علم غیر نافع سے پناہ مانگو۔ (۴)

گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جب تک

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲۰۶

(۲) ترمذي، كنز العمال: ۴۹/۲

(۳) كنز: ۵۰/۲

(۴) كنز العمال: ۴۹/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

کہ وہ جلدی نہیں کرے۔[1]

داعی اولاً اپنے لیے دعا کرے

حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا کرتے تو اولاً اپنے لیے دعا فرماتے۔[2]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (دعا کرتے ہوئے) فرمایا: اللہ پاک ہم پر رحم فرما اور عاد کے بھائی پر۔[3]

امام اپنی دعا میں مقتدیوں کو بھی شریک کرے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی قوم کی امامت کرے اور دعا اپنے لیے خاص کرے اور قوم کو چھوڑ دے۔[4]

فائدہ: دعا صرف اپنے لیے ہی نہ کرے بلکہ مقتدیوں کو بھی شریک کرے۔

دعا اپنے لیے خاص نہ کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، اس نے نماز پڑھی پھر دعا کرتے ہوئے یہ کہا:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا.

"اے اللہ مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور کسی پر نہ رحم فرما۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا: "ارے تو نے اللہ کی نعمت کو تنگ کر دیا۔"[5]

---

(۱) مسلم: ۲/۳۵۲

(۲) ترمذي: ۲/۱۷۶

(۳) ابن ماجه: ۳۴۵

(۴) ترمذي: ۴۷، ابن ماجه: ۶۶

(۵) ابوداؤد: ۱/۵۴

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: یعنی نکیر فرمائی کہ اللہ کی عام اور وسیع نعمت کو اپنے لیے خاص مت کرو۔

دعا میں الحاح ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں الحاح (تضرع وزاری) کو پسند فرماتے ہیں۔[1]

صالحین اور نیکوں سے دعا کی درخواست

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لیے دعا کر دیجیے، اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ عَلَى الْهُدٰى اَمْرَهُمْ[2]

"اے اللہ ان کے معاملہ کو ہدایت پر جمع فرما دیجیے۔"

بڑوں کا چھوٹوں سے دعا کی درخواست

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کی اجازت لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی اور فرمایا: اے بھائی! مجھے اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا۔[3]

ہر چیز کی دعا اللہ پاک سے کرے

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک ضرورت اللہ سے مانگو، یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ اور نمک بھی۔[4]

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۷۹٤/۲

(۲) مجمع الزوائد: ۱۸۵/۱۰

(۳) اذكار: ۳٤٥

(٤) ترمذي، مجمع الزوائد: ۱۵۰/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ معمولی اور قیمتی ہر شے اللہ پاک سے ہی مانگے کہ معمولی شے کے مانگنے میں کوئی بے ادبی نہیں۔

غیر قبلہ رُخ دعا کرنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ بارش کے لیے دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی، چنانچہ آسمان بادل سے پُر ہو گیا اور بارش ہوئی یہاں تک کہ گھر پہنچنا مشکل ہو گیا اور مسلسل ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ دوسرے جمعہ اسی آدمی نے یا دوسرے آدمی نے درخواست کی کہ دعا کیجیے بارش رک جائے کہ ہم سب ڈوب گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خطبہ دینے ہی کی حالت میں جب کہ آپ کا رخ مشرق کی جانب تھا، دعا کی اور کہا): ''اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا''۔ اے اللہ! بارش ہمارے ارد گرد ہو ہمارے اوپر نہ ہو۔ (۱)

رخ قبلہ دعا کرنا

حضرت طارق بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ تشریف لاتے تو قبلہ رخ ہوتے اور دعا فرماتے۔ (۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں تشریف لائے تو قبلہ رخ ہو کر دعا فرماتے رہے یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔ (۳)

دعا ہر رخ میں جائز ہے۔ قرآن میں ہے: ﴿اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ﴾ (۴) جس رخ رہو خدا کو پاؤ گے، تاہم رخِ قبلہ مستحب ہے۔ بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا خیال رکھتے، جیسا کہ روایت میں ہے۔

---

(۱) بخاری: ۱/۱۳۹

(۲) مسند احمد مرتب: ۱۴/۲۶۹

(۳) مسلم، مسند احمد: ۱۴/۲۶۹

(۴) البقرۃ: ۱۱۵-۲

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا میں مسکنت وزاری پسندیدہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک دعا میں الحاح وزاری کو پسند کرتے ہیں۔[1]

فائدہ: یعنی دعا میں خوب تضرع، مسکنت اور اصرار کرے، اپنی شدتِ احتیاج پیش کرنے، محتاجگی کو مبالغہ کے ساتھ ظاہر کرے۔ جس طرح بچہ کسی چیز کو رو رو کر والدین سے منوالیتا ہے اسی طرح اللہ کے سامنے بھی تضرع اور زاری کا اظہار کر کے اپنی حاجت کو منوائے۔ اللہ پاک کے یہاں تضرع و زاری و مسکنت بہت پسندیدہ ہے۔ چنانچہ ماں بھی اس وقت تک دودھ نہیں پلاتی جب تک کہ بچہ روتا نہیں۔ کسی شاعر نے اس کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا ہے

تا نہ گرید ابر کے خندد چمن
تا نہ گرید طفل کے جوشد لبن

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نہ سنانے والے کی، نہ دکھانے والے کی، نہ کھیل بنانے والے کی سنتا ہے بلکہ اس کی سنتا ہے جو دل کی گہرائیوں سے دعا کرتا ہے۔[2]

خوش حالی میں دعا کا حکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہتا ہے کہ تنگی اور مصائب کے موقع پر اس کی دعا قبول ہو اسے چاہیے کہ خوش حالی اور راحت کے موقع پر خوب دعا کرے۔[3]

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ خدا

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲۰

(۲) الادب المفرد: ۲۹۱

(۳) الدعاء للطبراني: ٤٤، ترغيب: ٤٧٨/٢

www.besturdubooks.wordpress.com

کو خوش حالی کے موقع پر یاد کرتا ہے تو اللہ پاک تنگی و مصائب کے وقت اس کی اعانت فرماتے ہیں۔[1]

فائدہ: خوش حالی اور فراوانی میں مست اور غافل رہنا اور تنگی و مصائب کے موقع پر اللہ پاک کی طرف متوجہ ہونا پسندیدہ نہیں، یہ تو غرض کا بندہ ہوا۔ خوشحالی اور راحت کے موقع پر خدا تعالیٰ سے غافل نہ ہو، ذکر و دعا میں لگا رہے، اس کی وجہ سے تنگی و مصائب کے موقع پر اس کی نصرت زیادہ ہوگی۔

صبح کی نماز میں اپنی ضرورتوں کے مانگنے کا حکم

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورتوں کا سوال صبح کی نماز میں کرو۔[2]

فائدہ: یہ وقت مقبول ہوتا ہے اور فرشتے خدا کی جانب سے تقسیم رزق پر مامور ہوتے ہیں، اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رزق کی دعا مانگتے تھے۔

امت کی دعاِ مغفرت محبوبِ خدا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ دعا: ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً“ ہے۔[3]

کثرتِ دعا کا حکم

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! خوب دعا کرو کہ دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔[4]

فائدہ: اس سے بکثرت مشغولِ دعا ہونے کی اہمیت معلوم ہوئی۔

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۲۰۵

(۲) ديلمي، كنز: ۲/۳۰۵

(۳) ديلمي: ٤/٤٦

(۴) ديلمي، كنز: ٤٨

www.besturdubooks.wordpress.com

اعمال صالحہ کے وسیلے سے دعا کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص کہیں سفر میں نکلے، راستے میں بارش ہو گئی۔ (اس سے بچنے کے لیے) کسی غار میں گھس گئے اچانک غار کے دہانے پر ایک چٹان آگری، (جس سے راستہ بند ہو گیا) ان میں سے ایک نے دوسرے ساتھیوں سے کہا: اپنے اپنے افضل اور بہترین اعمال کے وسیلہ سے جو تم نے کیے ہیں دعا کرو۔ چنانچہ ان میں سے ایک شخص نے کہا: میرے والدین بوڑھے تھے، میں بکریاں چرانے باہر جاتا پھر واپس آتا تو دودھ دوہتا اور تازہ دودھ والدین کی خدمت میں پیش کرتا، وہ دونوں پیتے، (ان کے پینے کے بعد جو بچ جاتا) اپنے بچوں اور بیوی کو پلاتا۔ ایک رات دیر ہو گئی، جب آیا تو وہ دونوں (والدین) سو چکے تھے۔ میں نے بہتر نہیں سمجھا کہ ان کو بیدار کروں، (ان کے نہ پینے کی وجہ سے بچوں کو بھی نہیں دیا) بچے (بھوک کی وجہ سے) میرے پیر کے پاس رو رہے تھے۔ میں اسی طرح (دودھ لے کر کھڑا) رہا اور وہ دونوں (اسی طرح سوتے) رہے، یہاں تک کہ صبح نمودار ہو گئی۔ اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ اگر میں نے آپ کی رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو اے اللہ! ہم سے یہ مصیبت دور فرما اور غار کا دہانہ کھول دے کہ ہم آسمان دیکھ لیں، چنانچہ کھل گیا۔ دوسرے نے کہا: اے اللہ! آپ کو معلوم ہے کہ میں اپنی چچازاد بہن پر فریفتہ تھا اور میں اس سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا جتنی کہ لوگ عورت سے کرتے ہیں۔ میں نے اس سے ناجائز خواہش (زنا) کا اظہار کیا تو اس نے کہا جب تک سو اشرفی نہ دو گے مقصد کو نہ پاسکو گے۔ چنانچہ میں نے کوشش کی اور اپنے مقصد کو حاصل کر لیا۔ جب میں اس کے پیروں کے درمیان آیا تو اس نے کہا: ''خدا سے ڈرو اور کسی کی ناموس کو ناحق مت ختم کرو۔'' میں کھڑا ہو گیا اور اس کو چھوڑ دیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے اگر میں نے تیری رضا کی خاطر ایسا کیا تو یہ کھول دے، چنانچہ دو تہائی پتھر ہٹ گیا۔ تیسرے نے کہا:

www.besturdubooks.wordpress.com

اے اللہ! آپ کو معلوم ہے کہ میں نے چند صاع کے عوض ایک مزدور لیا، کام کے اختتام پر جب میں نے اس کو اجرت دی تو اس نے لینے سے انکار کیا۔ میں نے اس اجرت کو کھیتی میں لگادیا اور اس سے میں نے گائے اور اس کا نوکر بھی خرید لیا۔ پھر وہ آیا اور اس نے کہا میرا حق مجھے دو۔ میں نے کہا: جاؤ یہ گائے اور چرواہے لے لو (یہ سب تمہارا ہے) اس نے کہا: کیوں مذاق کرتے ہو؟ میں نے کہا: مذاق نہیں کرتا، وہ سب تمہارا ہی ہے۔ (تمہارے ہی مال سے ہے) چنانچہ وہ سارا کا سارا مال، مویشی لے گیا، اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ اگر میں نے یہ آپ کی رضا کے باعث کیا ہے تو یہ (راستہ) کھول دے۔ چنانچہ چٹان پوری ہٹ گئی اور راستہ کھل گیا (اور وہ غار سے نکل آئے)۔[1]

فائدہ: اس سے اعمال صالحہ کے وسیلہ سے دعا کا مانگنا ثابت ہوا، لہٰذا اگر زندگی کے اچھے، بہترین اور مخلصانہ اعمال ہوں اور ان کے للہ ہونے کا یقین ہو تو اس کے وسیلہ سے دعا کرے باعث قبولیت ہے، جیسا کہ اس واقعہ سے معلوم ہوا۔ اسی وجہ سے بعض محدثین نے اعمال صالحہ کے وسیلہ سے دعا پر باب قائم کیا ہے۔

دعا میں قبلہ رخ ہونا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنگ بدر کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کو دیکھا وہ ہزار تھے اور آپ کے اصحاب ۳۱۷ (ایک روایت میں زائد بھی ہے) تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رخ قبلہ ہوئے اور ہاتھ پھیلا کر زور سے دعا کرنے لگے۔[2]

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو مکھی کی طرح بھینی بھینی آواز آتی، چنانچہ ایک دن وحی نازل ہوئی تو ہم رکے رہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخ قبلہ ہو کر ہاتھ اٹھایا اور دعا فرمائی: "اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا

(۱) بخاري: ۵/۱

(۲) ابوداؤد: ۲۶۹/۱، سلاح: ۱۰٤

www.besturdubooks.wordpress.com

تَنقُصنَا"۔ (۱)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ ذی البجادین کے دفن سے فارغ ہوئے تو آپ نے قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی: اے اللہ میں اس سے راضی ہوں آپ بھی اس سے راضی ہو جائیں۔ (۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے (حجۃ الوداع کے موقع کی) روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ مشعر الحرام تشریف لائے اور رخ قبلہ ہو کر دعا مانگی اور تکبیر و تہلیل بیان کی۔ (۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو اس وادی میں چھوڑا تھا جہاں نہ کوئی انسان تھا اور نہ کوئی درخت وغیرہ تھا تو جب ان کو چھوڑ کر واپس ہوئے تو ثنیہ کے قریب جہاں سے وہ ان کو نظر نہیں آرہے تھے رخ قبلہ ہو کر دعا کی: "رَبَّنَا اِنِّیٓ اَسکَنتُ ...... الخ"۔ (۴)

فائدہ: ان روایتوں سے معلوم ہوا کہ کوئی خاص دعا کرنی ہو تو قبلہ رخ ہو کر دعا کرنی چاہیے۔

ہاتھوں کو ملا کر سینے کے مقابل رکھنا

احادیث میں وارد ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کے دن دونوں ہاتھوں کو ملا کر سینہ کے مقابل رکھ کر اس طرح عاجزی کے ساتھ دعا کر رہے تھے جس طرح مسکین کھانا مانگتا ہے۔ (۵)

---

(۱) حاکم: ۲/۳۹۲، ترمذي

(۲) اصابہ: ۲/۳۳۹، سلاح: ۱۰۵

(۳) مختصراً، ابوداؤد: رقم الحدیث: ۱۹۰۵

(۴) بخاري مختصراً: ۱/٤٧٤

(۵) مرقات: ۲/٤٧

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ دعا میں ہتھیلیوں کو ملا کر رکھے، لیکن فقہائے احناف دونوں ہتھیلیوں کے درمیان معمولی سا فرجہ اور خلا بہتر کہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ کسی حدیث یا اثر سے ہی انہوں نے بہتر قرار دیا ہو گا، جیسا کہ طحطاوی صفحہ ۱۷۳ اور فتاویٰ شامی و ہندیہ میں ہے۔ تاہم اس سے یہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ اہتمام نہیں تھا، ورنہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم ضرور اسے بیان کرتے۔

ظالم کے لیے بددعا کرنا جائز ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ مِنْهُ ثَارِيْ. (۱)

''اے اللہ! میری قوت سماع و بصر کی اصلاح فرما اور ان کو میری زندگی تک باقی رکھ، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما اور تو اس سے انتقام لے کر مجھے دکھا۔''

فائدہ: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ''ادب مفرد'' میں ''دعاء الرجل علی من ظلمه'' باب باندھ کر اشارہ کیا ہے کہ اگر کوئی کسی پر ظلم و تشدد کرے تو ظالم پر بددعا جائز ہے۔ ''احکام القرآن'' میں جصاص رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہما ''لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ'' کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ مراد اس سے ظالم پر بددعا کا جائز ہونا ہے۔ (۲)

جماعت میں جہراً دعا کرنا اور آمین کہنا

قیس مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت زید بن ثابت

(۱) الادب المفرد: ۱۹۵

(۲) احکام القرآن: ۲/ ۴۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آکر کسی شے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت زید نے کہا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھو۔ (ادھر) میں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور فلاں شخص مسجد میں دعا کر رہے تھے اور خدا کا ذکر کر رہے تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمارے پاس بیٹھ گئے تو ہم چپ ہوگئے۔ آپ نے فرمایا: اس کام کو دوبارہ کرو جس میں تم تھے تو حضرت زید نے کہا: میں نے اور میرے ساتھیوں نے ابوہریرہ سے پہلے دعا کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری دعا پر آمین کہنا شروع کیا۔ اس کے بعد حضرت ابوہریرہ نے دعا کی اور کہا: "اے میرے اللہ! میں تجھ سے اسی جیسا سوال کرتا ہوں جو میرے دونوں ساتھیوں نے تجھ سے سوال کیا ہے اور میں تجھ سے ایسے علم کا سوال کرتا ہوں جو نہ بھلایا جاسکے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کلمہ کی وجہ سے یہ دوسی غلام تم دونوں پر سبقت لے گیا۔ (۱)

جامع ابن شداد اپنے کسی رشتہ دار سے نقل کرتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا ہے، فرمارہے تھے: تین کلمات ہیں جب میں انہیں کہوں (یعنی دعا کروں) تو تم آمین کہنا: اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے قوی کردے، اے میرے اللہ! میں سخت ہوں مجھے نرم کردے، اے میرے اللہ! میں بخیل ہوں، تو مجھے سخی کردے۔ (۲)

ابوہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے حبیب بن مسلمۃ الفہری رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق کہا کہ وہ مستجاب الدعوات تھے، وہ ایک لشکر کے امیر ہوئے، سرحد پار کی، جب دشمنوں سے ملاقات کی تو لوگوں سے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: جب کوئی جماعت جمع ہوتی ہے اور ان میں سے بعض دعا کرے اور تمام لوگ آمین کہیں تو ضرور خدائے پاک ان کی دعا قبول کرتا ہے۔ (۳)

---

(۱) حیاۃ الصحابہ، مجمع الزوائد: ۹/۳۶۱

(۲) حیاۃ الصحابہ: ۳۵۶، ابن سعد: ۳/۲۷۵

(۳) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۰

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا سے قبل وضو

حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ ابوعامر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ میرا سلام اور میرے لیے دعا مغفرت کی درخواست حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دینا، چنانچہ میں حاضر ہوا تو آپ گھر میں کھجور کی چارپائی پر تشریف فرما تھے، جس کے نشانات جسم پر نمایاں تھے، میں نے ان کا پیغامِ سلام اور دعا کی درخواست پیش کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگایا، وضو کیا اور دعا کی کہ اے اللہ! اپنے بندے ابوعامر کی مغفرت فرما اور اسے قیامت میں لوگوں میں فائق فرما۔ (۱)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا دعا سے قبل وضو کر لینا بہتر ہے، لیکن وہ دعائیں جو وقتوں کے تابع ہیں، مثلاً: پاخانہ آتے جاتے وقت، بازار آتے جاتے وقت، صبح و شام اور دوپہر کی دعائیں یہ ہر حال میں پڑھی جائیں گی، ان دعاؤں کے لیے وضو ثابت نہیں۔ بخلاف خاص دعاؤں کے کہ ان کے لیے وضو کر لینا اور باوضو ہو کر دعا کرنا بہتر ہے۔

دعا سے قبل نماز

حضرت عبد اللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ایک دن تشریف لائے اور بیٹھ گئے اور فرمایا: جسے اللہ سے کوئی حاجت ہو یا لوگوں سے تو وہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، پھر اللہ پاک کی تعریف کرے اور درود پڑھے (اس کے بعد دعا مانگے)۔ (۲)

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک نابینا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: اے اللہ کے رسول! دعا کر دیجیے کہ میں بینا ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو برداشت کر لو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر چاہو تو دعا کر دوں،

---

(۱) مختصراً مسلم شریف: ۳۰۳/۲

(۲) مختصراً مستدرک حاکم: ۳۲۰/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

انہوں نے کہا کہ دعا کر دیجیے کہ (بینائی لوٹ آئے) آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور دعا مانگو۔[1]

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپ ﷺ سے قرآن بھول جانے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جمعہ کی رات میں ہو سکے تو تہائی رات میں اٹھو، چار رکعت نماز پڑھو، حمد و صلوٰۃ و استغفار کے بعد دعا کرو۔[2]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ کوئی خاص دعا ہو تو اس سے قبل دو رکعت نماز پڑھ کر دعا مانگے، اسے "صلوٰۃ الحاجۃ" کہتے ہیں۔

دعا سے قبل کوئی نیک عمل

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک نابینا نے آپ ﷺ کی خدمت میں آکر اپنی بصارت کے زائل ہونے کی شکایت کی اور کہا کہ دعا کیجیے کہ خدائے پاک صحت و عافیت عطا فرمائے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: جاؤ وضو کرو، نماز پڑھو اور دعا کرو۔[3]

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ ہمارے درمیان تشریف لائے اور بیٹھ گئے اور فرمایا: جسے خدائے پاک یا کسی انسان سے کوئی حاجت و ضرورت وابستہ ہو تو اسے چاہیے کہ خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے۔[4]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ کوئی خاص یا اہم دعا ہو تو اچھی طرح سنن و مستحبات کی رعایت کر کے وضو کرے اور نماز پڑھ کر دعا کرے، یہ مسنون طریقہ ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بھی آپ ﷺ نے حفظ قرآن کی دعا کے لیے نماز

---

(۱) حاکم: ۱/۳۱۳

(۲) مختصراً، ترمذي، حاکم: ۱/۳۱۶

(۳) مختصراً مستدرك حاکم: ۳۱۳، ابن ماجه

(۴) مختصراً حاکم: ۱/۱٤۲

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھ کر دعا مانگنے کے لیے فرمایا تھا اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا بھی یہی طریق تھا، چنانچہ حضرت عبد اللہ اپنے والد کے متعلق فرماتے ہیں کہ میرے والد عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے شہادت عثمان رضی اللہ عنہ کے موقع پر (فتنہ سے بچنے کے لیے) رات میں نماز پڑھ کر یہ دعا مانگی: اے اللہ! ہمیں فتنہ سے بچالیجیے، جیسے کہ آپ اپنے نیک بندوں کو بچاتے ہیں، چنانچہ وہ صرف جنازہ ہی کے لیے نکلے (اور فتنہ سے محفوظ رہے)

پریشان کرنے اور اذیت پہنچانے والے ظالم پر بددعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کفار نے ہمارے ساتھ قتال کیا جس کی وجہ سے ہم نماز عصر سے رہ گئے، یہاں تک کہ سورج ڈوبنے کے قریب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے اللہ! جنہوں نے ہمیں نماز عصر سے روکا ان کے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔"(۱)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو جہل اور اصحاب قریش نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر اونٹ کی غلیظ اوجھڑی ڈالی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر بددعا کی۔ جب بددعا کرتے تو ۳ مرتبہ کرتے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:

اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ، اَللّٰھُمَّ عَلَیْكَ بِاَبِیْ جَھْلٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِیْعَةَ

"اے اللہ! آپ کی گرفت اور پکڑ قریش پر اور ابو جہل پر، عتبہ بن ربیعہ وغیرہ پر ہو۔"

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے "الادب المفرد" میں باب باندھا ہے: "ظالم پر بددعا کرنا" اس سے اس بات کی وضاحت مقصود ہے کہ ظلم کرنے والے پر بددعا کرنا

---

(۱) طحاوی: ۱۰/ ۱۳۰

www.besturdubooks.wordpress.com

درست ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو ظلم کرے اور ستائے اس پر بد دعا جائز ہے، ہاں اگر صبر کرے تو بہتر ہے۔ (۱)

محدث بھوپالی نے "نزل الابرار" میں ظالم پر بد دعا کے جواز پر لکھا ہے کہ نصوص (کتاب اللہ، سنت اور اسلاف امت کے اقوال) سے اس کا درست ہونا ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اہل کوفہ میں سے ایک شخص نے حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کے متعلق شکایت کی (جس سے ان کو بڑی اذیت پہنچی) تو انہوں نے بد دعا دیتے ہوئے کہا کہ اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کی عمر خوب لمبی فرما، اس کی تنگدستی کو زائد فرما اور اس کو آزمائش میں مبتلا فرما۔ چنانچہ شکایت کرنے والے کا یہی حال ہوا۔ اسی طرح عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ اروٰی بنت اوس نے سعید بن زید سے لڑائی کی تو انہوں نے بد دعا دیتے ہوئے کہا: تو اندھا ہو، چنانچہ اس وقت تک نہیں مرے جب تک کہ نابینا نہ ہو گئے۔ (۲)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جو اذیت دے اس کے لیے یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ اسْتَخْرِجْ حَقِّیْ اَللّٰھُمَّ حُلْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ مَا یُرِیْدُ مِنْ ظُلْمِیْ (۳)

"اے اللہ! ظالم پر میری مدد فرما، اے اللہ! میں عنایتِ حق کا طالب ہوں، اے اللہ! میرے اور ظالم کے درمیان حائل ہو جایئے۔"

زاذان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے گفتگو کرتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھوٹا کہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ایسا

(۱) الجامع لاحکام القرآن: ٦/١

(۲) نزل الابرار: ٣٧٤، ابن ابي الدنيا: ٣٥/٤

(۳) تفسير القرطبي: ٥/٦، البحر المحيط: ٢٣٨/٤، ابن كثير: ٣٩/٤

www.besturdubooks.wordpress.com

نہیں کہا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم جھٹلاؤ گے تو میں بد دعا کروں گا، اس نے کہا: ہاں کر دو بد دعا، چنانچہ آپ نے بد دعا کی جس کی بناء پر وہ شخص اندھا ہو گیا۔ (۱)

حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ کی ایک شخص نے بے ادبی کی اور انہیں جھوٹا کہا، اس پر مطرف رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اگر تو جھوٹا ہے تو خدا جلد تجھے ہلاک کرے، چنانچہ وہ شخص اسی وقت مر گیا۔ (۲)

عبد الواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں مالک بن دینار کے پاس بیٹھا تھا اور ہمارے پاس محمد بن واسع اور حبیب ابو محمد بھی تھے۔ ایک شخص آیا اور مالک بن دینار سے تقسیم کے سلسلہ میں سخت گفتگو کی اور کہا: تم نے غلط کیا، اپنے اصحاب اور خادموں کے ساتھ ناحق رعایت کی تاکہ چاہنے والے زیادہ ہو جائیں اور لوگ آپ کی طرف رخ کریں۔ مالک بن دینار رونے لگے اور کہا: میں نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے کہا: آپ نے ایسا ہی کیا ہے، مالک پھر رونے لگے اور کہا: اس نے مجھے ذکر سے غافل کیا، اے اللہ! اس شخص سے مجھے جس طرح چاہے نجات دے، پس وہ شخص فوراً منہ کے بل گرا اور مر گیا۔ (۳)

نافع بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کی باندی نے بیان کیا کہ حضرت سعد رحمۃ اللہ علیہ نے شامی شخص سے اپنی لڑکی کی شادی کی، اس شرط پر کہ وہ اسے شام نہ لے جائے گا۔ اس نے بعد میں لے جانا چاہا تو حضرت سعد رحمۃ اللہ علیہ نے منع کیا، اس نے انکار کر دیا، حضرت سعد نے دعا کی: اے اللہ! اس کے ارادہ کو پورا نہ فرما، چنانچہ وہ شخص راستہ میں مر گیا۔ (۴)

دعاؤں میں ہاتھوں کا اور انگلیوں کا رخ

دعا میں ہاتھوں کو سینے کے مقابل اٹھائے اور ہاتھوں کا رخ آسمان کی جانب اور

---

(۱) ابن ابي الدنيا: ۳۲

(۲) ابن ابي الدنيا: ٤/٦٧

(۳) ابن ابي الدنيا: ٤/٧١

(۴) ابن ابي الدنيا: ٤/٣٦

www.besturdubooks.wordpress.com

انگلیوں کارخ قبلہ کی جانب ہو۔ علامہ شامی ذکر کرتے ہیں:

"فبسط يديه حذاء صدره نحو السماء لانها قبلة الدعاء"[1]

"كذا روى عن ابن عباس رضي الله عنهما من فعل النبى صلّى الله عليه وسلم. قال الطحطاوي - رحمه الله - الذي في الحصن الحصين و شرحه: ان يرفعهما حذاء منكبيه باسطاً كفيه نحو السماء لانها قبلة الدعاء."[2]

"آسمان کی جانب رکھتے ہوئے سینے کی جانب ہاتھ پھیلائے چونکہ دعا کا قبلہ یہی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کرنا نقل کیا ہے۔ علامہ طحطاوی نے حصن حصین اور اس کی شرح سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا کہ کندھے کے قریب تک ہاتھ اٹھائے اور رخ آسمان کی جانب رکھے چونکہ قبلہ دعا یہی ہے اور ہاتھ کی انگلیوں کو قبلہ کی جانب رکھنا بہتر ہے۔"[3]

دعا کے لیے ہاتھ اٹھانے کا معیار

خیال رہے کہ ہر دعا کے لیے دونوں ہاتھوں کا اٹھانا مسنون اور مشروع نہیں ہے، بلکہ اس کا ایک معیار اور ضابطہ ہے، وہ یہ ہے:

مطلق دعا کے لیے رفع یدین (دونوں ہاتھوں کو اٹھانا) مستحب ہے۔ مگر جہاں شریعت نے خاص مواقع میں خاص الفاظ کے ساتھ دعا کی تعلیم دی ہے، مثلاً: مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت، سونے کے وقت اور سونے سے اٹھ کر، بیت الخلاء میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت، سوار ہوتے وقت اور بوقت جماع وغیرہ۔ ان مواضع میں دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا شرعاً ثابت نہیں، کھانے کے بعد اور اذان کے بعد کی دعا بھی اسی قسم میں داخل ہے۔[4]

---

(۱) شامي: ۱/۴۷٤

(۲) طحطاوي على المراقي: ۱/۱۷۳

(۳) احسن الفتاویٰ: ۳/۵۸، كذا في الطحطاوي على المراقي

(۴) احسن الفتاویٰ: ۱/۳٦٦

www.besturdubooks.wordpress.com

صدیق حسن بھوپالی نے بھی لکھا ہے کہ جو دعائیں کسی وقت و حال کے ساتھ مقید ہوں (جیسے بازار جاتے وقت، مسجد جاتے وقت) اس میں ہاتھ اٹھانا مستحب نہیں۔[1]

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے دعا کے دس آداب بیان کیے ہیں:

① متبرک مستجاب اوقات کا خیال رکھے، مثلاً: یوم رمضان، یوم جمعہ ② اچھے احوال میں دعا کرنا، مثلاً: سجدہ کی حالت میں، رقت قلب کے وقت ③ استقبال قبلہ، ہاتھ اٹھانا اور چہرے پر پھیر لینا ④ آواز کو پست کرنا ⑤ وزن و سجع کا تکلّف نہ کرنا ⑥ خوف و خشیت کی حالت اختیار کرنا ⑦ یقین و پختگی کے ساتھ دعا کرنا ⑧ دعا میں الحاح وزاری کرنا اور تین مرتبہ کرنا ⑨ دعا کی ابتداء حمد و ثناء اور درود سے کرنا ⑩ احوال باطنی کا ہونا، مثلاً: توبہ کرنا۔

امام جزری رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث سے یہ آدابِ دعا تحریر کیے ہیں:

① داعی کا کھانے پینے اور لباس و کمائی میں حرام امور سے پرہیز کرنا ② اخلاص سے دعا کرنا ③ دعا سے پہلے نیک عمل کرنا ④ دو زانو بیٹھنا ⑤ اول و آخر حمد کرنا ⑥ درود شریف پڑھنا ⑦ دونوں ہاتھ کا پھیلانا ⑧ دونوں ہاتھوں کا اٹھانا ⑨ ہاتھ مونڈھوں کے برابر اٹھانا ⑩ دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا ⑪ دعا مانگتے وقت باادب رہنا ⑫ عاجزی کرنا ⑬ ذلت و مسکنت کا اظہار کرنا ⑭ نگاہ آسمان کی طرف نہ اٹھانا ⑮ اسمائے ذاتی و صفاتی کا واسطہ دینا ⑯ دعا میں بتکلّف قافیہ بندی سے پرہیز کرنا ⑰ دعا میں گانے کی طرح نہ گانا ⑱ انبیاء علیہم السلام کے وسیلے سے دعا مانگنا ⑲ پاک و صاف ہونا ⑳ وضو کرنا ㉑ قبلہ رخ ہونا ㉒ دعا سے قبل نماز پڑھنا ㉓ اگر امام ہو تو

---

(۱) نزل الابرار: ۳۶

www.besturdubooks.wordpress.com

تنہا اپنے لیے دعا نہ مانگنا ㉔ عزم و یقین کے ساتھ دعا مانگنا ㉕ انتہائی رغبت و اشتیاق سے دعا مانگنا ㉖ حضور قلب کے ساتھ تہہ دل سے دعا کرنا اور اچھی امید رکھنا ㉗ مکرر مانگنا ㉘ تین مرتبہ مانگنا ㉙ دعا میں اصرار اور مبالغہ نہ کرنا ㉚ گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرنا ㉛ ناممکن شئ کی دعا نہ کرنا ㉜ حد سے زیادہ تجاوز نہ کرنا ㉝ رحمتِ خداوندی تنگ نہ کرنا، مثلاً: مجھ پر رحم فرما دوسرں پر رحم نہ فرما ㉞ اللہ کے نیک بندوں کا واسطہ دینا ㉟ پست آواز سے دعا مانگنا ㊱ گناہ کا اعتراف کرنا ㊲ دعائے ماثورہ مسنونہ کا اہتمام کرنا ㊳ جامع دعاؤں کو اختیار کرنا ㊴ اپنی ذات سے دعا کی ابتداء کرنا پھر بھائیوں اور مؤمنین کے لیے دعا کرنا ㊵ اپنی حاجتیں مانگنا ㊶ دعا کرنے اور سننے والوں کا آمین کہنا ㊷ دعا سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیرنا ㊸ جلد بازی نہ کرنا، یعنی یہ نہ کہنے لگ جائے کہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

امام المحدثین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے "شعب الایمان" میں دعا کے درج ذیل چند اہم آداب ذکر کیے ہیں:

① دعا سے (یعنی سوالیہ دعا سے) قبل توبہ (گناہوں سے معافی، مغفرت وغیرہ) کرے ② خوب طلب اور الحاح وزاری سے دعا کرے (غفلت اور عجلت کے ساتھ نہ کرے) ③ راحت اور خوشحالی میں بھی دعا کرتا رہے، صرف پریشانی اور حوادث کے موقع پر ہی اہتمام نہ کرے۔ ④ خوب پختگی سے مانگے ⑤ تین مرتبہ مانگے ⑥ جامع ترین دعا مانگے جب تک کوئی خاص انفرادی چیز کی حاجت نہ ہو، مثلاً: تمام امراض سے شفا عطا فرما، اس میں سب آجائیں گے لیکن کسی خاص مرض میں مبتلا ہو، مثلاً: سر کا درد ہو تو کہہ سکتا ہے کہ اے اللہ! سر کے درد کو دور فرما ⑦ ابتدا و اختتام درود پر کرے ⑧ باوضو دعا کرے ⑨ قبلہ رخ ہو کر دعا کرے ⑩ عموماً نماز کے بعد کرے ⑪ ہاتھ اٹھا کر دعا کرے اور کندھے تک ہاتھ اٹھائے ⑫ آواز کو پست رکھے ⑬ زور سے چلا کر دعا نہ کرے ⑭ دعا سے فراغت پر چہرے پر ہاتھ

www.besturdubooks.wordpress.com

پھیرے ⑮ قبولیت کا احساس ہو جائے تو الحمد للہ کہے ⑯ کسی دن دعا سے خالی نہ رہے، رات دن دعا کرتا رہے۔ (۱)

صاحبِ نزل الابرار رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کردہ آداب

صاحبِ نزل الابرار محدث بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کے یہ آداب ذکر کیے ہیں اور ہر آداب کو حدیث پاک سے مستند کیا ہے۔

دعا کے سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا قبولیت کا باعث ہے:

❶ دعا کرنے والا حرام و ممنوع چیزیں کھانے پینے سے احتراز کرے (کہ اس کو دعا کے قبول نہ ہونے میں بہت دخل ہے۔) (۲)

❷ خلوص اور للّٰہیت کے ساتھ دعا مانگے کہ اخلاص مدار ہے قبولیت کا۔ (۳)

❸ دعا سے قبل کوئی عمل صالح کرنا۔ (۴)

❹ باوضو مانگنا۔ (۵)

❺ قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا۔ (۶)

❻ نماز کے بعد دعا کرنا۔ (۷)

❼ دعا سے قبل خدائے پاک کی حمد و ثنا کرنا۔ (۸)

❽ درود پاک پڑھنا۔ (۹)

---

(۱) شعب الایمان: ۲/٤٦

(۲) بحديث ابي هريره في المسلم

(۳) حاكم

(۴) بحديث الثلاثه في الصحاح

(۵) بحديث ابي درداء في الطبراني

(۶) بحديث ابي درداء في الطبراني

(۷) بحديث ابي درداء في الطبراني

(۸) بحديث ابي درداء في الطبراني

(۹) بحديث علي في الطبراني

www.besturdubooks.wordpress.com

۹ ہاتھوں کو سینہ یا کندھے تک اٹھانا۔ (۱)
۱۰ خشوع و خضوع و مسکنت کے ساتھ مانگنا۔ (۲)
۱۱ حضرات انبیاء کرام کا توسل اختیار کرنا۔ (۳)
۱۲ صالحین کا توسل اختیار کرنا۔
۱۳ سرو جہر کے درمیان مانگنا۔ (۴)
۱۴ گناہ کا اعتراف اور توبہ و معافی مانگتے ہوئے دعا کرنا۔ (۵)
۱۵ اولاً اپنے لیے پھر تمام لوگوں کے لیے دعا کرنا۔ (۶)
۱۶ پختگی سے مانگنا۔ (۷)
۱۷ حضور قلب اور امید کے ساتھ مانگنا۔ (۸)
۱۸ تکرار کے ساتھ ۳/ مرتبہ دعا کرنا۔ (۹)
۱۹ گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔ (۱۰)
۲۰ محال اور ناممکن امور کے متعلق دعا نہ کرنا۔ (۱۱)
۲۱ دعا میں کسی دوسرے کو محروم نہ کرنا۔ (۱۲)

---

(۱) مالك بن يسار في ابي داؤد
(۲) ادعوا ربكم تضرعا (القرآن)
(۳) عثمان بن حنيف في الترمذي
(۴) بحديث موسیٰ في الصحاح
(۵) بحديث علي في المسلم
(۶) بحديث ابن عمر في الترمذي
(۷) بحديث ابي هريرة في البخاري
(۸) بحديث ابن عمر في احمد
(۹) بحديث عائشه في المسلم
(۱۰) بحديث ابي هريره في المسلم
(۱۱) بحديث عبدالله بن مغفل في ابي داؤد
(۱۲) بحديث ابي هريره في الصحاح

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۲ تمام ضرورتوں کی دعا کرنا یعنی معمولی چیز کی بھی۔ [(۱)]

۲۳ دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔ [(۲)]

۲۴ دعا کرنے والے اور سننے والے دونوں کا آمین کہنا۔ [(۳)]

۲۵ جلد بازی نہ کرنا۔ [(۴)]

۲۶ اوقات مستجاب کا خیال رکھنا۔

۲۷ ذلت وافتقار کے لہجہ سے دعا مانگنا، فصاحت و بلاغت کا زور نہ دکھانا۔ [(۵)]

دعا کی ابتداء کس طرح کرے؟

دعا کی ابتداء درود شریف سے

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی اور یہ دعا کی: "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم نے جلدی کی، جب نماز پڑھ چکو تو بیٹھ جاؤ، اللہ کی تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو، پھر دعا کرو۔ ایک دوسرا شخص آیا اس نے اللہ کی تعریف کی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: "اے نماز پڑھنے والے! دعا کرو قبول کی جائے گی۔" [(۶)]

فائدہ: آداب دعا میں سے ہے کہ اول آخر درود شریف پڑھ کر دعا کرے۔

دعا میں درود پاک کی اہمیت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا رکی رہتی ہے جب تک نبی پاک

---

(۱) بحديث انس في الترمذي

(۲) بحديث مالك بن يسار في ابي داؤد

(۳) ابوداؤد

(۴) بحديث ابي هريره في الصحاح

(۵) نزل الابرار: ۳۹

(۶) ترمذي: ۱۸۶/۲، رقم الحديث: ۳۴۷۶

www.besturdubooks.wordpress.com

ﷺ پر درود نہ بھیجے۔[1]

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اس میں سے کچھ اوپر نہیں جاتی جب تک نبی پاک ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔

شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تم اللہ سے کوئی دعا کرو تو درود شریف پڑھ کر شروع کرو، پھر جو چاہو مانگو اس کے بعد رسول پاک ﷺ پر درود پڑھ کر ختم کرو۔ اللہ اس سے بالاتر ہے کہ (دونوں طرف اول آخر درود شریف کو سن لے) ان دونوں کے درمیان کو چھوڑ دے۔[2]

دعا کی ابتداء حمد سے

سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کو ابتداء دعا میں یہ کہتے ہوئے سنا: "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى الْعَلِيِّ الْوَهَّابِ."[3]

فائدہ: یعنی اولاً اللہ کی تعریف کرے، اس کے اوصاف حمیدہ اور اس کے اسمائے حسنیٰ ذکر کرے پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگے، ہر حدیث پر عمل ہو جائے گا اور یہ بھی طریقہ ہے کہ صرف حمد باری "سبحانك اللهم" وغیرہ کسی بھی الفاظ تسبیح سے دعا شروع کرے اور درود پر ختم کرے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو حمد و ثناء باری سے شروع کرے، پھر درود شریف پڑھے، اس کے بعد دعا مانگے، یہ طریقہ قبولیتِ دعا کے قریب ہے۔ چنانچہ فضالہ بن حمید رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث میں آپ ﷺ سے ایک صحابی کو اسی طرح دعا کرنے کا حکم منقول ہے۔[4]

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۶۰

(۲) حصن: ۵۰۲

(۳) ابن ابي شيبه: ۱۰/ ۲۶۶، حاكم: ۱/ ۴۹۸

(۴) الدعاء للطبراني: ۲/ ۸۲۲

www.besturdubooks.wordpress.com

دعا کی مسنون ترتیب

فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے نماز پڑھی اور نماز پڑھ کر دعا کرنے لگا: ’’اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ‘‘ اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ اس کی دعا سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نماز پڑھنے والے! تو نے جلدی کی، جب تم نماز پڑھ کر بیٹھو تو اللہ تعالیٰ ایسی حمد بیان کرو جس کے وہ لائق ہے اور مجھ پر درود بھیجو، پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔

اس کے بعد اور ایک شخص نے نماز پڑھی، اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے نماز پڑھنے والے! دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی۔ (۱)

فائدہ: اس حدیث پاک میں دعا کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے کہ دعا سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء بیان کیا جائے۔ پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے، اس کے بعد دعا کی جائے تو یہ دعا مقبول ہوگی۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ دعا کی ابتداء حمد و ثناء سے کرے، پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگے اسی طرح ختم پر بھی یہی طریقہ اختیار کرے کہ درود شریف اور حمد الٰہی پر ختم کرے۔ (۲)

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کو ذکر اللہ سے شروع کرنا بھی ذکر کیا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ علماء کا اس کے مستحب ہونے پر اجماع ہے کہ دعا کی ابتداء حمد و ثناء سے کرے، پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور اسی طرح ختم بھی کرے، یعنی درود کے بعد حمد پر ختم کرے۔ (۳)

---

(۱) ترمذي: ۲/۱۸۶، الدعاء للطبراني: ۲/۸۲۲

(۲) اذكار نووي: ۲۴۲

(۳) القول البديع: ۲۱۲

www.besturdubooks.wordpress.com

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "القول البدیع" میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اثر ذکر کیا ہے انہوں نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعا کا ارادہ کرے تو ابتداءً اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے جو اس کی شایانِ شان ہے، پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، پھر دعا کرے، یہ قبولیت کے زیادہ لائق ہے۔[1]

دعا کس پر ختم کرے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے دعا کے شروع میں، بیچ میں اور آخر میں یاد کرو (یعنی درود بھیجو)۔[2]

فائدہ: علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس امر کے استحباب پر اجماع ہے کہ دعا کی ابتداء حمد و ثناء الٰہی اور درود شریف سے کرے، اسی طرح حمد و ثناء اور درود پاک سے دعا کو ختم بھی کرے، اس کی تائید میں بکثرت روایتیں ہیں۔[3]

مثلاً اس طرح ختم کرے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.[4] صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اسم اعظم کی کچھ تفصیل جن سے دعا قبول ہوتی ہے

ابن ماجہ اور حاکم میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) القول البدیع: ۲۱۳

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۵

(۳) الاذکار: ۹۹

(۴) صافات: ۳۷-۱۰۸ تا ۱۸۲

www.besturdubooks.wordpress.com

نے فرمایا: اسم اعظم کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور یہ تین سورتوں میں ہے: سورۃ البقرہ، آل عمران اور سورہ طٰہٰ میں۔ ① آیۃ الکرسی میں ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ ② اور آل عمران کے شروع میں ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ ③ اور سورہ طٰہٰ میں ﴿عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ﴾۔ [1]

دیلمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم سورہ حشر کی آخری آیتوں میں ہے۔ [2] یعنی ﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ﴾ سے آخر تک جو آیتیں ہیں۔

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے "الحاوی" میں اسم اعظم کے متعلق جو تفصیل ذکر کی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اسم اعظم ان کلمات میں ہے:

❶ "اللّٰه"۔ ابن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، اسی طرح شعبی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

❷ "اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ"

❸ "اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ"

❹ "اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ"

❺ "اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ"

❻ "ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"

❼ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ"

❽ "رَبِّ رَبِّ"

❾ "مَالِكُ الْمُلْكِ"

❿ کلمہ توحید (لَآ إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ)

---

(۱) حصن: ۷۲، ابن ماجہ: ۲۷۴

(۲) نزل الابرار: ۵۰

www.besturdubooks.wordpress.com

⓫ "اَللّٰھُمَّ"

ابوامامہ سے مروی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اسم اعظم قرآن کی تین سورتوں میں ہے: سورہ بقرہ، آل عمران اور سورہ طہٰ میں اور وہ "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" ہے۔[1]

اسم اعظم کے متعلق ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ اسماء حسنیٰ میں سے جن ناموں کے ساتھ بھی اللہ کو حضور واستغراق کے ساتھ یاد کرے کہ غیراللہ کا خیال نہ رہے تو یہ اسم اعظم ہے۔[2]

مجاہد اور مقاتل رحمۃ اللہ علیہما کی رائے یہ ہے کہ اسم اعظم، جس کے ذریعہ آصف بن برخیا نے تختِ بلقیس کو ایک آن میں حاضر کیا تھا وہ "ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ" تھا۔

کلبی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے یہ ہے کہ وہ اسم اعظم "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" تھا۔

زہری رحمۃ اللہ علیہ کی رائے یہ ہے کہ وہ کلمات یہ تھے: "اِلٰھُنَا وَ اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ"۔[3]

مفسر قرطبی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً نقل کیا ہے کہ آصف بن برخیا نے جس اسم اعظم سے دعا کی تھی وہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" تھا۔

ایک قول یہ ہے کہ ان کی زبان پر "اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا" تھا۔[4]

اسم اعظم سے دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا آپ فرمارہے تھے: "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَیْكَ" اس کے ذریعہ سے جب دعا کی جاتی ہے تو قبول کی جاتی ہے، جب سوال کیا

(۱) حاکم: ۱/۵۰۵

(۲) الحاوي: ۲/۳۹۷

(۳) مظھري: ۷/۱۱۸

(۴) قرطبي: ۷/۲۰٤

www.besturdubooks.wordpress.com

جاتا ہے تو نوازا جاتا ہے، جب رحمت طلب کی جاتی ہے تو رحم سے نوازا جاتا ہے اور جب مصیبت سے چھٹکارا چاہتا ہے تو چھٹکارا ملتا ہے۔[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں نہیں معلوم اللہ پاک نے ہمیں اسم اعظم سکھادیا ہے، جب اس کے ذریعہ سے دعا کی جاتی ہے تو قبول کی جاتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے کہا: ہمیں سکھا دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے مناسب نہیں کہ تو اس کے ذریعہ کوئی دنیاوی دعا کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں کھڑی ہوئی، وضو کیا، دو رکعت نماز پڑھی، پھر یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَ اَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَ اَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا: ”یہی تو اسم اعظم ہے جس سے تو نے دعا کی۔“[2]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام چند کلمات لے کر تشریف لائے اور کہا کہ جب دنیاوی امور میں کوئی مشکل پیش آئے تو پہلے ان کلمات کو پڑھ لیں پھر اپنی ضرورت کا سوال کریں:

يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ

---

(۱) ابن ماجه: ۲۷٤، الدعاء للطبراني

(۲) ابن ماجه: ۲۷٤، ترغيب: ۲/٤۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلُ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا.(۱)

"اے زمین و آسمان کے خالق! اے صاحب جلال و اکرام! اے پکارنے والے کی پکار سننے والے! اے فریاد کرنے والے کے فریاد رس! اے مصائب کے دور کرنے والے! اے رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والے! اے پریشان حال کی دعا قبول کرنے والے! اے جہانوں کے معبود! میں اپنی ضرورت پیش کرتا ہوں، آپ خوب جانتے ہیں، پس ان کو پورا کیجیے۔"

فائدہ: یہ کلمات باعث قبولیت ہیں، دعاؤں کے آغاز میں ان کلمات کو پڑھ کر دعا کرنی چاہیے۔

جن کلمات کے ساتھ دعا رد نہیں ہوتی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا کہ ایسی دعا بھی ہے جو رد نہیں کی جاتی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس طرح کہو: "اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلٰى الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ."(۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم، جس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے سورۂ آل عمران کی یہ آیت ہے: ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ...... تا شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾(۳)

یارب کے ساتھ دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ "یا

(۱) ترغیب: ۱/۴۷۸

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶

(۳) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۹

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبِّ یَارَبِّ یَا رَبِّ یَارَبِّ'' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: لبیک میرے بندے مانگ، دیا جائے گا۔ (۱)

تکبیر کے ساتھ دعا کرنا

معاویہ ابن ابو سفیان کہتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص ان کلماتِ خمسہ کے ساتھ دعا کرے گا اللہ پاک ضرور اسے نوازیں گے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ. (۲)

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بڑا ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے اور کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس (کی مدد) کے بغیر (میسر) نہیں ہے۔''

آیتِ کریمہ کے ساتھ دعا کرنا

حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: مچھلی والے کی دعا جو مچھلی کے پیٹ سے کی، یعنی ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ جو بھی اس کے ساتھ دعا کرے گا اس کی دعا قبول ہو گی۔ (۳)

یاذا الجلال والاکرام

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: (دعامیں) ''یا ذا

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۵۹/۱۰

(۲) طبراني، مجمع الزوائد: ۱۵۶/۱۰، الدعاء للطبراني: ۸۳۸/۲

(۳) ترمذي: ۱۸۸/۲، رقم الحديث: ۳۵۰۵

www.besturdubooks.wordpress.com

الجلال والاکرام" کے ساتھ الحاح کرو۔ [1]

فائدہ: یعنی "ذا الجلال والاکرام" کے ساتھ مانگو، مثلاً: "یا ذا الجلال والاکرام" ہمیں فلاں چیز عطا فرما۔

یاارحم الراحمین

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، جو (دعا میں) تین مرتبہ "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" کہتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے "اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" تم پر متوجہ ہے، مانگو۔ [2]

فائدہ: "اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" سے اللہ تعالیٰ کی خصوصی توجہ بندے پر ہو جاتی ہے، اس لیے فرشتہ متوجہ کرتا ہے کہ مانگو اللہ تم پر متوجہ ہے۔ پس "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" کہہ کر دعا مانگنی چاہیے۔

جو دعا رد نہیں ہوتی

حضرت عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کوئی ایسی بھی دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جو اس طرح دعا کرے:

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلٰى الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ. [3]

اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دعا باعثِ قبولیت ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو اس کے ذریعہ سے دعا کرے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔ [4]

(۱) الدعاء للطبراني: ۸۲٤/۲، ترمذي: ۱۹۱/۲، كنز العمال: ٤٨/۲، حاكم: ٤٩٩

(۲) حاكم، كنز: ٤٨

(۳) الدعاء للطبراني: ۸۳۲/۲

(٤) فيض القدير: ٤٨۳/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے، جو ان اسماء کے ذریعہ دعا کرے گا اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ (۱)

علامہ حفنی اس کے حاشیہ پر طریقہ لکھتے ہوئے کہتے ہیں: ان ننانوے اسماء کو پڑھنے کے بعد دعا کرے تو دعا قبول ہوگی، یا ان کے وسیلہ سے دعا کرے۔ (۲)

یا حی یا قیوم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں "یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ" فرماتے۔ (۳)

چند اسم اعظم

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا اور میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا، ایک شخص مسجد میں یہ کہہ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اسم اعظم سے دعا کی۔ جب اسم اعظم سے سوال کیا جاتا ہے تو پورا کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے۔ (۴)

---

(۱) فیض القدیر: ۲/۴۸۳

(۲) فضائل دعاء: ۱۰۷

(۳) الدعاء للطبراني: ۲/۸۲۳

(۴) ترمذي: ۱۸۵، الدعاء للطبراني: ۲/۸۳۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھا، ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، جب وہ تشہد کے لیے بیٹھا تو اس نے یہ پڑھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اسم اعظم سے دعا کی۔ اس کے ذریعہ سے دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور مانگا جاتا ہے تو دیا جاتا ہے۔(۱)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے شخص کے پاس تشریف لائے جو یہ کہہ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اسم اعظم سے دعا کی، اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو دعا قبول ہوتی ہے۔(۲)

قبولیتِ دعا کی چند شرطیں

احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں

اللہ پاک بندے کی ہر دعا سنتا ہے، مگر وہی دعا قبول فرماتا ہے جو بندہ کے حق

(۱) ابوداؤد: ۲۱۰، الدعاء للطبراني: ۲/۸۳۳

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/۸۳٤

www.besturdubooks.wordpress.com

میں بہتر اور اس کے نزدیک مصلحت کے موافق ہو، چنانچہ قرآن پاک میں ہے:
﴿فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ﴾ [۱] اگر وہ چاہتا ہے تو دعا قبول کرتے ہوئے مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔

❶ لہٰذا دعا کی پہلی شرط مشیت ایزدی ہوئی۔

❷ اکل حلال۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں! اللہ پاک ہے، وہ پاک (حلال چیزوں) کو ہی قبول کرتا ہے۔ آپ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو دور دراز کی مسافت سفر طے کیے ہوئے ہو، پراگندہ منہ، پراگندہ غبار آلود بال ہو، آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے مانگ رہا ہو، اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا بھی حرام، پینا بھی حرام، غذا بھی حرام ہے، کس طرح اس کی دعا قبول ہو گی۔ [۲]

ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نصیحت فرماتے ہوئے کہا: "يَا سَعْدُ، أَطِبْ مَطْعَمَكَ تَسْتَجِبْ دَعْوَتَكَ" [۳] اے سعد! پاکیزہ حلال کھانا کھاؤ دعا قبول ہو گی۔ یہی تقویٰ ہے، چنانچہ قرآن پاک میں ہے ﴿إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ﴾ [۴] اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں سے قبول فرماتا ہے۔

❸ امر بالمعروف نہی عن المنکر کرتے رہنا:

اس امت پر بھلائی کا حکم اور برائیوں سے روکنے کی اہم ذمہ داری سپرد ہے۔ اس سے غفلت قبولیتِ دعا میں مانع ہے۔

حضرت حذیفہ بن یمان سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! تم ضرور بھلائی کا حکم کرتے ہو اور

---

(۱) انعام: ٦-٤١

(۲) مسلم: ٣٢٦/١

(۳) ترغیب: ٥٤٧/٢

(۴) مائدہ: ٥-٢٧

www.besturdubooks.wordpress.com

برائی سے روکتے رہو، ورنہ قریب ہے کہ خدائے پاک تم پر عذاب نازل فرمائے اور تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو۔ (۱)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ امر بالمعروف نہی عن المنکر سے غفلت ہو تو دعا قبول نہیں ہوتی ہے۔

❹ قبولیت میں جلد بازی نہ کرنا:

جو دعا مانگے فوراً قبولیت نہ چاہے، نہ یہ کہے کہ دعا مانگی مگر قبول نہیں ہوئی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ عجلت نہیں کرتا اور یوں نہیں کہتا کہ میں نے تو دعا بہت مانگی مگر قبول نہیں ہوئی۔ (۲)

❺ دعا میں کوئی گناہ کی بات نہ ہو:

دعا میں ایسی بات ہو کہ جس کا پورا ہونا گناہ کا باعث ہو تو ایسی دعا قبول نہیں ہوتی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ گناہ کی دعا نہیں مانگتا۔ (۳)

❻ رشتہ توڑنے کی دعا نہ ہو:

ایسی دعا جس سے رشتہ داروں کو تکلیف ہوتی ہو، رشتہ ٹوٹتا ہو، تعلقات خراب ہوتے ہوں، قبول نہیں ہوتی۔ اسی اوپر کی حدیث پاک کا دوسرا ٹکڑا ہے، ... اور جب تک کہ رشتہ ناطہ توڑنے کی دعا نہیں کرتا۔ (۴)

❼ دل کی لگن اور یقین کے ساتھ ہونا:

توجہ اور یقین کے ساتھ دعا کرنا قبولیت کا باعث ہے، اس کے برخلاف غفلت

---

(۱) ترمذي: ۲/ ۳۹

(۲) ترمذي: ۲/ ۱۷٤

(۳) مسلم: ۲/ ۳۵۲، مختصرا

(۴) مسلم: ۲/ ۳۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اور لاپرواہی عدم قبولیت کا سبب ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم دعا بیقینِ قبولیت کے ساتھ مانگا کرو۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور لاپرواہ دل کے ساتھ دعا کو قبول نہیں فرماتا۔[1]

قبولیتِ دعا کے مراتب اور اس کی مختلف شکلیں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی کا سوال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں:

1. یا تو اس کی دعا (بعینہٖ) قبول فرمالیتے ہیں۔
2. یا اس کے برابر کوئی مصیبت (جو آنے والی ہوتی ہے) دور فرمادیتے ہیں۔
3. یا اس کے بدلہ آخرت میں ذخیرہ بنا کر رکھ دیتے ہیں۔

یہ سن کر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ''تب تو ہم لوگ خوب دعا کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس سے بھی زائد دینے والا ہے (جو تم مانگو گے)۔[2]

حدیث پاک میں جو شکلیں دعا کی منقول ہیں وہ قبولیت ہی کی شکلیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ مؤمن کی دعا رد نہیں کرتے، بلکہ دنیا اور آخرت میں جو بھی اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے عطا فرماتے ہیں۔

قبولیتِ دعا کے چار مرتبے ہیں:

1. جو دعا کی بعینہٖ وہی دنیا میں مل جائے۔
2. دعا کے بدلہ آخرت میں نیکیوں کا ذخیرہ ملے۔
3. دعا کے بدلے گناہ معاف کردیے جائیں۔
4. آنے والی مصیبت ٹال دی جائے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث جو مسند احمد میں ہے، اس میں یہ تین

---

(۱) ترمذي: ۱۸۶/۲

(۲) حاکم، مشکوٰۃ: ۱۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

شکلیں ہیں:

❶ دعا کا قبول ہو جانا۔

❷ آخرت میں نیکیوں کا ملنا۔

❸ مصائب کا دفاع۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث جو ترمذی میں ہے، یہ تین شکلیں ہیں:

❶ مراد کا مل جانا۔

❷ آخرت میں نیکیوں کا ذخیرہ

❸ گناہوں کی معافی۔

اسی وجہ سے منقول ہے کہ انسان جب آخرت میں اپنی نہ قبول ہونے والی دعاؤں کی نیکیوں کو خلاف گمان دیکھے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش! میری کوئی دعا قبول نہ ہوئی ہوتی اور اس کا ذخیرہ آخرت میں پاتا۔

دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ بنا کر رکھ دینا خدائے پاک کی بڑی مہربانی ہے۔ دنیائے فانی تو کسی نہ کسی طرح دکھ سکھ کے ساتھ گزر ہی جائے گی، آخرت کی ہر چیز باقی رہنے والی ہے۔ وہاں ملی ہوئی دولت یقیناً بہت بڑی دولت ہوگی۔

اس سے معلوم ہوا کہ دعا رائیگاں نہیں جاتی، دنیا میں نہ ملنے کی صورت میں بھی فائدہ سے خالی نہیں، اس لیے دعا میں کمی نہ کرنی چاہیے۔ خوب مانگے اور یہ نہ کہے کہ قبول نہ ہوئی تو دعا کرنے سے کیا فائدہ۔

قبولیتِ دعا کی چند علامتیں

محدث بھوپالی نے ذکر کیا ہے کہ قبولیت دعا کی چند علامتیں یہ ہیں:

① خشیت و بکا کی کیفیت کا پیدا ہونا۔ ② بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جانا۔ ③ بسا اوقات خشیت و کپکپی کا آنا بھی قبولیت کی پہچان ہے۔ نیز دعا کے بعد سکون و اطمینانِ قلب کا ہونا ④ نشاط باطنی کا پیدا ہونا۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شانے پر

www.besturdubooks.wordpress.com

ایک بوجھ سا محسوس ہوتا ہے ایسے وقت میں توجہ اور تضرع سے دعا کی جانب متوجہ ہو جائے۔ (۱)

خیال رہے کہ یہ علامتیں تجربہ سے متعلق ہیں۔ دلائل کی روشنی میں نہیں کہ دلیل کا مطالبہ کیا جائے۔ (۲)

بعضوں نے بیان کیا کہ دعا میں تضرع و گڑگڑاہٹ اور انابت الی اللہ اور سکون کے ساتھ دعا میں قلب کا متوجہ ہونا بھی قبولیت کی علامت ہے۔

بعضوں نے بیان کیا کہ دعا کی توفیق کا ہونا ہی قبولیت کی علامت ہے۔

قبولیتِ دعا پر کیا پڑھے؟

اگر کوئی ایسی کیفیت ہو جس سے دعا کا قبول ہونا منکشف اور معلوم ہو جائے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت میں یہ دعا منقول ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ. (۳)

اگر قبولیتِ دعا میں تاخیر ہو جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اسی مرفوع روایت میں ہے کہ قبولیت دعا میں تاخیر معلوم ہو تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ" پڑھے۔ (۴)

ان امور کا بیان جو قبولیت دعا میں مانع ہیں

مرتکبِ حرام کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو!

---

(۱) نزل الابرار: ۵۲

(۲) نزل الابرار: ۵۲

(۳) نزل الابرار: ۵۲

(۴) بیهقي في الاسماء، نزل الابرار: ۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اللہ پاک ہے، پاک کے علاوہ نہیں قبول کرتا، مؤمنین کو وہی حکم دیا ہے جو پیغمبروں کو حکم دیا ہے کہ اے پیغمبرو! پاکیزہ رزق کھاؤ، نیک عمل کرو، میں جانتا ہوں جو تم کرتے ہو اور فرمایا اے ایمان والوں! جو میں نے پاک رزق دیا ہے وہ کھاؤ، پھر آپ نے ذکر کیا اس آدمی کا جو دور دراز کا سفر کرتا ہے، پراگندہ بال ہے، آسمان کی طرف ہاتھ پھیلائے اے پروردگار! اے پروردگار! پکار رہا ہے اور اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام، حرام سے پرورش ہوئی تو پھر اس کی دعا کیسے قبول ہو۔ (۱)

امر بالمعروف کا ترک، مانع قبولیت

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! تم ضرور نیکیوں کا حکم کرتے رہو اور برائیوں سے روکتے رہو ورنہ اللہ عنقریب اپنے پاس سے عذاب بھیجے گا، تم اللہ پاک سے ضرور دعا کروگے اور تمہاری دعا قبول نہ ہوگی۔ (۲)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ اچھائیوں کا حکم اور برائیوں سے روکنا اہم فریضہ ہے، اس کا ترک اور غفلت دعا کے قبول نہ ہونے کا سبب ہے۔

غافل کی دعا قبول نہیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو قبولیت کا یقین کر کے سوال کرو، اللہ اس بندے کی دعا قبول نہیں کرتا جس کا قلب غافل ہو۔ (۳)

قبولیتِ دعا میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ ہمیشہ خیر پر رہتا

(۱) مسلم: ۳۲۶/۱، ترمذي: ۱۲۸/۲، کنز العمال: ۵۰/۲

(۲) مشکوٰۃ المصابیح: ٤٣٦

(۳) مسند احمد، مجمع الزوائد: ۱۴۸/۱۰، حاکم: ۴۹۳/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

ہے جب تک جلد بازی نہ کرے، پوچھا: جلد بازی کا کیا مطلب؟ آپ ﷺ نے کہا: اپنے رب سے دعا کرے اور پھر کہے کہ اس نے قبول نہیں کیا۔ (۱)

فائدہ: قبولیت کے مختلف مراتب ہیں۔ آخرت میں اس کا صلہ ملنا یا اس کے بدلے کسی دوسری چیز کا ملنا یا مصائب کا دفع ہو جانا، یہ بھی قبولیت ہی کے ذیل میں ہیں۔ پھر یہ کہ وہ حکیم و علیم ہے، تاخیر میں کوئی مصلحت ہوگی۔ جو مانگا ہے فوراً اس کے نہ ملنے پر عدم قبولیت کا فیصلہ مذموم ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے: دعا قبول نہیں ہوتی تو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

کون سی دعا قبول نہیں کی جاتی؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان دعا کرتا ہے اور اس کی دعا میں کوئی گناہ نہ ہو اور نہ قطع رحمی ہو تو اللہ پاک تین چیزوں میں سے ایک سے ضرور نوازتے ہیں: یا تو جلد ہی اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے یا آخرت میں ذخیرہ ہو جاتا ہے یا اس جیسی کوئی مصیبت دور کر دی جاتی ہے۔ (۲)

جلد بازی مانع قبولیت ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تمہاری دعا قبول کی جائے گی جب تک جلدی نہ کرو۔ (۳)

ممنوع دعاؤں کا بیان

تکلیف و مصائب کی دعا منع ہے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے لیے سوائے خیر کے اور کوئی دعا نہ کرو،

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۴۷/۱۰، احمد، ابو یعلیٰ

(۲) ترغیب: ۲۷۸/۱، احمد

(۳) الدعاء للطبرانی: ۸۴

www.besturdubooks.wordpress.com

کہ ملائکہ تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔ (۱)

فائدہ: یعنی گھبرا کر یا پریشان ہو کر تکلیف و مصیبت کی دعا نہ کرے، اگر قبول ہو گئی تو مصیبت بالائے مصیبت ہو گی، پریشانی پر مصیبت کی دعا پریشانی کا علاج نہیں ہے۔

موت کی دعا نہ کرے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کی دعا نہ کرو، نہ اس کی تمنا کرو، اگر کوئی (پریشان ہو کر) دعا ہی کرنا چاہے تو یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. (۲)

"اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندہ رہنا میرے لیے مفید ہو اور وفات عطا فرما جب کہ وفات میرے لیے نفع بخش ہو۔"

اگر چاہے کے ساتھ دعا نہ کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس طرح دعا نہ کرو: "اے اللہ! تو اگر چاہے معاف کر دے اور اگر تو چاہے تو رحم فرما، اگر تو چاہے تو رزق دے، بلکہ پختگی اور جزم کے ساتھ مانگے۔" (۳)

فائدہ: یعنی کہے کہ اے اللہ! ہمیں معاف فرما۔

کسی پر بد دعا نہ کرے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ اپنے اوپر بد دعا

(۱) مسند احمد، کنز العمال: ۵۷/۲

(۲) کنز العمال: ۵۸/۲، بخاري: ۸٤۷/۲، ۹٤۰

(۳) بیهقي، کنز: ۵۸، الدعاء للطبراني: ۷۵/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

کرو اور نہ اپنی اولاد پر بد دعا کرو، نہ اپنے خادم پر بد دعا کرو، نہ اپنے مال پر بد دعا کرو (مثلاً: خدا کرے تو برباد ہو جائے، چولہے میں جائے) کسی قبولیت کے اوقات میں نہ پڑ جائے کہ قبول ہو جائے۔ (۱)

کھڑے ہو کر دعا نہ کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ دعا کھڑے ہو کر نہ مانگو جیسا کہ یہود اپنے کنیسوں میں کھڑے ہو کر مانگتے ہیں۔ (۲)

فائدہ: کبھی اتفاقاً کھڑے ہو کر دعا کر لی تو گنجائش ہے، جیسا کہ ماقبل میں حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت سے معلوم ہوا، اکثر یہ اور عادت ممنوع ہے چونکہ یہود کھڑے کھڑے ہی دعا مانگتے ہیں۔

مقفیٰ و مسجع کلمات کا اہتمام ممنوع ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم (دعا میں) مسجع کلمات سے بچو کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب مسجع کلمات نہیں لاتے تھے۔ (۳)

فائدہ: چونکہ اس میں تکلُّف کرنا پڑتا ہے اور یہ اللہ کو پسند نہیں، تکلُّف مانع خشوع ہے اگر اتفاقاً کلام مسجع ہو جائے تو ممانعت نہیں۔ (۴)

آخرت کی سزا دنیا میں نہ مانگے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کی عیادت فرمائی جو کمزوری کے باعث مثل چوزے کے ہو گئے تھے اور آواز بھی پست ہو گئی

---

(۱) ابوداؤد: ۲۱٤، اذکار: ۳٤

(۲) ابن ابي شيبه: ۱۰/۳۸۳

(۳) ابن ابي شيبه، الدعاء للطبراني: ۲/٥٤

(۴) عمدة القاري: ۲۲/۲۹۸

www.besturdubooks.wordpress.com

تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''تم کس چیز کی دعا اور کس چیز کا سوال کرتے رہے؟ انہوں نے کہا کہ میں یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ! جو سزا آپ مجھے آخرت میں دیں گے وہ دنیا ہی میں دے دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (تعجباً) فرمایا: ''سبحان اللہ! تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، تم نے یہ دعا کیوں نہ کی:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

انہوں نے یہ دعا کی اور صحتیاب ہو گئے۔ (۱)

فائدہ: آخرت کی سزا دنیا میں ہی مل جائے تاکہ آخرت میں آرام رہے، ایسی دعا نہیں کرنی چاہیے بلکہ معافی اور دونوں جگہ کی عافیت کا سوال کرنا چاہیے۔ وہ معاف کر دے گا تو دونوں جگہ راحت ملے گی۔

آل واولاد اور مال پر بد دعا نہ کرے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی جان پر، اپنی اولاد پر اور اپنے اموال (جائداد) پر بد دعا نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ قبولیت کی گھڑی میں پڑ جائے اور قبول ہو جائے۔ (۲)

فائدہ: کسی پر بد دعا نہ کرے حتیٰ کہ اپنی جائیداد اموال وغیرہ پر بھی بد دعا نہ کرے، مبادا قبول ہو جائے پھر پریشان ہو، یہ سب اللہ کی نعمتیں ہیں اس کا زوال مصیبت اور پریشانی کا باعث ہے۔

صبر نہ مانگے

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا

---

(۱) مسلم شریف: ۳۴۳/۲

(۲) مسلم: ٤٦١، ابوداؤد: ۲۱٤

www.besturdubooks.wordpress.com

کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! ہمیں صبر دے، آپ ﷺ نے فرمایا "تم نے مصیبت کا سوال کیا، عافیت کا سوال کرو۔" (۱)

فائدہ: صبر مانگنے کا مطلب یہ ہے کہ اولاً کوئی تکلیف آئے پھر صبر کرے تو گویا کہ یہ تکلیف کا مانگنا ہوا جو ممنوع ہے۔ ہاں عافیت کا سوال کرے، ہاں اس طرح دعا کرنا درست ہے کہ مصائب پر صبر کی توفیق عطا فرما، یا یہ کہ مصیبت و مشقت میں ہو تو صبر کا سوال کرے، یہ محمود ہے۔ (۲)

بلاء و مصیبت کی دعا ممنوع ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے جو آپ ﷺ کے پاس تھا، یہ کہا: "اے اللہ! آپ نے ہمیں مال نہیں دیا کہ میں صدقہ کروں تو کسی بلاء و مصیبت ہی میں گرفتار کر دے کہ (صبر کروں) ثواب پاؤں۔ آپ ﷺ نے کہا: سبحان اللہ! تم کو اس کی کہاں طاقت و ہمت کہ مصیبت کو برداشت کرو، یہ دعا کیوں نہیں کرتے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ. (۳)

فائدہ: یہ دعا دنیا اور دین دونوں کے لیے بہترین ہے۔

عادۃ اللہ کے خلاف دعا نہ مانگے

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو دعا میں حد سے تجاوز کریں

---

(۱) ترمذي، مشكوٰة: ۲۱٤

(۲) مرقات

(۳) الادب المفرد: ۷۲۷،۲۳۹

www.besturdubooks.wordpress.com

گے۔[1]

فائدہ: دعا میں حدود سے تجاوز ہونے کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ جو چیز عادت الٰہی کے خلاف ہو اسے مانگے، مثلاً: پہاڑ سونے کا ہو جائے، مردہ زندہ کر دے، بڑھاپے کو جوانی سے بدل دے۔[2]

دوسرے کے حق میں بھلائی اور رحمت نہ ہونے کی دعا ممنوع ہے

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب (مسجد نبوی) میں آیا اور یہ دعا کی: اے اللہ! مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور اپنی رحمت میں ہمارے علاوہ کسی کو شریک نہ فرما، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر تنبیہ فرماتے ہوئے کہا: تو نے اللہ کی وسیع رحمت کو تنگ کر دیا، ہلاکت ہو تم پر، افسوس ہے تم پر![3]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ ایسی دعا جس سے خدا کی رحمت سے دوسرے کو محرومی ہو درست نہیں ہے، البتہ ظالم کے لیے گنجائش ہے۔

آخر زمانہ میں عمومی دعا قوم ملت کے حق میں قبول نہ ہوگی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت (مرفوع) میں ہے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی عمومی دعا (قوم ملت و ملک کے حق میں) کرے گا تو اللہ پاک فرمائیں گے اپنے لیے ذاتی دعا کرو تو میں قبول کر لوں گا، عمومی دعا کرو گے تو نہیں، کہ ان پر میرا غصہ اور غضب ہے۔[4]

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ آخر زمانہ میں اگر قوم و ملت اور ملک اور تمام مسلمان

---

(۱) مسند احمد مرتب: ۲۷۶

(۲) الفتح الرباني: ۱٤/۲۷٦

(۳) ابن ماجه: ۵۳۰، ترمذي: ۳۸

(۴) كتاب الزهد: ۳۸٤

www.besturdubooks.wordpress.com

کے حق میں خیر وغیرہ کی دعا کی جائے گی تو قبول نہ ہوگی، چونکہ عامتہ الناس اور امت مسلمہ کا اکثری طبقہ فاسق وفاجر اور گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا جس کی بناء پر خدا تعالیٰ کی ان پر ناراضگی اور غصہ ہوگا اور ظاہر ہے جس سے خدا ناراض ہوتا ہے اس کی مانگ کو وہ پورا نہیں کرتا۔ آپ ﷺ کی پیشگوئی پوری ہو رہی ہے۔ امت کے حق میں فلاح و بہبود کی دعا قبول نہیں ہو رہی ہے چونکہ تمام امت نے گناہوں سے اللہ کو ناراض کر رکھا ہے۔ ہاں! نیک لوگوں کی انفرادی اور ذاتی دعا قبول ہوگی اور ایسی دعا قبول ہو رہی ہے۔ بڑے سبق اور عبرت کی بات ہے!!

www.besturdubooks.wordpress.com
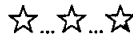
قرآن پاک کی چند اہم دعائیں

ان میں بیشتر وہ دعائیں ہیں جو حضرات انبیاء علیہم السلام نے اللہ تعالیٰ سے مانگی ہیں، بعض وہ دعائیں جن کے مانگنے کی خود خدائے پاک نے تعلیم دی ہے کہ تم اس طرح دعائیں کرو، یہ دعائیں مستجاب ہیں، حسب ضرورت ان دعاؤں کا ورد رکھیں کہ یہ دعائیں بارگاہ خدا میں مقبول ہیں۔

① دین ودنیا کی جامع دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ور آخرت کی بہترین بھلائیوں سے نوازیے اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچاپیے۔"

فائدہ: بہت ہی جامع دعا ہے ہمیشہ اس کا اہتمام رکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت ان الفاظ سے دعا فرماتے۔

② دشمنوں سے نجات اوران پر فتح وکامیابی کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.(۲)

"اے ہمارے رب! ہمیں صبر سے نوازیے اور ہمارے قدموں کو جمائے

(۱) البقرة:۲-۲۰۱

(۲) البقرة:۲-۲۵۰

www.besturdubooks.wordpress.com

رکھیے اور کافروں پر ہمیں غالب فرمائیے۔“

یہ دعا حضرت داوٗد علیہ السلام کی ہے، جو آپ نے لشکرِ جالوت پر غلبہ وفتح کے لیے کی تھی۔

فائدہ: دشمنانِ اسلام پر غلبہ اور فتح کے لیے اس کا اہتمام رکھے۔

③ مغفرت اور فتح کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْراً كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.[1]

”پروردگار! ہماری پکڑ نہ فرما، اگر ہم بھولیں یا چوک جائیں، اے ہمارے رب! نہ رکھیے ہمارے اوپر بھاری بوجھ جیسا کہ آپ نے رکھا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب! ہم سے نہ اٹھوایے وہ بوجھ جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے، ہم سے درگذر کیجیے اور ہم کو بخش دیجیے۔ ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا ہیں، کافروں پر ہمیں غالب فرمائیے۔“

فائدہ: احادیث میں ان آیتوں کو خزانہ عرش کہا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کی ہے کہ خود سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ۔[2]

---

(۱) البقرۃ: ۲-۲۸۶

(۲) مشکوٰۃ: ۱۸۹

www.besturdubooks.wordpress.com

④ قبولیتِ اعمال کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (۱)

”اے ہمارے رب! ہم سے (ہمارے اعمال) قبول فرمایئے۔ آپ سننے والے، جاننے والے ہیں۔“

یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے خانۂ کعبہ کی تعمیر کی قبولیت کے لیے کی تھی۔

⑤ جاہلوں سے پناہ کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ. (۲)

”اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں ہو جاؤں۔“

فائدہ: یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے۔

⑥ استقامت اور طلب رحمت کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (۳)

”اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو کج (گمراہ) نہ فرمایئے، اس کے بعد کہ

(۱) البقرة: ۲-۱۲۷

(۲) البقرة: ۲-۶۷

(۳) آل عمران: ۳-۸،۹

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ ہمیں ہدایت دے چکیں، ہمیں اپنی جانب سے رحمت بخشیے، یقیناً آپ بہت دینے والے ہیں، اے ہمارے رب! یقیناً آپ ہمیں ایک دن جمع فرمائیں گے جس میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

⑦ مغفرت اور طلب رحمت کی دعا

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ.(۱)

"آپ ہمارے مولیٰ ہیں ہماری مغفرت فرمایئے اور ہم پر رحم فرمایئے۔ آپ بہترین مغفرت فرمانے والے ہیں۔"

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.(۲)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، ہماری مغفرت فرما دیجیے اور رحم فرمایئے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں۔"

⑧ برائے اولاد

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً. اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ(۳)

"اے میرے رب! مجھے اپنی بارگاہ سے صالح اولاد عطا فرما، یقیناً آپ دعا کے سننے والے ہیں۔"

---

(۱) الاعراف:۷-۱۵۵

(۲) المؤمنون:۱۰۹-۲۳

(۳) آل عمران:۳-۳۸

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْداً وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ.[۱]

"اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑیئے، آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔"

یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام نے مانگی تھی جس پر حضرت یحیٰ علیہ السلام سے نوازے گئے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصَّالِحِيْنَ[۲]

"اے رب ہمیں نیک اولاد عطا فرما۔"

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے، جس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام عطا ہوئے۔

فائدہ: اولاد نہ ہو تو اس دعا کا اہتمام رکھے، اس سے صالح اولاد جو ایک عظیم و قیع نعمت ہے، ملتی ہے۔

⑨ رفاقت صلحاء کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ.[۳]

"اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان لائے اور رسول کی اتباع کی، ہمیں شاہدین کی جماعت میں شامل فرما۔"

فائدہ: شاہدین سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے انبیاء اور کتابوں کی تصدیق کی۔[۴]

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ... وَ نَطْمَعُ اَنْ

---

(۱) الانبیاء: ۲۱-۸۹

(۲) الصفت: ۳۷-۱۰۰

(۳) آل عمران: ۳-۵۳

(۴) القرطبي: ۲/۲۵۹

www.besturdubooks.wordpress.com

يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ.[1]

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، ہمیں نیکوں میں لکھ لیجیے ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمیں اے ہمارے رب صالح لوگوں میں شامل فرمایئے۔"

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ.[2]

"اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے والے کو کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، سو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! اب ہمارے گناہ بخش دے اور دور کردے ہم سے ہماری برائیاں اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔"

⑩ ثابت قدمی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.[3]

"اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو معاف کردیجیے اور ہمارے کام میں جو زیادتی ہوگئی ہے اور ہمارے قدم کو جما دیجیے اور کافروں پر ہمیں غالب کیجیے۔"

فائدہ: اسلام اور اعمال صالحہ پر ثابت قدمی کے لیے اس دعا کا معمول رکھے۔

---

(۱) المائدہ: ۵-۸۴، ۸۳

(۲) آل عمران: ۳-۱۹۳

(۳) آل عمران: ۳-۱۴۷

www.besturdubooks.wordpress.com

⑪ عمل صالح اور اولاد صالح کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.[۱]

"اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر کروں جو آپ نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور ایسے عمل کی توفیق مرحمت فرمائیں جس سے آپ خوش ہو جائیں اور میری اولاد کو میرے لیے درست فرما دیجیے اور میں توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔"

⑫ توفیقِ عمل صالح اور دخولِ رحمت کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ.[۲]

"اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر کروں جو آپ نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور یہ کہ ایسے عمل کی توفیق مرحمت فرمائیں جس سے آپ خوش ہو جائیں اور اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل فرمائیں۔"

---

(۱) احقاف:۴٦-۱۰

(۲) النمل:۲۷-۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

⑬ صبر اور اسلام پر وفات کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ.(۱)

"اے ہمارے رب! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں اسلام پر وفات عطا فرما۔"

فائدہ: اسلام و ایمان پر وفات کے لیے اس دعا کا اہتمام کرے۔

⑭ حکمت اور زمرۂ صالحین میں ہونے کی دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ.(۲)

"اے میرے پروردگار! مجھ کو حکمت عطا فرما اور (مراتب قرب میں) مجھ کو (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرما اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ اور مجھ کو جنت النعیم کے مستحقین میں سے کر دے۔"

⑮ اسلام پر وفات اور صالحین کی رفاقت کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ.(۳)

"اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! آپ ہی دنیا اور آخرت میں ہمارے

---

(۱) اعراف: ۷-۱۲۶

(۲) شعراء: ۲۶-۸۳ تا ۸۵

(۳) یوسف: ۱۲-۱۰۱

www.besturdubooks.wordpress.com

آقا ہیں ہمیں وفات دیجیے اسلام کی حالت میں اور ہمیں نیکوں کے ساتھ شامل کیجیے۔"

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. (۱)

"اے ہمارے رب! گناہوں کو معاف کیجیے اور گناہوں کو مٹا دیجیے اور نیکوں کے ساتھ وفات دیجیے۔"

⑯ بیوی بچوں کے سلسلے میں دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً. (۲)

"اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور متقیوں کا ہمیں امام بنا۔"

⑰ ظالموں اور کافروں سے حفاظت کی دعا

دعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ. (۳)

"اے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔"

عَلَى اللهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

(۱) آل عمران:۳-۱۹۳

(۲) فرقان:۲۵-۷٤

(۳) القصص:۲۸-۲۱

www.besturdubooks.wordpress.com

الظّٰلِمِيْنَ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.[1]

"اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہم پر ظالم قوم کا زور نہ آزما، اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات عطا فرما۔"

مکہ مکرمہ کے کمزور لوگوں نے ظالموں سے نجات کی یہ دعا کی تھی، جو قبول کی گئی:

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا.[2]

"اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ہم پر ظلم کرتے ہیں اور اپنی طرف سے کوئی حمایتی اور کوئی مددگار بنا۔"

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ.[3]

"اے رب! ہمیں ظالم قوموں میں نہ بنایئے۔"

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ.[4]

"اے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کیجیے۔"

فائدہ: دشمنانِ اسلام کی جانب سے جب مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہو اس وقت ان دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔

---

(۱) یونس: ۱۰-۸۵، ۸٦

(۲) نساء: ٤-٧٥

(۳) مؤمنون: ۲۳-٩٤

(۴) اعراف: ٧-٤٧

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔(۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا، اے ہمارے رب! ہماری مغفرت فرما، آپ غالب حکمت والے ہیں۔"

فائدہ: دشمنان اسلام کی جانب سے جب اذیتوں کا سلسلہ ہو تو اس وقت یہ دعا بہت مجرب ہے۔

(۱۸) مفسدین پر فتح وغالب آنے کی دعا

حضرت لوط علیہ السلام نے مفسدوں پر فتح وغلبہ کے لیے یہ دعا مانگی تھی:

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ۔(۲)

"اے ہمارے رب! مجھے مفسدین قوم پر غالب فرما۔"

(۱۹) بددینوں کے برے انجام سے محفوظ رہنے کی دعا

یہ دعا حضرت لوط علیہ السلام کی ہے جو اپنی بددین قوم سے نجات پانے کے لیے مانگی تھی:

رَبِّ نَجِّنِيْ وَأَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ۔(۳)

"اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل کو نجات دیجیے اس سے جو یہ کر رہے ہیں۔"

---

(۱) ممتحنة: ۶۰-۵

(۲) عنکبوت: ۲۹-۳۰

(۳) شعراء: ۲۶-۱۶۹

www.besturdubooks.wordpress.com

۲۰ اپنی فتح اور دشمنوں کی ہلاکت کی دعا

دعائے حضرت نوح علیہ السلام:

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحاً وَّ نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (۱)

"میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فتح فرما، مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان والے ہیں، نجات عطا فرما۔"

۲۱ دعائے حضرت شعیب علیہ السلام

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔ (۲)

"اے ہمارے رب! ہمارے اور قوم کے درمیان حق فیصلہ کھول دیجیے آپ بہترین کھولنے والے ہیں۔"

۲۲ عذابِ دوزخ سے پناہ کی دعائیں

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (۳)

"اے میرے رب! آپ نے یہ دنیا بیکار نہیں پیدا کی، آپ پاک ہیں ہمیں عذابِ دوزخ سے بچایے۔"

---

(۱) شعراء: ۲۶-۱۱۸

(۲) اعراف: ۸۹-۷

(۳) آل عمران: ۳-۱۹۱

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ.(۱)

"اے اللہ! یقیناً جسے آپ نے جہنم میں داخل کیا پس اسے آپ نے رسوا کیا اور ظالمین کا کوئی مددگار نہیں۔"

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً.(۲)

"اے میرے رب! ہم سے عذاب دوزخ دور کر دیجیے۔ یقیناً اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔"

رَبَّنَا اِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۳)

"اے پروردگار! ہم ایمان لائے ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجیے اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچایئے۔"

سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۴)

"پاک ہیں آپ، بس ہمیں عذاب دوزخ سے بچایئے۔"

(۲۳) ہر امور میں اچھائی اور کامیابی کی دعا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا

(۱) آل عمران: ۳-۱۹۲

(۲) فرقان: ۲۵-۶۵

(۳) آل عمران: ۳-۱۶

(۴) آل عمران: ۳-۱۹۱

www.besturdubooks.wordpress.com

رَشَدًا. (۱)

"اے ہمارے رب! اپنی جانب سے ہمیں رحمت سے نوازیے اور ہمارے کاموں میں اچھائی پیدا کر دیجیے۔"

فائدہ: دینی اور دنیاوی کام کی درستگی کے لیے یہ دعا اہتمام سے کرے۔ یہ دعا اصحابِ کہف نے مانگی تھی۔

(۲۴) پل صراط پر سے بانور و بسہولت گزرنے کی دعا

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۲)

"اے ہمارے رب! ہمارے نور کو مکمل کر دیجیے اور ہماری مغفرت کیجیے۔ یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔"

(۲۵) قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. (۳)

"اے ہمارے رب! اور ہم کو دیجیے جو آپ نے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کے واسطے سے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ فرما، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔"

---

(۱) کہف:۱۸-۱۰

(۲) تحریم:٦٦-٨

(۳) آل عمران:۳-۱۹٤

www.besturdubooks.wordpress.com

(۲۶) مغفرت کی دعا

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ.(۱)

"اے پروردگار! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے مجھے بخش دیجیے۔"

رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ.(۲)

"اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اگر آپ ہمیں معاف نہ کریں گے اور رحم نہ فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے والوں میں ہو جائیں گے۔"

اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغٰفِرِيۡنَ.(۳)

"آپ ہی ہمارے آقا ہیں ہمیں معاف کر دیجیے اور رحم فرمائیے۔ آپ بہترین معاف کرنے والے ہیں۔"

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ.(۴)

"اے رب! ہمیں معاف کیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں۔"

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ

---

(۱) القصص:۲۸-۱۶

(۲) الاعراف:۷-۲۳

(۳) الاعراف:۷-۱۵۵

(۴) مؤمنون:۲۳-۱۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

الرَّاحِمِيْنَ. (۱)

"اے رب! ہم ایمان لائے، ہمیں معاف کر دیجیے اور رحم فرمائیے آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں۔"

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (۲)

"اے رب! ہماری مغفرت فرما دیجیے۔ یقیناً آپ غالب حکمت والے ہیں۔"

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. (۳)

"ہم نے سن لیا اور اطاعت کی، اے رب! ہماری مغفرت کیجیے اور آپ ہی کی طرف ٹھکانہ ہے۔"

فائدہ: گناہوں کی معافی اور مغفرت کے لیے ان دعاؤں کا معمول رکھے۔

۲۷ والدین کی مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ. (۴)

"اے رب! میری، میرے والدین کی، تمام اہل ایمان کی جس دن حساب کی پیشی ہوگی مغفرت فرما دیجیے۔"

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا. (۵)

---

(۱) مؤمنون: ۲۳-۱۰۹

(۲) ممتحنة: ۶۰-۵

(۳) البقرة: ۲-۲۸۰

(۴) ابراهيم: ۱۴-۴۱

(۵) بني اسرائيل: ۱۷-۲۴

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے رب! ہمارے والدین پر رحم فرمایئے، جس طرح کہ انہوں نے بچپن میں ہماری پرورش کی۔“

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِناً وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ (۱)

”اے ہمارے رب! میری اور میرے والدین کی اور جو ہمارے زمرہ میں ایمان کے ساتھ داخل ہیں اور تمام مومن مرد و عورتوں کی مغفرت فرمادیجیے۔“

فائدہ: یہ دعائیں والدین اور عام مومنین کی بھلائی کے لیے ہیں۔

۲۸ وفات شدہ اہل ایمان کے حق میں مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ آمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ (۲)

”اے رب! ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی جو ہم سے پہلے ایمان کی حالت میں گزر چکے ہیں مغفرت فرمادیجیے اور ایمان والوں کی بابت ہمارے دلوں میں کینہ نہ پیدا کیجیے اے ہمارے رب! آپ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔“

۲۹ علم و حکمت کی دعا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے:

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْماً وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (۳)

---

(۱) نوح: ۷۱-۲۸

(۲) حشر: ۵۹-۱۰

(۳) شعراء: ۲۶-۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے رب! مجھے حکمت سے نوازیے اور مجھے صالحین کی جماعت میں شامل فرمایئے۔"

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً.[۱]

"اے رب! میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔"

فائدہ: علم و حکمت کے لیے ان دعاؤں کا پابندی سے معمول رکھے۔

۳۰ فقر و حاجت کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ.[۲]

"اے رب! جو بھی آپ مجھے دیں گے میں اس کا ضرورت مند ہوں۔"

فائدہ: فقر اور حاجتِ طعام کے وقت اس دعا کا اہتمام کرے۔

۳۱ دشمن سے انتقام کی دعا

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ.[۳]

"اے میرے رب! میں مغلوب ہوں آپ میرا انتقام لیجیے (یا میری نصرت فرمایئے)۔"

۳۲ انشراحِ صدر اور سہولتِ امر کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے تبلیغ فرعون سے قبل مانگی تھی:

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ.[۴]

---

(۱) طٰہٰ: ۲۰-۱۱۴

(۲) القصص: ۲۸-۲۴

(۳) قمر: ۵۴-۱۰

(۴) طٰہٰ: ۲۰-۲۵، ۲۶

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے رب! میرا سینہ کشادہ فرما اور میرا کام (دعوت و تبلیغ) آسان فرما۔"

فائدہ: علمی امور اور دینی ذمہ داری کی تیسیر و سہولت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرے۔

۳۳ کسی جگہ اترنے اور قیام کرنے کی دعا

یہ نوح علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے ختم طوفان کے بعد کشتی کے پہاڑ سے لگنے اور اس سے اترتے وقت مانگی تھی:

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ.(۱)

"اے رب! مجھے برکتوں کے ساتھ اتاریئے اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔"

فائدہ: جائے قیام پر آنے کے وقت اس دعا کا اہتمام رکھے۔

۳۴ دفعِ مرض کی دعا

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے بیماری سے صحت کے لیے کی تھی:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.(۲)

"بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے آپ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔"

فائدہ: ہر قسم کے مہلک و غیر مہلک امراض سے چھٹکارا پانے کے لیے اس کا ورد رکھے۔

۳۵ جنات، شیاطین اور ان کے وساوس سے حفاظت کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ

(۱) مؤمنون: ۲۳-۲۹

(۲) انبیاء: ۲۱-۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ.[1]

”اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شیاطین کے وساوس سے اور پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔“

فائدہ: یہ دعا جنات، آسیب اور بد نظری سے بچوں کی حفاظت کے لیے ہے۔

(۳۶) جائے قیام پر آنے اور جانے کی دعا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کرتے وقت یہ دعا پڑھی تھی:

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا.[2]

”اے رب! مجھے داخل کریے حسن خوبی کے ساتھ اور نکالیے مجھے حسن خوبی کے ساتھ اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار مقرر کر دیجیے۔“

فائدہ: آمد و رفت کے موقع پر اس دعا کا پڑھنا باعث برکت ہے گھر سے باہر جاتے اور آتے وقت اس کا معمول رکھے۔

معوذتین کے فضائل و خواص

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ اور معوذتین (یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس) صبح شام ۳/ ۳/ مرتبہ پڑھ لو، ہر شر سے محفوظ رہو گے۔[3]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو جمع فرما کر ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ اور معوذتین پڑھتے

---

(۱) مؤمنون: ۲۳-۹۷، ۹۸

(۲) الاسراء: ۱۷-۸۰

(۳) ابوداؤد: ۲/ ۶۹۳

www.besturdubooks.wordpress.com

پھر ہاتھ پر دم فرما کر تمام جسم پر جہاں تک ہاتھ جاتا پھیر لیتے۔ اولاً سر اور چہرے پر اور جسم کے اگلے حصہ پر کرتے اس طرح تین مرتبہ فرماتے۔ [1]

نظر بد کا علاج

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسان کی نظر سے پناہ مانگتے تھے۔ جب سورہ فلق اور سورہ ناس کا نزول ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار فرما لیا، باقی کو چھوڑ دیا۔ [2]

فائدہ: انسان اور جنات کی بد نظری اور اس قسم کی باتوں میں، مثلاً: جنات کا اثر معلوم ہو، یا بچے بچیاں اس سے ڈر گئے ہوں یا اس قسم کا شبہ ہو تو ان دونوں سورتوں کا پڑھنا اور دم کرنا نفع بخش ہے۔

بچھو اور موذی جانور کا علاج

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے ڈس لیا، جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، جب فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خدا کی لعنت بچھو پر، نمازی، غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگایا، آپ ہاتھ پھیرتے جاتے تھے اور قل یا ایہا الکافرون اور معوذتین پڑھتے جاتے تھے۔ [3]

فائدہ: بچھو اور دیگر ڈسنے والے جانوروں کا یہ جھاڑ اور مجرب علاج ہے۔

تعویذ لٹکانے کے بجائے معوذتین کا عمل بہتر ہے

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے کسی عورت کی گردن میں تعویذ بندھا دیکھا تو آپ نے ہاتھ بڑھا کر اسے توڑ دیا اور فرمایا: ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

---

(۱) بخاري: ۷۵۰، ترمذي: ۱۷۷/۲، ابن ماجه

(۲) ترمذي: ۲۶/۲، ابن ماجه رقم الحديث: ۳۵۱۱

(۳) بزار، مجمع: ۱۱٤/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

الرَّحِیۡمِ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ" اور "قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ"، پانی پر پڑھو اور سر اور چہرے پر پانی کا چھینٹا مارو، انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔ (۱)

فائدہ: تعویذوں کا گلے میں لٹکانا کوئی اچھی اور بہتر بات نہیں، بہتر یہ ہے کہ معوذتین پڑھے، پانی پر دم کرے، دم کردہ پانی پیے یا سر چہرے وغیرہ پر چھینٹے مارے، یہ زیادہ مؤثر ہے۔

معوذتین کا جھاڑ پسندیدہ ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دس چیزوں کو مکروہ سمجھتے تھے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ معوذتین کے علاوہ کسی اور پھونک اور جھاڑ کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ (۲)

فائدہ: کسی مریض یا بچے وغیرہ پر اسی کو پڑھ کو دم کرنا پسند تھا۔

حضرت ثابت ابن قیس رضی اللہ عنہ ایک صحابی ہیں یہ بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو معوذتین پڑھ کر دم کر دیا۔ (۳)

کرتب اور جادو کے دفع کے لیے معوذتین

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہود کے ایک شخص (لبید بن عاصم) نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا جس کی وجہ سے آپ بیمار ہو گئے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام معوذتین لے کر تشریف لائے اور فرمایا: یہود نے آپ پر جادو کر دیا ہے اور یہ جادو (کا عمل) فلاں کنویں میں کیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بھیجا، وہ (جس کے ذریعہ جادو کیا گیا تھا) لے آئے، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: معوذتین کی آیتوں کو پڑھتے جائیں گرہیں کھلتی جائیں گی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک آیت

---

(۱) طبراني، مجمع الزوائد: ۱۱۵

(۲) نسائي: ۲۷۸/۲

(۳) ابن سعد، درمنثور: ۶۸۵/۸

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھتے تھے، گرہیں کھلتی جاتی تھیں، یہاں تک کہ آپ اچھے ہو گئے، گویا کہ کسی بندھن سے کھول دیے گئے۔ (۱)

فائدہ: جادو اور کرتب کے ازالہ کے لیے یہ دونوں سورتیں بہت مفید ہیں۔ صبح و شام سوتے وقت پڑھ کر دم کرنے کا معمول بنالیا جائے۔ پانی میں دم کر کے یا لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے یا اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیا جائے۔

اسی طرح حاسدین کے حسد، موذی کی ایذاء سے بچنے کے لیے ان دونوں سورتوں کا ورد نافع ہے۔

غرض یہ کہ ہر بیماری، نظر، انسان و جن، خوف و ڈر، جادو کرتب، حسد، ایذاء سے حفاظت کے لیے اس کا ورد اور عمل مسنون اور مجرب ہے، اس کے علاوہ خلافِ سنت و شرع تعویذ و جھاڑ وغیرہ میں نہ پڑے، بلکہ یہ مسنون و مشروع طریقہ اختیار کرے۔ (سنت کے مطابق جھاڑ پھونک و دعا کے لیے عاجز کی کتاب "الحرز المسنون" دیکھیے۔)

بیدار ہونے کے بعد کی دعاؤں کا بیان

❶ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ. (۲)

"تعریف اس کی جس نے موت (نیند) کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف آنا ہے۔"

---

(۱) درمنثور: ۱۸۷/۸

(۲) ابوداؤد: ۶۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

❷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بیدار ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَ اَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ (۱)

"تعریف اللہ کی جس نے ہمارے جسم میں عافیت دی، ہماری روح واپس فرمائی اور اپنی یاد کی توفیق دی۔"

❸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النَّوْمَ وَ الْیَقْظَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ سَالِماً سَوِیًّا اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

"تعریف اس کی جس نے نیند اور بیداری کو پیدا کیا، تعریف اس کی جس نے صحیح وسالم اٹھایا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہی مردوں کو زندہ کرے گا، وہ ہر شیٔ پر قدرت رکھتا ہے۔"

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: بندہ نے سچ کہا۔ (۲)

❹ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ وَ لَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ

---

(۱) عمل اليوم نسائي: ٨٦٦، ترمذي: ٢/١٧٧، ابن سني: ١٤، رقم الحديث: ٩

(۲) ابن سني: ١٦، رقم: ١٣

www.besturdubooks.wordpress.com

تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْماً غَفُوْرًا. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ. (۱)

"تعریف اس خدا کی جس نے ہماری جان واپس کی اور نیند میں موت نہ دی، تعریف اس خدا کی جس نے آسمان و زمین کو گرنے سے روک رکھا ہے، اگر گر جائے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں، یقیناً وہ بردبار اور معاف کرنے والا ہے، تعریف اس خدا کی جس نے آسمان کو روک رکھا ہے کہ زمین پر گرے، (ہاں) مگر اس کی اجازت سے، یقیناً اللہ تعالیٰ تمام لوگوں پر رحم کرنے والا مہربان ہے۔"

۵ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَيْنَا اَرْوَاحَنَا بَعْدَ اِذْ كُنَّا اَمْوَاتاً. (۲)

"تعریف خدا کی جس نے ہماری روح کو ہم پر واپس کیا اور اس کے بعد کہ ہم مردہ تھے۔"

۶ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ

---

(۱) حاکم، حصن حصین: ۱۵۳، ابن حبان: ج ۱۲، رقم ۵۵۳۳، بسند صحیح

(۲) طبرانی، مجمع: ۱۰/۱۲۵، بسند صحیح

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ اَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْماً وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.(۱)

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہیں آپ، اے اللہ! میں استغفار کرتا ہوں اپنے گناہوں سے، سوال کرتا ہوں آپ کی رحمت کا، اے اللہ! میرے علم میں زیادتی عطا فرمایئے اور ہدایت کے بعد میرے دل کو کج نہ فرمایئے، اپنی جانب سے رحمت کی بخشش عطا فرمایئے، یقیناً آپ خوب بخشنے والے ہیں۔''

۷ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

''پاک ہے وہ اللہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر شے پر قادر ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سچ کہا اور شکر ادا کیا اور پھر اس وقت یہ دعا پڑھ لے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ يَوْمَ تَبْعَثُنِيْ مِنْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.(۲)

''اے اللہ! میرے گناہ اس دن معاف فرما جس دن مجھے قبر سے اٹھائے گا، اے اللہ! مجھے قیامت کے دن عذاب سے بچا۔''

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۱۵٤، عمل اليوم نسائي: ۸٦۵، ابن حبان مرتب: ۱۲/۵۵۳۱، ابوداؤد: ۲/٦۹۰، حاكم: ۱/۵٤۰، بسند صحيح و افقه الذهبي

(۲) مكارم اخلاق خرائطي: ۲/۹۱۳

www.besturdubooks.wordpress.com

❽ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص نیند سے بیدار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے جنا ہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَا نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱)

"تعریف اس خدا کی جس نے مجھے نیند کے بعد بیدار کیا، میرا رب ہر شئی پر قادر ہے۔"

بیت الخلاء سے متعلق دعاؤں کا بیان

جب بیت الخلاء جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (۲)

"اے اللہ! میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن و شیاطین بھی شامل ہیں)۔"

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جگہوں میں شیاطین رہتے ہیں، جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ." پڑھ لے۔ (۳)

عدی بن عمارہ کے واسطے سے جو روایت ہے اس میں بسم اللہ بھی شروع میں ہے۔ اسی طرح مصنف ابن ابی شیبہ کی روایت میں بھی:

(۱) مكارم الخرائطي: ٩١٤

(۲) بخاري: ١/٢٦، ترمذي: ١/٣

(۳) ابوداؤد: ٢/٢، الدعاء للطبراني: ٢/٩٦٣

www.besturdubooks.wordpress.com

"بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ" ہے (۱)

"اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں گندگی اور گندی اشیاء سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجَسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (۲)

"اے اللہ میں ناپاک اشیاء، گندی چیزوں اور خبائث میں ڈالنے والے مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ان مقامات (بیت الخلاء) میں شیاطین رہتے ہیں، لہذا جب تم بیت الخلاء میں داخل ہو تو "بسم اللہ" کہہ لو۔ (۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے ستر اور جنات کی نگاہوں کا پردہ یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے اور بیٹھنے لگے تو بسم اللہ پڑھ لے۔ (۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یا ذا الجلال پڑھتے۔ (۵)

---

(۱) ۴۵۳/۱۰

(۲) اذکار: ۲۱، الدعاء للطبراني: ۹٦٤/۲، بسند ضعیف، ابن سني: ۱۷، رقم: ۱۸

(۳) ابن سني: ۱۷، رقم: ۲۰، ابن ماجه: ۲۹۷، بسند صحیح

(۴) ابن ماجه، ابن سني: ۱۸، رقم: ۲۱، الدعاء للطبراني: ۹٦٦

(۵) ابن سني: ۱۷، رقم: ۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

جب بیت الخلاء سے نکلے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْحَزَنَ وَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (۱)

''تعریف اس اللہ کی جس نے دور کیا مجھ سے غم اور تکلیف دہ چیزوں کو اور مجھے عافیت بخشی۔''

بعض روایت میں ''الحزن'' نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی بیت الخلاء سے نکلتے تو ''غفرانک'' پڑھتے۔ (۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَ اَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَ اَذْهَبَ عَنِّیْ اَذَاهُ (۳)

''تعریف اس اللہ کی جس نے اس (کھانے) کی لذت سے آشنا کرایا، مجھ میں اس کی قوت کو باقی رکھا اور اس کی تکلیف کو مجھ سے دور کیا۔''

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پاخانہ سے نکلے تو یہ پڑھے:

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۳۷۲، ابن سني: ۱۸، رقم ۲۲، بسند حسن

(۲) ترمذي: ۷، ابن سني: ۱۸، رقم: ۲۳، بسند حسن غريب

(۳) الدعاء للطبراني: ۹۶۷، اذكار: ۲۲، ابن سني: ۱۹، رقم: ۲۵، بسند حسن غريب

www.besturdubooks.wordpress.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ وَ اَمْسَكَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ (1)

"تعریف اس اللہ کی جس نے مجھ سے میری تکلیف دہ چیز کو دور کیا اور اس چیز کو روکے رکھا جو میرے لیے مناسب تھی۔"

گھر سے نکلنے کی دعاؤں کا بیان

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَا (2)

"اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میرے قدم (تیرے راستہ سے) ڈگمگائیں یا ڈگمگائے جائیں اور اس سے کہ ہم (کسی پر) ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم (کسی کے ساتھ) نادانی (بدتمیزی) کریں یا ہمارے ساتھ نادانی (بدتمیزی) کی جائے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ پڑھے گا، اس سے کہا جائے گا کہ تم نے کافی کیا، حفاظت کیے گئے اور شیطان اس سے دور رہے گا:

---

(1) الدعاء للطبراني: 968، بسند ضعيف

(2) ابن سني: 69، رقم: 176، ترمذي: 181، بسند حسن صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (۱)

"اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے نہ کسی کو طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (۲)

"اللہ کے نام سے بھروسہ تو اللہ پر ہی ہے، نہ کسی کو طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے۔"

گھر سے نکلتے وقت کی دعا جو فراخی رزق کا باعث ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہیں کیا مانع اس بات سے ہے کہ جب تم پر معاشی تنگی ہو تو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيْ وَ مَالِيْ وَ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ قَدْرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ. (۳)

"اللہ کے نام سے اپنے نفس پر، اپنے مال پر، اپنے دین پر، اے اللہ! مجھے اپنے

---

(۱) ابن سني: ۶۹، رقم: ۱۷۸، ترمذي: ۱۸۱، الدعاء للطبراني: ۴۰۷، بسند حسن صحيح

(۲) الدعاء للطبراني: ۴۰۶، ابن سني: ۶۹، رقم: ۱۷۷، حاكم: ۵۱۹/۱، بسند حسن

(۳) الدعاء للطبراني: ۹۸۶، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

فیصلہ سے راضی فرما اور جو مقدر فرمائیں اس میں برکت عطا فرما یہاں تک کہ میں مؤخر میں جلد بازی اور جلد بازی میں تاخیر نہ چاہوں۔"

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کوئی جو مسلمان اپنے گھر سے سفر یا اور کسی ارادے سے نکلے اور نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اسے بھلائی سے نوازا جائے گا:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.(۱)

"اللہ پر ایمان لایا، اللہ ہی کو مضبوط پکڑا، اللہ پر بھروسہ کیا، نہ کوئی طاقت نہ کوئی قوت سوائے اللہ کے۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنے گھر کے دروازے سے نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے کر دیے جاتے ہیں، جب وہ بسم اللہ کہتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: ہدایت دیے گئے، جب وہ کہتا ہے: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"، تو فرشتے کہتے ہیں: حفاظت کیے گئے اور جب کہتا ہے "توکلت علی اللہ"، تو فرشتے کہتے ہیں: کفایت کیے گئے۔(۲)

گھر میں داخل ہونے کی دعائیں

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ پڑھے اور اہل خانہ کو سلام کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا

(۱) ترغیب: ۲/۴٦٨، بسند ثقات

(۲) ابن ماجہ: ۲/۲۷۷

www.besturdubooks.wordpress.com

تَوَكَّلْنَا.[1]

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اچھے داخلہ کا، اچھی طرح نکلنے کا، اللہ کے نام سے داخل ہوا میں، اللہ کے نام سے نکلا میں، اپنے رب اللہ پر بھروسہ کیا میں نے۔"

بلا بسم اللہ کہے اگر گھر میں داخل ہو جائے تو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے (یعنی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے) اسی طرح کھانے پر بھی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے: یہاں نہ قیام کی گنجائش ہے نہ کھانے کی۔[2]

اگر بغیر بسم اللہ کہے گھر میں آئے گا تو شیطان بھی گھر میں آجائے گا اور کھانا بھی کھائے گا، جس سے کھانے کی برکت جاتی رہے گی۔

جب غیر آباد گھر میں داخل ہو

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب تم غیر آباد گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.[3]

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ جب کسی ایسے گھر میں داخل ہو جہاں کوئی نہ ہو تو یہ کہنا مستحب ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.[4]

---

(۱) ابوداؤد: ۶۹۵، اذکار: ۱۹، بسند حسن

(۲) مسلم: ۱۷۲، مختصراً، اذکار: ۲۰، ابن ماجہ: ۲۷۷

(۳) الادب المفرد: ۱۰۵۵

(۴) موطا: اذکار: ۲۰، بسند منقطع

www.besturdubooks.wordpress.com

”سلامتی ہو ہمارے اوپر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔“

جب دوپہر کو گھر آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر میں گھر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ آوَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (۱)

”تمام تعریف اللہ کے لیے جس نے کفایت کی اور پناہ دی، تعریف اللہ کی جس نے کھلایا پلایا، تعریف اس کی جس نے احسان کیا اور خوب بہتر کیا۔ سوال کرتا ہوں میں آپ سے کہ جہنم سے پناہ دیجیے۔“

مسجد جاتے وقت کی دعاؤں کا بیان

نماز کے لیے مسجد میں جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ وَ بِحَقِّ مَخْرَجِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّ لَا بَطَرًا وَّ لَا رِیَاءً

---

(۱) ابن سني: ٦٣، رقم: ١٥٨، اذكار: ٢٠، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

وَلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَاءَ سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ.(۱)

”اللہ کے نام سے ایمان لایا اللہ پر، بھروسہ کیا اللہ پر، نہیں کوئی طاقت وقوت سوائے اللہ کے، اے اللہ! اس حق کے طفیل جو سائلین کا آپ پر ہے اور نکلنے کے واسطے سے، نہ تکبر، نہ سرکشی، نہ ریاکاری نہ دکھاوے کے لیے نکلا ہوں، تیری رضا کے لیے نکلا ہوں تیرے غضب سے بچنے کے لیے، سوال ہے جہنم سے پناہ کا اور جنت میں داخلہ کا۔“

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے نکلتے تو یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَاَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ. وَ اَنْجَحَ مَنْ سَأَلَكَ وَطَلَبَ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ. يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ.(۲)

”اے اللہ! مقرب بندوں میں زیادہ مقرب، متوجہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ متوجہ اور سائلین اور طالبین میں سب سے زیادہ کامیاب بنا دے۔ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!۔“

جب صبح کی نماز کے لیے نکلے تو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھ رہے تھے:

---

(۱) ابن سني: ۳۹، رقم: ۸٤، اذكار: ۲٥ بسند ضعيف

(۲) الدعا للطبراني: ۹۹۱/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَ مِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.[1]

"اے اللہ! میرے دل، میری زبان، میری سماعت اور میری بصارت کو منور فرما۔ اے اللہ! میرے پیچھے آگے، اوپر نیچے نور عطا فرما، اے اللہ! مجھے نور سے نواز۔"

جب مسجد میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

"اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

اور جب نکلو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ[2]

"اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

حضرت ابو حمید سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ سَھِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

(۱) مسلم: ۱/ ۲۶۱، الاذکار: ۲۵

(۲) مسلم: ۱/ ۲۴۸، ابو داؤد: ۶۷

www.besturdubooks.wordpress.com

رِزْقِكَ.(۱)

”اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور رزق کے دروازے کو ہم پر آسان فرما۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو مجھ پر سلام بھیجے پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.(۲)

”اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا۔“

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

”اللہ کے نام سے، درود و سلام اللہ کے رسول پر، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔“

اور جب نکلتے تو کہتے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.(۳)

”اللہ کے نام سے، درود سلام اللہ کے رسول پر، اے اللہ! گناہ معاف فرما اور فضل کے دروازے ہم پر کھول دے۔“

---

(۱) نزل الابرار: ۷۲، ابوعوانہ

(۲) الدعاء للطبراني: ۹۹٤

(۳) نزل الابرار: ۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے اور یہ دعا پڑھے تو شیطان کہتا ہے اس پر ہمارا کام نہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.(۱)

"اللہ کے نام سے، اللہ پر بھروسہ کیا میں نے، کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے۔"

جب مسجد کے دروازے پر آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے باہر آنا چاہتا ہے تو ابلیس کے لشکر ایسے چل پڑتے ہیں جیسے شہد کی مکھیاں، جب مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو اور یہ دعا پڑھ لے تو شیطان اسے ضرر نہیں پہنچا سکتا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَ جُنُوْدِهٖ.(۲)

"اے اللہ! میں شیطان اور اس کے لشکر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

مسجد سے جب گمشدہ کا اعلان سنے تو کیا کہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مسجد میں کسی کو گمشدہ چیز کا اعلان کرتے پاؤ تو کہو:

لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ(۳)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/ ۹۹٤، بسند ضعيف

(۲) ابن سني: ٦٢، رقم: ١٥٥، اذكار: ٧٣، بسند ضعيف

(۳) اذكار: ۲۷، ترمذي: رقم الحديث: ۱۳۲۱

www.besturdubooks.wordpress.com

"خدا تجھے واپس نہ کرے۔"

اذان کے وقت کی دعائیں

اذان کا جواب کس طرح دے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جو مؤذن نے کہا۔ (۱)

اذان کا جواب دینے پر جنت میں داخلہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) نے اذان دی، جب وہ فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو انہیں الفاظ کو یقین کے ساتھ لوٹائے گا جنت میں داخل ہو گا۔ (۲)

اذان کے جواب میں شہادت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان سنتے تو کلمہ شہادت ادا کرتے اور فرماتے میں بھی ہوں، میں بھی (یعنی میں بھی شہادت دیتا ہوں)۔ (۳)

اذان سنتے وقت کیا پڑھے؟

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اذان سنے اور یہ کہے:

وَ اَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ

---

(۱) ترمذي: ۱/۲۹، ترغيب: ۱/۱۸۳، بخاري: ۱/۸۶، مسلم، اذكار: ۳۰

(۲) نسائي: ۱۰۹. ابن ماجه، ترغيب: ۱/۱۸۶

(۳) ترغيب: ۱/۱۸۶

www.besturdubooks.wordpress.com

مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْناً وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلاً۔ (۱)

توخدائے پاک اس کے گناہ معاف کردے گا۔

حیّعلتین کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم موذن کے مثل کلمات لوٹاتے اور جب وہ ''حی علی الصلوٰۃ'' اور ''حی علی الفلاح'' کہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ''لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہتے۔ (۲)

معاویہ ابن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ''حیّ علی الفلاح'' پر ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ'' پڑھتے۔ یعنی، اے اللہ! مجھے کامیاب لوگوں میں بنادے۔ (۳)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اثر

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جب اذان کی آواز سنتے تو یہ پڑھتے:

مَرْحَباً بِالْقَائِلِيْنَ عَدْلاً ...... وَ بِالصَّلٰوةِ مَرْحَباً وَّ اَهْلاً (۴)

''مبارک ہو حق کہنے والے، خوش آمدید اور مبارک ہو نماز۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا اثر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب اذان سنتے تو کہتے:

---

(۱) مسلم: ۱٦۷، ترمذي، ترغيب: ۱/۱۸۵، ابن ابي شيبه

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/۱۰۰۲، ابن سني: ٤۱، رقم: ۹۰، طحاوي: ۱/۸٦، مسلم، نسائي

(۳) ابن سني: ٤۲، رقم: ۹۱، في اسناده مقال، اذكار: ۳۲

(۴) مطالب عاليه: ۱/٦۷، الدعاء للطبراني: ۲/۱۰۱۱، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ اَنَا اَشْهَدُ بِهَا مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَ اَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ.(۱)

''میں بھی گواہی دیتا ہوں ہر گواہ کے ساتھ اور ہر منکر کے لیے اسے پیش کرتا ہوں۔''

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مطالب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ نقل کیا ہے۔

اذان کے بعد کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اذان سنے اور یہ دعا پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ.(۲)

''اے اللہ! دعائے تام اور نماز قائم کے رب! عطا فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت کا مقام اور انہیں مقام محمود عطا فرمایئے جس کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔''

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ اجْعَلْ فِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۰۱۲/۲، مطالب عاليه: ۶۷/۱، برجال ثقات

(۲) بخاري: ۸۶/۱. مشكوٰة: ۶۵

www.besturdubooks.wordpress.com

ذِكْرَہٗ۔ [۱]

"اے اللہ! آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ سے نوازیے اور مقام علیین میں درجہ عطا فرمایئے، منتخب لوگوں میں ان کی محبت پیدا فرمایئے اور مقربین میں ان کا ذکر فرمایئے۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اذان کے بعد یہ دعا پڑھے اس کی دعا مقبول ہوگی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَرْضَ عَنَّا رِضاً لَا سَخَطَ بَعْدَهٗ [۲]

"اے اللہ! دعائے تام اور نماز قائم کے رب! رحمت نازل کیجیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور راضی ہو جایئے ہم سب سے اس طرح کہ اس کے بعد ناراض نہ ہوں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک حدیث مرفوع میں یہ دعا منقول ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَبْلِغْهُ الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيْلَةَ عِنْدَكَ وَ اجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [۳]

"میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے آپ کے، آپ یکتا ہیں کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں، انہیں مقام وسیلہ اور بلند درجہ مرحمت فرمایئے اور ان کی شفاعت سے ہمیں قیامت کے دن نوازیے۔"

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۰۰۰، طحاوي: ۱۱۰، حديث غريب

(۲) ترغيب: ۱، ابن سني: ۴۳، رقم: ۹۵

(۳) عمدة القاري: ۲۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان سنتے تو یہ کہتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَهٰذِهِ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآتِهٖ سُؤَالَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.(۱)

"اے اللہ! اس دعائے تام اور نماز قائم کے رب! رحمت نازل کیجیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی مراد قیامت کے دن پوری کیجیے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مؤذن کو اذان دیتے سنو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ.(۲)

"اے اللہ! ہمارے دلوں کی بندش کو اپنی یاد سے کھول دیجیے، اپنے فضل سے اپنی نعمت ہم پر مکمل کیجیے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں بنائیے۔"

اذان کے بعد درود کا حکم

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جب تم مؤذن کی آواز سنو تو مؤذن ہی کی طرح کہو اور مجھ پر درود بھیجو، جو ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں پھر میرے لیے وسیلہ کا سوال کرو۔(۳)

---

(۱) ترغیب: ۱۸۷/۱، ابن سني: ٤٦، رقم: ١٠٤، بسند فيه مقال

(۲) ابن سني: ٤٤، رقم: ٩٩

(۳) ابن سني: ٤٢، رقم: ٩٢، ابوداؤد: ٧٧

www.besturdubooks.wordpress.com

جب مغرب کی اذان ہو تو کیا پڑھے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ! جب مغرب کی اذان ہو تو یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ بِاسْتِقْبَالِ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارِ نَھَارِكَ وَ اَصْوَاتِ دُعَاتِكَ وَ حُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ.(۱)

"اے اللہ! رات کا آنا، دن کا گزرنا اور تیرے داعی کی آواز اور تیری نماز کی آمد ہے، میں تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔"

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی دوسری روایت میں ہے کہ مجھے مغرب کی نماز کے وقت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھلائی تھی کہ اسے پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَھَارِكَ وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ.(۲)

"اے اللہ! یہ رات کی آمد، دن کا گزرنا اور تیرے داعی کی آواز ہے، بس مجھے معاف فرما۔"

اقامت کی دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ یا اصحاب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت شروع کی جب "قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ" پر پہنچے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے "اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا" فرمایا، باقی تمام کلمات اذان کی طرح دہرائے۔(۳)

فائدہ: اقامت میں تمام کلمات اسی طرح دہرائے جس طرح سنے، صرف

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۰۰۱، حديث غريب

(۲) اذکار: ۷۳، ابوداؤد: ۷۸، الدعاء للطبراني: ۲/۱۰۰۱، براوٍ مجهولٍ

(۳) ابوداؤد: ۷۸، ابن سني: ۴۶، رقم: ۱۰۳

www.besturdubooks.wordpress.com

"قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ" پر یہ دعا پڑھے، اقامت کے بعد دعا مشروع نہیں ہے۔

صف میں شریک ہونے لگے تو کیا پڑھے

اَللّٰھُمَّ آتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ.(۱)

"اے اللہ! اپنے نیک صالح بندوں کو جو دیتا ہے ان میں سے سب سے بہتر سے مجھے نواز دے۔"

جب نماز کے لیے کھڑا ہونے لگے تو کیا پڑھے

ام رافع رضی اللہ عنہا نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں کوئی نیک کام بتا دیجیے جس کا ثواب اللہ پاک ہمیں عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو دس مرتبہ "سُبْحَانَ اللہ" دس بار "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ" دس بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" دس بار "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" اور دس بار "اَسْتَغْفِرُ اللہ" کہہ لیا کرو۔(۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ ھَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ.(۳)

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے، اس کے وسوسے سے، اس کے کبر سے اور اس کے سحر سے۔"

---

(۱) حاکم: ۲۰۷/۱، عمل الیوم، للنسائي: ۱۸۰، اذکار: ۳۳، حدیث حسن.

(۲) ابن سني: ۴۷، رقم: ۱۰۶، حاکم: ۲۵۵، اذکار: ۳۳، بسند صحیح

(۳) ابن ماجه: ۵۸، حاکم: ۲۰۷/۱، بسند صحیح

www.besturdubooks.wordpress.com

وضو کی دعاؤں کا بیان

جب وضو شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بِسْمِ اللہ'' کہتے ہوئے وضو کرو۔(۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے علی! جب تم وضو کرو تو پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ.(۲)

ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ.(۳)

''شروع کرتا ہوں اللہ بزرگ و برتر کے نام سے اور اللہ کی تعریف دین اسلام پر۔''

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! جب وضو کیا کرو تو یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَ تَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَ تَمَامَ مَغْفِرَتِكَ.(۴)

''اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے وضو کی تمامیت، نماز کی تمامیت، آپ کی خوشنودی کی تمامیت اور مغفرت تامہ کا۔''

---

(۱) ابن خزيمه: ١٤٤، ابن سني: ١٩، رقم: ٢٧، نسائي: ٢٥، بسند ضعيف

(۲) فردوس ديلمي، اتحاف السادة: ٢/٣٥٣

(۳) اماني الاحبار شرح معاني الآثار: ١/١١٩

(۴) مطالب عاليه: ١/٢٥

www.besturdubooks.wordpress.com

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ ہر عضو کے دھونے کے وقت بسم اللہ اور کلمہ شہادت پڑھے اور ہر عضو کے دھونے کے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے۔[۱]

وضو کرتے ہوئے کیا پڑھے؟

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرما رہے تھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.[۲]

''اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما، میرے گھر میں وسعت فرما، میرے رزق میں برکت عطا فرما۔''

اعضاءِ وضو دھوتے وقت کی دعا

ہاتھ دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْیُمْنَ وَ الْبَرَكَةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَ الْھَلَكَةِ.[۳]

''اے اللہ! میں آپ سے برکت کا سوال کرتا ہوں، بدفالی اور ہلاکت سے پناہ مانگتا ہوں۔''

---

(۱) شامي: ۱/۸٦

(۲) عمل اليوم للنسائي: ۸۰، بسند صحيح

(۳) احياء، قوت القلوب، عوارف المعارف: ٤٤٥

www.besturdubooks.wordpress.com

کلی کرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ کِتَابِكَ وَ کَثْرَۃِ الذِّکْرِكَ.(۱)

یا

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمِ کَاْسًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَہٗ اَبَدًا.(۲)

”اے اللہ! اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے مجھے سیراب فرما ایسی سیرابی کہ اس کے بعد پیاس نہ لگے۔“

یا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ وَ ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ.(۳)

”اے اللہ! ہماری مدد فرما تلاوتِ قرآن پر، اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر۔“

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث میں مرفوعاً یہ دعا ہے:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ ذِکْرِكَ.(۴)

”اے اللہ! ہماری مدد فرما اپنے ذکر کی تلاوت پر۔“

ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے:

---

(۱) قوت القلوب، عوارف، اتحاف السادۃ: ۳۵۵/۲

(۲) کتاب الاذکار: ۲٤

(۳) شامي: ۸٦/۱، طحطاوي علي الدر: ۷۵/۱

(۴) مسند فردوس، اتحاف السادۃ: ۳۵۵/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ.(۱)

"اے اللہ! مجھے حجت کی تلقین فرما اور جنت کی خوشبو سے محروم نہ فرما۔"

یا

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ رَائِحَةَ نَعِيْمِكَ وَجَنَّاتِكَ.(۲)

"یا اللہ! اپنی نعمتوں اور جنت کی خوشبو سے محروم نہ فرما۔"

یا

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِيْ رَائِحَةَ النَّارِ.(۳)

"اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو عطا فرما اور جہنم کی خوشبو سے بچا۔"

منہ دھوتے وقت کیا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی:

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ.(۴)

"اے اللہ! میرے چہرے کو روشن فرما جس دن چہرے روشن ہوں گے۔"

یا

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ.(۵)

---

(۱) ابن حبان في تاريخه، اتحاف: ۳۵۶/۲

(۲) كتاب الاذكار، نووي: ۲٤

(۳) شامي: ۸٦/۱، طحطاوي علي الدرر: ۷۵/۱

(۴) اتحاف السادة: ۳۵۹/۲

(۵) كتاب الاذكار: ۲٤، شامي: ۸٦/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! میرے چہرے کو روشن فرما جس دن چہرے سیاہ اور سفید ہوں گے۔“

ہاتھ دھوتے وقت کیا پڑھے؟

❶ جب دایاں ہاتھ دھوئے: حدیثِ علی رضی اللہ عنہ میں مرفوعاً یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ حَاسِبْنِیْ حِسَاباً يَّسِيْرًا.(۱)

”اے اللہ! مجھے قیامت کے دن نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے اور آسان حساب فرما۔“

جب بایاں ہاتھ دھوئے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا وَرَاءَ ظَهْرِیْ.(۲)

❷ دائیں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ وَ حَاسِبْنِیْ حِسَاباً يَّسِيْرًا

اور بائیں ہاتھ دھوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَ لَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ.(۳)

”اے اللہ! دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ عطا فرما اور آسان حساب فرما، اے اللہ!

---

(۱) فردوس، اتحاف: ۲/۳٦۱

(۲) اذکار: ۲٤

(۳) شامي: ۱/۸٦، طحطاوي علی الدر: ۱/۷٥

www.besturdubooks.wordpress.com

بائیں ہاتھ اور پیٹھ پیچھے نامۂ اعمال نہ عطا فرما۔“

سر کے مسح کے وقت کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً یہ دعا وارد ہے:

اَللّٰھُمَّ تَغَشَّنِیْ بِرَحْمَتِكَ.(۱)

”اے اللہ! اپنی رحمت سے ہمیں ڈھانک لے۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں اس طرح ہے:

اَللّٰھُمَّ تَغَشَّنَا بِرَحْمَتِكَ وَ جَنِّبْنَا عَذَابَكَ(۲)

”اے اللہ! اپنی رحمت میں ڈھانک لے اور اپنے عذاب سے بچالے۔“

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اذکار میں یہ لکھا ہے:

اَللّٰھُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَ بَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ.(۳)

”اے اللہ! ہمارے بال اور کھال پر عذابِ جہنم حرام فرما اور اس دن عرش کا سایہ عطا فرما جس دن کوئی سایہ تیرے سایہ کے علاوہ نہ ہو گا۔“

کان کے مسح کے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ.(۴)

”اے اللہ! مجھے ان میں سے بنا لیجیے جو آپ کی بات سنتے ہیں، پس اچھی بات کی

(۱) اتحاف: ۲/۳٦۳

(۲) اتحاف: ۲/۳٦۳

(۳) اذکار: ۲٤

(۴) احیاء، اذکار: ۲٤، شامي: ۱/٤٦، طحطاوي: ۱/۷٥

www.besturdubooks.wordpress.com

اتباع کرتے ہیں۔"

گردن کے مسح کے وقت

حدیثِ علی وانس رضی اللہ عنہما میں یہ دعا ہے:

اَللّٰھُمَّ فَكِّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَ الْاَغْلَالِ.(۱)

"اے اللہ! میری گردن کو جہنم سے آزاد فرما اور اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں طوق اور زنجیروں سے۔"

یا

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ.(۲)

پیر دھوتے وقت

بواسطہ محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامِ.(۳)

"اے اللہ! پل صراط پر میرے قدم مضبوط رکھ جس دن قدم پھسلیں گے۔"

دائیں پیر دھوتے وقت یہ دعا:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ

---

(۱) فردوس، اتحاف: ۲/۳۶۵

(۲) طحطاوي علی الدر: ۷۵، شامي: ۱/۸۶

(۳) اتحاف: ۲/۳۶۷، طحطاوي علی الدر

www.besturdubooks.wordpress.com

الْاَقْدَامِ۔ (۱)

"اے اللہ! میرے پیر پل صراط پر جمائے رکھنا جس دن پیر لڑکھڑا جائیں گے۔"

بائیں پیر دھوتے وقت یہ دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْراً وَسَعْیِ مَشْکُوْراً وَ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔ (۲)

"اے اللہ! میرے گناہ کو مغفرت شدہ، محنت کو لائق شکر اور تجارت کو بے گھاٹے کے بنا۔"

یا صرف یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ (۳)

"اے اللہ! میرے قدم کو مضبوطی سے پل صراط پر جمائے رکھنا۔"

جب وضو سے فارغ ہو تو یہ دعا کرے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اچھی طرح وضو کرے (یعنی سنن فرائض و مستحبات اور آداب کی رعایت کرتے ہوئے) پھر آسمان کی جانب نگاہ کر کے یہ دعا پڑھے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

---

(۱) شامي: ۸٦/۱

(۲) شامي: ۸٦/۱، طحطاوي على الدر: ۷٥/۱

(۳) اذكار نووي: ۲٤

www.besturdubooks.wordpress.com

”میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے یکتا اللہ کے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔“

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے بھی وہ چاہے داخل ہو جائے۔ (۱)

ترمذی میں اس کے بعد منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. (۲)

”اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے بنا دیجیے۔“

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اچھی طرح وضو کرے پھر فراغت پر یہ دعا پڑھے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ. (۳)

”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! مجھے کر دیجیے توبہ کرنے والوں میں اور بنا دیجیے پاکیزہ لوگوں میں۔“

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے: جو وضو کرے اور یہ دعا پڑھے تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا:

---

(۱) ابن سني: ۲۱، رقم: ۳۱، ابو داؤد: ۱/ ۲۳

(۲) ترمذي: ۱/ ۱۸، ابن سني: ۲۱، رقم: ۳۱

(۳) مجمع الزوائد: ۱/ ۲۴۴، ابن سني: ۲۱، رقم: ۳۱، بسند ضعیف

www.besturdubooks.wordpress.com

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ.(۱)

''پاک ہیں اے اللہ آپ، آپ کی تعریف، گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔''

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وضو سے فارغ ہونے پر تین مرتبہ یہ پڑھے ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ'' تو اٹھنے سے پہلے اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جائیں گے گویا اس کی ماں نے آج ہی جنا ہو۔(۲)

ابن حجر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے ''شرح العباب'' میں سند حسن کے ساتھ یہ روایت ذکر کی ہے کہ جو شخص وضو کرے بسم اللہ پڑھتے ہوئے، پھر ہر عضو کے دھونے کے وقت ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ'' پڑھے، پھر وضو سے فارغ ہونے پر ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ''. پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے وہ جائے، پھر فوراً دو رکعت نماز (تحیۃ الوضو) پڑھے اور حضور قلب کے ساتھ پوری کرے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جاتے ہیں جیسا کہ اس کی ماں نے آج ہی جنا ہو۔

ابن علان مکی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اس حدیث پاک سے ہر عضو کے دھوتے وقت کلمہ شہادت مذکور کا پڑھنا مستحب ثابت ہوتا ہے۔(۳)

وضو کے بعد درود کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وضو

(۱) ابن سني: ۲۱، رقم: ۳۰، الدعاء للطبراني: ۲/ ۹۷۵، بسند حسن

(۲) ابن سني: ۲۰، رقم: ۲۹، بسند ضعيف، الفتوحات الربانية: ۲/ ۲۲

(۳) الفتوحات الربانية: ۲/ ۳۰

www.besturdubooks.wordpress.com

سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ.

پھر مجھ پر درود شریف پڑھے تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔[۱]

اعضائے وضو کی دعا کے متعلق ایک تحقیق

اعضائے وضو کے دھونے کے وقت کی جو دعائیں نقل کی گئی ہیں وہ احادیث سے ثابت نہیں ہیں، بیشتر ان میں سے فقہاء کرام اور صوفیاء کبار سے منقول و ماثور ہیں۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ کتاب الاذکار میں لکھتے ہیں:

اما الدعاء على الاعضاء فلم يجيء فيه شيء عن النبي صلى الله عليه وسلم يستحب فيه دعوات جاءت عن السلف.[۲]

اسی طرح حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے "تلخیص الحبیر" میں ذکر کیا ہے۔

"اتحاف السادۃ المتقین" میں علامہ مرتضیٰ زبیدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اما الدعاء على اعضاء الوضوء فلم يجيء فيه شيء عن النبي صلى الله عليه وسلم و قال في الروضة: لا اصل له.[۳]

اس کے برخلاف فقہاء کرام اس کا ثبوت کسی نہ کسی درجہ میں بلکہ درجہ حسن میں تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ علامہ حصکفی رحمۃ اللہ علیہ صاحب "الدر المختار" لکھتے ہیں:

و الدعاء الوارد عند كل عضو و قد رواه ابن حبان و غير عنه عليه السلام من طرق، قال محقق الشافعيه الرملي: فيعمل به في فضائل

---

(۱) ابو الشیخ، القول البدیع: ۱٦٦، جلاء الافہام: ۲۳۷

(۲) کتاب الاذکار: ۲٤

(۳) اتحاف السادۃ: ۲/۳۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

الاعمال و ان انکرہ النووی.

"من طرق" کی تشریح میں علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ رد المختار میں لکھتے ہیں:

ای یقوّی بعضها بعضاً فارتقیٰ الی مرتبة الحسن.[۱]

لیکن علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کو خود اس کے حسن ہونے پر اعتماد نہیں کیونکہ انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا کہ ضعف کا سبب سوئے حفظ یا ارسال یا تدلیس ہے یا فسق و کذب ہے، لہٰذا علامہ شامی کی عبارت سے بھی اس کا ثبوت مستفاد نہیں ہوتا ہے۔

اسی طرح شارح احیاء علامہ زبیدی رحمۃ اللہ علیہ بھی اس کے ثبوت کے قائل معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہ لا اصل له پر لکھتے ہیں:

و قد تعقبه صاحب المهمات فقال: لیس کذلك بل روی من طرق، منها: عن انس رضی الله عنه ... رواه ابن حبان فی تاریخه.[۲]

لیکن محض اس عبارت (روی من طرق) سے اس کا ثبوت نہیں ہوسکتا۔ جب تک اس کے راوی کی معرفت نہ ہو، اگر سند واہ اور روای متروک ہو تو طرق سے حسن کا ثبوت نہیں ہوگا، خود ابن حبان کا صنیع بھی یہی ظاہر کر رہا ہے کہ ناقابل استناد ہے، انہوں نے تاریخ ضعیف میں کیوں نقل کیا، صحیح میں کیوں نہیں ذکر کیا، پھر اس کے متابعات اور شواہد کہاں؟.......... نہ ہی دیگر طرق کی وضاحت، رہی بات ابن عساکر کا امالیہ میں، مستغفری کا دعوات میں، دیلمی کا مسند فردوس میں لانا اس کے واہی ہونے کی تلافی نہیں کرسکتا۔ چنانچہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے تلخیص میں اس پر بسط سے کلام کیا ہے جو اصول حدیث کے اعتبار سے ایک زبردست گرفت ہے، چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

عن عليّ من طرق ضعیفة جدا اوردها المستغفری فی الدعوات و ابن عساکر فی امالیه............ و اسناده من لا یعرف.

---

(۱) ردالمختار: ۱/ ۲۷۲، رشیدیہ کوئٹہ

(۲) ص ۳۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

دوسری حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ہے، اس کے متعلق لکھتے ہیں:

رواه ابن حبان في الضعفاء حديث انس نحو هذا و فيه عباد بن صهيب و هو متروك.

تیسری حدیث جسے مراد بن عازب سے مستغفری نے نقل کیا ہے اس کے متعلق کہا ہے: اسناده واه۔ اس سلسلے میں نہایت محققانہ بحث علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "طحطاوی علی المراقی ۱/۱۰۰" میں کی ہے جو ابن امیر الحاج کے حوالہ سے ہے:

قال ابن امير الحاج: سئل شيخنا حافظ عصره شهاب الدين ابن حجر العسقلانی عن الاحاديث التی ذكرت فی مقدمة ابی ليث فی ادعية الاعضاء، فاجاب: بانها ضعيفة .... و لم يثبت منها شیء عن رسول الله صلی الله عليه وسلم لا من قوله، و لا من فعله، و طرقها كلها لا تخلو من متهم بوضع.

پھر قول فیصل لکھتے ہیں:

و نسبة هذه الادعية الی السلف الصالح اولٰی من نسبتها الی رسول الله صلی الله عليه وسلم (۱)

لہٰذا علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ کہنا کہ تعدد طرق سے حسن ہو جائے گا سو حسن نہیں ہو سکتا چونکہ راوی متہم اور ناقابل اعتبار ہے ضعف کی تلافی تو ہو سکتی ہے مگر راوی کے اتہام اور متروک کی تلافی نہیں ہو سکتی، لہٰذا صاحب احیاء کی بھی کوشش ناقابل قبول، یہی وجہ ہے کہ ان دعاؤں کو کسی بھی محقق محدث نے ذکر نہیں کیا ہے، البتہ بعض فقہاء اور صوفیاء نے ذکر کیا ہے، مثلاً: صاحبِ قوت القلوب علامہ مکی، صاحب احیاء امام غزالی، صاحب عوارف شیخ شہاب الدین، علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہم اسی طرح بعض محققین علماء نے بھی ان دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ محدث زرکشی

(۱) تلخیص الحبیر: ٦٠

www.besturdubooks.wordpress.com

رحمۃ اللہ علیہ نے تخریج احادیث شرح کبیر میں اور محلی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح منہاج میں، شیخ الاسلام زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے شرح روض میں اور ابن مزید رحمۃ اللہ علیہ نے شرح عباب میں ذکر کیا ہے۔

اور جن حضرات نے تحقیق کرتے ہوئے ان دعاؤں کو لا اصل لہ کہا ہے ان پر رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ طرق صحیح کے متعلق تو کہا جاسکتا ہے مگر طرق ضعیف کے متعلق لا اصل لہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ یہ دعائیں بطریق ضعیف ثابت ہیں اور فضائل کے باب میں اس کی گنجائش ہے۔ (اس کے برخلاف) بعض حضرات کی تحقیق یہ ہے کہ یہ دعائیں ضعف شدید کے ساتھ مروی ہیں اور فضائل کے باب میں ضعیف پر تو عمل کیا جاسکتا ہے مگر ضعف شدید کی صورت میں ان پر نہیں عمل کیا جاسکتا۔

محقّق ابن علان المکی نے لکھا ہے کہ من جہۃ السنۃ یہ دعائیں ثابت نہیں ہیں۔[1]

صحیح یہی ہے کہ اصول حدیث و روایت کے اعتبار سے یہ دعائیں آپ ﷺ سے ثابت نہیں ہیں مگر ان کے پڑھنے میں کوئی ممانعت نہیں بلکہ ثواب ہی کی امید ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

غسل اور تیمم کی دعا

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ غسل کی ابتداء اور فراغت کی وہی دعائیں ہیں جو ابتدائے وضو اور فراغتِ وضو کی دعائیں ہیں۔ لہٰذا غسل کے شروع میں وضو کی ابتدائی دعائیں اور فراغت پر اختتام وضو کی مذکورہ دعائیں پڑھے۔ اسی طرح تیمم کی بھی وہی دعائیں ہیں جو وضو کی ہیں۔

---

(۱) الفتوحات الربانية: ۳۰

www.besturdubooks.wordpress.com

نماز کے مختلف موقع کی مختلف دعائیں

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر یہ پڑھتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ.

اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

”اے اللہ! آپ پاک ہیں، تیری ہی تعریف ہے، بابرکت ہے تیرا نام، بلند ہے تیری بزرگی، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ (۱)

فائدہ: فرائض اور سنن مؤکدہ میں تکبیر تحریمہ کے بعد یہ پڑھے اور رات میں تہجد کی نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اور دعائیں پڑھی ہیں وہ پڑھے، یہ دعائیں تہجد کے ذیل میں مذکور ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھتے (یعنی تہجد کی نماز میں):

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ

(۱) نسائي: ۱٤۳، ترمذي: ۱/ ۳۳

www.besturdubooks.wordpress.com

حَنِيفاً وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعاً لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَ الشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ. (۱)

’’میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کیا جو آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میرا حج، میری زندگی، میری موت اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں اول المسلمین ہوں، اے اللہ! تیرے لیے بادشاہت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی میرا رب ہے میں تیرا غلام ہوں، میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے، اپنے جرم کا اقرار کرتا ہوں، پس میرے سب گناہوں کو معاف فرما، تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا، مجھے ہدایت عطا فرما، اس کی برائی سے ہمیں باز رکھیے۔ اچھے اخلاق کی، اس کی اچھائی کی تیرے سوا کوئی رہنمائی نہیں

(۱) ابوداؤد: ۱۱۰، مسلم: ۱/ ۲۶۳، نسائي: ۱۴۲

www.besturdubooks.wordpress.com

کرسکتا، اس کی برائی سے کوئی باز نہیں رکھ سکتا سوائے آپ کے، حاضر ہوں، حاضر ہوں، ساری بھلائی آپ کی طرف ہے، آپ کی طرف کوئی برائی نہیں، میں تیرے ساتھ تیری طرف ہوں، بابرکت ہے بلند ہے، توبہ کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموش رہا کرتے تھے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: میرے باپ آپ پر فدا! آپ تکبیر وقراءت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ۔ (۱)

"اے اللہ! میری اور میری خطا کے درمیان ایسا بعد عطا فرما جیسا کہ مشرق اور مغرب کے درمیان، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسا پاک فرما جیسا کپڑے کو میل سے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو دے۔"

خیال رہے کہ احناف کے یہاں فرائض میں تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء، تعوذ اور بسملہ کے بعد سورہ فاتحہ اور سورۃ پڑھے۔ تکبیر تحریمہ کے بعد کوئی دعا نہ پڑھے، البتہ نوافل میں اس کی گنجائش ہے۔ چنانچہ السعایہ میں مولانا عبدالحی فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ دعائیں نوافل میں پڑھے۔

رکوع کی دعائیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) نسائي: ۱۴۲، بخاري: ۱/۱۰۳، ابوداؤد

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ مُخِّيْ وَ عَظْمِيْ وَ عَصَبِيْ.[۱]

”اے اللہ! تیرے لیے رکوع، تیرے پر ایمان، تیرے لیے اسلام، میرے کان، آنکھ، دماغ، ہڈیاں، پٹھے سب تیرے لیے جھک گئے۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع و سجود میں بکثرت یہ دعا فرماتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ.[۲]

”اے اللہ! پاک ہے تو تیرے ہی لیے تعریف، اے اللہ! ہمیں معاف فرما۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوْحِ.[۳]

”پاک ہے، پاکیزہ ہے، ملائکہ اور روح کے رب ہیں۔“

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں یہ دعا پڑھ رہے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ.[۴]

”پاک ہے میرا بلند و بالا رب۔“

رکوع میں اسی تسبیح کا ۳/ مرتبہ یا ۵/ مرتبہ پڑھنا سنت ہے۔

---

(۱) مسلم: ۱/۲۶۳، اذکار: ٤٢

(۲) مسلم: ۱/۱۹۲، ابوداؤد: ۱۲۸

(۳) ایضاً، ابوداؤد: ۱۲۷، طحاوي: ۱۳۸

(۴) ابوداؤد: ۱۲۷

www.besturdubooks.wordpress.com

قومہ کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع فرماتے، جب کھڑے ہو جاتے تو "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہتے۔ (۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" فرماتے تو یہ کہتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلأَ السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ وَ مِلأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ اَهْلِ الثَّنَاءِ وَ الْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَ كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (۲)

"اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے (اتنی تعریف) جو آسمان بھر دے، زمین بھر دے، پھر جسے آپ بھرنا چاہیں آسمان و زمین کے بعد، تعریف اور بزرگی کا تو ہی مستحق ہے جو بندہ کہے، ہم سب تیرے غلام ہیں جو تو عطا کرے اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو منع کر دے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور تیرے قہر سے دولت مند کو اس کی دولت کچھ نفع نہیں دیتی۔"

سجدہ کی دعائیں

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہ پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى.

---

(۱) بخاري: ۱/۱۰۹

(۲) ابوداؤد: ۱۲۳، مسلم: ۱۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

یہی تسبیح سجدہ میں ۳/ مرتبہ یا ۵/ مرتبہ پڑھنا سنت ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ وَ عَلَانِيَتَهٗ وَ سِرَّهٗ.[1]

"اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے بڑے، اول آخر اور ظاہر و مخفی سب معاف فرما۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک رات میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو نماز کے مقام پر حالت سجدہ میں یہ پڑھتے دیکھا:

اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.[2]

"میں آپ کے غصہ سے رضا کے مقابلہ میں پناہ چاہتا ہوں، معافی کے مقابلہ میں آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں، آپ ہی سے پناہ چاہتا ہوں، آپ کی مکمل تعریف نہیں کرسکتا، جیسا کہ آپ نے اپنی تعریف کی ہے۔"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ

---

(۱) مسلم: ۹۱

(۲) ابوداؤد: ۱۲۸

www.besturdubooks.wordpress.com

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.[1]

"اے اللہ! تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرے لیے اسلام قبول کیا، میرے چہرہ اسی کے لیے جھکا جس نے پیدا کیا، صورت بنائی، کان اور آنکھ سے نوازا، بابرکت ہے اللہ، بہترین پیدا کرنے والا ہے۔"

دونوں سجدوں کے درمیان کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ عَافِنِیْ وَ اهْدِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ.[2]

"اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما، عافیت بخش اور مجھے رزق عطا فرما۔"

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان "رَبِّ اغْفِرْلِی رَبِّ اغْفِرْلِی" فرماتے۔[3]

سجدہ تلاوت میں کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِیْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْراً وَضَعْ عَنِّیْ بِهَا وِزْراً

---

(۱) مسلم: ۱/۲۶۳

(۲) ابوداؤد: ۱۲۳، حاکم: ۲۷۱، الدعاء للطبراني: ۱۰۷۵

(۳) ابن ماجہ: ۱/۲۸۶، مسند احمد

www.besturdubooks.wordpress.com

وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ.(۱)

"اے اللہ! اس کا ثواب اپنے پاس سے لکھ دے، گناہوں کا بوجھ دور کر دے، اسے میرے واسطے اپنے پاس ذخیرہ مقرر کر دے اور ایسا قبول فرما جیسا کہ اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا۔"

نماز میں تشہد اور درود کے بعد کی دعائیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.(۲)

"اے اللہ! میں عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں، مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں، موت وحیات کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں گناہ وقرض سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ کوئی دعا بتا دیجیے جسے میں اپنی نماز میں پڑھا کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

(۱) ترمذي: ۱۲۸/۱، نزل الابرار، بسند حسن

(۲) بخاري: ۱۱۵/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِنْ عِنْدِكَ وَ

ارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (۱)

”اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا کوئی معاف کرنے والا تیرے سوا نہیں، اپنی طرف سے معاف فرمادیجیے اور رحم فرمادیجیے، آپ غفور رحیم ہیں۔“

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو سلام اور تشہد کے درمیان یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَفْتُ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (۲)

”اے اللہ! ہمارے پچھلے اگلے گناہ معاف فرما، جو ظاہراً کیے یا چھپ کر کیے، حد سے زیادہ گزرتے ہوئے کیے، معاف فرما اور وہ جسے آپ ہم سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی اول و آخر ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“

فائدہ: خیال رہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد سے جو دعائیں تشہد و سلام سے قبل کی ذکر کی گئیں ہیں احناف کے یہاں یہ دعائیں فرائض میں نہیں پڑھی جائیں گی بلکہ نوافل اور رات کی نماز میں پڑھی جائیں گی۔ اسی وجہ سے محدثین نے صلوٰۃ اللیل کے موقع پر بیان کی ہیں چنانچہ امام مسلم نے اس قسم کی دعاؤں کو صلوٰۃ اللیل کے ذیل میں بیان کیا ہے۔ نوافل میں ان دعاؤں میں سے کسی دعا کو یا باری باری تمام دعاؤں کو پڑھ لیا کرے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کا ثواب عظیم پائے۔ (۳)

---

(۱) بخاري: ۱/۱۱۵

(۲) مسلم: ۱/۲۶۳، اذکار

(۳) کذا في کتب فقه، شامي: ۱/۴۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

فرض نماز کے بعد کے اذکار و وظائف

حضرت ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے گا وہ بھرپور ثواب پائے گا:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.(۱)

''پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان امور سے جو یہ کفار کہتے ہیں سلامتی ہو رسولوں پر، قابل تعریف ہے اللہ جو دنیا کا پالنے والا ہے۔''

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.(۲)

''کوئی معبود نہیں سوائے یکتا خدا کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے حکومت، اسی کے لیے تعریف وہ ہر شے پر قادر، اے اللہ! جسے آپ دیں کوئی روکنے والا نہیں اور جسے نہ دینا چاہیں اسے کوئی دے نہیں سکتا، آپ کی گرفت اور پکڑ سے کسی مالدار کو مال فائدہ نہیں دے سکتا۔''

---

(۱) ترغیب: ۲/۴۵٤، نزل: ۱۰۱

(۲) بخاري: ۱۱۷، ابوداؤد: ۲۱

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.(۱)

”نہیں کوئی معبود سوائے یکتا خدا کے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی حکومت اور تعریف کے لائق وہ ہر شئی پر قادر، کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے اللہ کے، ہم اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ اسی کا انعام، اسی کا فضل، اسی کے لیے اچھی تعریف۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اسی کے دین کو خالص اختیار کرتے ہوئے اگرچہ کافر اسے پسند نہ کریں۔“

شفاعت واجب

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا قیامت کے دن اس پر میری شفاعت لازم ہو جائے گی:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ.(۲)

---

(۱) ابوداؤد: ۲۱۱، اذکار: ۱۰۰، مسلم: ۱/۲۱۸

(۲) مجمع: جلد: ۱۰/۱۱۲، ابن سني: ٥٤، رقم: ۱۳۱

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! محمد ﷺ کو وسیلہ سے نواز، برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت قائم فرما، تمام عالم میں بلند مرتبہ بنا، مقربین میں انہیں جگہ عطا فرما۔"

استغفار

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو ۳/ مرتبہ استغفار پڑھتے پھر "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ" پڑھتے۔

ولید راوی نے حضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ کون سا استغفار؟ انہوں نے کہا: "اَسْتَغْفِرُ اللهَ. اَسْتَغْفِرُ اللهَ. اَسْتَغْفِرُ اللهَ." (۱)

معوذتین

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھا کروں اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ معوذات پڑھا کریں، پس مناسب ہے کہ "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ" پڑھا کرے۔ (۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو باتیں ایسی ہیں جس کو اختیار کرنے والا جنت میں داخل ہوگا اور وہ دونوں سہل ہیں اور ان پر عمل کرنے کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ کہنا، دس مرتبہ اللہ اکبر کہنا، دس مرتبہ الحمد للہ کہنا، اس طرح پانچوں نماز میں اس کی تعداد ڈیڑھ سو ہو جائے گی۔ راوی نے کہا کہ میں نے آپ ﷺ کو اسے ہاتھوں پر شمار کرتے ہوئے پایا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو زبان پر ایک سو پچاس ہوئے اور ترازو میں ان کا وزن ایک ہزار ہوا۔ (۳)

---

(۱) مسلم: ۱/۲۱۸، ابوداؤد: ۲۱۲، ترمذي، نزل: ۹۸

(۲) ابوداؤد: ۲۱۳، اذکار نووي: ۱۰۱

(۳) ترمذي: ۲/۱۷۸، نزل الابرار: ۹۹، اذکار: ۵۹

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۱۰۰/ مرتبہ سبحان اللہ ۱۰۰/ مرتبہ اللہ اکبر، ۱۰۰/ مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا کرے، اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ وہ سمندر کے جھاگ سے زائد ہی کیوں نہ ہوں۔[1]

فائدہ: نسائی کی روایت میں صبح کی نماز کے بعد کا ذکر ہے اور اس میں اللہ اکبر کا ذکر نہیں ہے۔[2]

تسبیح فاطمی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳/ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳/ مرتبہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳/ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، یہ ۹۹ ہوئے اور "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" یہ مل کر سو ہوئے پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[3]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: مالدار لوگ تو بہت ثواب لوٹ گئے، وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں، ہم بھی روزہ رکھتے ہیں، وہ بھی روزہ رکھتے، ان کے پاس مال ہے وہ صدقہ خیرات کرتے ہیں، ہم لوگوں کے پاس مال نہیں ہے کہ صدقہ خیرات کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں جس کے پڑھنے سے تم ان لوگوں پر فائق ہو جاؤ گے اور وہ تمہاری برابری نہ کرسکیں گے ہاں مگر جو اسی جیسا عمل کرے گا۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول (ضرور بتائیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز سے فراغت پر ۳۳/ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳/ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۳۳/ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور آخر میں

---

(۱) نسائي، نزل الابرار: ۹۹

(۲) نسائي: ۱/۱۹۹

(۳) ترغیب: ۲/۴۵۱، مسلم

www.besturdubooks.wordpress.com

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ" پڑھو تو تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (۱)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے بعد چند ایسے اذکار ہیں جن کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا نامراد نہیں ہو گا، ۳۳/ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳/ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۳۴/ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ (۲)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ۱۰۰/ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، ۱۰۰/ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۱۰۰/ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ لیا کرو، یہ سو لگام شدہ گھوڑوں کو اللہ کے راستہ میں دینے سے اور سو اونٹوں کی قربانی سے اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔ (۳)

نمازِ صبح کے بعد کے اذکار و ظائف

سورۂ اخلاص

حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۱۱/ مرتبہ سورۂ اخلاص (قل هو الله ...... الخ) پڑھ لیا کرے گا اس کے لیے جنت میں محل بنایا جائے گا۔ (۴)

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد گفتگو سے قبل ۱۰۰/ مرتبہ قل هو الله احد پڑھے گا پس وہ جیسے ہی قل هو الله شروع کرے گا اس کے ایک سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (۵)

---

(۱) ترمذي، ترغيب: ۲/ ۴۵۱

(۲) ترغيب: ۲/ ۴۵۰

(۳) كنز العمال: ۲/ ۱۲۶

(۴) كنز العمال: ۲/ ۹۹۰

(۵) ابن سني: ۵۹، رقم: ۱۴۳، طبراني، كنز: ۲/ ۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۷/مرتبہ یہ پڑھے گا وہ ۷۰/بلاؤں سے محفوظ رہے گا:

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ، وَ لَا حِيْلَةَ وَ لَا اِحْتِيَالَ وَ لَا مَنْجَأَ وَ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللهِ اِلَّا اِلَيْهِ.(۱)

"اللہ کے علاوہ نہ کوئی طاقت و قوت، نہ کوئی حیلہ نہ چارہ، اللہ کے علاوہ نہ کوئی جائے نجات نہ جائے پناہ۔"

امراضِ جسمانی سے حفاظت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قبیصہ سے فرمایا کہ جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو "سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ" پڑھ لیا کرو، اندھے پن، جذام اور برص سے محفوظ رہو گے، پھر یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.(۲)

"اے اللہ! اپنی جانب سے ہدایت فرما، اپنے فضل کو مجھ پر بہا، اپنی رحمت مجھ پر پھیلا، اپنی برکتوں کو مجھ پر نازل فرما۔"

۴۰/ہزار نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھے گا وہ چالیس ہزار نیکیاں پائے گا:

---

(۱) كنز العمال: ۱٤٤/۲، الدعاء للطبراني: ۱۱۰۰/۲

(۲) كنز العمال: ۱٤٥/۲، مجمع الزوائد: ۱۱۱/۱۰، طبراني: ۱۳٦، ترغيب: ۱۰٤/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَاحِدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.(۱)

"میں گواہ ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ایسا معبود جو تنہا ہے، بے نیاز ہے، نہ بیوی بنایا، نہ اولاد، نہ اس کا کوئی ساجھی ہے۔"

شیطان اور حوادث سے حفاظت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد گفتگو سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف ہوں گے، دس درجے بلند ہوں گے، دس غلام کی آزادی کا ثواب پائے گا، شیطان سے اس کی حفاظت ہوگی، مکروہات سے بچا رہے گا اور شرک کے علاوہ کوئی گناہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا (وہ دعا یہ ہے):

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.(۲)

عصر کے بعد کی بھی یہی فضیلت ہے

اسی کلمہ کے متعلق حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد پیر پھیلانے سے پہلے اسے ۱۰۰/ مرتبہ پڑھ لے، تمام اہل زمین پر عمل کے اعتبار سے افضل ہوگا، ہاں مگر یہ کہ جو یہی عمل کرے۔(۳)

---

(۱) ابن سني: ٥٦، رقم: ١٣٥، كنز العمال: ٢/ ١٤٤

(۲) ابوداؤد: ٦٩٢، الدعاء للطبراني: ٢/ ١١٢٣، ابن سني: ٥٨، رقم: ١٤٠

(۳) ابن سني: ٥٨، رقم: ١٤٢، مجمع الزوائد: ١٠/ ١٠٨

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ ہر مرتبہ کا ثواب خاندانِ اسماعیلی کے غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا جو بارہ ہزار کا ہوتا ہے۔(۱)

متعدد احادیث میں اس کلمہ کی فجر اور مغرب کے بعد پڑھنے کی فضیلت آئی ہے۔

صبح اور مغرب کے بعد جہنم سے خلاصی کے لیے

حضرت ابو حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چپکے سے بتایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ۷ مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

اس کے بعد اگر تم اسی دن وفات پا جاؤ گے تو خدائے پاک آزادیٔ جہنم کا خلاصی نامہ مرحمت فرمائے گا۔ اسی طرح جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ۷ مرتبہ یہ کہو اگر انتقال کر گئے تو آزادیٔ جہنم کا پروانہ تمہارے لیے لکھ دیا جائے گا۔

ابو سعید رحمۃ اللہ علیہ راوی نے حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چپکے سے بتایا تھا، اسی لیے دعا وہ خاص احباب کو بتایا کرتے تھے۔(۲)

مسند احمد میں یہ ہے کہ کسی سے بات کرنے سے قبل یہ دعا پڑھو۔

مغرب کی سنت کے بعد کیا پڑھے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کے بعد جب گھر میں داخل ہوتے اور دو رکعت (سنت مغرب کی) ادا فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِكَ.(۳)

(۱) مجمع الزوائد: ۱/۱۰۸

(۲) ابو داؤد: ۶۹۳، ابن سني: ۵۷، رقم: ۱۳۹

(۳) ابن سني، نزل الابرار: ۱۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے دلوں کے الٹنے پلٹنے والے! ہمارے دل کو دین پر جمادے۔''

فرائض کے بعد سنت سے قبل اذکار ووظائف فقہاء کے نزدیک

فرائض کے بعد سنتوں سے قبل وظائف و اذکار مسنونہ کا پڑھنا مشروع ہے۔
علامہ حصکفی رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ ''الدر المختار'' لکھتے ہیں:

''لا بأس بالفصل بالأوراد و اختاره الكمال، و يستحب أن يستغفر ثلاثا و يقرأ آية الكرسي و المعوّذات و يسبح و يحمد و يكبر ثلاثاً و ثلاثين و يهلّل تمام المائة.''[1]

''سنتوں سے قبل اوراد میں کوئی حرج نہیں، فقیہ کمال نے اسی کو مختار مانا ہے، مستحب ہے کہ (فرض سے فارغ ہونے کے بعد) ۳/ مرتبہ استغفار، آیۃ الکرسی، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، تسبیح فاطمی اور سو مرتبہ ''لا الہ الا اللہ'' پڑھے۔''

صاحب نور الایضاح نے بھی ان اوراد مذکورہ کے متعلق شمس الائمہ حلوائی رحمۃ اللہ علیہ کا قول لکھا ہے: ''لا بأس بقراءة الأوراد بين الفريضة و السنة.''[2]

فرض نماز کے بعد کی مسنون دعائیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.[3]

---

(۱) شامي مصري: ۵۳۰

(۲) نورالایضاح: ۸۲

(۳) ابوداؤد: ۲۱۲، مسلم: ۲۱۸/۱، مشکوٰۃ: ۸۸، بسند صحیح

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! آپ سلام ہیں، آپ کی جانب سے سلامتی ہے، اے جلال واکرام والے! بڑے بابرکت ہیں آپ۔“

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَفْتُ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

”اے اللہ! ہمارے اگلے پچھلے گناہ اور چھپے وظاہر، میری فضول خرچی اور جس کے آپ ہم سے زیادہ جاننے والے ہیں سب کو معاف فرمادے، آپ ہی اول و آخر ہیں آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔“

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ایک دعا کی تاکید

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ! واللہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر فدا! خدا کی قسم، میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ.(۲)

”اے اللہ میری مدد فرمائیے اپنے ذکر وشکر اور اپنی اچھی عبادت پر۔“

---

(۱) ابوداؤد: ۲۱۲

(۲) ابوداؤد: ۲۱۳، نسائي، ترغیب: ٤٥٤، بسند صحیح

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْبَأْسِ فَإِنَّ مَنْ تُخْزِهٖ يَوْمَ الْبَأْسِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ.(۱)

"اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوانہ فرمانا، خوف کے دن رسوانہ فرمانا، جس کی آپ نے قیامت میں رسوائی کی حقیقت میں وہ رسوا ہوا۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز کبھی نہ پڑھائی مگر ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّرْدِيْنِيْ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ.(۲)

"اے اللہ! میں ہر ایسے عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے، ہر ایسے ساتھی سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے گرا دے، ہر ایسی امید سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے کھیل میں ڈال دے، ہر ایسی غریبی سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے (آپ کی یاد سے) بھلا دے، ہر ایسی مالداری سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے سرکشی میں ڈال دے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے بیچ میں میری جگہ (نماز میں) ہوتی تھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹، ابن سني: ۵۳، رقم: ۱۲۷، برجال ثقات

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰، ابن سني: ۵۱، رقم: ۱۱۹، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

فراغت نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ آخِرَہٗ وَ خَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَ اجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ.(۱)

"اے اللہ! میری آخری عمر کو بہتر بنا اور اعمال کی انتہا کو بہتر بنا اور اس دن کو بہتر بنا جس دن آپ سے ملاقات ہو۔"

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرائض و نوافل کے بعد جب بھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا سنی:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ خَطَایَایَ كُلَّھَا اَللّٰھُمَّ انْعِشْنِیْ وَ اجْبُرْنِیْ وَ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ الْاَخْلَاقِ فَاِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَ لَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ.(۲)

"اے اللہ! میرے تمام گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرما، اے اللہ! مجھے چھپا لے، اے اللہ! مجھے گناہ سے بچا، اعمال صالح اور اخلاق کی رہنمائی فرما، کوئی نیکی کی رہنمائی اور برائی سے نہیں پھیر سکتا سوائے آپ کے۔"

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّھُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَ

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۱۰، ابن سني: ۵۱، رقم: ۱۲۰، اذکار: ۶۰ بسند ضعیف

(۲) اذکار: ص ۶۰، مجمع الزوائد: ۱۱۱، ابن سني: ۵۰، رقم: ۱۱۵، بسند جید

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَكَ دِيْنِيْ وَ اَهْلِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ اِسْمَعْ وَ اسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ. (۱)

”اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر شے کے رب ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر شے کے رب ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تمام بندے بھائی ہیں۔ اے اللہ! آپ ہمارے رب ہیں اور ہر شے کے رب ہیں، اے اللہ! آپ مجھے مخلص بنا دیجیے اپنے لیے اور میرے اہل کو دنیا اور آخرت میں۔ اے جلال اور اکرام والے! سن لیجیے اور میری دعا کو قبول فرما لیجیے، اللہ بڑا ہے، اللہ بڑا ہے، اے اللہ! آپ ہی زمین و آسمان کے نور ہیں، اللہ بڑا ہے کافی ہے مجھے اللہ اور بہترین کارساز ہے، اللہ بڑا ہے، بڑا ہے۔“

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ ﷺ کی اکثر و بیشتر دعا کیا ہوتی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اکثر آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے (نماز کے بعد):

اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ. (۲)

”اے اللہ! ہمیں دنیا کی خوبیوں اور آخرت کی خوبیوں سے نوازیے اور نارِ دوزخ

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۱۰۱/۲، بسند ليس فيه مقال

(۲) ابو داؤد: ۲۱۳، بخاري: ۹۴۵

www.besturdubooks.wordpress.com

سے بچاپئے۔"

یہ دعا جامع ہے، دین و دنیا دونوں کی خوبیوں کا سوال ہے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ. (۱)

"اے اللہ! میں کفر، غربت اور عذاب قبر سے پناہ چاہتا ہوں۔"

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ نے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَ وَ عَمَدِیْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَ لَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ. (۲)

"اے اللہ! جو غلطی سے اور جان بوجھ کر گناہ ہوئے ہوں ان کو معاف فرما اور اچھے اعمال و اخلاق کی رہنمائی فرما، کہ اچھے کی رہنمائی اور برے سے باز رکھنا آپ کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا۔"

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ. (۳)

---

(۱) الاذکار: ٦١

(۲) بزار، نزل الابرار: ۱۰۰، بسند جید

(۳) الدعاء للطبراني: ١٠٩٤، ابن سني: ٢٨، بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما، وسیع گھر عطا فرما، میرے رزق میں برکت عطا فرما۔''

نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ پھیر کر کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو دائیں ہاتھ کو سر پر رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ.(۱)

''اس اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمن رحیم ہے، اے اللہ! مجھ سے غم اور رنج دور کیجیے۔''

نماز کے بعد آیت الکرسی کی فضیلت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے گا اس کے لیے جنت میں داخلہ سے روکنے والی چیز صرف موت ہوگی (یعنی مرتے ہی جنت میں داخل ہو گا)۔(۲)

حضرت عبد اللہ بن حسن کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا وہ دوسری نماز کے آنے تک خدا کی حفاظت میں رہے گا۔(۳)

خیال رہے کہ آیت الکرسی حفظ و دفاع کے لیے تمام آیتوں میں ممتاز ہے۔ حوادث، مصائب، امراض و آلام سے حفاظت کے لیے بنیاد اور اساس ہے۔ اس کا ورد ہر قسم کی حفاظت کے لیے تریاق ہے۔

---

(۱) جامع صغیر، الدعاء للطبراني: ۱۰۹۶، بسند ضعیف، مجمع الزوائد: ۱۱۰/۱۰

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۱۰٤، عمل الیوم للنسائي: ۱۸۲، بسند صحیح

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۱۰۳، مجمع الزوائد: ۱۵۱/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

نماز چاشت کے بعد کی دعا

حضرت زاذان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی اور سو مرتبہ یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.(۱)

"اے اللہ! میری مغفرت فرما، میری توبہ قبول فرما، آپ توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔"

وتر کے بعد کیا پڑھے؟

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر سے فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھتے۔(۲)

حضرت عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جب سلام پھیرتے تو "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ" ۳/ مرتبہ پڑھتے اور تیسری مرتبہ آواز کو بلند فرماتے۔(۳)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْراً وَ مِنْ خَلْفِیْ نُوْراً وَ مِنْ تَحْتِیْ نُوْراً وَ مِنْ فَوْقِیْ نُوْراً وَ عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْراً وَ اَعْظِمْ

---

(۱) عمل اليوم للنسائي: ۱۸۶، بسند صحيح

(۲) ابوداؤد: ۲۰۲

(۳) مشكوٰة: ۱۱۲، نسائي

www.besturdubooks.wordpress.com

لِیْ نُوْرًا.(۱)

”اے اللہ! میری آنکھ میں نور، پیچھے نور، نیچے نور، اوپر نور، دائیں نور، عطا فرمایئے اور مجھے نورِ اعظم سے نوازیے۔“

فرض نماز کے بعد دعا کی مقدار

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو ۳؍ مرتبہ استغفار پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.(۲)

”اے اللہ! آپ سلام ہیں، آپ ہی سے سلامتی ہے، بابرکت ہیں اے جلال و اکرام والے!“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس دعا کی مقدار بیٹھتے (پھر سنت پڑھنے لگ جاتے):

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.(۳)

اس سے معلوم ہوا کہ جن فرض نمازوں کے بعد سنت ہو اس کے بعد دعا بہت ہی مختصر مانگے، سنت یہ ہے کہ صرف ”اللھم انت السلام ... الخ“ پر اکتفا کرے۔ مزید اور دعائیں نہ کرے کہ خلافِ سنت رضائے الٰہی کا راستہ نہیں ہے۔ ہاں جن نمازوں کے بعد سنت نہ ہو اس میں طویل دعا کرے۔ در مختار میں ہے: نماز

---

(۱) الدعاء للطبراني: ١٤٥، بسند حسن

(۲) ابن ماجه: ٦٦، ترمذي: ٦٦، بسند صحيح

(۳) مسلم: ٢١٨/١، نسائي، ابن ماجه: ٦٦، ترمذي: ٦٦، بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

کے بعد ''اللھم انت السلام'' کے مقدار دعا مانگے اس سے زائد تاخیر خلافِ سنت ہے۔(۱)

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی ''الحجہ'' کے حوالہ سے ہے کہ ظہر، مغرب و عشاء کے بعد طویل دعائیں نہ مانگے۔(۲)

اسی طرح طحطاوی علی المراقی میں ہے:

کل صلوٰۃ بعدھا سنۃ یکرہ القعود بعدھا و الدعاء، بل یشتغل بالسنۃ کی لا یفصل بین السنۃ و المکتوبۃ.

و عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقعد مقدار ما یقول: اللھم انت السلام الخ، کما تقدم، فلا یزید علیہ او علی قدرہ.(۳)

خیال رہے کہ اس دعائے سلام میں بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ اضافہ کرتے ہوئے ''الیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام'' پڑھتے ہیں۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے مرقات میں لکھا ہے کہ اس کی اصل نہیں ہے۔ قصہ گو واعظین کا گھڑا ہوا ہے، لہٰذا حدیث پاک سے زائد ہرگز نہ پڑھنا چاہیے۔(۴)

فرض نماز کے بعد دعاؤں کا ثبوت

ان تمام روایتوں سے یہ بات نہایت ہی وضاحت اور صراحت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کہ فرض نماز کے بعد دعاؤں کا مانگنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب طریقہ تھا۔ اس باب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولی اور فعلی دونوں روایتیں منقول ہیں، محدثین حضرات نے اس پر باب باندھا ہے، چنانچہ سنن ابو داؤد میں صفحہ ۲۱۱ پر باب باندھا ہے:

---

(۱) شامي: ۱/ ۵۳۰

(۲) هنديه: ۱/ ۷۷

(۳) طحطاوي علی المراقي: ۱۸۲

(۴) حاشیه مشکوٰة: ۱/ ۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

''مايقول الرجل اذا سلم'' اور پھر دعائیں بیان کی ہیں۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی سنن ترمذی ۲/۱۹۶ پر نماز کی دعا پر باب قائم کیا ہے۔

محدث کبیر علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الاذکار میں ''الاذکار بعد الصلوٰۃ'' پر باب قائم کیا ہے اور باب کے اخیر میں فضالہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو خدا کی حمد و ثناء کرو، پھر درود شریف پڑھو پھر جو چاہو دعا مانگو۔ [1]

محدث ہند صدیق حسن بھوپالی نے نزل الابرار میں باب الاذکار بعد الصلوٰۃ ذکر کر کے اس کے مسنون اور مشروع ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ [2]

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی حجۃ اللہ البالغہ میں اسے مسنون ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اولیٰ یہ ہے کہ ان اذکار کو سنت مؤکدہ سے پہلے ادا کرے۔

محدث بھوپالی نے لکھا ہے:

اجمع العلماء علی استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ. [3]

اسی طرح علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اذکار میں لکھا ہے:

اجمع العلماء علی استحباب الذکر بعد الصلوٰۃ و جاءت فیه احادیث کثیرة. [4]

علماء نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذکر جس میں دعا بھی ہو جیسا کہ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اذکار کی طرح دعاؤں کو بھی ذکر کیا ہے اور اس باب میں بہت سی احادیث ہیں۔ چنانچہ صحاح ستہ خصوصاً مسلم اور ابوداؤد میں بکثرت نماز کے بعد کی قید کے ساتھ صریح روایتیں ہیں، جن سے فرائض کے بعد دعا کا صراحۃً ثبوت ہے، فرائض کے بعد دعا و اذکار کے قائل ائمہ اربعہ ہیں، شوافع کے یہاں بھی ہے چنانچہ ان کی

---

(۱) اذکار نووي: ۱۰۲

(۲) نزل الابرار: ۹۷

(۳) نزل الابرار: ۹۷

(۴) الاذکار: ۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

مشہور کتابِ فقہ "فتح المعین" میں ہے:

يسن ذكر و دعاء سرا عقبها، اي: الصلوٰة، اي: يسن الإسرار بهما لمنفرد و مأموم.[1]

حنابلہ بھی دعا بعد الصلوٰۃ کے قائل ہیں، "شرح الاقناع" میں ہے:

يسن ذكر الله و الدعاء و الاستغفار عقب الصلوٰة المكتوبة.

اسی طرح مالکیہ بھی قائل ہیں:

و قد اكثر الناس في هذه المسئلة اعني دعاء الامام عقب الصلوٰة،[2]

معلوم ہوا کہ صرف احناف ہی دعا کے قائل نہیں بلکہ ائمہ اربعہ اس کے قائل ہیں۔

اسی وجہ سے احناف فرائض کے بعد دعا کے قائل ہیں۔ چنانچہ نور الایضاح میں ہے:

لا باس بقراءة الأوراد بين الفريضة و السنن.[3]

حاشیہ کوکب میں ہے:

و ليغتنم الدعاء بعد المكتوبة و قبل السنة على ما روي عن البقالي من انه قال: الافضل ان يشتغل بالدعاء ثم بالسنة.[4]

خیال رہے کہ دعا ہاتھ اٹھا کر کرنا بھی ثابت ہے۔ اسود رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز فجر پڑھی، سلام سے فارغ ہوئے تو ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔[5]

اس سے معلوم ہوا کہ نمازوں کے بعد دعا ہاتھ اٹھا کر مانگنا مسنون ہے، ہاتھ

---

(۱) احسن الفتاویٰ: ۶۵/۳

(۲) ۶۵/۳

(۳) نور الایضاح: ۸۲

(۴) المساعي المشكورة: ۳۷

(۵) اعلاء السنن: ۱۶۴/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

اٹھانا دعا کے آداب میں سے ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا ہے اور دونوں ہاتھوں کو کاندھے تک اٹھایا۔ (۱)

عمیر مولیٰ ابواللحم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے مقام زورہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرے کی طرف ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تھے کہ دونوں ہاتھ سر سے اوپر نہیں تھے۔ (۲)

حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔ (۳)

ان تمام روایتوں اور اقوال کا خلاصہ یہ نکلا کہ فرض نمازوں کے بعد دعاؤں کا مانگنا ثابت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً فعلاً دونوں قسم کی روایتیں موجود ہیں۔ ائمہ اربعہ بھی اس کے قائل ہیں اور اسی پر امت کا شروع سے اب تک تعامل بھی ہے اور یہ دعا ہاتھ اٹھا کر اور بغیر ہاتھ اٹھائے دونوں طرح ثابت اور درست ہے۔ لہٰذا فرض نمازوں کے بعد جو دعا ہوتی ہے وہ بلاشبہ مشروع اور سنت ہے، اس کا انکار نادانی اور جہالت ہے۔

اس مسئلہ پر نہایت مفصل کلام شیخ محمد علی بن شیخ محمد حسین مکی رحمۃ اللہ علیہ نے رسالہ ''مسلک السادات الی سبیل الدعوات'' میں کیا ہے، جس میں انہوں نے بسط سے احادیث اور ائمہ اربعہ کے اقوال کو جمع کیا ہے، ''امداد الفتاویٰ'' جلد اول کے آخر میں یہ رسالہ ملحق کر دیا گیا ہے تفصیل کے لیے اس رسالہ کی جانب رجوع کیجیے۔ مزید عاجز کی کتاب ''سنت کے مطابق نماز پڑھیے'' میں دیکھیے۔

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۲۰۸

(۲) ابن حبان، احسان: ۲۰۹

(۳) ابوداؤد: ۲۰۹

www.besturdubooks.wordpress.com

تہجد کے موقع کی دعائیں

جب تہجد کے لیے اٹھے تو آسمان کی جانب نگاہ کرکے یہ پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک طویل حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث رات کے آخر میں اٹھے، آسمان کی جانب نگاہ کی اور ﴿اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ﴾ سے ﴿لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ﴾ تک پڑھا۔ (یہ سورہ آل عمران کا آخری رکوع ہے)۔(۱)

فائدہ: تہجد کے وقت جب اٹھے تو حسب موقع آسمان کی جانب نگاہ کرکے ﴿اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ﴾ سے آخر سورہ تک پڑھ لے۔

سنن نسائی کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے بعد جب بیدار ہوئے تو آسمان کی جانب نگاہ فرما کر ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا﴾ سے ﴿اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ تک پڑھا (یہ بھی سورہ آل عمران کا آخری رکوع ہے)۔(۲)

رات کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے بعد کیا پڑھتے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کی نماز میں کھڑے ہوتے تو نماز کی ابتداء (تکبیر تحریمہ کے بعد) میں یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ

(۱) مشکوۃ: ۱۰۶، بخاري: ۲/ ۶۵۱

(۲) مشکوۃ: ۱۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ. (۱)

"اے جبرئیل میکائیل واسرافیل کے رب! آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! حاضر اور غائب کے جاننے والے! اختلافی امور میں آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں، اپنے حکم سے اختلاف میں حق کی رہنمائی کیجیے۔ آپ جسے چاہتے ہیں سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کے بعد یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ حَقٌّ وَ لِقَاءُكَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ وَ السَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ اِلَيْكَ اَنَبْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (۲)

"اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف، تو ہی آسمان وزمین کا نور ہے، تیرے ہی لیے تعریف، آسمان وزمین اور اس کے درمیان کے رب۔ آپ حق، آپ کا قول حق،

(۱) نسائي، ابوداؤد: ۲۴۲، مسلم: ۱/ ۲۶۳

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۱۴۹

www.besturdubooks.wordpress.com

وعدہ حق، ملنا حق، جہنم، قیامت حق، اے اللہ! آپ ہی کے لیے اسلام لایا، آپ پر ایمان لایا۔ آپ ہی کی طرف رجوع، آپ ہی پر بھروسہ، آپ ہی سے خصومت، آپ ہی سے فیصلہ، آپ ہی کی طرف ٹھکانہ، اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، چھپے ظاہر گناہ معاف فرما آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

نبی کرم ﷺ تہجد کے سلام کے بعد کیا دعا فرماتے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک طویل حدیث میں ہے کہ جب آپ ﷺ نے (تہجد کی نماز سے) سلام پھیرا تو یہ دعا پڑھنے لگے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَمِنْ بَیْنَ یَدَیَّ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.(۱)

"اے اللہ! میرے دل میں نور، میرے کان میں نور، میری آنکھ میں نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، دائیں نور، بائیں نور، اوپر نور، نیچے نور اور خوب زیادہ نور عطا فرما دے اے دو جہاں کے رب!"

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: رات میں کون سی دعائیں مانگوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مانگو دعا قبول کی جائے گی پھر آپ ﷺ نے فرمایا (یہ دعا پڑھو):

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَاناً لَا یَرْتَدُّ وَ نَعِیْماً لَا یَنْفُدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ.(۲)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۱۵۳

(۲) نسائي عمل اليوم: ۸۶۹

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جس میں ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمت جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ ترین جنت، جنت الخلد میں مرافقت مانگتا ہوں۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد سے فارغ ہوئے اور یہ دعا پڑھی (یہ ایک طویل دعا کا ابتدائی ٹکڑا ہے، پوری دعا ''ترمذی'' میں ہے وہاں دیکھیے):

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ، وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ وَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَ تُصْلِحُ بِهَا غَائِبِیْ، وَ تَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَ تُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَ تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَ تَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَ تَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ....الخ(۱)

''اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل کی رہنمائی کرے، میرے معاملہ کو ثابت رکھے، میری پراگندگی کو دور کرے، میرے غائب کو درست رکھے، جو موجود ہو اس میں ترقی دے، میرے عمل کو پاکیزہ کرے، بھلائی کی رہنمائی کرے، میری الفت کو واپس لائے اور ہر برائی سے ہمیں بچالے ... الخ۔''

چاشت کی نماز کے بعد کیا دعا کرے؟

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ چاشت کے بعد یہ دعا پڑھ رہے تھے:

(۱) ترمذي، مختصراً: ۱۷۹

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ.[1]

"اے اللہ! میں آپ ہی سے طلب اور دفاع اور آپ کے واسطے قتال کرتا ہوں۔"

قنوتِ نازلہ

جب مسلمانوں پر اعدائے اسلام کی جانب سے جانی و مالی نقصان ہونے لگے اور فساد کے ذریعہ سے اسلام اور مسلمانوں کے درپے ہو جائیں، جان و مال پر حملہ ہونے لگے تو ایسے موقع پر فجر کی نماز میں قومہ (سمع اللہ لمن حمدہ) کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی پر بددعا (قنوت نازلہ) پڑھتے تو رکوع کے بعد پڑھتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک رعل اور ذکوان پر بددعا کی (قنوت نازلہ پڑھی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک عصیہ اور ذکوان پر بددعا فرماتے رہے (یعنی قنوت نازلہ پڑھتے رہے) پھر جب ان پر غالب آگئے تو قنوت پڑھنا چھوڑ دیا۔

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے کہ میں ان کو وتر میں پڑھا کروں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَاِنَّهٗ لَا

---

(۱) ابن سني: ۵۰، رقم: ۱۱۶

www.besturdubooks.wordpress.com

يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ.[1]

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رکوع کے بعد یہ دعا قنوت (نازلہ) پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ انْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَ كَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَ اَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.[2]

”اے اللہ! ہماری اور تمام مؤمن مرد و عورت، مسلمان مرد و عورت کی مغفرت فرما، ان کے دلوں کے درمیان الفت پیدا فرما، ان کے درمیان صلاح فرما، اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کو غالب فرما اور ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں، رسولوں کو جھٹلاتے ہیں، تیرے اولیاء کو قتل کرتے ہیں، اے اللہ! ان کے درمیان اختلاف فرمادے، ان کے قدم ڈگمگادے اور ان پر ایسی پکڑ نازل فرما جس سے یہ مجرم قوم بچ نہ سکے۔“

محدث طبرانی نے کتاب الدعاء میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مرفوعاً

(۱) نسائي: ۱/ ۲۵۲، الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۱۳۷

(۲) بيهقي في السنن: ۲/ ۲۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللھم انا نستعینك ... الخ" کے بعد یہ نقل کیا ہے:

اَللّٰھُمَّ عَذِّبْ کَفَرَةَ اَھْلِ الْکِتَابِ وَ الْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَ یَجْحَدُوْنَ آیَاتِكَ وَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ یَتَعَدُّوْنَ حُدُوْدَكَ وَ یَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰھًا آخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَکْتَ وَ تَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا.(۱)

"اے اللہ! اہلِ کتاب اور مشرک کافروں پر عذاب نازل کیجیے جنھوں نے آپ کے راستے سے روکا، آپ کی آیتوں کا انکار کیا، رسولوں کو جھٹلایا، آپ کی حدود کو پامال کیا، آپ کے ساتھ دوسرے معبود کی عبادت کی، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ بابرکت اور بلند بالا ہیں ان چیزوں سے جو یہ ظالم کہتے ہیں۔"

قنوتِ وتر

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ یہ قنوت پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ کُلَّهٗ وَ نَشْکُرُكَ وَ لَا نَکْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

یہ قنوتِ وتر مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت عمر فاروق، عبد اللہ بن مسعود،

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۱۴۵

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم سے منقول ہے۔ (۱)

”اے اللہ! ہم آپ سے مدد اور آپ سے مغفرت چاہتے ہیں اور خیر پر آپ کی تعریف کرتے ہیں، آپ کا شکر کرتے ہیں، آپ کی ناشکری نہیں کرتے، آپ کے نافرمان کو چھوڑتے ہیں اور علیحدگی اختیار کرتے ہیں، اے اللہ! آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں، آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ کی طرف دوڑتے ہیں اور مستعد رہتے ہیں، آپ کی رحمت سے امید اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً آپ کا عذاب کفار کو ہوگا۔“

وتر کے سلام کے بعد کیا پڑھے؟

عبدالرحمن بن ابزی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے اور انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں ”سبح اسم ربك الاعلی، قل یا ایها الکافرون“ اور ”قل هو الله احد“ پڑھا کرتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۳/ مرتبہ پڑھتے اور تیسرے کو بلند آواز سے پڑھتے (یعنی قدوس کو کھینچتے)۔ (۲)

قنوتِ وتر کے بعد ایک اور دعا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی تعلیم دی کہ میں وتر کے قنوت میں یہ پڑھا کروں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّكَ تَقْضِیْ وَ لَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَ اِنَّهٗ لَا

---

(۱) طحاوي: ۱/۳۸۸

(۲) نسائي: ۲۵۳، مصنف ابن ابي شيبه: ۱۰/۳۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ. (۱)

"اے اللہ! جس کو آپ نے ہدایت سے نوازا ہے اس کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے اور جس کو عافیت دی ہے اس کے ساتھ مجھے بھی عافیت دے اور جن کے کارساز بنے ہیں ان کے ساتھ میرے بھی کارساز بن جایئے اور جو دیا ہے اس میں برکت عطا فرمایئے اور جو فیصلہ کیا ہے اس کے شر سے بچایئے کہ آپ ہی فیصلہ کرنے والے ہیں، آپ کے خلاف کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں ہے، جس کا آپ والی ہوں گے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، جس کے آپ دشمن ہوں گے وہ عزت نہیں پا سکتا، اے رب! آپ ہی برکت والے اور بلند مرتبہ والے ہیں۔"

فائدہ: دعائے قنوت "اللھم انا نستعینك" کے ختم کے بعد اس دعاءِ حسن کو بھی شامل کر لینا مسنون اور بہتر ہے، فقہاء کرام نے بھی اسے ذکر کیا ہے، علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے قنوت کے بعد اسے ملا لینا بہتر قرار دیا ہے۔ (۲)

وتر کے بعد کیا دعا کرے؟

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں (فارغ ہونے کے بعد) یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ. (۳)

---

(۱) نسائي: ۲۵۲/۱۱، الدعاء للطبراني: ۱۱۳۸/۲

(۲) شامي: ۶/۲

(۳) نسائي: ۲۵۲/۱، الدعاء للطبراني: ۱۱۴۵/۲، بلوغ الاماني: ۳۰۶/۱۴

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میں آپ کی رضا کے وسیلہ ناراضگی سے، آپ کی معافی کے واسطے آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں، آپ ہی سے آپ کی (مصیبتوں سے) پناہ مانگتا ہوں، آپ کی تعریف نہیں کرسکتا جیسی تعریف آپ نے خود کی ہے۔''

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے وتر کے بعد اس دعا کو بھی ذکر کیا ہے۔

صبح و شام کی دعائیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کو یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن مر جائے تو شہید ہو، اگر اسی رات مر جائے تو شہید مرے، ابن سنی، ابوداؤد اور بخاری میں ہے کہ جنت میں داخل ہو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

''اے اللہ! آپ میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا غلام ہوں اور حتی الوسع آپ کے عہد و وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کی نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور ہر گناہ کا معترف ہوں، آپ مجھے بخش دیں کہ آپ کے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخش سکتا۔''

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ دعائیں بتادیں کہ صبح و شام اسے پڑھا

(۱) ابن سني: ۲۵، رقم: ۴۳، ترمذي: ۱۷۵/۲، بخاري: ۹۳۲/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ شِرْکِہٖ.[1]

"اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کے جاننے والے، ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک، گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا، اپنے نفس اور شیطان مردود اور اس کے شرک کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

جس نے یہ دعا پڑھ لی اس نے دن کا شکر ادا کر لیا

حضرت عبد اللہ بن غنام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لی اس نے گویا کہ دن کا شکر ادا کر دیا:

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَ لَکَ الشُّکْرُ.[2]

"اے اللہ! جو بھی نعمت مجھے یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو ملی وہ آپ کی ہی طرف سے ہے، آپ یکتا و یگانہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کے ہی لیے حمد اور آپ کے ہی لیے شکر ہے۔"

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۹۲۴، ابوداؤد: ٦٩١، ترمذي، ابن سني، بسند صحيح: ٢٦، رقم: ٤٥

(۲) ابوداؤد: ٦٩٢، ابن سني: ٢٤، رقم: ٤١

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت بکیر بن الاخنس سے مرسلاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھ لے اس سے اس دن یا رات کی نعمتوں کا سوال نہ ہو گا، اس نے گویا کہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا:

اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُ اَنَّهَا مَا اَصْبَحْتُ بِنَا مِنْ عَافِيَةٍ وَ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ.(۱)

"اے اللہ! میں نے صبح کی، میں گواہی دیتا ہوں کہ جن عافیتوں اور نعمتوں کے ساتھ صبح کی وہ سب آپ کی طرف سے تھیں، آپ تنہا ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کے ہی لیے تعریف ہے۔"

اور شام کو "اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَللّٰهُمَّ اَمْسَيْتُ" کہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيٰى وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ.(۲)

"اے اللہ! آپ ہی کے ساتھ ہم نے صبح وشام کی، آپ ہی کے حکم سے زندہ، آپ ہی کے حکم سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف جانا ہے۔"

وہ دعائیں جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح پڑھا کرتے تھے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے

---

(۱) كنز العمال: ۸۱۶۹/۲

(۲) ابن سني: ۲۲، رقم: ۳۴، ابوداؤد: ۶۹۱، ترمذي: ۱۷۵/۲، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

جانے تک یہ دعا پڑھا کرتے تھے، آپ ﷺ نے اسے چھوڑا نہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ آمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفِظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اَغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.[1]

"اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اپنی دنیا و دین میں، اہل و مال میں عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہوں کو چھپا اور خوف سے مامون فرما، اے اللہ! سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں آپ کی عظمت کا واسطہ دے کر پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچک لیا جاؤں۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صبح و شام کے موقع پر آپ ﷺ یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ.[2]

"اے اللہ! میں آپ سے اچانک بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں اور اچانک برائیوں کے آنے سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(۱) ابوداؤد: ٦٩٢، ابن ماجه، اذكار: ٦٦، الدعاء للطبراني: ٩٣٣/٢، بسند صحيح

(۲) ابن سني: ٢٣، رقم: ٣٩، مجمع الزوائد: ١١٥/١٠، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ کو نہیں معلوم کہ اچانک صبح و شام اسے کیا پیش آجائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَیْنَا وَ بِكَ حَیَاتُنَا وَمَوْتُنَا وَاِلَیْكَ النُّشُوْرُ، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَ الْهَامَّةِ وَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ.

اور شام کو ''نشور'' کی جگہ ''المصیر'' پڑھتے۔[1]

''اے اللہ! ہم نے تیری مدد سے صبح و شام کی اور تیرے ہی حکم سے جینا اور مرنا ہے اور تیری ہی طرف اٹھ کر آنا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ سے، ہر زہریلے جانور اور ایذا دینے والے کی برائی سے، پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ سے اس کے عذاب کی برائی اور بندے کی برائی سے۔''

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَصْبَحْتُ یَا رَبِّ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَ اَنْبِیَائَكَ وَ رُسُلَكَ وَ جَمِیْعِ خَلْقِكَ عَلٰی شَهَادَتِیْ عَلٰی نَفْسِیْ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ

(۱) ابن سني: ۲۸، رقم: ۵۰

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ اُؤْمِنُ بِكَ وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ.[1]

”اے رب! میں نے صبح کی، آپ کو گواہ بناتا ہوں، آپ کے ملائکہ کو، آپ کے پیغمبروں کو، آپ کے رسولوں کو اور آپ کی پوری مخلوق کو اپنی گواہی پر گواہ بناتا ہوں اور نفس پر کہ میں گواہی دیتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، کوئی شریک نہیں، محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، ایمان لاتا ہوں اور آپ پر بھروسہ کرتا ہوں۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ جب صبح ہوتی تو یہ دعا پڑھتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ.[2]

”ہم نے صبح کی اور تمام ملک نے صبح کی اللہ کے لیے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو بلند و برتر ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف اٹھ کر آنا ہے۔“

حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ جب صبح یا شام ہوتی تو یہ فرماتے، (اسی دعا کے صبح و شام پڑھنے کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق الذی وفی کہا گیا):

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

---

(۱) ابن سني: ۲۸، رقم: ۵۲، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۱۹، بسند حسن

(۲) الادب المفرد: ۶۰۴، ابن سني: ۳۹، رقم: ۸۲، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.[۱]

"اللہ کی پاکی جب کہ صبح ہو اور جب کہ شام ہو، اسی کے لیے تعریف ہے، زمین میں، آسمان میں اور شام کو اور دوپہر کو، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم کو بھی نکالا جائے گا۔"

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرِ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْءِ الْكِبْرِ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.[۲]

"ہم نے اور اللہ کے ملک نے اللہ کے لیے صبح کی، تعریف اللہ کے لیے، نہیں کوئی معبود اس کے سوا، معبود یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اس دن کی بھلائی کا اور اس کے بعد کی بھلائی کا اور میں پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سستی سے، برے بڑھاپے سے، عذابِ جہنم سے اور عذابِ

---

(۱) ابن سني: ۳۷، رقم: ۷۸، ابوداؤد: ٦٩٢

(۲) ابن سني: ۲۳، رقم: ۳۷، الدعاء للطبراني: ۹۲۷/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

قبر سے۔"

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے:

اَصْبَحْتُ وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْعَظَمَةُ وَ الْخَلْقُ وَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ مَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَ آخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.(۱)

"میں نے صبح کی اور ملک نے، بڑائی نے، عظمت نے، مخلوق نے اور شب و روز کی گردش نے صبح کی اور ہر اس چیز نے جو سکونت پذیر ہیں ان دونوں میں، خدائے واحد کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! دن کے اول حصہ کو صلاح، درمیان کو فلاح اور آخر کو کامیاب بنا، آپ سے سوال کرتا ہوں دنیا اور آخرت کی بھلائی کا اے ارحم الراحمین!"

فتح، نصرت و نور کی دعا

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۳۹، الدعاء للطبراني: ۹۲۸/۲، بسند غريب

www.besturdubooks.wordpress.com

بَعْدَهٗ.[1]

''ہم نے اور پوری دنیا نے صبح کی اس اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اس دن کی بھلائی کا، فتح، نصرت، نور، برکت اور ہدایت کا اور اس دن اور اس دن کے بعد کی برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔''

اسی طرح شام میں بھی کہے۔

خیر و عافیت کی دعا

عبدالرحمن بن ابی بکرہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا: اے والد! میں آپ کو ہر شام و صبح ۳/ مرتبہ یہ دعا پڑھتے سنتا ہوں، انہوں نے کہا: میں نے یہ دعا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے سنا اس لیے مجھے بھی یہ پسند ہے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.[2]

''اے اللہ! مجھے عافیت بدنی عطا فرما، اے اللہ! میری قوتِ سماع میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! میری قوت بصارت میں عافیت عطا فرما، اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ سے کفر اور فقر سے، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے، کوئی نہیں معبود سوائے آپ کے۔''

حضرت عبدالرحمن ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب صبح ہوتی تو نبی پاک

---

(۱) ابوداؤد: ۲/ ٦٨٤

(۲) اذکار: ٦٧، ابوداؤد: ٦٩٤

www.besturdubooks.wordpress.com

صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَنِيْفاً مُّسْلِماً وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. (۱)

”میں نے صبح کی فطرتِ اسلام پر اور کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے والد ابراہیم علیہ السلام کے مذہب پر جو راہ صواب پر اور مسلمان تھے اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔“

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَ اَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ اَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ وَ اَرْأَفُ مَنْ مَّلَكَ وَ اَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ الْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ تَهْلِكُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَ لَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرَ وَ تُعْصٰى فَتَغْفِرَ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَ اَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَ اَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَ كَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَ نَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَ

(۱) مجمع الزوائد، دارمي، الدعاء للطبراني: ۹۲۷/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

السِّرُ عِنْدَكَ عَلَانِيَّةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَ الْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَ الدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَ الْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَ الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ الْاَرْضُ وَ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تَقْبِلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْفِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ.(۱)

’’اے اللہ! جن کی یاد کی جاتی ہے آپ ان میں سب سے زیادہ مستحق ہیں، جن کی عبادت کی جاتی ہے آپ ان میں سب سے زیادہ عبادت کے حق دار ہیں، جن سے مدد مانگی جاتی ہے آپ ان میں سب سے بڑھ کر مدد کرنے والے ہیں، جو مالک کہلاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والے ہیں اور جن سے مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ سخی ہیں، دینے والوں میں سب سے زیادہ وسعت والے ہیں، اے اللہ! آپ ہی بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی نہیں، آپ ذات کے سوا جو چیز بھی ہے ختم ہونے والی ہے، آپ کے حکم کے بغیر آپ فرماں برداری نہیں کی جاسکتی اور آپ کے علم کے بغیر نافرمانی نہیں ہوسکتی، آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ خوش ہوتے ہیں، نافرمانی کی جائے، تو آپ بخش دیتے ہیں، ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، ہر شئی سے زیادہ قریب ہیں، آپ حائل ہوئے جانوں اور برائی کی خواہشات کے درمیان، پکڑ رکھا ہے آپ نے پیشانیوں کے بال کو، لکھ دیا ہے آپ نے لوگوں کے علموں کو، لکھ دی ہے آپ نے لوگوں کی عمریں، مخلوق کے دل

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۹۴۱، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ کے لیے کشادہ ہیں، راز آپ کے نزدیک ظاہر ہیں، حلال وہ ہے جو آپ نے حلال کیا ہے، حرام وہ ہے جو آپ نے حرام کیا ہے، مذہب وہ ہے جو آپ نے مشروع کیا ہے، حکم وہی ہے جو آپ نے فیصلہ کیا ہے، مخلوق ساری آپ کی مخلوق ہے، بندے سارے آپ کے بندے ہیں، آپ اللہ ہیں، شفیق اور مہربان ہیں۔ آپ کی ذات کے نور کے وسیلہ سے جس سے آسمان و زمین روشن ہو گئے اور اس وسیلۂ حق سے جو آپ سے ہے، سائلین کے وسیلہ سے جو آپ نے رکھا ہے قبول فرمالیجیے مجھے اس صبح میں یا اس شام میں اور یہ کہ جہنم سے بچا دیجیے اپنی قدرت سے۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دعائے صبح

عبد اللہ بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِیْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ فِی الْغَدَاةِ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ وَ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَ بَلَاءٍ تَرْفَعُهٗ وَ فِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَ سُوْءٍ تَدْفَعُهٗ.(۱)

"اے اللہ! مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ خیر کا حصہ پانے والا بنا جس خیر کو آپ صبح تقسیم فرماتے ہیں، اس نور سے جس سے ہدایت ہو اور اس رحمت سے جو عام ہو، وہ رزق جو وسیع ہو اور مصیبت جو دور ہو جائے، وہ بلائیں جو دفع ہو جائیں اور فتنے ہٹ جائیں، برائیاں دفع ہو جائیں۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم شام کو یہ دعا

(۱) مطالب عالیہ: ۲۵۲/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھتے تھے:

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرِ مَا قَبْلَهَا وَ خَيْرِ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ عَذَابٍ فِي الدُّنْيَا وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.(۱)

اسی طرح صبح میں، البتہ پھر ''امسینا و امسی'' کے بجائے ''اصبحنا و اصبح...'' ہو گا۔

''ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے واسطے شام کی، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت، اسی کے لیے تعریف، وہ ہر شئی پر قادر ہے، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس رات کی بھلائی کا اور اس سے پہلے کی بھلائی کا اور اس کے بعد کی بھلائی کا، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سستی سے، سخت بڑھاپے سے، بزدلی سے، بخل سے اور دنیا کی تکلیفوں سے اور قبر کے عذاب سے۔''

صبح و شام کی دعائیں جن کا حکم یا جن کی فضیلت منقول ہے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرے اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا:

(۱) مسلم: ۲/ ۳۵۰، الدعاء للطبراني: ۲/ ۹۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۱)

"شروع اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

وہ دعا جس سے رضائے خداوندی حاصل ہو

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شام کو یہ دعا پڑھے وہ اللہ کی خوشنودی کا مستحق ہو جاتا ہے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا. (۲)

"خوش ہوں میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین؛ مذہب مان کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر۔"

آزادیٔ جہنم کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح و شام یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے گا تو اس کا ایک ربع اور دو مرتبہ پڑھے گا تو نصف، تین مرتبہ پڑھے گا تو تین چوتھائی اور چار مرتبہ پڑھے گا تو کل جہنم سے آزاد ہو جائے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَ اُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ. (۳)

---

(۱) ترمذي: ۲/۱۴۷، ابوداؤد: ۶۹۴، اذکار: ۶۵، بحدیث حسن

(۲) ابن ماجه: ۳۷۸۰، حاکم: ۵۱۸، اذکار: ۶۵، الدعاء للطبراني: ۳۰۱، بسند صحیح

(۳) ابوداؤد: ۲/۶۹۱، اذکار: ۶۶، بسند جید

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! میں نے صبح کی، گواہ بناتا ہوں میں آپ کو، گواہ بناتا ہوں حاملینِ عرش کو اور آپ کے فرشتوں کو اور تمام مخلوق کو کہ آپ اللہ ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔"

فکر و غم اور قرض سے حفاظت کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو قبیلۂ انصار کے ایک شخص ابو امامہ کو مسجد میں بیٹھے دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے، نماز کے وقت کے علاوہ میں تمہیں مسجد میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا: قرض و فکر نے ہمیں گرفتار کر رکھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایسی دعا نہ سکھادوں کہ تم اسے پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم و قرض کو دور کر دے، انہوں نے: کہاہاں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جب صبح یا شام ہو تو یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ کی غم و فکر سے پناہ مانگتا ہوں، عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قرضہ کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم و جبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

راوی کا بیان ہے کہ میں نے اس پر عمل کیا، اللہ پاک نے ہمارے غم کو دور اور قرضہ کو ادا کر دیا۔

جنت میں داخلہ

عبد اللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے

(۱) ابوداؤد: ۲۱۷/۱، اذکار: ۶۸

www.besturdubooks.wordpress.com

فرمایا: جو شخص صبح شام یہ دعا پڑھے پھر وہ مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا:

رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا.(۱)

”میرے رب وہ اللہ ہیں جن کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بلند عظمت والے ہیں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کے رب ہیں، جو چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے، جو نہیں چاہتے نہیں ہوتا، میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شئی پر قادر ہیں اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔“

ابو داؤد کی ایک روایت میں یہ دعا اس طرح ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا.(۲)

شیطان کے نرغہ سے حفاظت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جو صبح کے وقت یہ پڑھے گا شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.(۳)

(۱) ابن سني: ۲٤، رقم: ٤۲

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/ ٦۹۲

(۳) ابن سني: ۲۷، رقم: ٤۹

www.besturdubooks.wordpress.com

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے جو سننے والا اور جاننے والا مردود شیطان سے۔“

آفات سے حفاظت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اسے بڑے آفات و مصائب آتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہو تو یہ پڑھو مصائب نہیں آئیں گے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ.(۱)

”اللہ کے نام سے اپنے نفس اور اہل اور مال پر۔“

چنانچہ اس نے عمل کیا، اس کی پریشانیاں زائل ہو گئیں۔

نعمت کا اکمال

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح ۳ر مرتبہ یہ کہے گا سو اس پر اللہ پاک کا حق و کرم ہے کہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے (یعنی خوب نوازے):

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ.(۲)

”اے اللہ! میں نے صبح کی آپ کی نعمتوں اور عافیت میں اور پردہ پوشی میں، بس اپنی نعمتوں کو، پردہ پوشی اور عافیت کو دنیا اور آخرت میں مجھ پر مکمل کیجیے۔“

رات اور دن کے اعمال کی تلافی صبح و شام کی دعا سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے یہ دعا صبح پڑھ لی، اس کے دن

(۱) ابن سني: ۲۸، رقم: ۵۱

(۲) ابن سني: ۲۹، رقم: ۵۵

www.besturdubooks.wordpress.com

کے فوت شدہ (وظائف وغیرہ) کی تلافی ہو جائے گی اور جس نے شام کو پڑھ لی اس کے رات کے فوت شدہ (وظائف وغیرہ) کی تلافی ہو جائے گی:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ.(۱)

"پس اللہ کی تسبیح کرو جس وقت تم صبح کرو اور جس وقت تم شام کرو، اسی کے لیے تعریف ہے زمین میں اور آسمان میں اور صبح اور جس وقت تم ظہر کرو۔"

گناہوں کی معافی

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ جو وفد ابی القیس میں تھے ان سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو یہ دعا صبح پڑھے گا اس کے شام تک کے گناہ اور جو شام کو پڑھے گا اس کے صبح تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيَ اللّٰهُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.(۲)

"تعریف ہے اللہ کے لیے جو اللہ میرا رب ہے، میں شریک نہیں کرتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو، گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے۔"

صبح و شام کے درمیان کا کفارہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب صبح ہو یا شام ہو تو اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لو، درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا:

---

(۱) ابن سني: ۲۹، رقم: ٥٦، ابوداؤد: ٦٩٢

(۲) کنز العمال: ۲/۱٦۳، ابن سني: ۳۱، رقم: ٥۹، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَصْبَحْتُ وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْكَ لَهٗ.(۱)

”اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، میں نے صبح کی اور تمام مخلوق نے صبح کی اللہ کے لیے، نہیں اس کا کوئی شریک۔“

دنیا اور آخرت کے امور کی کفایت

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو صبح یا شام اس دعا کو ۷؍ مرتبہ پڑھ لے گا اللہ پاک اس کے دنیا اور آخرت کے اہم امور میں کافی یعنی نگہبان ہو جائے گا (ابوداؤد کے مصری نسخہ میں یہ روایت ہے):

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.(۲)

”کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، اس پر بھروسہ کرتا ہوں، وہ بزرگ ترین عرش کا مالک ہے۔“

نفع اور سلامتی

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ ہم لوگوں کو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں روانہ کیا تو حکم دیا کہ ہم لوگ اس آیۃ کو صبح و شام پڑھا کریں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

---

(۱) ابن سني: ۳۳، رقم: ٦٦

(۲) ابوداؤد: ۱؍۵۸۱، ابن سني: ۳۵، رقم: ۷۱، برجال ثقات

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ. (۱)

"سو کیا تم خیال رکھتے ہو ہم نے تم کو بیکار بنایا اور تم ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے، بلند و بالا ہے اللہ جو برحق بادشاہ ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، بزرگ عرش کا رب ہے، جو کوئی اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کی عبادت کرے جس کی کوئی دلیل نہ ہو، اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، یقیناً کافروں کو کامیابی نہ ہوگی آپ کہیے اے میرے رب! مغفرت کیجیے، رحم کیجیے، آپ بہترین رحم کرنے والے ہیں۔"

ستر ہزار ملائکہ کی دعائے رحمت

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح یا شام کو تین مرتبہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اور سورہ حشر کی آخری تین آیت پڑھے گا (وہ آیتیں یہ ہیں):

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

(۱) ابن سني: ۳۷، رقم: ۷۷، ابن منده، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

۷۰/ ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے رحمت کریں گے، یہاں تک کہ شام ہو جائے، اسی طرح شام کو (یعنی صبح تک) اور اسی دن انتقال ہو جائے تو شہید ہو گا۔[1]

وظیفہ برائے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص آیت الکرسی اور سورۂ مؤمن کی (ابتدائی) آیتیں الیه المصیر تک، شام کو پڑھے گا تو صبح تک اور صبح کو پڑھے گا تو شام تک محفوظ رہے گا۔[2]

آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس دعا کو تین مرتبہ صبح اور اسی طرح شام کو پڑھ لیا تو صبح سے شام، شام سے صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے:

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ.[3]

(۱) دارمي: ۲/ ٤٥٨، مسند احمد: ٥/ ٩٣٤، ترمذي، ابن سني: ۳۸، رقم: ۸۰، حديث غريب

(۲) ترمذي: ۲/ ۱۱۱، ابن سني: ۳۷، رقم: ٧٦

(۳) الدعاء للطبراني: ٩٥٤، ابن سني: ۳۳، رقم: ٦٧، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۹، فيه راوي مجهول

www.besturdubooks.wordpress.com

”ہم نے شام کی ہے اور پوری سلطنت نے شام کی اللہ کے لیے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، میں پناہ لیتا ہوں اللہ سے جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے، مگر اس کی اجازت سے، مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسے پڑھ لے گا وہ جادو، کرتب، شیطان اور حاسد کی برائی سے محفوظ رہے گا۔

دعائے ابی درداء رضی اللہ عنہ

ہر قسم کے مصائب، حوادث وناگہانی آفات سے حفاظت کی دعا

حضرت طلق بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک شخص ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا: نہیں جلا، پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا: آگ کی لپٹیں تو اٹھی تھیں، مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں، انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا، اس آدمی نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں۔

آپ کو کیسے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا؟ (نہیں جلائے گا) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کلمات کی وجہ سے جن کے متعلق میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا شام تک اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا):

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا. اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ. (۱)

”اے اللہ! آپ میرے رب ہیں کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، آپ عرشِ عظیم کے رب ہیں، جو چاہتے ہیں وہ ہوتا ہے، جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے، ہم جانتے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شے کا احاطہ کیا ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔“

سانپ بچھو وغیرہ سے حفاظت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ساری رات نہ سو سکا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کس وجہ سے؟ اس نے کہا: اس وجہ سے کہ رات بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نے صبح کو یہ کلمات پڑھ لیے ہوتے تو کوئی چیز تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتی تھی:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (۲)

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ سے مخلوق کی برائیوں سے۔“

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۹۵۴، ابن سني: ۳۰، رقم: ۵۷، مجمع الزوائد، اتحاف

(۲) ابوداؤد: ۵۴۴، مؤطا: ۵۶۲، عمل اليوم للنسائي

www.besturdubooks.wordpress.com

جمعہ کے صبح کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی صبح کو نماز فجر سے قبل یہ دعا تین (۳) مرتبہ پڑھے گا اس کے گناہ اگر سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف ہو جائیں گے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.(۱)

”میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ سے توبہ کرتا ہوں۔“

فائدہ: جاننا چاہیے کہ استغفار کے بہت فوائد ہیں، اہم ترین فوائد میں معاش کی برکت، غنا کا حصول اور مصائب کا دفاع ہے۔

جنت میں داخلہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ دعا صبح کو تین مرتبہ پڑھی اور مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا، اسی طرح یہ دعا شام کو پڑھ لے اور اسی رات مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْ سَیِّئِ عَمَلِیْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ.(۲)

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱٦۸/۲، ابن سني: ۳۹، رقم: ۸۳، بسند حسن

(۲) مجمع الزوائد: ۱۱٤/۱۰، الدعاء للطبراني: ۹۳٦/۲، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! آپ کے لیے تعریف ہے، اے میرے رب! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں ایمان لایا آپ پر، اپنے مذہب میں اخلاص کے ساتھ، میں نے صبح کی آپ کے عہد اور وعدے پر جتنی استطاعت ہو سکی، میں آپ سے توبہ کرتا ہوں اپنی بد عملی سے، گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جسے کوئی نہ معاف کرے گا سوائے آپ کے۔“

(اس دعا کے متعلق) آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس طرح قسم کھا کر فرماتے کہ اس طرح دوسری دعاؤں کے لیے نہیں فرماتے۔

”قسم خدا کی! جس بندے نے بھی اسے تین مرتبہ کہا اور اسی دن مرگیا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔ اسی طرح شام میں تین مرتبہ کہا اور اسی رات مرگیا جنت میں داخل ہو گا۔“

خیال رہے کہ شام کو ”اَصْبَحْتُ“ کی جگہ ”اَمْسَيْتُ“ پڑھے۔

شہداء کا مرتبہ اور ایک لاکھ نیکیاں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہے پھرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِمُلْكِهٖ (۱)

”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ساری چیزیں

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۹۴٤، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۷، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

جھکی ہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس کی عزت کے سامنے ساری چیزیں ذلیل ہیں اور اللہ کے لیے ساری تعریف جس کی حکومت اور سلطنت کے سامنے سب جھکے ہیں۔"

دعائے داؤد علیہ السلام

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام ہر صبح و شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ اَعْصِمْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَآءِ وَ اجْعَلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ۔ (۱)

"اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے، آج کے دن کی ہر مصیبت سے مجھے بچایئے جو آسمان سے اتری ہیں اور مجھے ہر خیر میں داخل فرما جو آسمان سے اتر رہی ہیں۔"

ہاتھ پکڑ کر جنت میں

حضرت منیدر رضی اللہ عنہ ایک افریقی صحابی ہیں، یہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے، میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (۲)

"میں خوش ہوں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر۔"

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۹۵۸/۲ بسند حسن

(۲) مجمع الزوائد: ۱۱۶/۲. طبراني بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

دعائے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے فاطمہ! تمہیں کس چیز نے میری ایک وصیت کے سننے سے روکا، تم یہ دعا کہو جب صبح و شام ہو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.(۱)

”اے زندہ اور باقی رہنے والے! آپ سے فریاد کرتا ہوں، میرا تمام حال درست فرمادیجیے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرمائیے۔“

دعائے موسیٰ علیہ السلام

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم سے ایک حدیث نہ بیان کروں جو میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد مرتبہ سنی ہے، اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے متعدد مرتبہ سنی، اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بار بار سنی ہے، میں نے کہا: ہاں (ضرور بیان کریں)! انہوں نے کہا: صبح و شام جو شخص اسے پڑھے گا کوئی دعا نہیں کرے گا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائیں گے۔ راوی (سمرہ) نے کہا کہ میں نے عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی، میں نے کہا: تم کو ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے متعدد مرتبہ سنی ہے، انہوں نے کہا ہاں، (سنائیے) میں نے حدیث (مذکور بیان کی) انہوں نے کہا: قسم خدا کی! میرے ماں باپ قربان جائیں اللہ کے رسول پر! یہ وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیے تھے، وہ روزانہ سات مرتبہ اسے پڑھتے تھے،

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۱۷/۱۰، برجال ثقات

www.besturdubooks.wordpress.com

کوئی سوال نہیں کرتے مگر یہ کہ اللہ پاک اسے پورا کرتا (دعا یہ ہے):

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تُسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ.[1]

"اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا آپ ہی مجھے ہدایت دیتے ہیں، آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں آپ ہی مجھے سیراب کرتے ہیں آپ ہی مجھے موت دیں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔"

قتل اور دیگر حوادث و آفاتِ عالم سے محفوظ رہنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا (یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا):

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًی بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ، بِاسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْهِ رَبِّیْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اللّٰهَ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ

(۱) مجمع الزوائد: ۱۱۸/۱۰، طبراني بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

ثَنَاءُكَ وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاءُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ قُضَاةِ السُّوْءِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.(۱)

ہر تکلیف و پریشانی سے نجات کا وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص آیت الکرسی اور سورہ الفاتحہ اور یہ آیت:

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ.

”حٰمٓ، نازل شدہ ہے کتاب اس اللہ کی جانب سے جو غالب علم والا ہے، گناہ بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا، سخت گرفت کرنے والا بڑی قوت والا ہے، نہیں کوئی معبود اس کے سوا، اس کی طرف ٹھکانہ ہے۔“

پڑھ لے، شام تک وہ ناپسندیدہ اور تکلیف دہ امور سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لیا کرے گا صبح تک محفوظ رہے گا۔(۲)

حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام ۳/ ۳/ مرتبہ ”قل هو الله احد ...... الخ قل اعوذ برب الفلق ...... الخ“ اور ”قل اعوذ برب الناس ...... الخ“ پڑھ لیا کرو اس سے تمام بلاؤں اور مصائب

(۱) مستظرف: ۲/ ۲۸۰

(۲) دارمي: ۲/ ۴۴۸

www.besturdubooks.wordpress.com

سے حفاظت ہوگی۔[1]

دعائے عیسیٰ علیہ السلام

حضرت جعفر بن برقان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ مَا اَرْجُوْ وَ لَا اَسْتَطِیْعُ عَنْهَا دَفْعَ مَا اَکْرَهُ وَ اَصْبَحَ الْخَیْرَ بِیَدِ غَیْرِیْ وَ اَصْبَحْتُ مُرْتَهِنًا بِمَا کَسَبْتُ فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرَ مِنِّیْ فَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّیْ وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا یَرْحَمُنِیْ۔[2]

”اے اللہ! میں نے صبح کی، میں طاقت نہیں رکھتا تکلیف دہ امور کے دفع کرنے پر اور نہ حسب خواہش نفع پر اختیار رکھتا ہوں، معاملہ غیر کے ہاتھ میں ہے اور میں اپنے اعمال میں محبوس ہوں، کوئی فقیر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں، دینی اعتبار سے مصیبت میں مبتلا نہ فرما اور دنیا کو زیادہ باعث فکر نہ بنا اور رحم نہ کرنے والے کو مجھ پر مسلط نہ فرما۔“

دعائے حضرت خضر والیاس علیہما السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھ لے گا وہ جلنے، ڈوبنے اور عطاء رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: شیطان، ظالم، سانپ، بچھو کے ضرر سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰهُ، بِسْمِ

(۱) ابوداؤد: ۶۹۳، ترمذي، نسائي، ابن سني: ۳۹، رقم: ۸۱

(۲) ابن ابي شيبه: ۲۷۹/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰهُ. بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.[۱]

"اللہ کے نام سے جو وہ چاہے، بھلائی نہیں آتی مگر اللہ کی طرف سے، اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے، برائی نہیں ہٹ سکتی مگر اللہ کی طرف سے، اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے، ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے، کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے۔

"ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ہر سال حضرت خضر اور الیاس علیہما السلام حج کے موقع پر جمع ہوتے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کا سر مونڈتے ہیں اور ان کلمات کو پڑھتے ہوئے جدا ہوتے ہیں۔

بہترین رزق

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا:

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

"وہی ہوگا جو اللہ چاہے، نہ کوئی طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے، میں گواہی دیتا ہوں اللہ پاک ہر شے پر قادر ہے۔"[۲]

---

(۱) شرح احیاء العلوم: ۴/۳۷۹

(۲) ابن سني: ۲۹، رقم: ۵۳، کنز العمال: ۲/۱۰۶

www.besturdubooks.wordpress.com

صبح وشام درود شریف کی فضیلت

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام دس مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھ لیا کرے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت کو پائے گا۔[1]

جب سورج نکلے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورج طلوع ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَلَّلَنَا الْیَوْمَ عَافِیَتَهٗ وَ جَاءَ بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلِعِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ وَ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ اَنَّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اُكْتُبْ شَهَادَتِیْ بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ وَ اُولِی الْعِلْمِ وَ مَنْ لَّمْ یَشْهَدْ بِمِثْلِ مَا شَهِدْتُّ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِیْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَیْكَ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ اَنْ تُعْطِیَنَا

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۰، القول البدیع: ۱۱۶

www.besturdubooks.wordpress.com

رَغْبَتَنَا وَ اَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَایَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ اِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ.(۱)

”تمام تعریف خدا کے لیے جس نے آج عافیت کے دین میں داخل کیا اور سورج کو اپنے مطلع سے نکالا، اے اللہ! میں نے صبح کی میں آپ کو گواہ بناتا ہوں جس کی گواہی دی ہے میں نے اپنے نفس پر اور فرشتے نے گواہی دی اور حاملین عرش نے اور تمام مخلوق نے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ قائم ہیں انصاف کے ساتھ، کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ غالب حکمت والے ہیں اور میری شہادت لکھ لیجیے فرشتوں اور اہل علم کی شہادت کے بعد اور جو مجھ جیسی شہادت نہ دے جو میں نے شہادت دی ہے تو اس کی جگہ میری شہادت لکھ لیجیے، اے اللہ! آپ سلام ہیں، آپ کی جانب سے سلامتی ہے، آپ ہی کی طرف سلامتی ہے، سوال کرتا ہوں آپ سے اے جلال واکرام والے! کہ آپ ہماری دعا کو قبول فرمالیجیے اور اپنی رغبت سے ہمیں نوازیے اور یہ کہ ہم کو مستغنی بنادیجیے جس کو آپ نے ہم سے مستغنی رکھا ہے، اپنی مخلوق میں، اے اللہ! میرے دین کو درست کر دیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے، میری دنیا سنوار دیجیے جس میں ہمیں رہنا ہے اور میری آخرت سنوار دیجیے جہاں میرا ٹھکانہ ہے۔“

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعائے طلوعِ شمس

ا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی باندی سے کہا کہ جب طلوع شمس ہو جائے

(۱) ابن سني: ٦٠، رقم: ١٤٧، اذكار: ٧١، الدعاء للطبراني: ٢/ ٩٤١، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

تو مجھے بتانا، چنانچہ باندی نے طلوع شمس کی خبر دی تو آپ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَ اَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ.(۱)

''تعریف اس کی جس نے ہمیں یہ دن بخشا اور ہماری لغزشوں کو معاف کیا اور عذاب نار کی سزا نہ دی۔''

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت جو مسلم میں ہے، اس میں آپ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا پڑھنا منقول ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا.(۲)

''تعریف اس کی جس نے آج ہمیں معاف کر دیا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہ کیا۔''

غروبِ شمس کے وقت کی دعا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے کہ میں مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا پڑھوں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَهَارِكَ وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِیْ.(۳)

''اے اللہ! یہ رات کے آنے کا وقت اور دن کے رخصت ہونے کا وقت اور

(۱) ابن سني: ٦٠، رقم: ١٤٨، مجمع الزوائد: ١١٨، برجال صحاح

(۲) مسلم: ٢٧٤/١

(۳) ابوداؤد: ٧٩، الدعاء للطبراني: ١٠٠١/٢

www.besturdubooks.wordpress.com

تیرے داعی کی آواز ہے، بس مجھے بخش دے۔"

جب رات ہونے لگے تو کیا پڑھے؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب رات ہونے لگتی تو یہ دعا پڑھتی:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِ السَّبِيْلَ الْأَقْوَمَ. (۱)

"اے ہمارے رب! ہماری مغفرت فرما اور سیدھے راستہ کی رہنمائی فرما۔"

صبح صادق کے بعد کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی ایک طویل روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں بیدار ہوئے وضو کے بعد ان في خلق السماوات آخر تک پڑھی، پھر لمبی دو رکعت نماز پڑھی پھر سو گئے پھر چھ رکعت نماز پڑھی، ۳؍ رکعت وتر پڑھی، اذان ہوئی تو یہ پڑھنے لگے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَ مِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَ اجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا. (۲)

"اے اللہ! میرے دل میں اور میری زبان میں نور کر دیجیے اور میرے کان میں نور کر دیجیے اور میری آنکھ میں نور کر دیجیے، میرے پیچھے نور کر دیجیے میرے آگے نور کر دیجیے، میرے اوپر نور کر دیجیے اور میرے نیچے نور کر دیجیے اور مجھے نور بخش دیجیے۔"

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۲۷/۱۰، الدعاء للطبراني: ۱۰۰۱/۲

(۲) مسلم: ۲٦۱/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

رات اور دن کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو اس دعا کی ترغیب دی تھی کہ رات اور دن میں پڑھ لیا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةَ اِیْمَانٍ وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَ نَجَاحاً یَتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةً مِّنْكَ وَ عَافِیَةً وَ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَ رِضْوَاناً.(۱)

"اے اللہ میں آپ سے ایمان کی حالت میں تندرستی چاہتا ہوں، اخلاق و عبادت میں ایمان کا طالب ہوں، ایسی نجات کا طالب ہوں جس کے بعد کامیابی ہو اور آپ کی رحمت کا محتاج ہوں اور آپ سے عافیت کا، مغفرت کا، رضامندی کا خواستگار ہوں۔"

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا کہ صبح سے شام تک کیا دعا پڑھوں (یعنی ان اوقات میں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ سے عافیت کا سوال کرو۔" (۲)

دعائے عافیت کی تاکید

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "اے چچا! زیادہ عافیت کی دعا کیا کریں۔" (۳)

عافیت محبوب ترین دعا ہے

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۴، برجال ثقات

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۵، برجال ثقات

(۳) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۵

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللہ کے نزدیک محبوب ترین دعاؤں میں یہ دعا ہے جسے بندہ مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ.(۱)

"اے اللہ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں معافی کا اور عافیت کا دنیا اور آخرت میں۔"

رات و دن کے مشترک اعمالِ مسنون کا بیان

سورۂ یٰسین کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ یٰسٓ رات اور دن میں اللہ پاک کی رضا کے لیے پڑھے گا، اللہ پاک اس کی مغفرت فرما دے گا۔(۲)

قضائے حاجات

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دن کے شروع میں یٰسٓ شریف پڑھے گا اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں گی۔(۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس نے صبح کو سورۂ یٰسٓ پڑھی، اس کے کاموں میں شام تک سہولت ہوگی اور جس نے شروع رات میں پڑھی اس کے رات کے امور میں صبح تک سہولت ہوگی۔(۴)

سورہ اخلاص کی فضیلت اور اس کا ورد مسنون

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۵

(۲) طبراني، ابن سني: ۲۲٤، رقم: ٦٧٩ بسند صحيح

(۳) دارمي: ٤٥٧

(۴) دارمي: ۲/٤٥٧

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوئے سنا کہ جو مسلمان مرد یا مسلمان عورت دن رات میں دو سو بار ”قل ھو اللہ احد“ پڑھے تو اللہ پاک اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردے گا۔ ترمذی کی روایت میں یہ ہے کہ قرضہ کو چھوڑ کر سارے گناہ معاف کر دے۔ گا خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے تاریخ بغداد میں روایت کیا ہے کہ جو شخص ”قل ھو اللہ احد“ دو سو مرتبہ پڑھے گا اس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے (یعنی ایک مرتبہ پڑھنے پر ایک سال کے گناہ معاف)۔ (۱)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا بتائی اور حکم دیا کہ ہر گھر کے افراد صبح کو یہ پڑھا کریں:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَ مِنْكَ وَ بِكَ وَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيَّتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مَا شِئْتَ كَانَ وَ مَا لَمْ تَشَاءُ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَ مَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَدْرِ وَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَ شَوْقًا

---

(۱) ترمذي: ۲/ ۱۱۳، ابن سني: ۲۲۸، رقم: ۶۹۹، بسند غريب

www.besturdubooks.wordpress.com

اِلٰی لِقَائِكَ مِنْ غَیْرِ ضَرَّاءِ مُضِرَّةٍ وَ لَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اِعْتَدِیْ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ اَوْ اِكْتَسِبَ خَطِیْئَةً مُحِیْطَةً اَوْ اَذْنَبَ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا وَ اَشْهَدُكَ وَ كَفٰی بِكَ شَهِیْدًا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَ لِقَائَكَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ آتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تَكِلْنِیْ اِلٰی ضَیْعَةٍ وَ عَوْرَةٍ وَ ذَنْبٍ وَ خَطِیْئَةٍ فَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ.(۱)

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں اور میں مستعد ہوں آپ کی فرمانبرداری کے لیے، بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے اور وہ سب آپ کے

(۱) الدعاء للطبراني: ۳۲۰، طبراني كبير، حاكم: ۱/۵۱۶، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

ہی لیے ہے، اے اللہ! جو کچھ بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا کوئی منت مانی تو ان سب پر آپ کا ارادہ مقدم ہے، جو آپ نے چاہا ہو گیا، جو نہ چاہا نہ ہوا، نہ کسی کو کوئی قوت نہ طاقت سوائے اللہ کے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو لگے جس کو آپ نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جس پر میں نے لعنت کی ہو سو اسی پر لعنت ہو جس کو آپ قابلِ لعنت سمجھیں۔ آپ ہی دنیا اور آخرت کے کارساز ہیں، اسلام کی حالت میں وفات دیجیے اور صالحین کے ساتھ شامل فرمائیے۔ اے اللہ! میں آپ سے تقدیر پر راضی رہنے کا، موت کے بعد خوشگوار زندگی کا اور آپ کے رخ کی طرف نظر کی لذت کا اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں کہ کسی ضرر پہنچانے والے کے ضرر اور گمراہ کرنے والے کے فتنہ سے محفوظ رہوں، اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں کہ ظالم بنوں یا مظلوم ہوں، میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے، یا اکارت کرنے والے گناہ کو کماؤں، یا ایسا گناہ کروں جسے آپ معاف نہ فرمائیں۔ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! غیب و حاضر کے جاننے والے! جلال و اکرام کے مالک! اس دنیا کی زندگی میں آپ سے عہد و پیمان کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا ہوں اور آپ کی گواہی کافی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ تنہا ہے، آپ کا شریک نہیں، آپ کے لیے بادشاہت ہے آپ کے لیے ہی تعریف ہے اور آپ ہر شئ پر قادر ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے اور قیامت آکر رہے گی، اس میں کوئی شک نہیں اور آپ قبروں میں مدفون لوگوں کو اٹھائیں گے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اگر آپ نے میرے نفس کو دنیاوی جائیداد اور گناہوں کے حوالہ کیا تو مجھے اعتماد نہیں کہ (بچ جاؤں) مگر آپ کی رحمت سے، پس میرے گناہوں کو معاف فرمائیے، آپ کے سوا کوئی

www.besturdubooks.wordpress.com

گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، میری توبہ قبول فرما کہ آپ ہی توبہ قبول کرنے والے ہیں۔"

معجم طبرانی کے نسخہ میں "ضیعة" کے بجائے "ضعف" ہے جس کا ترجمہ کمزوری اور ضعف ہے۔

رات کے اعمال و مسنون وظائف

سورۂ واقعہ کی فضیلت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے اسے کبھی فاقہ (غربت) کی نوبت نہ آئے گی۔ چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنی لڑکیوں کو کہہ دیا ہے کہ وہ ہر رات اس سورت کو پڑھا کریں۔ (۱)

رات کا قرآنی وظیفہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: رات میں جو شخص چالیس آیتیں پڑھ لے گا، وہ غافلین میں شمار نہ ہوگا۔ جو سو آیتیں پڑھ لے گا وہ قانتین میں شمار ہوگا۔ جو دو سو آیتیں پڑھ لے گا قرآن اس سے محاجہ (اس کے خلاف حجت) نہ کرے گا اور جو پانچ سو آیتیں پڑھ لے گا اس کے لیے ایک قنطار ثواب لکھا جائے گا۔ (۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر پڑھا کرتے تھے۔ (۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۂ آل عمران کی

---

(۱) مشکوٰۃ: ۱۸۹، ابن سني: ۲۲۵، رقم: ٦٨٥

(۲) ابن سني: ۲۲۳، رقم: ٦٧٧، بسند ضعيف

(۳) حاکم: ۲/٤٣٤، ابن سني: ٢٢٤، رقم: ٦٨٣

www.besturdubooks.wordpress.com

آخری دس آیتیں پڑھتے تھے۔[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۂ الم سجدہ پڑھتے تھے۔[2]

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو مُسبّحات کی تلاوت فرماتے تھے۔[3]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل نے مجھے حکم دیا جب تک سورۂ حم سجدہ اور سورۂ تبارک الذی نہ پڑھ لوں، نہ سوؤں۔[4]

دن کے اوراد اور دعائیں

تعوذ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دن میں دس مرتبہ استعاذہ (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم) پڑھتا ہے تو اللہ پاک ایک فرشتہ متعین کر دیتے ہیں جو اس کو شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔[5]

مستجاب الدعوات

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ مؤمن مرد اور عورتوں کے لیے ۲۵ ریا ۲۷ مرتبہ مغفرت کی دعا کرے گا تو وہ ان مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو گا جن کی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔[6]

---

(۱) ابن سني: ۲۲۷، رقم: ۶۹۳

(۲) سيرة ابن هشام: ۳۹۵/۷

(۳) ابوداؤد: ۶۸۹

(۴) درمنثور: ۲۲۳/۷

(۵) مجمع الزوائد: ۱۴۲/۱۰، ترمذي: ۱۱۱/۲، برجال ثقات

(۶) حصن: ۱۲۷، طبراني

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد! اگر آپ چاہیں کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ۔ (۱)

”اے اللہ! آپ کی خوب تعریف ہے دوام کے ساتھ، آپ کی خوب تعریف ہے جس کی کوئی انتہاء نہیں سوائے آپ کے علم کے، آپ کی خوب تعریف ہے جس کی آپ کی مشیت کے علاوہ انتہاء نہیں، آپ کی خوب تعریف ہے کہ اس کے کہنے والے کو سوائے آپ کی خوشنودی کے کوئی اجر نہیں۔“

یومِ جمعہ کے مسنون اعمال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن صبح کی نماز سے قبل تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ خواہ سمندر کے برابر کیوں نہ ہو معاف ہو جائیں گے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (۲)

شبِ جمعہ کے اوراد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ”حم

(۱) كنز العمال: ۲/ ٦٣٥، بيهقي

(۲) اذكار نووي: ۷۱، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

الدخان''، شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں اس سورت کو پڑھے گا ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔

ایک روایت میں ہے کہ جو ''سورہ دخان'' شب جمعہ یا یوم جمعہ میں پڑھے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ جو سورہ یٰسین شب جمعہ میں پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ (۱)

درود پاک

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کی روشن رات میں اور روشن دن میں کثرت سے درود پڑھا کرو۔

ایک روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن شہادت دوں گا اور شفاعت کروں گا۔ (۲)

جمعہ کے دن مسجد میں جاتے وقت کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ جب جمعہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو مسجد کے دروازے پر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَیْكَ وَاَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْكَ وَاَفْضَلَ مَنْ سَأَلَكَ وَرَغِبَ اِلَیْكَ. (۳)

''اے اللہ! اپنی طرف متوجہ ہونے والوں میں سب سے زیادہ متوجہ ہونے والا

(۱) ترغیب: ۵۱۴/۱

(۲) القول البدیع: ۱۸۶

(۳) اذکار: ص ۱۴۴، ابن سني: ۱۳۱، رقم: ۳۷۶

www.besturdubooks.wordpress.com

اور اپنے مقربین میں سب سے زیادہ تقرب والا بنا دیجیے اور سائلین اور راغبین میں مجھے سب سے افضل بنا دیجیے۔"

مصائب سے حفاظت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے بعد "قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" سات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اسے مصائب اور برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ ایک روایت میں اس کے ساتھ سورہ فاتحہ بھی ہے۔ [۱]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ" پڑھے گا اس کے ایک لاکھ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہو جائیں گے۔ [۲]

جمعہ کے دن کا درود

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود بھیجو، جو ایک درود بھیجے گا خدائے پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ [۳]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو جمعہ کے دن عصر کے بعد اسی جگہ بیٹھے یہ درود اسی (۸۰) بار پڑھے گا اس کے اسّی (۸۰) سال

---

(۱) ابن سني: ۱۳۲، رقم: ۳۷۷، بسند ضعيف

(۲) ابن سني: ۱۳۲، رقم: ۳۷۹

(۳) القول البديع: ۱۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا اسے اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے۔[2]

مزید تفصیل عاجز کے رسالہ "زاد الابرار" میں دیکھیے، جو درود پاک پر نہایت ہی جامع ترین رسالہ ہے۔

سورۂ کہف

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شبِ جمعہ کو سورۂ کہف پڑھے گا اس کے اور بیت اللہ کے درمیان ایک نور قائم کر دیا جائے گا۔[3]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا اس کے لیے اس کے قدم سے آسمان تک نور ہو گا، جو قیامت کے دن روشن ہو گا اور دو جمعہ کے درمیان کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا اس پر دجال کا تسلط نہ ہو گا (وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا)۔[4]

---

(۱) القول البدیع: ۱۸۸

(۲) الترغیب: ۵۰۱/۲

(۳) ترغیب: ۵۱۲/۱

(۴) ترغیب: ۵۱۳/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سورۂ کہف کے شروع کی دس آیتیں محفوظ رکھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (۱)

علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا کہ سورہ کہف کا اول اور آخر دونوں کے متعلق احادیث میں ہے کہ ان کا پڑھنے والا دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا اور علماء کرام جمعہ کے دن سورہ کہف کا پڑھنا سنت قرار دیتے ہیں۔ (۲)

لہٰذا جمعہ کے دن خود بھی اور اہل و عیال کو بھی اس کی تاکید کریں کہ ضرور پڑھیں تاکہ ان کی بھی عادت ہو اور وہ بھی ان فضائل کے حاصل کرنے والے ہوں۔

جمعہ کے دن مسنون اعمال میں صلوٰۃ التسبیح کا پڑھنا بھی ہے، جس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے محبوب چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تاکید فرمائی تھی۔ (۳)

سوتے وقت کی دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت کی مسنون دعائیں

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بستر پر آؤ تو وضو کرو، دائیں کروٹ لیٹو اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَهْبَةً وَ رَغْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجٰی مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ

(۱) بیهقي في الشعب: ۲/۴۷۳

(۲) روح المعاني: ۱۵/۲۰۰

(۳) ترمذي: ۱۰۹

www.besturdubooks.wordpress.com

اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ. (۱)

"اے خدا! میں نے اپنا رخ آپ کی طرف کیا، اپنا کام آپ کے حوالہ کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف کی آپ کی رغبت اور آپ کے خوف سے، آپ کے سوا نہ کوئی ٹھکانہ نہ جائے پناہ، آپ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا اور اس نبی پر جسے آپ نے بھیجا۔"

اگر تمہارا انتقال ہو گیا تو فطرت اسلام پر ہو گا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں یہ دعا اس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ. (۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بستر پر آئے تو اپنے بستر کے اندرونی اطراف کو جھاڑ لے، نہ معلوم کہ اس میں کیا ہے، پھر یہ دعا پڑھے:

بِاِسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ الصَّالِحِیْنَ. (۳)

---

(۱) بخاري: ۲/ ۹۳٤

(۲) ایضاً

(۳) بخاري: ۲/ ۹۳٥

www.besturdubooks.wordpress.com

”آپ کے نام سے اے میرے رب اپنے پہلو کو رکھا اور آپ کے ہی نام سے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو روک لیں تو رحم فرمائیں، اگر چھوڑ دیں تو اس کی حفاظت فرمائیں جس طرح کہ نیکوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔“

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو فرماتے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَحْیٰی وَ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ.(۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا نقل فرماتے ہیں۔ ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ جب ہم سونے جائیں تو یہ دعا دائیں کروٹ پر سوتے ہوئے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَ النَّوٰی وَ مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَ الْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.(۲)

”اے اللہ! زمین و آسمان کے رب اور عرش عظیم کے رب اور ہمارے رب اور

(۱) مسلم: ۲/۳۴۸

(۲) مسلم: ۲/۳۴۸

www.besturdubooks.wordpress.com

ہر شے کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات و انجیل و فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر چیز سے پناہ مانگتا ہوں کہ اس کی پیشانی آپ کی گرفت میں ہے۔ اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں آپ کے اوپر کچھ نہیں، آپ ہی باطن ہیں آپ کے علاوہ کچھ نہیں، ہمارے قرضہ کو ادا فرما اور ہمیں غنی بنا۔“

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (۱)

”اے اللہ! آپ کے نام پر مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔“

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (۲)

”اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچایئے جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے کہا: جب سونے جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ.

”اے اللہ! آپ نے میری جان کو پیدا کیا آپ ہی اس کو وفات دینے والے

---

(۱) بخاري: ۹۳۴، عمل اليوم للنسائي: ۷٤۷

(۲) عمل اليوم للنسائي: ۷۵۸

www.besturdubooks.wordpress.com

ہیں، آپ ہی کے قبضے میں اس کی موت و حیات ہے، اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی حفاظت کریں اور اگر موت دیں تو اس کی مغفرت فرمائیں، اے اللہ! آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا سنی۔ (۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ کَفَانَا وَ آوَانَا، فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ. (۲)

"تعریف اس اللہ کی جس نے کھلایا پلایا، کفایت کی اور ٹھکانا دیا، کتنے ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت نہیں اور ٹھکانا نہیں۔"

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ کو سر کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ یا تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (۳)

"اے اللہ! ہمیں بچایے اپنے عذاب سے جس دن جمع کریں گے آپ اپنے بندوں کو، یا اٹھائیں گے آپ بندوں کو۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرمانے کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

---

(۱) مسلم: ۳۴۸/۲

(۲) مسلم: ۳۴۹/۲

(۳) ترمذي: ۱۷۷/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَ الْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَ لَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ. (۱)

”اے اللہ! میں آپ کی کریم ذات اور کلماتِ تامہ کے وسیلے سے پناہ چاہتا ہوں کہ ہر اس برائی سے جو آپ کے قبضہ میں ہے، اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں قرض سے اور گناہ سے، اے اللہ! آپ کا لشکر شکست نہیں پا سکتا۔ آپ کا وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا، آپ کے قہر سے کسی دولت مند کو دولت فائدہ نہیں دے سکتی، آپ پاک ہیں، آپ کے لیے تعریف ہے۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لیے لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ. (۲)

”اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ کہ تو میرا رب ہے، اپنے پہلو کو رکھتا ہوں بس ہماری خطا کو معاف فرما۔“

حضرت ابو ازہر انماری رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ جب سونے تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ اَخْسِ شَيْطَانِیْ وَ فُكَّ رِهَانِیْ

---

(۱) ابوداؤد: ٦٨٨، ابن سني: ٢٣٣، رقم: ٧١٨

(۲) ابن سني: ٢٣٣، رقم: ٧١٩

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ ثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَ اجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.[1]

"اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما، میرے شیطان کو ذلیل ورسوا فرما، مجھے آزاد فرما (جہنم سے) میرے ترازو کو وزنی فرمااور مجھے طبقہ اعلیٰ میں شامل فرما۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر (سونے کے لیے) تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَ آوَانِيْ وَ اَطْعَمَنِيْ وَ سَقَانِيْ وَ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ وَ الَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ.[2]

"تعریف اللہ کی جس نے کفایت کی اور پناہ دی، مجھے کھلایا پلایا، جس نے مجھ پر احسان کیا اور خوب کیا اور جس نے مجھے دیا اور خوب دیا، اے اللہ! پس تعریف تیرے لیے ہے ہر حال میں، اے اللہ! آپ ہر شے کے رب اور ہر ایک شے کے مالک ہیں، میں عذاب دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کی ہے کہ جو بستر پر جائے وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ الْاَرْضِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ

(۱) ابوداؤد: ٦٨٩، ابن سني: ٢٣٤، رقم: ٧٢١

(۲) ابن حبان: ٢٣٥٧، ابن سني: ٢٣٥، رقم: ٧٢٨

www.besturdubooks.wordpress.com

اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ.(۱)

"اے اللہ! آسمان کے رب، زمین کے رب، ہمارے رب، ہر شے کے رب! آپ ہی کے قبضہ میں ہر شے کی پیشانی، آپ ہی اول آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ ہی آخر آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ہی باطن آپ کے علاوہ کچھ نہیں، ہمیں فقر سے غنی بنادیجیے، ہمارا قرض ادا کر دیجیے۔"

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی سونے جائے تو یہ دعا پڑھے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقٍ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ.(۲)

"ایمان لایا میں اللہ پر، انکار کیا میں نے شیطان کا، اللہ کا وعدہ حق ہے، نبیوں نے اس کی تصدیق کی، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے، یعنی (رحمت الٰہی)"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ وَ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَ ادِّعَنِيْ اَمَانَتِيْ وَ اقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ.(۳)

---

(۱) حاکم: ۱/۵۴٦، کنز العمال: ۱۹/۲٤۸

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲٤

(۳) الادب المفرد: ۱۲۰۹، الدعاء للطبراني: ۲٦٥

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! مجھے رزق عطا فرمایئے، میرے گناہوں کو چھپایئے، مجھے میری امانت سپرد فرمایئے، میرے قرض کو ادا فرمایئے۔''

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک دعائے نوم کی تلقین

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعا سکھلائی اور فرمایا: جب سونے کے لیے بستر پر جاؤ تو پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَافِیْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَعْلٰی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی مَا شَاءَ اللّٰہُ قَضٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ مِنَ اللّٰہِ مَلْجَأً وَ لَا وَرَاءَ اللّٰہِ مُلْتَجَا تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مَا مِنْ دَابَّۃٍ اِلَّا ھُوَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو کافی ہے، پاکی خدا کی جو بلند و بالا ہے، کافی ہے مجھے اللہ، جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے، سنتا ہے اس کی جو اس سے دعا کرے، نہ اللہ کے علاوہ کوئی جائے پناہ، نہ اس کے علاوہ کوئی حفاظت کی جگہ، بھروسہ کیا اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی مخلوق نہیں مگر اس کی پیشانی اللہ کے قبضہ میں ہے، ہمارے رب کا راستہ سیدھا ہے، تعریف اللہ کی جس نے کوئی لڑکا اختیار نہ کیا اور اس کی سلطنت میں کوئی شریک نہیں اور نہ ذلت کے وقت کوئی مددگار، اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی اسے سوتے وقت پڑھے پھر شیطان

www.besturdubooks.wordpress.com

اور ضرر رساں سانپ بچھو کیڑوں کے درمیان سو جائے تو اسے نقصان نہ ہو گا۔ (۱)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو دعائے نوم کی تعلیم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ایسی دعا بتا دیجیے جسے میں صبح و شام پڑھ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم صبح یا شام کرو، یا سونے جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِهٖ. (۲)

”اے اللہ! آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے! ہر شے کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔“

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دعائے نوم کی تلقین

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جب آپ بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھیں:

بِاسْمِكَ اللّٰھُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَ طَھِّرْلِیْ قَلْبِیْ وَ طَیِّبْ کَسْبِیْ وَ اغْفِرْ ذَنْبِیْ. (۳)

”اے اللہ! آپ کے ہی نام سے میں نے پہلو رکھا، میرا قلب پاک فرما دیں، میری

(۱) درمنثور: ۲۰۸/۴، ابن سني: ۲۳۹، رقم: ۷۴۰

(۲) ابن سني: ۲۳۶، رقم: ۷۲۹، ابوداؤد: ٦٩١

(۳) ابن سني: ۲۳۲، رقم: ۷۱٤

besturdubooks
www.besturdubooks.wordpress.com

کمائی پاک کردیں اور میرے گناہ کو معاف فرمادیں۔"

جہنم سے خلاصی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو صبح یا شام ایک مرتبہ پڑھے گا اس کا ایک ربع، دو مرتبہ پڑھے گا اس کا نصف، تین مرتبہ پڑھے گا اس کا تین چوتھائی اور جو چار مرتبہ پڑھے گا وہ مکمل جہنم سے خلاصی پائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ.(۱)

"اے اللہ! میں نے صبح کی اس حال میں کہ آپ کو گواہ بناتا ہوں اور حاملین عرش کو اور آپ کے فرشتوں کو اور تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔"

تمام مخلوق کی تعریف

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بستر پر سونے آئے اور یہ دعا پڑھے تو اس نے گویا تمام مخلوق کی تعریف کو شامل کرلیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَ اٰوَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَ سَقَانِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ

---

(۱) ابن سني: ۲٤۰، رقم: ۷٤۳

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلَيَّ وَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنْجِيَنِيْ مِنَ النَّارِ.[1]

"تعریف اس اللہ کی جس نے میری حفاظت کی اور ٹھکانا دیا، تعریف اس اللہ کی جس نے احسان کیا اور خوب کیا، سوال کرتا ہوں آپ کی عزت کے وسیلہ سے کہ مجھے عذابِ دوزخ سے نجات دیجیے۔"

اچھے خواب کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی دعائے نوم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب سونے کا ارادہ فرماتیں تو یہ دعا پڑھتیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رُؤْيَا صَالِحَةً صَادِقَةً غَيْرَ كَاذِبَةٍ نَافِعَةً غَيْرَ ضَارَّةٍ.[2]

"اے اللہ! میں آپ سے اچھے سچے خواب کا جو جھوٹا نہ ہو، نفع بخش ہو، نقصان دہ نہ ہو سوال کرتی ہوں۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعائے نوم

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم بستر پر جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.[3]

"اللہ کے نام سے اللہ کے راستہ میں اور ملت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک دعائے نوم کی تلقین

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

---

(۱) ابن سني: ۲۳٤، رقم: ۷۲٥

(۲) اذکار: ۷۹

(۳) عمل اليوم للنسائي: ٤٥٥

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ اِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ وَ الْمَلَائِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِہٖ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ.(۱)

’’اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! غیب و حاضر کے جاننے والے! ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں، محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں اور فرشتے گواہ ہیں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں شیطان سے اور اس کے شرک سے اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا کسی مسلمان کے ذمہ لگاؤں۔‘‘

حضرت ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ اسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سکھلاتے تھے اور خود بھی سونے کے وقت پڑھتے تھے۔

نیند نہ آنے پر یہ دعا پڑھے

حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے آپ ﷺ نے فرمایا: (جب کہ انہوں نے بے خوابی کی شکایت کی تھی) جب بستر پر سونے جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَ مَا اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ

(۱) الدعاء للطبراني: ۹۱۳/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَى اَحَدٍ اَوْ اَنْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَائُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.[۱]

''اے اللہ! ساتوں آسمان کے رب اور جو اس کے سایہ تلے ہے! اور زمینوں کے رب اور جو اس نے اٹھا رکھا ہے! اور شیاطین کے رب جو اس نے گمراہ کیا ہے! اپنی تمام مخلوق کی برائی سے پناہ دینے والے ہو جائیے کہ کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، آپ کی پناہ لینے والا غالب ہے، آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابلِ عبادت نہیں سوائے آپ کے۔''

☆...☆...☆

(۱) اذکار: ۸۲

www.besturdubooks.wordpress.com

سوتے وقت قرآنی معمولات کا بیان

سوتے وقت "الم سجدہ" کا پڑھنا مسنون ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک کہ "سورۂ الم سجدہ اور سورۂ ملک" نہ پڑھ لیتے۔ (۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات "الم سجدہ" پڑھتے۔ (۲)

حم سجدہ اور سورۂ ملک بھی مسنون ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس وقت تک نہ سوؤں جب تک کہ "حم سجدہ اور تبارک الذی" نہ پڑھ لوں۔ (۳)

سورۂ ملک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن شریف میں ایک سورۃ ایسی ہے جو تیس (۳۰) آیتوں والی ہے، وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کروادیتی ہے، وہ سورۂ تبارک الذی ہے۔ (۴)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ ملک عذابِ

---

(۱) ترمذي: ۲/۱۷۸

(۲) مسند ابو یعلی، سیرۃ الشامي: ۷/۳۹۵

(۳) بیهقي في شعب الایمان، درمنثور: ۷/۲۳۳، کنز العمال: ۱۹/۲۳۹

(۴) مشکوٰۃ: ۱۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

قبر سے روکنے والی سورت قرار دیا ہے۔[1]

بیہقی نے دلائل النبوۃ میں ذکر کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (سورۂ ملک کو) عذابِ قبر سے روکنے والی فرمایا ہے۔[2]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل ہے کہ عہدِ نبوی میں اسے مانعہ (عذاب قبر سے روکنے والی) کہا جاتا تھا۔[3]

ایک روایت میں ہے کہ ایک شخص کا انتقال ہوا، عذاب قبر کے فرشتے اس کے سرہانے آئے تو کہا کہ اسے عذاب دینے کا کوئی راستہ نہیں کہ یہ سورۂ ملک پڑھتا تھا۔

خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے: اے اللہ! اگر میں آپ کی کتاب سے ہوں تو میری شفاعت قبول کریئے، ورنہ مجھے اپنی کتاب سے نکال دیجیے۔[4]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ لگایا، ان کو علم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے، اچانک خیمہ لگانے والوں نے اس جگہ سے کسی کو سورۂ تبارک الذی پڑھتے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت خدا کے عذاب سے روکنے والی اور نجات دینے والی ہے۔[5]

سورۂ زمر اور بنی اسرائیل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب تک سورۂ زمر اور سورۂ بنی اسرائیل نہ پڑھ لیتے، سوتے نہیں تھے۔[6]

---

(۱) مشکوٰۃ:۱۸۷

(۲) درمنثور:۲۳۱/۷

(۳) مجمع الزوائد:،۱۳۱/۱۰

(۴) دارمي:۴۵۵/۲

(۵) مشکوٰۃ:۱۸۸

(۶) ابن سني:۲۲٤، رقم:٦٨٣، اذكار نبوي:۷۷، ترمذي:۱۷۸/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

مُسبّحات کی تلاوت

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک سوتے نہ تھے جب تک مُسبّحات کی تلاوت نہ فرمالیتے تھے کہ اس میں ایک آیت ہے جو ہزار آیت سے افضل ہے۔[1]

مُسبّحات ان سورتوں کو کہتے ہیں جن کی ابتداء تسبیح سے ہو، مثلاً: سَبَّحَ، یا یُسَبِّحُ، سے ہو، وہ یہ سورتیں ہیں: (۱) سورۂ حدید (۲) سورۂ حشر (۳) سورۂ صف (۴) سورۂ جمعہ (۵) سورۂ تغابن (۶) سورۂ اعلیٰ۔

اور آیت سے مراد سورۂ حشر کی آخری آیت ہے۔

سورۂ آلِ عمران کی آخری آیتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیتیں پڑھتے تھے۔[2]

یعنی ''اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰاتِ'' سے آخر سورت تک۔

سورۂ کافرون

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر تشریف لاتے تو سورۂ کافرون پڑھتے۔[3]

نوفل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ ان کے والد سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر رات سورۂ کافرون پڑھ کر سوؤ، شرک سے براءت ہوگی۔[4]

---

(۱) ابوداؤد: ۶۸۹، ترمذي: ۱۷۸، الاذکار للنووي: ۷۷

(۲) ابن سني: ۲۲۷، رقم: ۶۹۳

(۳) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۱

(۴) ابوداؤد: ۶۸۹، فتح الباري: ۱۲۵، ترمذي: ۲/۱۷۷

www.besturdubooks.wordpress.com

معوّذتین

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہتھیلیوں کو ملا لیتے اور "قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس" پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے، پھر جہاں تک ہاتھ جاتا وہاں تک پھیر لیتے، اولاً سر اور چہرے سے شروع فرماتے پھر جسم کے اگلے حصہ پر، تین مرتبہ اسی طرح کرتے۔ (۱)

فائدہ: سوتے وقت کا یہ عمل مسنون بڑی افادیت رکھتا ہے، بلاءِ سماوی اور ارضی کا دافع ہے۔ آسیب، سحر، کرتب، خوف و دہشت، وساوس شیطانیہ اور ڈراؤنے خواب کے ازالہ کے لیے نفع بخش ہے، خصوصاً ایسے مواقع میں جہاں آسیب و سحر، کرتب، خوف و دہشت کا اندیشہ ہو اور اسی طرح جسے آسیب و سحر کی شکایت ہو ان دونوں سورتوں کا معمول اس کے حملہ کو روکتا ہے اور اس کی طاقت و قوت کو ختم کرتا ہے۔

آیت الکرسی

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرسلاً یہ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہہ رہے تھے کہ ایک خبیث جن آپ کی ایذا کے درپے (یعنی آپ کو تکلیف پہنچانا چاہتا ہے)، جب آپ بستر پر تشریف لائیں تو آیت الکرسی پڑھ لیں۔ (۲)

آیت الکرسی کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی سمجھدار مسلمان آیت الکرسی پڑھے بغیر سو جائے۔ (۳)

ایک حدیث میں آتا ہے کہ جس نے سوتے وقت آیت الکرسی پڑھی تو اس کی

(۱) بخاري: ۹۳۵، ابوداؤد: ۶۸۹، ترمذي: ۳۴۲

(۲) کنز العمال: ۲۳۶/۱۹

(۳) اذکار: ۸۰

www.besturdubooks.wordpress.com

حفاظت کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا اور جو بستر پر لیٹ کر اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہمسایہ اور اردگرد کے کئی گھروں کی حفاظت فرماتا ہے۔ [۱]

فائدہ: سوتے وقت آیت الکرسی کا ورد شیاطین کے وساوس، حملے اور جمیع آسیب وغیرہ سے حفاظت کا نہایت ہی مضبوط حصار ہے، عورتوں اور بچوں کو شیاطین بسا اوقات پریشان کرتے ہیں، ان کی حفاظت کے لیے آیت الکرسی معوذتین کے ساتھ نہایت ہی مضبوط و مجرب دفاع ہے۔ جن بچوں اور عورتوں پر آسیب یا جن کا اثر ہو، یا گھر میں اثر ہو تو اسے پڑھ کر جسم پر دم کر لینا یا دستک دینا یا زور سے پڑھ لینا بہت مفید اور نفع بخش ہے۔

سوتے وقت قرآن پاک پڑھنے کی فضیلت و فوائد

تمام شرور سے بچاؤ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کی سورتوں میں سے کوئی سورت سوتے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو اس کا محافظ اور نگہبان بنا دے گا جو اس کی حفاظت کرتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اٹھ جائے۔ [۲]

سوتے وقت تلاوت کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات میں چالیس آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ غافلین میں نہ لکھا جائے گا اور جو ایک سو آیتوں کو پڑھے گا وہ قانتین (عبادت گزار) لکھا جائے گا، جو دو سو آیتیں پڑھے گا قرآن اس سے محاجہ نہ کرے گا (اس کے خلاف حجت پیش نہ کرے گا) اور جو پانچ سو

(۱) حاشیہ حصن حصین (اردو): ۱۳۹

(۲) کتاب الدعاء للطبراني: ۲۷۵، فتح: ۱۱/۱۲۵

www.besturdubooks.wordpress.com

آیتیں پڑھے گا اس کے لیے اجر کا ایک ڈھیر لکھا جائے گا۔[1]

مستدرک حاکم کی روایت میں ہے کہ جو دس آیتیں (کسی بھی مقام سے) پڑھے گا غافلین میں نہ لکھا جائے گا۔[2]

سورۂ حشر کی آخری آیتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وصیت کی کہ جب وہ بستر پر جائے تو سورۂ حشر کی آخری آیتیں پڑھے، اگر موت آ گئی تو شہید ہو گا، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت سے ہو گا۔[3]

شیطان سے حفاظت سورہ بقرہ کی آیتوں سے

شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو سورۂ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا تین دن تک شیطان اس کے گھر میں داخل نہیں ہو گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں شروع سورہ بقرہ کی، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور آخر کی تین آیتیں جن کی ابتدا ''للہ ما فی السموات و الارض'' سے ہے۔[4]

ایک دوسری روایت میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ منقول ہے کہ جو ان آیتوں کو سوتے وقت پڑھے گا، قرآن پاک نہ بھولے گا۔[5]

سورۂ اخلاص سے جنت میں داخلہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سونے کا ارادہ

---

(۱) ابن سني: ۲۲۳، رقم: ٦٧٧

(۲) ابن سني: ۲۳۰، رقم: ۷۰۷

(۳) ابن سني: ۲۳٤، رقم: ۷۲۳

(۴) دارمي: ٤٤٨

(۵) دارمي: ٤٤٩

www.besturdubooks.wordpress.com

کرے، دائیں کروٹ سو جائے اور سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے کہے گا: اے میرے بندے! دائیں کروٹ یعنی دائیں طرف سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔[1]

دیلمی کی ایک روایت میں ہے کہ انسان و جنات ہر ایک کی برائی سے حفاظت ہو جائے گی۔[2]

ہر چیز سے حفاظت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب تم نے اپنے پہلو کو بستر پر رکھ لیا اور سورۂ فاتحہ اور اخلاص پڑھ لی تو موت کے علاوہ ہر شے سے مامون ہو گئے۔[3]

سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں کسی عقل مند کے متعلق یہ گمان نہیں کرتا کہ وہ سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھے بغیر سو جائے۔[4]

سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں "آمن الرسول" سے آخر سورت تک ہیں، ان کے بڑے فضائل و فوائد ہیں۔

اسی طرح معوذتین کی بھی فضیلتیں اور فوائد ہیں۔ بُرے خواب اور شیاطین کے وساوس اور ان کی اذیتوں سے حفاظت رہتی ہے۔

اگر رات میں کوئی وظیفہ یا ورد چھوٹ جائے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کا رات کا وظیفہ یا کچھ پڑھنا (نماز تہجد وغیرہ) رہ جائے تو وہ صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ

---

(۱) ترمذي: ۱۱۷/۲، کنز العمال: ۲۳۹/۱۹

(۲) بزار، حصن: ۱۴۷

(۳) کنز العمال: ۲۴۱/۱۹، اتقان: ۲۰۹/۲

(۴) اذکار: ۸۰

www.besturdubooks.wordpress.com

لے تو اس نے گویا رات میں ہی پڑھ لیا ہے۔[1]

رات میں نمازِ تہجد یا اور کوئی وظیفہ یا ورد نیند یا کسی وجہ سے نہ پڑھ سکا تو دن کے اول وقت میں اسے پڑھ لے تاکہ ناغہ کی بے برکتی سے محفوظ رہے۔

☆...☆...☆

(۱) ابوداؤد: ۱۸٦، بیهقي في الشعب: ۲/ ۱۲٤

www.besturdubooks.wordpress.com

خواب کے متعلق دعاؤں کا بیان

پسندیدہ خواب دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، پس الحمد للہ کہے اور اسے ذکر کرے، یعنی نیک ساتھی سے۔[۱]

بُرا خواب دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور تین بار استعاذہ یعنی ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ'' پڑھے۔[۲]

ناپسندیدہ خواب کی ایک دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو تین بار بائیں جانب تھتکار دے اور پھر یہ دعا پڑھے تو کچھ نقصان نہ ہو گا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَ سَيِّاٰتِ الْاَحْلَامِ.[۳]

''اے اللہ! میں شیطان کی حرکتوں سے اور بُرے خوابوں سے آپ کی پناہ چاہتا

---

(۱) بخاري: ۲/۱۰۳۴

(۲) اذکار: ۸۳، مسلم: ۲/۲۴۱

(۳) ابن سني: ۲۵۱، رقم: ۷۷۵

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوں۔"

ابن علان رحمۃ اللہ علیہ نے شرح اذکار میں خواب کے متعلق ایک دعا نقل کی ہے جو برے خواب کے دفاع اور اچھے خواب کے حصول کا ذریعہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَیِّءِ الْاَحْلَامِ وَ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ تَلَاعُبِ الشَّیْطَانِ فِی الْیَقْظَةِ وَ الْمَنَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رُؤْیَا صَادِقَةً نَّافِعَةً صَالِحَةً حَافِظَةً غَیْرَ مَنْسِیَّةٍ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اُحِبُّ۔ (۱)

"اے اللہ! میں آپ سے برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ ڈھونڈ تا ہوں، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس خواب کا جو اچھے، سچے، نفع بخش ہوں، حافظہ میں محفوظ ہوں بھولیں نہیں، اے اللہ! مجھے نیند میں پسندیدہ خواب دکھا۔"

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعا منقول ہے کہ جب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ناپسندیدہ خواب دیکھتے تو یہ پڑھتے:

اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلَائِكَةُ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ مِنْ شَرِّ رُؤْیَا هٰذِهٖ اَنْ یُّصِیْبَنِیْ فِیْهَا مَا اَكْرَهُ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ۔ (۲)

"میں خواب کی تکلیف دہ باتوں سے جن کا تعلق دین و دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں، جیسے ملائکہ خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔"

---

(۱) الفتوحات الربانية: ۳/ ۱۹۲

(۲) فتح الباري: ۱۲/ ۳۱۳

www.besturdubooks.wordpress.com

بُرے خواب سے بچنے کے لیے کیا دعا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب سونے کا ارادہ کرتیں تو یہ دعا پڑھ لیتیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رُؤْيَا صَالِحَةً صَادِقَةً غَيْرَ كَاذِبَةٍ نَافِعَةً غَيْرَ ضَارَّةٍ. (۱)

"اے اللہ! میں آپ سے اچھے خواب کا جو سچا ہو، جھوٹا نہ ہو، نفع بخش ہو، نقصان دہ نہ ہو سوال کرتی ہوں۔"

تعبیر دیتے وقت کیا دعا پڑھے؟

حضرت ضحاک جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھنے پر کہ کس نے خواب دیکھا: تو میں نے کہا: میں نے دیکھا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا:

خَيْرٌ تَلْقَاهُ وَ شَرٌّ تَوَقَّاهُ وَ خَيْرٌ لَّنَا وَ شَرٌّ لِّاَعْدَائِنَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (۲)

"تم کو بھلائی حاصل ہو، برائی سے محفوظ رہو، بھلائی ہمارے لیے ہے، برائی دشمنوں کے لیے، تعریف اللہ کی جو جہانوں کا پالنے والا ہے۔"

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ایک روایت میں تعبیر دینے والے کے لیے خواب دیکھنے والے کے حق میں یہ دعا منقول ہے:

خَيْرًا رَأَيْتَ وَ خَيْرًا يَكُوْنُ. (۳)

"اچھا دیکھا، اچھا ہو۔"

---

(۱) ابن سني: ۲۴۲، رقم: ۷۴۸، اذكار نووي: ۷۹

(۲) سبل الهدیٰ: ۴۱۱، ابن سني: ۲۵۲، رقم: ۷۷۷

(۳) اذكار: ۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: خواب دیکھنے والے کو یہ دعا دے تاکہ اس کے حق میں خیر ہو۔

جب رات میں نیند ٹوٹے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے، پھر مغفرت کی کوئی دعا مانگے یا اور دعا کرے تو قبول ہوتی ہے اور وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول کی جاتی ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔(۱)

”نہیں کوئی معبود سوائے خدائے واحد کے جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت اور تعریف، وہ ہر شے پر قادر ہے، پاک ہے، تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بڑا ہے، نہ کسی کو قوت اور طاقت سوائے اللہ کے۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْماً وَ لَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۱۵۴، بخاري، ابوداؤد: ۶۸۹

www.besturdubooks.wordpress.com

الْوَهَّابُ.[1]

''کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، پاک ہیں آپ اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں، آپ سے رحمت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! علم میں زیادتی عطا فرما، ہدایت کے بعد میرے قلب کو کج مت فرما، اپنی جانب سے رحمت عطا فرما، یقیناً آپ بخشنے والے ہیں۔''

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں بیدار ہوتے تو تین مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھتے۔[2]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ.[3]

''کوئی لائق عبادت نہیں سوائے اس خدا کے جو واحد، قہار، زمین و آسمان اور اس کے درمیان کے رب ہیں، جو غالب بخشنے والے ہیں۔''

ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے دروازے کے قریب سے گزرتا تھا، میں رات کے کسی حصہ میں الحمد للہ رب العالمین اور رات کے کسی حصہ میں سبحان اللہ و بحمدہ پڑھتے ہوئے سنتا تھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیدار ہوتے تو یہ پڑھتے)۔[4]

ایک دوسری روایت میں ہے کہ (دوبارہ نیند نہ آتی تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سبحان ربی

---

(۱) تقریب، ابن حبان: ۲۴۱، الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۱۵۳، ابوداؤد: ۶۹۰

(۲) الدعاء للطبراني: ۷۶۵

(۳) حاکم: ۱/ ۵٤۰، الدعاء للطبراني، ۷٦٤

(۴) الادب المفرد: ۱۲۱۸، الدعاء للطبراني: ۷٦۹، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھتے رہتے یہاں تک کہ مجھے نیند آجاتی تو میں نہ سنتا۔ (۱)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں بیدار ہو جاتے تو یہ دعا فرماتے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْ وَاهْدِ لِلسَّبِيْلِ الْاَقْوَمِ (۲)

"اے میرے رب! میری مغفرت فرمایئے اور سیدھا راستہ دکھایئے۔"

جب دوبارہ سوئے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات میں بستر سے اٹھے (مثلاً قضائے حاجت کے لیے یا وضو نماز وغیرہ سے فارغ ہو) پھر بستر پر آئے تو اپنے بستر کے اندرونی حصہ کو جھاڑے، اسے نہیں معلوم کہ اس نے اس میں کیا چھوڑا ہے، پھر لیٹ جائے اور یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ. (۳)

"آپ کے نام سے اے اللہ میں نے اپنے پہلو کو رکھا اور آپ کی ہی مدد سے اٹھایا، اگر آپ میری روح کو روک لیں تو اس پر رحم فرمایئے، اگر بھیج دیں تو اس طرح حفاظت فرمایئے جس طرح نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں۔"

نماز کے بعد جب بستر پر دوبارہ سونے جائے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہا، آپ

---

(۱) مجمع الزوائد، الدعاء للطبراني: ۲/۷۷۴

(۲) مسند احمد: ۲/۳۱٦، کنز العمال: ۷/٦۹

(۳) بخاري: ۹۳۵

www.besturdubooks.wordpress.com

ﷺ تہجد سے فارغ ہونے کے بعد بستر پر تشریف لے گئے تو یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِرَضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ اَللّٰھُمَّ لَا اَسْتَطِیْعُ ثَنَاءً عَلَیْكَ وَ لَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَثْنٰی عَلَیْكَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ.(۱)

"اے اللہ! آپ کی سزا سے میں آپ کی معافی کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اور آپ سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! کما حقہ آپ کی تعریف کی طاقت نہیں رکھتے، خواہ خوب مبالغہ ہی کیوں نہ کروں، ہاں آپ کی تعریف اس طرح کرتا ہوں جس طرح آپ نے خود اپنی تعریف کی۔"

جب دائیں بائیں کروٹ لے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ بستر پر سوئے یا زمین پر پھر رات میں دائیں بائیں کروٹ لے پھر یہ دعا پڑھے تو اللہ پاک ملائکہ سے فرماتے ہیں: میرے بندے کو دیکھو اس وقت بھی مجھے نہیں بھولا، تم گواہ رہو میں نے رحم کیا اور میں نے اس کی مغفرت کر دی (دعا یہ ہے):

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.(۲)

---

(۱) ابن سني: ۲۵۰، رقم: ۷۷۱

(۲) ابن سني: ۲۴۶، رقم: ۷۶۰

www.besturdubooks.wordpress.com

”میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلے ہیں ان کا شریک نہیں، انہی کے لیے بادشاہت، انہی کے لیے تمام تعریف ہے، زندہ کرتے ہیں، مارتے ہیں، وہ ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں نہیں موت آئے گی، انہی کے قبضہ میں بھلائی ہے، وہ ہر شے پر قادر ہیں۔“

رات میں اٹھے آسمان کی جانب نظر کرے تو یہ پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم (بیدار ہوئے) باہر تشریف لائے، آسمان کی جانب نگاہ کی اور اس آیت کریمہ کی تلاوت کی:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ. سے آخر سورت تک۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کی جانب نظر کرتے تو یہ پڑھتے:

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَ مَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ.[1]

---

(۱) بخاري: ۱/۵۹، مسلم: ۱:۳۰۱، ابن سني: ۷٦٤، مشكوٰة: ۱۰٦

www.besturdubooks.wordpress.com

جب نیند اچٹ جائے اور نہ آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی نیند اچٹ جاتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے کلمات نہ بتادوں جب تم ان کو پڑھ لو تو نیند آجائے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَ مَا اَقَلَّتْ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَاراً مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ.(۱)

"اے اللہ! آپ رب ہیں ساتوں آسمان کے اور جو ان کے سایہ میں ہے اور زمینوں کے رب جو اس نے اٹھایا ہے، رب ہیں شیطانوں کے اور ان کے جن کو اس نے گمراہ کیا، اپنی تمام مخلوق کی برائیوں سے مجھ کو بچایئے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا ظلم و سرکشی کرے، غالب ہیں آپ کی پناہ چاہنے والے اور بابرکت ہے آپ کا نام۔"

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی یہی روایت سنن ترمذی: ۱۹۱/۲ میں اس طرح ہے:

وَ مَا اَضَلَّتْ کے بعد كُنْ لِّيْ جَاراً مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ وَ اَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۲)

"اپنی تمام مخلوق کے شر سے پناہ دینے والے کہ کوئی مجھ پر حملہ کرے، یا ظلم و

(۱) مجمع الزوائد: ۱۲۶/۱۰

(۲) اذکار: ۸۲، بسند ضعیف

www.besturdubooks.wordpress.com

تشدد کرے، غالب ہے آپ کی پناہ لینے والے، بلند ہے آپ کی تعریف، نہیں کوئی معبود آپ کے سوا، نہیں کوئی معبود مگر صرف آپ۔"

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رات میں نیند نہ آنے (اچٹ جانے) کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَ اَنِمْ عَيْنِيْ. (۱)

"اے اللہ! ستارے بھی چھپ گئے، آنکھیں بھی سکون پاگئیں اور آپ زندہ قائم ہیں، نہ آپ کو اونگھ آتی ہے، نہ نیند، اے زندہ قائم رہنے والے! میری رات کو آرام دے دے، آنکھوں میں نیند عطا فرمادے۔"

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ. (۲)

"میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں، اس کے غضب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ آئے۔"

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں نیند اچٹنے کی شکایت پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم فرمودہ یہ دعا منقول ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَ

---

(۱) اذكار، ابن سني: ۲۴۴، رقم: ۷۵۴، بسند ضعيف

(۲) ابن سني: ۲۴۴، رقم: ۷۵۵، مجمع الزوائد: ۱۲۳/۱۰، بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ.(۱)

”اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ آپ کے غضب اور آپ کے بندے کی برائی، شیطان کے وسوسوں سے اور شیاطین کے آنے سے پناہ مانگتا ہوں۔“

جب نیند میں ڈر جائے، خوفزدہ ہو جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوف و ہراس کے وقت یہ دعا سکھاتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ.(۲)

”میں اللہ کے کلمات تامہ سے پناہ چاہتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کے بندہ کی برائی سے، شیاطین کے وسوسوں سے اور شیاطین کے حاضر ہونے سے۔“

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ میں نیند میں ڈر جاتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کی تعلیم فرمائی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ فِتَنِ النَّهَارِ وَ مِنْ شَرِّ طَوَارِقِ

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۳، برجال صحیح

(۲) ابوداؤد: ۵۴۳، اذکار: ۸۲، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ. (۱)

"میں اللہ کے کلمات تامہ سے پناہ چاہتا ہوں، جس سے کوئی نیک اور فاجر تجاوز نہیں کرسکتا اور اس کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان میں چڑھتی ہے اور اس کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے اور فتنہ شب و روز کی برائی سے اور شب و روز کے حادثہ کی برائی سے، ہاں مگر جو بھلائی لے کر آئے، اے رحم کرنے والے!"

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈر و وحشت کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ. (۲)

"اس کی پاکی جس کی بادشاہت پاک ہے، جو فرشتوں اور روح کا رب ہے۔"

☆...☆...☆

(۱) مجمع الزوائد: ۱۲۶/۱۰

(۲) مجمع الزوائد: ۱۲۸/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

کھانے کی دعاؤں کا بیان

جب کھانا پیش کیا جائے تو کیا پڑھے

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب کھانا پیش کیا جاتا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ، بِسْمِ اللّٰہِ(۱)

"اے اللہ! جو نوازا ہے آپ نے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا، اللہ کے نام سے شروع ہے۔"

جب کھانا شروع کرے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کھانے پر ہاتھ لگاؤ (یعنی شروع کرو) تو یہ دعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ.(۲)

"شروع ہے اللہ کے نام سے اور اس کی برکت سے۔"

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! تم کھاؤ تو کہو بسم اللہ، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے قریب سے کھاؤ۔(۳)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۸۸۸

(۲) تفسير مظهري: ۱/۳۳٦، حاكم، حصن: ۲۵۵

(۳) الدعاء للطبراني: ۲/۸۸٦، بخاري: ۲/۸۱۰، مسلم: ۲/۱۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کھانا کھاؤ تو اللہ کا نام لو۔[1]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کھانے پر اللہ کا نام لو۔[2]

مسند احمد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خادم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب کھانا لایا جاتا تو آپ بسم اللہ پڑھتے (اور کھانا شروع فرمادیتے)۔[3]

بسم اللہ کے متعلق

شروع میں صرف بسم اللہ پڑھ لینا بھی کافی ہے اور ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' پڑھ لینا بہتر ہے، علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ افضل ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' ہے اور بسم اللہ سے بھی سنت ادا ہو جائے گی۔[4]

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ شارح مواہب نے لکھا ہے کہ بسم اللہ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ. وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ[5]

''اے اللہ! جو آپ نے ہمیں نوازا ہے اس میں برکت عطا فرما، آپ بہترین رزق دینے والے ہیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

یہ دعا پڑھنا بھی سنت ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ

---

(۱) ابوداؤد: ۵۲۹، ترمذي

(۲) بخاري: ۸۱۰

(۳) سبل الهدىٰ: ۱۷۰/۷، جديد

(۴) شرح مواهب: ۳۴۸/٤، شرح مسلم: ۱۷۱/۲

(۵) شرح مواهب: ۳۴۸/٤

www.besturdubooks.wordpress.com

کھانا کھلائے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ.(۱)

''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانے سے نواز۔''

کسی کو کھلانے پر بلائے تو کیا کہے؟

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا رکھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب آجاؤ، بسم اللہ پڑھو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور قریب سے کھاؤ۔(۲)

پہلا لقمہ لے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلا لقمہ لیتے تو ''يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ'' ''اے وسیع مغفرت والے'' کہتے۔(۳)

ہر تیسرے لقمہ پر بسم اللہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا رہے ہیں اور ہر تیسرے لقمہ پر بسم اللہ پڑھ رہے ہیں۔(۴)

لقمہ کھانے کے بعد کیا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتے ہیں جو ایک لقمہ کھائے تو الحمد للہ کہے اور ایک گھونٹ پانی

---

(۱) ترمذي: ۲/۱۸۳، ابوداؤد: ۵۲٤

(۲) ترمذي: ۷، ابن سني: ۱۵۷، رقم: ٤٦٤، بخاري: ۲/۸۱۰

(۳) سيرت الشامي: ۷/۲٦۱

(۴) سبل الهدیٰ: ۷/۱۷۰، جديد

www.besturdubooks.wordpress.com

پیے تو الحمد للہ کہے۔[1]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ ہر لقمہ پر الحمد للہ کہنا خوشنودی رب کا اور مزید ثواب کا باعث ہے۔

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے پھر درمیان میں یاد آجائے تو یہ دعا پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ.[2]

کھانے کے بعد کی مختلف دعائیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کے بعد متعدد دعائیں منقول ہیں، ان منقولہ دعاؤں میں سے کسی ایک کا پڑھ لینا بھی ادائے سنت کے لیے کافی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تمام دعاؤں کو مختلف موقعوں پر پڑھ لے تاکہ تمام دعاؤں کا ثواب مل جائے جو باعثِ اجرِ عظیم ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کھانے سے فراغت کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ.[3]

”تعریف اس خداوند قدوس کی جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔“

---

(۱) مسلم: ۲/ ۳۵۲، زاد المعاد: ۲/ ۲۵

(۲) شرح مسلم: ۲/ ۲۷۱، ابوداؤد، ترمذي: ۲/ ۷، حاكم: ٤/ ١٠٨، ابن سني: ١٥٦، رقم: ٤٦١

(۳) ابن سني: ١٥٨، رقم: ٤٦٥، ابن ماجه: ٢٣٦، ترمذي: ٢/ ١٨٤، ابوداؤد: ٥٣٩، شمائل ترمذي

www.besturdubooks.wordpress.com

نوٹ: بعض کتابوں میں یہاں ''من المسلمین'' ہے سو ''من'' صحیح نہیں ہے، کسی بھی مستند روایت میں نہیں ہے۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَ سَوَّغَهٗ وَ جَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔ (۱)

''اللہ کا شکر ہے جس نے کھلایا پلایا حلق سے اترنا آسان کیا اور نکلنے کا راستہ بنایا۔''

حضرت حارث ازدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام کے کھانے سے فراغت پر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَطْعَمْتَ وَ اَسْقَيْتَ وَ اَشْبَعْتَ وَ اَرْوَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُوْرٍ وَ لَا مُوَدَّعٍ وَ لَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ۔ (۲)

''اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے آپ نے کھلایا پلایا، آسودہ کیا، سیراب کیا، بس آپ کے ہی لیے تعریف ہے جس میں نہ ناشکری کی گئی نہ چھوڑی گئی اور نہ (اے رب) بے پرواہی برتی گئی۔''

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَيْنَا وَ هَدَانَا وَ الَّذِیْ اَشْبَعَنَا

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۸۹۷، ابوداؤد: ۵۳۸

(۲) ابن سني: ۱٦٤، رقم: ٤۸۸، مجمع الزوائد: ٥/۳۲، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ اَرْوَانَا وَ كُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا. (۱)

"تعریف اس اللہ کی جس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت سے نوازا، جس نے پیٹ بھر کھانا کھلایا، سیراب کیا اور ہر قسم کے احسانات کی بخشش کی۔"

ایک دوسری روایت میں اس سے مختصر ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَ كُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا. (۲)

"تمام تعریف اس اللہ کی جس نے ہم پر احسان کیا، پس ہدایت سے نوازا، ہر عمدہ قابل آزمائش چیزوں سے آزمایا (یعنی نعمتوں کو نواز کر کہ شکر کرتا ہے یا نہیں)۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَ كَفَانَا وَ آوَانَا فَكَمْ مِنْ مَكْفُوْفٍ لَا كَافِيَ لَهٗ وَ لَا مَاْوٰى وَ مَصِيْرُهٗ اِلَى النَّارِ. (۳)

"تعریف اس اللہ کی جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور پیٹ بھرا، سیراب کیا، کفایت کی نعمتوں سے نوازا اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے محروم ایسے ہیں کہ اس کی کوئی کفایت کرنے والا نہیں، نہ اس کا کوئی ٹھکانا ہے اور اس کا ٹھکانا اور جگہ جہنم ہے۔"

---

(۱) ابن سني: ۱۵۸، رقم: ٤٦٧، بسند ضعيف

(۲) الدعاء للطبراني: ۸۹۵

(۳) الدعاء للطبراني: ۲/ ۸۹٤، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عبد الرحمٰن بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ جنہوں نے آٹھ سال تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا پیش کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے بسم اللہ اور جب کھانے سے فارغ ہو جاتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَ اَسْقَيْتَ وَ اَغْنَيْتَ وَ اَقْنَيْتَ وَ هَدَيْتَ وَ اَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ.(۱)

"اے اللہ! آپ نے کھلایا، پلایا، غنی بنایا، چیزوں سے نوازا، ہدایت دی، حیات بخشی، آپ کے ہی لیے تعریف ہے اس پر جو آپ نے عطا کیا۔"

حضرت مسلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانَا وَ آوَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْعَمَ عَلَيْنَا وَ اَفْضَلَ نَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنَا مِنَ النَّارِ.(۲)

"حمد اس ذات پاک کی جس نے ہمیں کھلایا پلایا، تعریف اس کی جس نے ہماری کفایت کی اور ٹھکانا دیا، تعریف اس کی جس نے ہم پر انعام کیا اور فضل کیا۔ ہم آپ کی رحمت کے طفیل سوال کرتے ہیں کہ ہمیں جہنم سے بچا۔"

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فراغتِ طعام پر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَ اَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا

(۱) ابن سني: ۱۵۸، رقم: ٤٦٦، بسند حسن، مسند احمد: ٦٢/٤، الاذكار: ۲۰۲

(۲) بزار: ۲۳۸/۳، مجمع الزوائد: ۳۲/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

فَاَكْثَرْتَ وَاَطِبْتَ فَزِدْنَا. (۱)

''اے اللہ! آپ نے پیٹ بھرا، سیراب کیا، پس اسے خوشگوار بنا اور آپ نے ہمیں رزق دیا، خوب دیا، اچھا دیا، پس اس میں اور زیادتی فرما۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَبْدِلْنَا خَيْرًا مِّنْهُ. (۲)

''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرمایئے اور اس سے بہتر بدل عطا فرمایئے۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک دوسری روایت میں یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ. (۳)

''اے اللہ! اس میں برکت عطا فرمایئے اور ہمیں اس سے بہتر کھلایئے۔''

جو اس دعا کو پڑھے گا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانے سے فراغت پر یہ دعا پڑھے گا اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ. (۴)

---

(۱) اتحاف: ۵/۲۲۷

(۲) کنز العمال: ۱۹/۱۷٤

(۳) حصن: ۲۵۸، کنز العمال: ۱۹/۱۸٤

(۴) الدعاء للطبراني: ۲/۹۰۰، ترمذي: ۲/۱۸٤، ابوداؤد: ۵۵۸

www.besturdubooks.wordpress.com

”تعریف اس اللہ کی جس اللہ نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بلا قوت و طاقت کے مجھے بخشا۔“

جس نے یہ دعا پڑھی اس نے گویا شکر ادا کیا

سعید بن ابو ہلال رضی اللہ عنہ نے ایک صحابی سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فراغتِ طعام پر یہ دعا کی، اس نے کھانے کا شکریہ ادا کیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ فَاَشْبَعَنِیْ وَ سَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ بِلَا حَوْلٍ مِنِّیْ وَ لَا قُوَّةَ.(۱)

”تمام تعریف اس خدا کی جس نے مجھے کھلایا، آسودہ کیا، پلایا اور سیراب کیا بلا میری قوت و طاقت کے۔“

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانَا وَ آوَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَیْنَا وَ اَفْضَلَ نَسْئَلُهٗ بِرَحْمَتِهٖ اَنْ يُّجِيْرَنَا مِنَ النَّارِ فَرُبَّ غَيْرَ مَكْفِیٍّ لَا يَجِدُ مُنْقَلَبًا وَ لَا مَأْوٰى.(۲)

”تمام تعریف اس ذات پاک کے لیے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، تعریف اس ذات کی جس نے ہماری کفایت کی اور ٹھکانہ دیا اور تمام تعریف اس ذات پاک کے لیے جس نے ہمارے اوپر انعام اور فضل فرمایا، ہم اس سے اس کی رحمت

(۱) ابن سني: ۱۵۹، رقم: ٤٧٠

(۲) سيرة الشامي: ۱۷۹/۷

www.besturdubooks.wordpress.com

کے طفیل سوال کرتے ہیں کہ ہمیں جہنم سے نجات عطا فرما، پس بہت سے محروم ہیں جو نہ کوئی جگہ اور نہ کوئی ٹھکانہ پاتے ہیں (یعنی تنگدست لوگ)۔"

جب پیٹ بھر جائے تو کیا پڑھے؟

عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھائے اور پیٹ بھر جائے اور پیے اور سیراب ہو جائے پھر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ فَاَشْبَعَنِيْ وَ سَقَانِيْ فَأَرْوَانِيْ. (۱)

"تعریف اس کی جس نے مجھے کھلایا پس پیٹ بھر گیا، پلایا پس سیراب ہو گیا۔"

تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو گا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے آج جنا ہو۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا جب پیٹ بھر جاتا تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفُوْرٍ وَلَا مُوَدَّعٍ. (۲)

"تمام تعریف اللہ کے لیے، ایسی تعریف جو بہت ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو، نہ ناشکری کی گئی، نہ چھوڑی گئی۔"

جب کھانا وغیرہ اٹھایا جانے لگے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے سامنے کھانا رکھا جاتا ہے، ابھی اٹھایا بھی نہیں جاتا کہ اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

(۱) ابن سني: ۱٦٠، رقم: ٤٧٤، مجمع الزوائد: ٥/٣٢

(۲) عمل اليوم والليلة للنسائي: ٢٨٣

www.besturdubooks.wordpress.com

پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (یہ ایسے کہ) جب کھانا رکھا جاتا ہے تو "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھتا ہے اور جب کھانا اٹھایا جاتا ہے تو الحمد للہ کثیراً پڑھتا ہے۔(۱)

جب دستر خوان اٹھنے لگے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب دستر خوان اٹھنے لگتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَ لَا مُوَدَّعٍ وَ لَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔(۲)

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو، نہ اس پر کفایت کی گئی ہو، نہ اسے چھوڑا گیا ہو، نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہو، اے پروردگار ہمارے!"

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں یہ دعا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَ اَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَ لَا مَكْفُوْرٍ۔(۳)

"تعریف اللہ کے لیے جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں سیراب کیا، نہ اس پر کفایت، نہ انکار، نہ ناشکری۔"

جب ہاتھ وغیرہ دھولے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو قبا کے ایک انصاری

---

(۱) ابن سني: ۱۶۳، رقم: ٤٨٤

(۲) ابن سني: ۱۶۳، رقم: ٤٨٥، ترمذي: ٣٤٥٦، ابوداؤد: ۵۳۸، بخاري: ۲/ ۸۲۰

(۳) بخاري: ۲/ ۸۲۰

www.besturdubooks.wordpress.com

صحابی نے کھانے کی دعوت دی، چنانچہ ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے، آپ ﷺ نے جب کھانا کھالیا اور دونوں ہاتھوں کو دھولیا تب یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَ لَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَ اَطْعَمَنَا وَ اَسْقَانَا وَ كُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ غَیْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّیْ وَ لَا مُكَافِیٍ وَ لَا مَكْفُوْرٍ وَ لَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَ كَسٰی مِنَ الْعُرْیِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَ بَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی وَ فَضَّلَ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِیْلًا. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.(۱)

”تعریف اس اللہ کی جو کھلاتے ہیں اور خود نہیں کھاتے، ہم پر احسان کیا کہ ہدایت سے نوازا، کھلایا پلایا اور ہر قسم کی نعمتوں سے بخشا، سب تعریف اللہ کی، جس کو نہ چھوڑا جائے کہ میرے رب ہیں، نہ ان سے کفایت کی گئی، نہ ان کی ناشکری کی گئی، نہ ان سے بیزاری کی گئی، تعریف اس اللہ کی جس نے کھانا کھلایا، پانی پلایا، ننگے بدن کو کپڑا پہنایا، گمراہی سے ہدایت بخشی، اندھے پن سے بینا بنایا، بہت سے لوگوں کے مقابلہ میں فضیلت بخشی، تعریف ان کی جو جہانوں کے رب ہیں۔“

کسی دوسرے کے یہاں کھانا کھائے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں آنحضرت ﷺ نے روٹی اور زیتون نوش فرمایا تو یہ دعا پڑھی:

(۱) ابن سني: ۱۱۰، رقم: ۴۸۱، نسائي في اليوم و الليلة: ۳۰۱، سبل الهدى: ۱۷۹/۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.(۱)

”روزے دار تمہارے پاس افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں، فرشتے تم پر دعا مغفرت کرتے رہیں۔“

حضرت عبد اللہ بن بشر سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس تشریف لائے، والد نے آپ کی خدمت میں کھانا اور ملیدہ، ستو اور کھجور پیش کیا پھر پانی پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ سے پانی پیا۔

راوی نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور نوش فرما رہے تھے اور اس کی گٹھلی کو وسطی اور سبابہ (دونوں کو ملا کر) اس کی پشت کی جانب رکھ کر پھینک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَ اغْفِرْ لَهُمْ وَ ارْحَمْهُمْ.(۲)

”اے اللہ! جس چیز سے آپ نے ان کو نوازا ہے اس میں برکت عطا فرمایئے، ان کی مغفرت فرمایئے اور ان پر رحم فرمایئے۔“

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے (دعوت کے موقع پر) یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِيْ.(۳)

”اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے کھلایے جس نے مجھے پلایا اسے پلایئے۔“

---

(۱) ابوداؤد: ٥٣٨، ابن سني: ١٦٢، رقم: ٤٨٣

(۲) ابن سني: ١٦١، رقم: ٤٧٧، مسلم: ٢/ ١٨٠

(۳) مسلم: ٢/ ١٨٤

www.besturdubooks.wordpress.com

مجذوم یا کسی خطرناک مرض والے کے ساتھ کھانے کی دعا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجذوم کو اپنے ساتھ برتن میں شریکِ طعام کیا اور یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلاً عَلَيْهِ.[1]

"اللہ کے نام سے اسی پر اعتماد کرتے ہوئے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے۔"

فائدہ: اگر کسی ایسے مریض کے ساتھ جس کا مرض متعدی اور خطرناک ہو کھانے کی ضرورت پڑ جائے تو یہ دعا پڑھ لے، انشاء اللہ کوئی ضرر نہ ہو گا، تاہم اس سے احتیاط کرنا بھی درست اور جائز ہے، کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجذوم سے علیحدہ رہنے کا حکم بھی دیا ہے، اگر طبیعت کمزور ہو تو احتیاط بہتر ہے۔

کھانے پینے کے ضرر سے محفوظ رہنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کھانا کھاؤ یا پانی پیو تو یہ دعا پڑھ لو تو تم کو کوئی ضرر و نقصان نہ ہو گا اگرچہ اس میں زہر ہی کیوں نہ ہو:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّهٗ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.[2]

"اللہ کے نام سے، ان اللہ کے نام سے جن کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی، اے زندہ اور قائم رہنے والے!"

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کھانے پر یہ دعا پڑھ لے تو اسے کسی قسم کا ضرر نہ ہو گا:

---

(۱) ابن ماجه: ۲۵۳، ترمذي: ۴/۲

(۲) کنز العمال: ۱۸۱/۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ فِي الْأَرْضِ وَ فِي السَّمَاءِ لَا يُضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْهِ بَرَكَةً وَعَافِيَةً وَ شِفَاءً.(۱)

''اللہ کے نام سے شروع ہے جن کا نام زمین و آسمان میں بہترین ہے، ان کے نام سے کسی بیماری کا ضرر نہیں، اے اللہ! اس میں برکت و عافیت اور شفاء عطا فرمایئے۔''

پینے کے متعلق دعائیں

دودھ پینے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے خدا دودھ پلائے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.(۲)

''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرمایئے اور زیادہ عطا فرمایئے۔''

پانی پینے کی دعائیں

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم برتن سے پانی پیتے تو تین سانس میں پیتے اور ہر مرتبہ الحمد للہ کہتے اور آخر میں شکر ادا کرتے۔(۳)

حضرت نوفل بن معاویہ دوئلی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخر میں الحمد

---

(۱) مصنف ابن ابي شيبه: ۳۴۴/۱۰

(۲) ترمذي: ۱۸۳/۲، ابن ماجه: ۲۳۸

(۳) ابن سني: ۱۶۰، رقم: ۴۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

للہ کہتے۔ (۱)

حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی پیتے تو یہ دعا فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا. (۲)

"تعریف اللہ پاک کی جس نے اپنی رحمت سے شیریں پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کے سبب نمکین اور کھارا نہیں بنایا۔"

جو پانی سے تنکا وغیرہ دور کر دے تو کیا دعا دے

حضرت عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا، میں پیالے میں پانی لے کر حاضر ہوا، اس میں بال معلوم ہوا تو میں نے اسے نکال دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا دی:

اَللّٰھُمَّ جَمِّلْہُ.

"اے اللہ! اس کو حسن و جمال عطا فرمائیں۔"

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو ۹۳ سال کی عمر میں دیکھا ان کے سر اور داڑھی کے بال سیاہ تھے۔ (۳)

یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا اثر تھا۔

پھلوں کی دعاؤں کے سلسلے میں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں

(۱) ابن سني: ١٦٠، رقم: ٤٧٣

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/ ٨٩٩

(۳) ابن سني: ١٦١، رقم: ٤٧٨

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرات صحابہ کرام پھل پیش کرتے اور آپ ﷺ اسے لیتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا.(۱)

”اے اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمائیے، ہمارے شہر میں برکت عطا فرمائیے، ہمارے صاع میں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے مُد میں برکت عطا فرمائیے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب آپ ﷺ کے پاس پہلا پھل آتا تو آپ ﷺ اسے دونوں آنکھوں پر رکھتے، پھر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَطْعَمْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَطْعِمْنَا آخِرَهٗ.(۲)

”اے اللہ! جیسا کہ آپ نے اس کی ابتداء میں کھلایا اسی طرح آخر میں بھی کھلائیے۔“

پھر گھر کے کسی چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب موسم کا پہلا پھل آتا تو آپ ﷺ آنکھوں سے لگاتے، ہونٹوں پر رکھتے پھر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَرَیْتَنَا اَوَّلَهٗ اَرِنَا آخِرَهٗ.(۳)

”اے اللہ! جس طرح موسم کا پہلا دکھلایا (کھلایا) اسی طرح آخر کا بھی کھلائیے۔“

پھر پاس میں سے کسی بچے کو دے دیتے۔

---

(۱) مختصراً، ابن سني: ۱۰۳، رقم: ۲۸۰

(۲) مجمع الزوائد: ۳۸/۵

(۳) سبل الهدیٰ: ۲۰٤/۷

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہلا پھل پیش کیا جاتا تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَ فِيْ ثِمَارِنَا وَ فِيْ مُدِّنَا وَ فِيْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ.(۱)

"اے اللہ! ہمارے شہر میں، پھلوں میں، ہمارے مُد اور صاع (وزن و پیمائش) میں برکت عطا فرمایئے اور خوب برکت پر برکت عطا فرمایئے۔"

کپڑے پہننے کی دعاؤں کا بیان

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ.(۲)

"تمام تعریف ہے اس ذات گرامی کی جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور بغیر میری قوت و طاقت کے مجھے نوازا۔"

تو اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا لباس زیبِ تن فرماتے تو اس کا نام لیتے، مثلاً: کرتہ یا تہبند یا عمامہ پھر یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) مسلم: ۱/ ٤٤٢

(۲) ترغیب: ۹۳، ابن سني: ۱۰۰، رقم: ۲۷۲، ابوداؤد: ۵۵۸

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.[1]

”اے اللہ! آپ کے ہی واسطے تعریف ہے کہ آپ نے مجھے پہنایا، میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور جس کے لیے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا اور میں پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی کا اور جس کے لیے بنایا گیا ہے اس کی برائی کا۔“

نام لینے کا مطلب یہ ہے کہ یہ کہے: اللہ تعالیٰ نے یہ قمیص دی یا یہ کرتا دیا۔[2]

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی کپڑا زیبِ تن فرماتے تو جو ہوتا، مثلاً: قمیص، عمامہ، لنگی، تو نام لے کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ.[3]

”اے اللہ! آپ سے میں اس کی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔“

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ

---

(۱) ابوداؤد: ۵۵۸، ابن سني: ۱۰۰، رقم: ۲۷۱، آداب بيهقي: ۳۶۳، ترمذي: ۱/۳۰۶

(۲) ابن سني: ۱۶، رقم: ۱۴

(۳) ابن سني: ۱۶، رقم: ۱۴، نزل الابرار: ۳۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ

''تمام تعریف اللہ کے لیے جنہوں نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنے ستر کو چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی کی زینت اس سے حاصل کرتا ہوں۔''

پھر کہا: میں نے رسول پاک ﷺ کو سنا، فرمارہے تھے: جو نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے، پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو وہ زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا۔ (۱)

حضرت ابونقرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب نیا کپڑا پہنتے تو ان کو یہ دعا دی جاتی:

تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ. (۲)

''تم پرانا کرو، خدائے پاک نیا دے۔''

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا اسے پہنا اور یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَزَقَنِيْ مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي النَّاسِ، وَاُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ. (۳)

''تعریف اس اللہ کی جس نے عمدہ لباس مجھے بخشا، جس سے لوگوں میں آراستگی حاصل کرتا ہوں اور اس سے ستر پوشی کرتا ہوں۔''

پھر کہا کہ میں نے یہ دعا آپ ﷺ سے سنی ہے۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے اپنے والد (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر ایک کپڑا دیکھا تو پوچھا: دھلا ہوا ہے یا نیا؟

---

(۱) ترمذي، حاكم، ترغيب: ۳/۹۳، ابن ماجه: ۲۵٤

(۲) ابوداؤد: ٥٥٨

(۳) الدعاء للطبراني: ۲/۹۷۸، مشكوٰة، ۳۷۷

www.besturdubooks.wordpress.com

انہوں نے کہا: دھلا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ دعا دی:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا وَ يَرْزُقُكَ اللهُ تَعَالٰى قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.(۱)

"نیا کپڑا پہنو، خوش گوار زندگی نصیب ہو، شہادت کی موت ہو، خدا تمہیں دنیا اور آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک سے نوازے۔"

ابن ماجہ کی روایت میں "شهیدًا" تک ہی ہے۔ مجمع الزوائد میں مسند احمد اور طبرانی سے بسند صحیح یہ اضافہ منقول ہے۔

حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کپڑے لے کر تشریف لائے جس میں کالی دھاری کا یا نقش کا ایک عمدہ چھوٹا کپڑا بھی تھا، آپ ﷺ نے مجھے بلایا، اپنے دست مبارک سے پہنایا اور یہ دعا دی:

اَبْلِي، اَخْلِقِي (۲)

"اسے پہنو بوسیدہ کرو۔" (یعنی اتنے دن استعمال کرو کہ بوسیدہ ہوئے۔)

دھونے کے لیے یا سونے کے لیے جب کپڑے اتارے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جنات کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب مسلمان کپڑا اتارنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ. (۳)

"اس اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۹۸۱/۹، ابن ماجه، ۲۵٤، ابن سني، ۱۰۰، رقم: ۲٦۹، مجمع الزوائد، ۷۳

(۲) بخاري: ۸٦۹/۲، ابن سني: ۱۰۰، رقم: ۲۷۰

(۳) ابن سني: ۱۰۱، رقم: ۲۷٤، مجمع الزوائد

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں صرف بسم اللہ ہے۔[۱]

روزے کے متعلق دعاؤں کا بیان

افطار کے وقت کیا دعا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم افطار فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.[۲]

"پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں، ثابت ہوا اجر و ثواب انشاء اللہ۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم افطار فرماتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ.[۳]

"اے اللہ! میں نے آپ کے لیے روزہ رکھا اور آپ کے دیے ہوئے سے افطار کر رہا ہوں۔"

طبرانی کی "الدعاء" میں اس کے بعد "تَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" بھی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

---

(۱) ابن سني: ۱۰۱، رقم: ۲۷۵، اذکار: ۱۸

(۲) عمل اليوم نسائي: ۲۶۹، ابوداؤد: ۳۲۱، ابن سني: ۱۶۱، رقم: ۴۷۹، بسند صحيح

(۳) مشكوٰة، ابوداؤد: ۳۲۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.(۱)

"اے اللہ! ہم نے آپ کے لیے روزہ رکھا، آپ کے رزق سے افطار کیا۔ پس اسے قبول فرمایئے، یقیناً آپ سننے جاننے والے ہیں۔"

حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت یہ دعا فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعَانَنِیْ فَصُمْتُ وَ رَزَقَنِیْ فَاَفْطَرْتُ.(۲)

"تعریف اللہ کی جس نے میری مدد کی تو میں نے روزہ رکھا اور رزق سے نوازا تو میں نے افطار کیا۔"

ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبد بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے بوقت افطار یہ دعا نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ.(۳)

"اے اللہ! میں آپ سے آپ کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں اس رحمت کے وسیلے سے جو ہر شے کو وسیع ہے۔"

اگر کسی دوسرے کے یہاں افطار کرے تو کیا دعا کرے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے یہاں افطار فرماتے تو یہ دعا فرماتے:

---

(۱) مجمع الزوائد: ۳/۱۵۶، ابن سني: ۱۶۲، رقم: ۴۸۱، بسند ضعيف

(۲) ابن سني: ۱۶۲، رقم: ۴۸۰، اذكار: ۱۶۲، حديث مرسل

(۳) اذكار: ۱۶۲، ابن سني: ۱۶۲، رقم: ۴۸۲، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

اَفۡطَرَ عِنۡدَکُمُ الصَّائِمُوۡنَ وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الۡاَبۡرَارُ وَ صَلَّتۡ عَلَیۡکُمُ الۡمَلَائِکَۃُ.(۱)

''تمہارے پاس روزے دار افطار کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، فرشتے تمہارے حق میں دعائے رحمت کریں۔''

ایک روایت میں ''تَنَزَّلَتۡ عَلَیۡکُمُ الۡمَلَائِکَۃُ'' ہے۔

جب رمضان آئے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو یہ دعا سکھاتے، تاکہ ہم رمضان میں اسے پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ سَلِّمۡنِیۡ مِنۡ رَمَضَانَ وَسَلِّمۡ رَمَضَانَ لِیۡ وَ تَسَلَّمۡہُ مِنِّیۡ مُتَقَبَّلاً.(۲)

''اے اللہ! سلامتی عطا فرمایئے مجھے رمضان سے اور سلامتی بنایئے رمضان کو میرے لیے اور میری جانب سے اسے سلام مقبول پہنچایئے۔''

شبِ قدر میں کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اگر میں شبِ قدر پالوں تو کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الۡعَفۡوَ فَاعۡفُ عَنِّیۡ.(۳)

''اے اللہ! آپ معاف کرنے والے ہیں، آپ کو معافی پسند ہے، مجھے معاف فرمادیجیے۔''

---

(۱) اذکار: ۱٦۲، ابن سني: ۱٦۲، رقم: ٤۸۳، الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۳۲، بسند صحیح

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/۹۱۳، بسند حسن

(۳) الاذکار للنووي: ۱٦۳، عمل الیوم نسائي: ۲۷۷، الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۸، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

نکاح وغیرہ کے متعلق دعاؤں کا بیان

کسی کی شادی مبارک ہو تو کیا دعا دے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کا رنگ دیکھا تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا چند گٹھلی سونے کے عوض نکاح کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

بَارَكَ اللهُ لَكَ

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو خواہ ایک بکری سہی۔ (۱)

حضرت عقیل ابن ابی طالب نے کہا کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شادی کرے تو دوسرا شخص اس کو یہ دعا دے:

بَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ وَ بَارَكَ فِيْكَ (۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو شادی کی مبارکباد دیتے تو یہ دعا دیتے:

بَارَكَ اللهُ فِيْكَ وَ بَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ (۳)

"اللہ تم میں اور تمہارے پر برکت عطا فرمائے اور دونوں کے درمیان بھلائی اور

(۱) بخاري: ۲/۷۷٤، ابن سني: ۲۰۰، رقم: ٦۰٦

(۲) عمل اليوم للنسائي: ۲٥٤، الدعاء للطبراني: ۱۲۳۹، بسند حسن

(۳) ابوداؤد: ۲۹۰، عمل اليوم للنسائي: ۲٥٤، بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

خیر جمع فرمائے۔“

ابن ماجہ میں یہ دعا اس طرح ہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ بَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ. (۱)

جب عورت سے پہلی ملاقات ہو (یعنی شب زفاف میں) تو کیا دعا کرے؟

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ جب تم میں سے کوئی عورت (بیوی) سے پہلی ملاقات کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ. (۲)

”اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جس پر اس کی پیدائش ہوئی ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔“

پہلی ملاقات میں نماز کا عمل

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شادی کرے اور ملاقات کی رات ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور بیوی کو حکم دے کہ وہ اس کے پیچھے نماز پڑھے، اللہ پاک گھر میں خیر پیدا فرمائے گا۔

---

(۱) ابن ماجہ: ۱۳۷

(۲) ابوداؤد: ۲۹۳، ابن سني: ۲۰۰، رقم: ۶۰۵

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت شوہر کے پاس آئے تو شوہر نماز پڑھے اور بیوی اس کے پیچھے کھڑی ہو، دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَبَارِكْ لِاَهْلِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ مِنِّيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ فِيْ خَيْرٍ وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلٰى خَيْرٍ.(۱)

"اے اللہ! برکت عطا فرمایئے ہمارے اہل میں اور ہمارے اہل کے لیے برکت عطا فرمایئے، اے اللہ! ان کو ہم سے اور ہم کو ان سے نواز (نفع پہنچا) اے اللہ! ہمیں خیر پر جمع فرما اور علیحدگی اور جدائی ہو تو خیر پر ہو۔"

مجامعت سے پہلے کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تم میں سے جب کوئی اپنی بیوی سے ملے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.(۲)

"اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھیے اور جو ہمیں عطا کیجیے اس کو شیطان سے محفوظ رکھیے۔"

اس نطفے سے جو اولاد پیدا ہوگی شیطان سے محفوظ رہے گی۔

انزال کے بعد کی دعا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیوی سے ملنے کے بعد جب انزال ہو

---

(۱) ابن أبي شيبه: ۱۰/۳۹۴، مجمع الزوائد: ۴/۲۹۴، برجال صحاح

(۲) ابن ابي شيبه: ۳۹۴، بخاري: ۲/۹۴۵، الدعاء للطبراني: ۱۲۴۲

www.besturdubooks.wordpress.com

جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنَا نَصِیْبًا۔ (۱)

"اے اللہ جو آپ نے ہمیں نوازا ہے اس میں شیطان کا حصہ نہ بنایئے۔"

بچے کی پیدائش پر کیا کہے؟

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا دستور تھا کہ جب ان کے خاندان میں کوئی بچہ پیدا ہوتا تو یہ دریافت نہ کرتیں کہ لڑکا ہے یا لڑکی، بلکہ یہ پوچھتیں کہ وہ پورا ہوا ہے؟ جب کہا جاتا، ہاں! تو آپ فرماتیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ (۲)

"تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا پالنے والا ہے۔"

سہولتِ ولادت کے لیے پیدائش کے موقع پر کیا دعا کرے؟

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ان کے ہاں ولادت کا وقت آیا تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلیم اور زینب بنت جحش کو حکم دیا کہ فاطمہ کے پاس جائیں اور ان کے پاس آیت الکرسی اور ان ربکم آخر آیت تک (سورۂ اعراف آیت: ۵۴ تا آخر سورۃ) اور معوذتین یعنی: قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھیں۔ (۳)

فائدہ: اس سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے، ایسے موقع پر سہولتِ ولادت کے تعویذات کا استعمال بہت مفید اور نفع بخش ہوتا ہے، شدید اور مہلک پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۱۰/۳۹۵، عبدالرزاق: ۶/۱۹٤

(۲) بخاري، الادب المفرد: ٦٠٥

(۳) اذکار: ۲٤٤، ابن سني: ۲۰۷، رقم: ٦٢٥

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب عورت وضعِ حمل کی پریشانیوں میں مبتلا ہو تو کسی صاف برتن پر یہ لکھا جائے:

﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ﴾ آخر تک [1]

اور ﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا﴾ [2] اور ﴿لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ﴾ آخر آیت تک [3] اسے دھو کر پلا دیا جائے اور پیٹ اور شرمگاہ پر چھینٹیں ماری جائے۔ [4]

تحنیک کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے تو آپ ﷺ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور تحنیک فرماتے۔ [5]

فائدہ: تحنیک یعنی کھجور وغیرہ چبا کر اسے چٹا دیتے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے یہاں ایک بچہ ہوا، میں آپ ﷺ کے پاس لایا، آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور برکت کی دعا دی۔ [6]

بچہ کی پیدائش پر کیا کہے؟

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بچہ کی پیدائش پر مبارکباد دیتے تو یہ کہتے:

جَعَلَهُ اللّٰهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

---

(۱) احقاف: ۴٦-۳۵

(۲) نازعات: ۷۹-۴٦

(۳) یوسف: ۱۱۱-۱۲

(۴) ابن سني: ٦۰۲، رقم: ٦۲۴، بسند ضعيف

(۵) اذکار: ۲۴۴، ابوداؤد: ۲۹۷، بسند صحيح

(٦) بخاري: ۸۲۱، اذکار: ۲۴۴

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.[1]

"اللہ پاک اس بچے کو تمہارے لیئے اور امت محمدیہ ﷺ کے لیے باعثِ برکت بنائے۔"

پیدائش پر تہنیت اور مبارکبادی

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے یہ دعا تہنیت نقل کی ہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوْبِ لَكَ وَ شَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَ بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ رُزِقْتَ بِرَّهٗ.[2]

"جو تم کو دیا گیا ہے خدا اس میں برکت دے اور دینے والے کا تم شکر کرو، وہ جوانی کو پہنچے اور تو اس کی نیکی سے نوازا جائے۔"

مبارکبادی دینے والے کو یہ جواب دے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَ رَزَقَكَ اللّٰهُ مِثْلَهٗ.[3]

"اللہ تم کو برکت دے، اللہ تم کو بہتر جزا دے، اسی جیسا تم کو بھی خدا نوازے۔"

بچے کا تعویذ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی پاک ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا استعاذہ (تعویذ) ان کلمات سے کرتے:

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۲٤٤، بسند ضعيف

(۲) اذکار: ۲٤۷

(۳) الاذکار: ۲٤۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ. (۱)

"میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کلماتِ تامہ سے ہر شیطان کی برائی سے اور ایذا دہ چیز سے اور نظر لگنے کی برائی سے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کلمات کو پڑھ کر دم کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق علیہم السلام انہیں کلمات سے تعویذ کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ. (۲)

بچہ جب کھیلنے لگ جائے تو کیا دعا دے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن یا حسین (رضی اللہ عنہ) کھیلتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر پیر رکھ دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ. (۳)

"اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں آپ بھی ان سے محبت کیجیے۔"

جب بچہ بولنے لگ جائے

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ جب بولنے لگ جائے تو ان کو کلمہ لا الہ الا اللہ سکھاؤ۔ (۴)

---

(۱) ترمذي: ۲/۲۷، حصن: ۲۷۳

(۲) بخاري: ۲/۴۷۷

(۳) ابن سني: ۱۴۴، رقم: ۴۲۳، مجمع الزوائد: ۱۸۰، برجال ثقات

(۴) ابن سني: ۱۴۵، رقم: ۴۲۵

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: بچہ جب بولنے کے قابل ہو جائے تو ان کو اللہ، لا الہ الا اللہ اور ذکرِ خدا سکھاؤ، واہی تباہی الفاظ اس سے نہ کہلواؤ۔

جب بچہ بالغ ہو جائے تو کیا بتائے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! میں تم کو چند باتیں بتاتا ہوں ان کو محفوظ رکھو، خدا تمہاری حفاظت کرے گا۔ اللہ کے حق کی حفاظت کرو، وہ دنیا کے مکارہ سے محفوظ رکھے گا۔ سوال کرو تو اللہ سے سوال کرو، مدد چاہو تو اللہ سے چاہو۔ جان لو! پوری دنیا والے تم کو نفع پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتے جب تک خدا کا فیصلہ مکتوب نہ ہو، ساری دنیا والے نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکتے جب تک اللہ کا فیصلہ نہ ہو، قلم خشک ہو گئے، صحیفے پلٹ دیے گئے۔ (۱)

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ دینِ اسلام، عقائد توحید اور خدا کے صفات سے اسے روشناس کرائے، جس کی بہتر صورت یہ ہے کہ دینی تعلیم اور مدارس کی تعلیم دے۔

جب اولاد کی شادی کرادے تو کیا کہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بچے سات سال کی عمر کے ہو جائیں (اور نماز نہ پڑھیں) تو نماز کے لیے ان کو مارو، نو (۹) سال کے ہو جائیں تو ان کا بستر الگ کر دو، سترہ (۱۷) سال کے ہو جائیں تو شادی کرا دو، جب یہ کر چکو تو اس کو اپنے سامنے بٹھاؤ اور ان کو یہ دعا دو:

لَا جَعَلَكَ اللهُ عَلَيَّ فِتْنَةً فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ. (۲)

”خدا تجھے میرے لیے دنیا اور آخرت کا فتنہ نہ بنائے۔“

---

(۱) ابن سني: ۱٤٥، رقم: ٤٢٧، ترمذي

(۲) ابن سني: ۱٤٥، رقم: ٤٢٧

www.besturdubooks.wordpress.com

عقیقہ کی دعا

عقیقہ کرنا سنت ہے، مسنون ہے کہ لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکرا ذبح کرے، اگر دو نہ ہو سکے تو ایک بھی کافی ہے، عقیقہ کے جانور کے ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ اِبْنِيْ .... دَمُهَا بِدَمِهٖ وَ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَ عَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَ شَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِاِبْنِيْ مِنَ النَّارِ.

پھر یہ پڑھے:

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلوٰتِيْ وَ نُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ.

پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔ (۱)

مرض اور مریض کے متعلق دعاؤں کا بیان

کرتب اور سحر کے دفع کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہود نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف میں مبتلا کرنے کے لیے کچھ (جادو) کر دیا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت

(۱) مالابدمنہ: ۱۷٤

www.besturdubooks.wordpress.com

تکلیف پہنچی، چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) لے کر تشریف لائے اور یہ دعا (جس سے سحر و کرتب کا اثر دور ہو جائے) پیش کی:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَنَفْسٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُمَّ يَشْفِيْكَ.(۱)

"اللہ کے نام سے ہر تکلیف دہ چیزوں سے جھاڑتا ہوں، ہر نظر سے اور حاسد سے، اللہ تم کو شفا دے۔"

سحر، جادو اور کرتب سے حفاظت کا مسنون عمل

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا پڑھا نہ کرتا تو یہود مجھے گدھا بنا دیتے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ.(۲)

"میں پناہ مانگتا ہوں بلند و بالا اللہ کی ذات کے واسطے سے جن سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے اور ان کے کلمہ تامہ کے واسطے سے جس سے کوئی اچھائی اور برائی تجاوز کیے ہوئے نہیں ہے اور اللہ کے تمام اسماء حسنیٰ کے واسطے سے جسے ہم جانتے ہیں اور جسے ہم نہیں جانتے، مخلوق کی تمام برائی سے جو پیدا ہوئی اور پھیلی ہے (پناہ مانگتا ہوں)۔"

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۳۱۳/۲

(۲) موطا امام مالك: ۳۷۷

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: جسے سحر وغیرہ کا شبہ یا خوف ہو وہ اس دعا کو صبح، شام اور سوتے وقت پڑھ کر پورے جسم پر ہاتھ پھیر لیا کرے یا کاغذ میں لکھ کر صبح نہار منہ یا سونے کے وقت پی لیا کرے تو اس کا اثر جاتا رہے گا، اگر اس کے ساتھ آیاتِ سحر شامل کر لے تو اور اچھا اور زوردار اثر ہو گا۔ شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہٗ نے آیاتِ سحر کو دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت مجرب اور نفع بخش بیان کیا ہے۔[1]

آیاتِ سحریہ ہیں:

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. ○ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ [2] وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ○ قَالُوْا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ. ○ رَبِّ مُوْسٰی وَ هَارُوْنَ ○ [3] فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ○ [4] اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى. ○ [5]

معوّذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو

---

(۱) مجربات عزيزي: ۱۹

(۲) يونس: ۸۰-۱۰، ۸۱

(۳) اعراف: ۷-۱۲۰ تا ۱۲۲

(۴) اعراف: ۷-۱۱۸، ۱۱۹

(۵) طه: ۲۰-۶۹

www.besturdubooks.wordpress.com

کر دیا، ایک تانت میں گیارہ گرہیں لگا کر تانت کو کنویں کے اندر (پتھر کے نیچے) چھپا دیا، آپ ﷺ بیمار ہو گئے تو معوذتین (سورہ فلق اور سورہ ناس) نازل ہوئی اور حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سحر کی جگہ بتادی، حضور ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بھیجا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس تانت کو لے آئے، آپ ﷺ نے دونوں سورتیں اس پر پڑھیں، جونہی ایک آیت پڑھتے تھے، ایک گرہ کھل جاتی تھی اور آپ ﷺ کو مرض میں خفت (کمی) محسوس ہوتی تھی۔

حضرت عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک رات بارش اور سخت تاریکی تھی، ہم آپ ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے تو ہم نے آپ ﷺ کو پالیا، آپ ﷺ نے فرمایا: صبح وشام تین بار "قل هو الله احد" اور معوذتین پڑھ لیا کرو، ہر مصیبت سے حفاظت ہو جائے گی۔[1]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ ﷺ جب بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرتے تھے۔[2]

جسم میں درد وغیرہ ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ سے انہوں نے جسم میں کسی درد اور تکلیف کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جسم کے جس حصہ میں درد ہو وہاں ہاتھ رکھو اور پڑھو: "بِسْمِ اللهِ" تین (۳) مرتبہ اور سات (۷) مرتبہ یہ:

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.[3]

"قدرت اور عزتِ خداوندی کے واسطے سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس

(۱) تفسير مظهري: ۵۸۹/۱۰

(۲) ایضاً

(۳) مسلم: ۲۲۴/۲، اذکار: ۱۱۴

www.besturdubooks.wordpress.com

کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔"

کسی جن وغیرہ کے اثر سے بے ہوش ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بے ہوش شخص کے کان میں کچھ پڑھ کر دم کر دیا تو وہ ہوش میں آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے کیا پڑھا؟ انہوں نے کہا:

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا سے آخر سورۂ مؤمنون (پارہ: ۱۸، آیت: ۱۱۵ سے ۱۱۸) تک۔[1]

فائدہ: اس آیتِ کریمہ کو دونوں کان میں پڑھ کر دم کر دے اور پڑھ کر دم کردہ پانی پلا دے، مجرب ہے۔

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھا، ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے بھائی کو جنون (بے ہوشی) کا اثر ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لے آؤ۔ چنانچہ وہ اپنے بھائی کو لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیتیں اس پر پڑھیں: ① سورہ فاتحہ، ② سورہ بقرہ کی ابتدائی چار (۴) آیتیں، ③ ﴿الٰهكم اله واحد ......﴾ پوری آیت، ④ آیت الکرسی، ⑤ سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں، ⑥ آل عمران کی ﴿شهد الله انه ......﴾ پوری آیت، ⑦ سورہ اعراف کی ﴿ان ربكم الله الذی خلق السمٰوٰت ......﴾ ایک آیت، ⑧ سورہ مؤمنون کی آخری آیت ﴿فتعالى الله الملك الحق ......﴾ ⑨ سورہ جن کی آیت ﴿انه تعالى جد ربنا ......﴾ ⑩ سورہ صافات کی ابتدائی دس آیتیں ⑪ ﴿قل هو الله احد ......﴾ اور ⑫ معوذتین۔ چنانچہ وہ بالکل ہوش میں آ گیا۔[2]

---

(۱) ابن سني: ۲۰۰، رقم: ٦٣٦، نزل الابرار: ۲۷۱، الاتقان: ۲۱۰

(۲) ابن ماجه: ۲٥٤، ابن سني: ۲۱۰، رقم: ٦٣٧، الدعاء للطبراني: ۱۳۰٥، ۱۰۸۰، مجمع

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: یہ آیتیں ہمارے دیار میں ''منزل'' کے نام سے مشہور ہیں۔ ''الحرز المسنون'' نامی کتاب میں اس منزل کو اور دیگر ایسی دعاؤں کو جو حفظ و امن و عافیت سے متعلق ہیں جمع کر دیا گیا ہے۔

دردِ زہ کی تکلیف کے موقع پر کیا پڑھے؟

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب انہیں دردِ زہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ اور زینب بنت جحش کو حکم دیا کہ ان کے پاس آیت الکرسی، ﴿ان ربکم اللہ الذی خلق السماوات و الارض ......﴾ سے آخر تک (سورۂ اعراف، پارہ: ۸، ۹، آیت: ۵۴ سے آخر تک) اور معوذتین پڑھیں۔ (۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت پر دردِ زہ کی پریشانی ہو تو ایک صاف برتن پر ان آیتوں کو لکھا جائے ﴿کأنھم یوم یرون ما یوعدون ......﴾ (سورہ احقاف: آیت: ۳۵) آخری آیت تک اور ﴿کأنھم یوم یرونھا لم یلبثوا ......﴾ (سورہ نازعات: آیت: ۴۶) اور ﴿لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب ......﴾ (سورہ یوسف: آیت: ۱۱۱) پھر اس برتن کو دھو کر عورت کو پلایا جائے اور پیٹ اور شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔ (۲)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ ولادت کے وقت دوسری عورتوں کو جا کر اس کی مدد اور اعانت کرنی چاہیے، یہ عورتوں کا ایک دوسرے پر اہم فریضہ ہے اور یہ کہ اس کے قریب ایسے نازک اور مصیبت کے موقع پر ان آیتوں کا خصوصاً اور دیگر رنج و غم کے دفع کی دعاؤں کا ورد رکھے۔

الزوائد: ۵/ ۱۱۵

(۱) ابن سني: ۲۰۷، رقم: ۶۲۵

(۲) ابن سني: ۲۰۶، رقم: ۶۲۴

www.besturdubooks.wordpress.com

سانپ، بچھو کا جھاڑ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا ہے کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈنک (بچھو، سانپ وغیرہ) کے ایک جھاڑ کو پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اور فرمایا: یہ ایک عہد ہے جو سلیمان علیہ السلام نے ڈنک مارنے والے جانوروں سے لیا ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور وہ جھاڑ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطًا.(۱)

راوی نے بیان کیا کہ علقمہ کے ساتھ ایک آدمی تھا اس کو (بچھو نے یا اور کسی نے) ڈس لیا چنانچہ یہ پڑھا گیا تو بالکل صحیح سالم ہو گیا۔(۲)

علامہ قہستانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے مشائخ سے سنا ہے کہ اس جھاڑ کے ساتھ "سلام علی نوح فی العالمین" بھی ملا لیا کرے، کیونکہ طوفانِ نوح کے وقت سانپ اور بچھو وغیرہ نے حضرت نوح علیہ السلام سے یہ عرض کیا تھا کہ آپ ہمیں کشتی پر سوار کرلیں، ہم آپ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ جو آپ کا نام لے گا اور "سلام علی نوح فی العالمین" پڑھے گا اس کو ہم نقصان نہ پہنچائیں گے۔(۳)

فائدہ: یہی جھاڑ سانپ کا بھی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے ڈس لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگوایا اور ہاتھ پھیرتے ہوئے (جہاں کاٹا تھا) پڑھنے لگے:

قل یا ایھا الکافرون (مکمل سورۃ) قل اعوذ برب الفلق (مکمل

---

(۱) نزل الابرار: ۲۶۹، حصن: ۳۷۲، ابن سني: ۱۹۱، رقم: ۵۷۸

(۲) نزل الابرار: ۲۶۹

(۳) قول متین شرح حصن: ۳۷۳

www.besturdubooks.wordpress.com

سورۃ اور) قل اعوذ برب الناس (مکمل سورۃ) [1]

سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور شکایت کی کہ مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم شام کو یہ پڑھ لیتے تو وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا تھا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. [2]

"اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ ابو صالح (راوی) نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو یہ سکھا دیا تھا، ان کو بچھو ڈس لیتا تو کوئی ضرر نہ پہنچتا۔ [3]

پیشاب رک جائے یا پتھری ہو تو یہ دعا پڑھے

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور یہ کہا کہ اس کے والد کا پیشاب رک گیا ہے اور پیشاب میں پتھری آگئی ہے، انہوں نے ایک دعا سکھائی جو انہوں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کی تھی:

رَبُّنَا اللهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ خَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً

---

(۱) اتقان: ۲/۲۱۱

(۲) عمل الیوم للنسائی: ۳۸۸، ابن ماجہ: ۲۵۱، مسلم: ۲/۳۴۷

(۳) ابن ابی شیبہ: ۱۰/۴۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

مِنْ شِفَاءِكَ عَلَى هٰذَا الْوَجَعِ۔ (۱)

"ہمارے رب کا وہ نام جو آسمان میں ہے، مقدس ہے آپ کا نام، آپ کا حکم زمین و آسمان میں ہے، جس طرح آپ نے اہل سماء پر رحم فرمایا ہے اہل زمین پر بھی اپنی رحمت فرمایئے، ہمارے گناہ معاف فرما، آپ ہی پاکیزہ ہستیوں کے رب ہیں، اپنی شفاء میں سے شفاء اور اپنی رحمت میں سے رحمت اس بیماری پر نازل فرما۔"

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ دو شخص عراق سے کسی کے حبس بول (یعنی پیشاب رک جانے) کی شکایت لے کر آئے، لوگوں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا پتہ دیا تو حضرت ابو درداء نے فرمایا کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جسے یا جس کے بھائی کو یہ شکایت ہو (یعنی پیشاب رک جانے کی) تو اسے پڑھے (یعنی اوپر والی دعا)۔ (۲)

فائدہ: اس دعا کو پڑھتا رہے، یہ نہ ہو سکے تو پڑھ کر اس پر دم کر دیا جائے یا کاغذ میں لکھ کر اس کا پانی پلایا جائے۔

آگ سے جلنے کی دعا

محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ہانڈی سے جل گیا تو میری والدہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاضر، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم دم فرما کر جھاڑنے لگے تو میں نے اپنی والدہ سے پوچھا تو والدہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھ کر دم فرما رہے تھے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا

---

(۱) عمل اليوم للنسائي: ٥٦٦، ابوداؤد: ٥٤٣، الدعاء للطبراني: ١٣٠٧/٢

(۲) عمل اليوم: ٥٦٧

www.besturdubooks.wordpress.com

شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ [1]

"دور کر دیجیے تکلیف کو اے لوگوں کے رب! آپ ہی شفاء ہے ہمیں شفاء دیجیے، آپ کے علاوہ کوئی شفادینے والا نہیں۔"

زخم پھنسی وغیرہ کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی آدمی کے ہاتھ میں یا اور کسی مقام پر زخم، پھنسی یا پھوڑا ہو تو انگلی رکھ کر یہ دعا (جھاڑ) کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا. [2]

"اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی بعض کے تھوک کے ساتھ، ہمارے مریض کو خدا کی اجازت سے شفادی جائے۔"

سفیان رحمۃ اللہ علیہ جو راوی حدیث ہیں وہ اس طرح جھاڑتے تھے کہ انگشتِ شہادت زمین پر رکھ کر اٹھاتے تھے پھر یہ دعا پڑھتے تھے۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مسلم میں اس کی شرح کرتے ہوئے کہا کہ لعابِ دہن انگلی میں لگا کر مٹی سے لگائے، پھر جہاں زخم ہو وہاں انگلی رکھ کر یہ دعا پڑھے۔ [3]

آنکھ آنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل و اصحاب میں سے کسی کی آنکھ آجاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

(۱) مسند احمد: ۲۵۹، عمل اليوم للنسائي: ۵۶۰

(۲) بخاري: ۸۵۵، مسلم: ۲/ ۲۲۳، ابن سني: ۱۹۲، رقم: ۵۸۱

(۳) شرح مسلم: ۲۳۲، نزل الابرار: ۲۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔ (۱)

”اے اللہ! میری نگاہ سے مجھے فائدہ پہنچایئے اور اسے میراوارث بنادیجیے، دشمن کی گرفت دکھایئے، جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے معاملہ میں میری مدد کیجیے۔“

بخار کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام دردوں میں اور بخار کے متعلق فرمایا کہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (۲)

”بزرگ اللہ کے نام سے، عظمت والے اللہ کے نام سے، ہم پناہ مانگتے ہیں جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی سے۔“

رافع بن خدیج کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کے اثر سے ہے، اسے پانی سے ٹھنڈا کرو اور یہ پڑھو:

اِكْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهَ النَّاسِ۔ (۳)

اے لوگوں کے رب! اے لوگوں کے معبود! تکلیف دور فرمایئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو دیکھا وہ بیمار پڑی ہیں اور بخار کو برا بھلا کہہ رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے برا نہ کہو، یہ تو اللہ کے حکم کے تابع ہے۔ چاہو تو میں تم کو ایک دعا بتادوں، تم پڑھو گی تو اللہ پاک بخار دور کردے گا:

---

(۱) نزل الابرار: ۲۶۷

(۲) ابن سني: ۱۸۹، رقم: ۵۷۱، ابن ماجه: ۳۵۶۶، حاكم: ٤١٤، بسند صحيح

(۳) ابن سني: ۱۸۹، رقم: ۵۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الدَّقِيْقَ، وَ عَظْمِيَ الرَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمِّ مِلْدَمِ اِنْ كُنْتِ آمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تَصَدَّعِي الرَّاسَ وَلَا تُنْتِنِيَ الْفَمَ وَلَا تَأْكِلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَ تَحَوَّلِي عَنِّي اِلٰى مَنْ يَّجْعَلُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ.[1]

انہوں نے کہا: بتادیجیے چنانچہ آپ ﷺ نے بتادیا۔[2]

نظر کی جھاڑ

عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ (ایک شخص کو نظر لگ گئی تھی تو) آپ ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مارا اور یہ پڑھا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا.[3]

”اللہ کے نام سے، اے اللہ! اس کی گرمی، اس کی ٹھنڈک اور تکلیف دور ہو جائے۔“

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ۔

مزید نظر بد کی دعا اور جھاڑ ”الحرز المسنون“ میں دیکھیے، وہاں اس کا مفصل بیان وعلاج ہے۔

ڈاڑھ یا کان میں درد ہو تو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جو چھینک کے وقت یہ دعا پڑھے گا

(۱) سبل الهدي: ۲۲۳/۱

(۲) خصائص كبرىٰ: ۱۷۵/۲، بيهقي

(۳) عمل اليوم، نسائي: ٥٦٤، حصن: ٣٦٤

www.besturdubooks.wordpress.com

اسے ڈاڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ. (۱)

"ہر حال میں جو بھی ہو دو جہان کے پالنے والے کے لیے تعریف ہے۔"

بچوں کے ہر مرض کا تعویذ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن حسین رضی اللہ عنہما کے لیے استعاذہ (تعویذ و دعا) پڑھتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.

"اللہ کے کلمہ تامہ کے ذریعہ میں پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور بُرے ارادہ کرنے والے سے اور ملامت والی آنکھ سے (نظر سے)۔"

اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے یہی تعویذ فرماتے تھے۔ (۲)

مرض سے پریشان ہو تو موت کی دعا نہ کرے بل کہ یہ دعا کرے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی پریشانی کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر دعا کرے تو یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِيْ، وَ تَوَفَّنِيْ إِذَا

---

(۱) ابن ابي شيبه، نزل الابرار: ۲٦٦

(۲) بخاري: ۱/۴۷۷، نزل الابرار: ۲۷۱

www.besturdubooks.wordpress.com

كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِيْ۔[1]

”اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھیے جب تک میرے لیے زندگی خیر کا سبب ہو اور اے اللہ! مجھے موت دیجیے جب موت میں میری بھلائی ہو۔“

وہ دعا جو حالتِ مرض میں پڑھے، اگر مر جائے تو شہید ہو

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مرض کی حالت میں اسے چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھے پھر مر جائے تو شہید کا ثواب پائے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ۔[2]

”نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے، یقیناً میں گنہگاروں میں ہوں۔“

محدث بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ اس حدیث میں بڑی فضیلت ہے کہ اس کے پڑھنے سے شہادت کا درجہ پاتا ہے۔[3]

بیمار جب غسل کرے تو کیا پڑھے؟

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے بخار آجائے، وہ تین (۳) دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہو:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اغْتَسَلْتُ رِجَاءَ شِفَائِكَ وَ تَصْدِيْقَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔[4]

”اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں نے غسل کیا آپ سے شفاء کی امید کرتے

---

(۱) بخاري: ۲/۹۴۰، ابوداؤد، ابن سني: ۱۸۸، رقم: ٥٦٨

(۲) الحاكم: ٥٠٦، بصحيح، نزل الابرار: ۲۷۵

(۳) حصن: ۳۸۰، نزل الابرار: ۲۷۹

(۴) مصنف ابن ابي شيبه: ٤٤٧/١٠

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے ہوئے۔"

فائدہ: بخار ہونے کی صورت میں غسل کرنے سے قبل طبیب کی رائے حاصل کرے، ہر ملک اور موسم کا نسخہ الگ ہے، عرب، حجاز کے شدید گرم پہاڑی علاقے کا یہ حکم ہر جگہ کے لیے نہیں، البتہ مریض جب غسل کرے تو یہ دعا پڑھ لے تو بہتر ہے۔

مریض کیا پڑھے کہ اس کے گناہ معاف ہو جائیں؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں یا رات میں یا کسی ماہ میں پانچ مرتبہ انگلیوں میں شمار کر کے اسے پڑھ لے، پھر اس دن یا رات یا اسی ماہ میں مر جائے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.[1]

مریض پر کیا پڑھ کر دعا کرے؟

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک مرتبہ بیمار ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے۔ ایک دن یہ تعوذ پڑھ کر دعا فرمائی اور جاتے ہوئے فرمایا: اے عثمان! یہی پڑھ کر دعا کرو، اس کا کوئی مثل نہیں جس سے تم دعا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

---

(۱) سلاح المؤمن: ۱۴

www.besturdubooks.wordpress.com

اَحَدٌ مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ.[1]

"اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہیں، تمہاری حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے، جو یکتا ہیں، بے نیاز ہیں، نہ انہوں نے جنا، نہ وہ جنے گئے، نہ ان کا کوئی ہم سر ہے، اس کی برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔"

طبرانی کی کتاب الدعاء میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھ کر مجھے جھاڑا تو اللہ پاک نے صحت دے دی۔[2]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض پر کیا پڑھ کر دعا فرماتے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے کسی گھر والے کی عیادت فرماتے تو دایاں ہاتھ ان پر پھیرتے ہوئے یہ فرماتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا.[3]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دعا کرتے:

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سُقْمًا.[4]

"اے لوگوں کے رب! تکلیف دور ہو جائے، شفا دیجیے، آپ شفاء دینے

---

(۱) ابن سني: ۱۸٤، رقم: ٥٥٨، الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۳۲٤، الفتوحات: ٤/ ۷۲، ابو يعلى

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۳۲٤

(۳) اذكار: ۱۱۳، بخاري، مسلم: ۲/ ۲۲۲، مشكوٰة: ۱۳٤

(۴) الدعاء لنطبراني: ۲/ ۱۳۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

والے ہیں، آپ کے علاوہ کوئی شفاء دینے والا نہیں، ایسی شفاء دیجیے کہ کوئی بیماری نہ رہے۔"

حالتِ مرض کی وہ دعا جو دخولِ جنت کا باعث ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں تم کو ایک حق بات نہ بتادوں جو مرض الموت اس کو میں پڑھے تو جہنم سے بچ جائے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبُّ الْعِبَادِ وَ الْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَ جَلَالِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ بِكُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِتَقْبِضَ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى.(۱)

"کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے، وہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں، وہ زندہ ہیں اسے موت نہیں آئے گی، پاک ہے اللہ جو بندوں کے رب ہیں اور شہروں کے رب ہیں، اللہ کے لیے تعریف ہے، خوب، بابرکت، ہر حال میں اللہ بڑے ہیں، ہر جگہ ہمارے رب کی قدرت، بڑائی اور جلال ہے، اے اللہ! آپ نے اگر روح قبض کرنے کے لیے بیمار کیا ہے تو میری روح کو ان روحوں میں شامل فرمالیجیے جن کے لیے آپ کی طرف سے نیکی یا جنت کا فیصلہ ہو چکا ہے۔"

---

(۱) مطالب عالیہ: ۳/۲۳۴، ابن سني: ۱۸۳، رقم الحديث: ۵۵٤

www.besturdubooks.wordpress.com

مریض سے دعا کی درخواست کرنا سنت ہے

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مریض کے پاس آؤ تو ان سے دعا کی درخواست کرو کیوں کہ ان کی دعا فرشتوں کی دعا کے مانند ہے۔ (۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو اور ان سے کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے اس لیے کہ مریض کی دعا مقبول ہے اور اس کے گناہ معاف ہیں۔ (۲)

مریض حال پوچھنے پر کیا کہے؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ کے پاس آئے، وہ بیمار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا: اچھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَصْلَحَكَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ. (۳)

"اللہ پاک اچھا رکھے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، وہ مرض الموت میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا اور پوچھا: کیسا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: اچھا اے اللہ کے رسول! اللہ پاک سے امید ہے (مغفرت کی) اور اپنے گناہوں کا ڈر بھی ہے۔ (۴)

فائدہ: موت کے وقت رحمت و مغفرت کی امید زیادہ رکھے جیسا کہ حدیث سے

---

(۱) ابن ماجه: ۱۰٤، ابن سني: ۱۸٦، رقم الحديث: ٥٦٢

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۳۳٦/۲

(۳) ابن سني: ۱۸۰، رقم الحديث: ٥٤٣

(۴) ابن سني: ۱۸۰، رقم الحديث: ٥٤٤

www.besturdubooks.wordpress.com

ثابت ہے۔

دعائے شفاء

حضرت امیر المؤمنین عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمات جس مریض پر بھی پڑھے، اللہ پاک نے اس کو شفاء دی:

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَ بِعَظَمَةِ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَ بِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَ بِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ بِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ بِمَا جَرَىٰ بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ بِلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِلَّا انْصَرَفْتِ.(۱)

حضرت جبرئیل علیہ السلام کی جانب سے دفعِ مرض کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور پوچھا: اے محمد! کیا آپ کو تکلیف ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ.(۲)

"اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو تکلیف دے، انسان کی برائی

---

(۱) رسائل ابن ابي الدنيا: ۸۲/۳

(۲) ابن ماجه: ۲۵۱، ترمذي: ۱۹۱، اذكار: ۱۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

سے، حاسد کی نگاہ سے، اللہ تم کو شفا دے، اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں۔"

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیمار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: تم کو وہ جھاڑ (دعا) نہ بتا دوں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بتایا، انہوں نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا:

بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ وَ اللهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ.(۱)

"اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں، اللہ صحت دے تم کو ہر ایسی بیماری سے جو تمہیں تکلیف دے۔"

مریض کی عیادت کس طرح کرے؟

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا خدا کی رحمت میں ڈبکی لگاتا ہے اور مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اس کی (پیشانی) پر رکھے یا اس کا ہاتھ پکڑے اور پوچھے: کیا حال ہے۔(۲)

عیادت کے لیے جائے تو کیا پڑھے؟

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مریض کے پاس عیادت کرنے آئے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِيْ لَكَ اِلٰى صَلَاةٍ.(۳)

"اے اللہ! اپنے بندے کو شفا دیں، آپ کے دشمن سے جہاد کرے یا آپ کے

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۳۱۰

(۲) ترمذي، الفتوحات الربانية: ۴/۶۹

(۳) ابوداؤد: ۴۴۳، حاکم: ۱/۳۴۴

www.besturdubooks.wordpress.com

واسطے جنازہ کی طرف چلے۔“

مرض کی تخفیف کے لیے کیا دعا پڑھے؟

آپ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی عیادت فرمائی تو فرمایا: کوئی مریض ایسا نہیں جس کی موت مقدر نہ ہو اور اس پر یہ دعا پڑھی جائے تو مرض میں تخفیف ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا کرے، اگر اس کی موت نہیں تو مرض میں تخفیف ضرور ہوگی:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.(۱)

”سوال کرتا ہوں بزرگ اللہ سے جو بلند و بالا عرش کے مالک ہیں کہ تم کو شفاء دے۔“

فائدہ: متعدد صحابہ سے متعدد کتب احادیث میں یہ روایت مذکور ہے کہ اس دعا کو سات (۷) مرتبہ پڑھنے سے اگر موت نہ مقدر ہوئی تو صحت ہوگی یا مرض میں تخفیف ہوگی۔

بیماری کی حالت میں کیا پڑھتا رہے کہ جہنم سے چھٹکارا پائے

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما یہ دونوں حضور پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہتا ہے تو اس کا رب اس کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے: میرے سوا کوئی معبود نہیں، میں بڑا ہوں اور جب ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ“ کہتا ہے تو اللہ

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۳۲۲، بسند حسن، ابوداؤد: ٤٤٢

www.besturdubooks.wordpress.com

تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے سوا کوئی معبود نہیں میں تنہا ہوں، میرا کوئی شریک نہیں اور جب کہتا ہے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ'' تو اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے لیے سلطنت ہے، میرے لیے تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میرے سوا کسی کو طاقت وقوت نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اسے مرض کی حالت میں پڑھے اور پھر مر جائے اسے جہنم نہیں چاہے گی۔ (۱)

عبد اللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ اپنے صاحبزادے کے پاس آئے جو مریض تھے تو ان سے کہا: یہ دعا پڑھو کیوں کہ یہ دعا نبی پاک ﷺ کی تعلیم فرمودہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. (۲)

''کوئی معبود نہیں سوائے اس اللہ کے جو بردبار ہیں، کریم ہیں، پاک ہیں، جو عرش عظیم کے رب ہیں، اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے، اے اللہ! مجھ پر رحم فرمایئے، درگذر فرمایئے، مجھے معاف فرمایئے، آپ مغفرت کرنے والے رحیم ہیں۔''

مریض اپنے اوپر کیا دم کرے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ جب اس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ اپنے اوپر ان سورتوں کو ''قل هو

---

(۱) اذکار: ۱۱۵، ترمذي بسند حسن

(۲) ابن سني: ۱۸٤، رقم الحديث: ۵۵۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اللہ احد، قل اعوذ برالفلق اور قل اعوذ برب الناس“ پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تکلیف بڑھ گئی تو میں پڑھ کر دم کر دیتی تھی اور برکۃ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو پھیر دیتی۔ روایت میں ہے کہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: کس طرح دم فرماتے؟ تو انہوں نے کہا کہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرتے پھر چہرہ (وغیرہ جہاں تک ہاتھ جاتا) پھیر لیتے۔ (۱)

مریض کو تسلی دیتے ہوئے کیا کہے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کے لیے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ شریفہ تھی کہ آپ جب کسی کی عیادت کرتے تو فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (۲)

”کوئی حرج نہیں، طہارت ہے، انشاء اللہ۔“

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ”كَفَّارَةٌ وَطَهُوْرٌ“ فرماتے۔ (۳)

مریض کا نام لے کر دعائے صحت

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے تو دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا

”اے اللہ! سعد کو صحت دے“

---

(۱) اذكار نووي: ۱۱۳، بخاري: ۲/ ۸۵۶

(۲) بخاري: ۲/ ۸۴۵، نزل الابرار: ۲۷۵

(۳) نزل الابرار: ۲۷۸

www.besturdubooks.wordpress.com

۳/ مرتبہ فرمایا۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ میرے لیے دعا کیجیے۔[۱]

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ عیادت کرنے والا خواہ خود یا مریض کی درخواست پر مریض کا نام لے کر دعا کرے۔

عیادت کرتے وقت کیا دعا دے؟

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی جب کہ میں بیمار تھا تو آپ نے فرمایا: اے سلمان!

شَفَى اللهُ سُقْمَكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ عَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَ جِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ.[۲]

”اللہ تمہاری بیماری کو شفا دے، تمہارے گناہ معاف کرے، مدتِ حیات تک تمہارے دین اور جسم میں عافیت عطا فرمائے۔“

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار تھا، حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں نے کہا: اے اللہ! اگر موت کا وقت آگیا ہے تو سکون دیجیے، اگر دیر ہے تو اسے اٹھا لیجیے، اگر مصیبت (مقدر) ہے تو صبر دیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کہہ رہے ہو! پھر کہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیر سے مارا اور یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ. يَا اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ.[۳]

”اے اللہ! ان کو عافیت دے یا (یہ کہا) ان کو شفاء دے۔“

---

(۱) الفتوحات: ٤/ ٦١

(۲) الفتوحات: ٤/ ٧٢، ابو یعلیٰ

(۳) ترمذي، الفتوحات: ٦٤، بسن حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

مریض کی صحت کے لیے کیا دعا کرے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی مریض کی عیادت کرے اور اس کے پاس سات (۷) مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اگر موت مقدر نہ ہوگی تو اس مرض سے عافیت ہوگی:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيَكَ.[۱]

"عرش عظیم کے بلند و بالا خدا میں آپ سے اس کی صحت کا سوال کرتا ہوں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک روایت میں ہے کہ مریض کے پاس جائے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر یہ دعا پڑھے، اگر موت مقدر نہیں تو صحت ہوگی۔[۲]

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ کسی بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جائے تو وہ شفا اور صحت یاب ہوتا ہے۔[۳]

فائدہ: اس کے سرہانے بیٹھ کر پڑھنے سے صحت اور مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔

☆...☆...☆

---

(۱) ابوداؤد: ٤٤٢، اذکار نووي: ١١٤، بسند حسن، ترمذي

(۲) الفتوحات: ٦٢/٤

(۳) بيهقي، اتقان: ٢١٠

www.besturdubooks.wordpress.com

انتقال اور جنازہ کے متعلق دعاؤں کا بیان

اپنے احباب اور متعلقین کے موت کی خبر پائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت گھبرا دینے والی چیز ہے، جب تمہیں کسی بھائی کی موت کی خبر ملے تو یہ کہو:

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰھُمَّ اکْتُبْہُ عِنْدَكَ فِی الْمُحْسِنِیْنَ وَ اجْعَلْ کِتَابَہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اخْلُفْہُ فِیْ اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ.(۱)

”اللہ کے لیے ہی ہم ہیں، انہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، اے اللہ! اسے نیکوں میں لکھ لیجیے اور اس کے نامۂ اعمال کو علیین میں کر دیں، باقی رہنے والے اہل میں اس کا نائب بنا دیں، اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرمایئے اور اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈالیے۔“

جب شوہر یا اولاد کی وفات ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ابو سلمہ کی وفات ہو گئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لَہٗ وَ اَعْقِبْنِیْ مِنْہُ عُقْبٰی حَسَنَۃً.(۲)

---

(۱) اذکار نووي: ۱۲۳

(۲) ترمذي: ۱۱۷. عمل الیوم نسائي: ۵۷۹، ابوداود: ٤٤٤

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! ہماری اور ان کی مغفرت فرمائیے، اس کے بعد اس کا اچھا بدل عطا فرمائیے۔“

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا.(۱)

”ہم اللہ کے لیے ہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے، اے اللہ! مجھے مصیبت میں ثواب دیں اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرمائیے۔“

جب کسی ظالم، کافر کے مرنے کی خبر پائے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اللہ پاک نے دشمن ابو جہل کو قتل فرمادیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ دِیْنَہٗ.(۲)

”تعریف اس کی جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو غالب کیا۔“

کسی مخالف تکلیف دہ شخص کی وفات پر کیا کہے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا فلاں پڑوسی ہمیں تکلیف دیتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی تکلیف پر صبر کرو اور اپنی تکلیف سے اسے محفوظ رکھو، ابھی کچھ ہی دیر گذری کہ وہ شخص آپ کے پاس آیا اور کہا: وہ پڑوسی مرگیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

(۱) اذکار: ۱۲۳

(۲) اذکار نووي: ۱۲٤

www.besturdubooks.wordpress.com

كَفٰى بِالدَّهْرِ وَاعِظًا وَالْمَوْتِ مُفَرِّقًا.(۱)

''زمانہ کے واقعات عبرت کے لیے کافی ہے اور موت جدا کرنے والی ہے۔''

نزع اور جان کنی کے وقت یٰسین شریف کا حکم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیثِ مرفوع ہے کہ جس میت (مرنے والے کے قریب) سورہ یٰس شریف پڑھی جائے تو خدائے پاک اس پر آسانی فرماتے ہیں۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں پر یٰس شریف پڑھا کرو۔(۲)

موت کی علامت ظاہر ہونے لگے یا مرض سے پتہ چل جائے تو کیا دعا کرے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب موت کے آثار آئے تو پیالہ میں پانی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں ہاتھ ڈالتے اور پانی اپنے چہرے پر مل لیتے، پھر فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ.(۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بوقتِ نزاع میری طرف ٹیک لگائے ہوئے یہ پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى.(۴)

---

(۱) ابن سني: ۱۸۷، رقم الحديث: ٥٦٥

(۲) ابن ماجه: ١٠٤، ابوداؤد: ٤٤٥

(۳) ابن ماجه: ١٠٤، اذكار: ١٢٠، ترمذي: ١٩٢

(۴) اذكار: ١٢٠

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: اگر کسی کو قرائن اور علامتوں سے معلوم ہو جائے کہ آخر وقت ہے تو ان ماثورہ دعاؤں میں لگ جائے، آل اولاد، بیوی بچوں کے جھمیلے میں نہ پڑے۔

کسی کے انتقال کے وقت اس کے پاس کیا دعا پڑھے؟

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ (کی وفات) پر تشریف لائے ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بند فرمادیں اور فرمایا: جب جان نکلتی ہے تو نگاہ اس کے تابع ہوتی ہے، چنانچہ گھر کے افراد چیخنے لگے اور فرمایا: اپنے حق میں سوائے بھلائی کے کچھ مت کہو، جو تم کہو گے فرشتے اس پر آمین کہیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ۔ (۱)

”اے اللہ! ابو سلمہ کی مغفرت فرمایئے، مقام ہدایت میں اس کے درجہ کو بلند فرمایئے، بعد والوں میں اس کا نائب بن جایئے، اے پروردگار عالم! ہماری اور اس کی مغفرت فرمایئے، اس کی قبر کشادہ فرمایئے اور اس کو روشن فرمایئے۔“

فائدہ: ”ابو سلمہ“ کی جگہ انتقال ہونے والے شخص کا نام لے۔

تلقین میت

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔ (۲)

فائدہ: مرنے والے کے سامنے قریب ہو کر لا الہ الا اللہ ہلکی آواز سے

---

(۱) اذکار نووی: ۱۲۲، ابوداؤد: ٤٤٥

(۲) ابوداؤد: ٤٤٤، ترمذي: ۱/۱۱۷، ابن ماجه: ١٠٤

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھے۔ بسا اوقات غفلت کی وجہ سے ذہول ہو جاتا ہے، اس لیے پڑھ کر یاد دلا دے اسے پڑھنے کو نہ کہے، جب معلوم ہو جائے کہ پڑھ لیا، پھر دوبارہ نہ کہے۔

حضرت جعفر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت میں تلقین کے یہ کلمات ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.(۱)

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بردبار کریم ہیں، پاک ہیں اللہ جو بلند بالا عرش کے رب ہیں، تمام تعریف اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کے رب ہیں۔"

جب میت کی آنکھیں بند کرے تو کیا پڑھے؟

بکر بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ جو جلیل القدر تابعی ہیں، کہتے ہیں کہ جب میت کی آنکھ بند کرو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.

"اللہ کے نام پر اور رسول خدا کے مذہب پر۔"

اور جنازہ اٹھاؤ تو کہو: "بِسْمِ اللّٰهِ"(۲)

جب میت کو قبر میں رکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں رکھتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.(۳)

"اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کی سنت پر۔"

---

(۱) ابن ماجہ: ۱۰۴

(۲) اذکار: ۱۲۲

(۳) اذکار: ۱۳۶

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بعض روایت میں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. ہے۔[1]

مٹی ڈالتے وقت کیا پڑھے؟

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمِ کلثوم کو قبر میں رکھا تو فرمایا:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى.[2]

"اسی مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے۔"

پھر فرمایا: "بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ."

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مٹی ڈالتے وقت پہلی مرتبہ "مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ" اور دوسری مرتبہ "وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ" اور تیسری مرتبہ "وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى" پڑھے۔[3]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مٹی ڈالتے تو پہلی مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ" دوسری مرتبہ "اللہ اکبر" اور تیسری مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" پڑھتے۔[4]

جنازہ میں کیا دعا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ پر یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) الفتوحات: ۱۱۱. ابن ماجه: ۱۱۱، ترمذي: ۲۰۲

(۲) بیهقي، الفتوحات: ۴/ ۱۹۰

(۳) اذکار: ۱۳۷

(۴) الفتوحات: ۱۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ.[1]

"اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں، بڑوں چھوٹوں، مردوں اور عورتوں، غائب حاضر کی مغفرت فرمایئے، اے اللہ! ہم میں سے جسے زندہ رکھیں اسلام پر رکھیں اور موت دیں تو ایمان پر دیں۔"

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر یہ دعا پڑھی، جسے میں نے یاد کر لیا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَ ارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَ اَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ.[2]

"اے اللہ! اس کی مغفرت فرمایئے، اس پر رحم فرمایئے، عافیت فرمایئے، اسے معاف فرمایئے، اس کے آنے کا اکرام فرمایئے، اس کے مقام کو کشادہ فرمایئے،

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۳۵۲/۳، ترمذي: ۱۸۹، بسند حسن

(۲) مسلم: ۳۱۱/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

پانی سے، برف سے اولے سے، اس کے گناہ کو دھو دیں، اسے گناہوں سے ایسا صاف فرمادیں جیسا کہ سفید کپڑا میل سے، اس گھر کے بدلہ بہتر گھر دیں، اس اہل سے بہتر اہل، اس بیوی سے بہتر بیوی عطا فرمایئے، اسے جنت میں داخل فرمایئے، عذابِ قبر اور عذابِ نار سے اس کی حفاظت فرمایئے۔"

فائدہ: جنازہ میں یہ دونوں دعائیں پڑھ لے تو بہتر ہے، علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے "ردالمحتار" میں ان دونوں دعاؤں کا پڑھنا ذکر کیا ہے۔

جنازہ گزرتا دیکھتے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ دیکھے اور یہ کہے تو اس کے لیے بیس (۲۰) نیکیاں لکھی جاتی ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا

"اللہ بڑا ہے، خدا اور اس کے رسول نے سچ کہا، اے اللہ! ایمان اور تسلیم میں زیادتی عطا فرمایئے۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب جنازہ دیکھتے تو یہ پڑھتے:

هٰذَا مَا وَعَدَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا.(۱)

"یہ وہ ہے جس کا خدا اور رسول نے وعدہ کیا، اے اللہ! ایمان و تسلیم میں زیادتی فرمایئے۔"

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ جب جنازہ گزرے تو یہ پڑھنا مستحب ہے:

---

(۱) الفتوحات: ۱۸۵/٤

www.besturdubooks.wordpress.com

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ (۱)

جنازہ کے ساتھ چلتے وقت کیا کہے؟

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ''اذکار'' میں لکھا ہے کہ جنازہ کے ساتھ چلنے والے کے لیے مستحب ہے کہ ذکرِ خدا اور فکرِ آخرت میں مشغول رہے، گفتگو وغیرہ میں مشغول نہ رہے، ذکر یا تلاوت زور سے نہ کرے کہ یہ منع ہے۔

قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابِ کرام جنازہ کے ساتھ جہراً ذکر کو مکروہ سمجھتے تھے۔ (۲)

دفن کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر کیا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ یزید بن مکفف کی قبر پر (دفن کے بعد) یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ نَزَلَ بِكَ الْيَوْمَ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ. اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ لَهٗ مَدْخَلَهٗ وَ اغْفِرْلَهٗ ذَنْبَهٗ. فَاِنَّا لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ. (۳)

''اے اللہ! یہ آپ کا بندہ ہے اور آپ کے بندے کا بیٹا ہے، آج آپ کے پاس آیا ہے، آپ ان میں بہتر ہیں۔ جس کے پاس آیا جائے، اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ فرمائیے اور اس کی مغفرت فرمائیے۔ سو ہم نہیں جانتے سوائے بھلائی کے، آپ اس سے زیادہ واقف ہیں۔''

(۱) نزل الابرار: ۲۸۹، اذکار: ۱۶۳

(۲) رواہ ابن منذر و البیهقي، الفتوحات الربانية، ابن علان: ٤/١٨٤

(۳) ابن ابي شيبه: ١٠/٤٣٦

www.besturdubooks.wordpress.com

دفن کے بعد میت کے سرہانے اور پائنتی کیا پڑھے؟

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دفن فرما دیا تو وہیں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے اور لوگوں سے فرمایا اپنے بھائی کے لیے خدائے پاک سے مغفرت طلب کرو اور ثابت قدمی کی دعا کرو۔[1]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کا انتقال ہو جائے تو تاخیر مت کرو، اسے جلد قبرستان لے جاؤ (اور دفن سے جب فارغ ہو جاؤ تو) اس کے سرہانے سورۂ بقرہ (شروع سورۃ سے المفلحون تک) اور اس کے پیر کی طرف سورۂ بقرہ کی آخری آیت (آمن الرسول بما انزل سے ختم سورۃ تک) پڑھو۔[2]

فائدہ: چونکہ مدفون (مردہ) سے منکر نکیر سوال کرتے ہیں، اس لیے کچھ حضرات جو رشتہ دار ہوں یا اس کے احباب متعلقین ہوں دفن کے بعد کچھ دیر رک جائیں اور اس کی مغفرت اور جواب میں ثابت قدمی کی دعا کریں اور ایک سر کی جانب سورۂ بقرہ کی شروع آیت ''الم'' سے ''المفلحون'' تک اور پھر پیر کی جانب ''آمن الرسول'' سے ختم سورت تک پڑھے، اس سے منکر نکیر کے جواب میں سہولت ہوتی ہے اور اس کی برکت سے قبر میں راحت اور سہولت حاصل ہوتی ہے، جس کے وہ شدید محتاج ہوتے ہیں۔

جب قبرستان جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ

---

(۱) ابوداؤد، الفتوحات: ۴/ ۱۹۰

(۲) بیهقي في الشعب، مشکوٰة: ۱۴۹، حصن: ۳۹۴

www.besturdubooks.wordpress.com

بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.[1]

”تم پر سلامتی ہو قوم مؤمن کے گھر، ہم بھی انشاء اللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان سے گزرتے تو یہ دعا پڑھتے:

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ اِنَّا اِنْشَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.[2]

”سلامتی ہو تم پر اس گھر کے رہنے والے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور صالح مردوں اور صالح عورتوں انشاء اللہ ہم بھی تمہارے پاس آنے والے ہیں۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَ لَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ.[3]

”سلامتی ہو تم پر اے قبر والوں! اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے ہو، ہم تمہارے بعد ہیں۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ نہیں پایا تو

---

(۱) ابوداؤد: ٤٦١

(۲) ابن سني: ۱۹۷، رقم الحديث: ٥٩٥

(۳) مشکوٰۃ: ١٥٤

www.besturdubooks.wordpress.com

تلاش کیا، (میں نے دیکھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع قبرستان میں تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہاں) یہ دعا پڑھی:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ اِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ. (۱)

"سلامتی ہو تم پر جو مؤمن قوم کے گھر والے ہیں تم پہلے ہو ہم سے جانے میں، ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے ثواب سے محروم نہ فرمایئے اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمایئے۔"

تعزیت کے لیے جائے تو کیا کہے؟

اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تعزیت کے لیے بھیجا تو فرمایا: یہ کہو:

اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى مَا اَخَذَ وَ لَهٗ مَا اَعْطٰى وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُسَمًّى. (۲)

"اللہ ہی کا ہے جو انہوں نے لیا، انہی کا ہے جو انہوں نے دیا، ہر شے کے لیے ان کے پاس ایک وقت مقرر ہے۔"

پھر ثواب اور صبر جمیل کی نصیحت کرے۔

محدث بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کلمات بھی ذکر کیے ہیں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ وَ اَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَ غَفَرَ لِمَيِّتِكَ.

---

(۱) ابن سني: ۱۹۷، رقم الحديث: ۵۹۶، ابن ماجه: ۱۱۱

(۲) نزل الابرار: ۲۸٤، اذكار

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللہ اجر زیادہ کرے، اچھی تعزیت کرے، آپ کی میت کی مغفرت فرمائے۔"

آپ ﷺ کا تعزیتی پیغام

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ نے ان کے نام یہ تعزیت نامہ ارسال فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. اَمَّا بَعْدُ! فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ وَ اَلْهَمَكَ الصَّبْرَ، وَ رَزَقَنَا وَ اِيَّاكَ الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَ اَمْوَالَنَا وَ اَهْلِيْنَا وَ اَوْلَادَنَا مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ الْهَنِيَّةَ وَ عَوَارِيَةَ الْمُسْتَوْدِعَةَ يُمَتِّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ مَعْدُوْدٍ وَ يَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ اِذَا اَعْطٰى وَ الصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى وَ كَانَ اِبْنُكَ مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ الْهَنِيَّةِ وَ عَوَارِيَةِ الْمُسْتَوْدِعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِيْ غِبْطَةٍ وَ سُرُوْرٍ وَ قَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ اَلصَّلَاةُ وَ الرَّحْمَةُ وَ الْهُدٰى اِنْ اِحْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزْعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَ اعْلَمْ اَنَّ الْجَزْعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَا يَدْفَعُ حَزْنًا وَ مَا

www.besturdubooks.wordpress.com

هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ قَدْ. وَالسَّلَامُ.[1]

محققِّ محدثین کے نزدیک یہ آپ ﷺ کا تعزیت نامہ نہیں ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی وفات آپ ﷺ کی وفات کے ۲؍ سال بعد ہوئی ہے، کسی صحابی کا یہ خط ہے جس کی نسبت راوی کا وہم ہو گیا اور آپ ﷺ کی طرف نسبت کر دی۔

فان وفاة ابن معاذ بعد وفات رسول الله صلى الله عليه وسلم بسنتين و انما كتب اليه بعض الصحابة.[2]

☆...☆...☆

---

(۱) حاکم، نزل الابرار: ۲۸۵، حصن: ۲۸٦، مرقات: ٤/٨٥

(۲) حاشیہ کنز العمال: ٥/٧٤٥، دیکھیے شمائل کبریٰ: ٤٨٨/١٠

www.besturdubooks.wordpress.com

چاند کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا بیان

جب رمضان، عید یا دیگر ماہ کا چاند دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ.(۱)

"اے اللہ! اس چاند کو ہم پر خیر و برکت، ایمان و اسلام، و سلامتی کا باعث بنائیے، میرے اور تمہارے رب اللہ ہیں۔"

حضرت حدیر سلمی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ السَّكِيْنَةِ وَ الْعَافِيَةِ وَ الرِّزْقِ الْحَسَنِ.(۲)

"اے اللہ! اس چاند کو ہمارے اوپر امن، ایمان، سلامتی، اسلام، سکون، عافیت اور بہترین رزق کا ذریعہ بنائیے" (یعنی اس ماہ میں یہ چیزیں عطا فرمائیے)۔

عبد اللہ بن مطرف رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) الدعاء للطبراني، بسند حسن: ۱۲۲۳/۲

(۲) فیض القدیر: ۱۳۶/۵، بسند ضعیف

www.besturdubooks.wordpress.com

هِلَالُ خَيْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرٍ کَذَا وَ کَذَا وَ جَاءَ بِشَهْرٍ کَذَا وَ کَذَا اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَ نُوْرِهٖ، وَ بَرَکَتِهٖ، وَ هُدَاهُ وَ طُهُوْرِهٖ وَ مُعَافَاتِهٖ۔(۱)

”اے اللہ! خیر کا چاند ہو، تعریف اس اللہ کی جس نے ایک ماہ گذار دیا اور دوسرا مہینہ لے آیا، اے اللہ! اس ماہ کی بھلائی کا، نور کا، برکت کا، ہدایت کا، پاکی کا اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے:

رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ آمَنْتُ بِالَّذِیْ اَبْدَاكَ ثُمَّ یُعِیْدُكَ۔(۲)

”میرے اور تمہارے رب اللہ ہیں، میں ایمان لایا اس اللہ پر جو تم کو شروع میں لایا پھر دوبارہ لائے گا۔“

شروع ماہ کا چاند دیکھ کر برکت وعافیت کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھتے تو یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هِلَالَ یُمْنٍ وَ بَرَکَةٍ۔(۳)

”اے اللہ! اسے خیر وبرکت کا چاند بنایئے۔“

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھتے تو یہ پڑھتے:

هِلَالَ خَیْرٍ وَ رُشْدٍ۔

---

(۱) فيض القدير: ۱۳۷، بسند ضعيف، ابن سني: ۲۱۵، رقم الحديث: ۶۵۲

(۲) ابن سني: ۲۱۴، رقم الحديث: ۶۴۹

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۲۲۳/۳، بسند ضعيف، ابن سني: ۲۱۳، رقم الحديث: ۶۴۵

www.besturdubooks.wordpress.com

”بھلائی اور اچھائی کا چاند۔“

پھر یہ دعا پڑھتے تین (۳) مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَ خَیْرِ الْقَدْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ.(۱)

”اے اللہ! میں اس ماہ کی بھلائی کا اور تقدیر کی اچھائی کا اور اس کی برائی سے پناہ کا سوال کرتا ہوں۔“

رجب اور شعبان کا چاند دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب کا مہینہ آتا تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ.(۲)

”اے اللہ! ہمیں رجب و شعبان میں برکت عطا فرمایئے اور رمضان تک پہنچایئے۔“

جب چاند پر نظر پڑے یا دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چاند دیکھا تو مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! اس کی برائی سے پناہ مانگو (ان الفاظ سے):

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ.(۳)

---

(۱) مجمع الزوائد، بسند حسن: ۱۳۹، الدعاء للطبراني: ۲/۹۰۸

(۲) اذکار: ۱۶۱، بسند ضعیف

(۳) ترمذي: ۲/۱۷٤، حصن: ۳٤٤، اذکار: ۱۹۱

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللہ سے پناہ مانگتا ہوں، اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔"

سال یا مہینہ شروع ہو تو یہ دعا پڑھے

اصحابِ رسول اللہ ﷺ سال یا مہینہ کے آغاز میں یہ دعا ایک دوسرے کو بتاتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ وَ رِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَ جَوَارٍ مِنَ الشَّیْطَانِ.[1]

جب سورج یا چاند گرہن ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب سورج یا چاند گرہن ہو تو دعا کرے، تکبیر کہے اور صدقہ کرے۔[2]

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب سورج یا چاند گرہن ہو تو اللہ کو یاد کرو اور تکبیر پڑھو۔[3]

فائدہ: سورج گرہن میں جماعت کے ساتھ اور چاند گرہن میں بغیر جماعت کے نماز پڑھنا مستحب ہے، اس کے علاوہ دعا، ذکر الٰہی اور تکبیر کے ساتھ صدقہ خیرات کرے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم پر یہ امور (یعنی چاند گرہن وغیرہ) ہوں تو ذکرِ الٰہی اور دعا اور استغفار کی جانب متوجہ ہو جاؤ۔[4]

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۹

(۲) بخاري: ۱٤۲، مسلم، أبوداؤد: ۱٦۸

(۳) الدعاء للطبراني: ۲۲٤٦

(۴) بخاري: ۱/۱٤٥، اذكار نووي: ۱٤۸

www.besturdubooks.wordpress.com

انتباہ: ذکرِ الٰہی، تکبیر، استغفار اور صدقہ و نماز کے علاوہ اس بارے میں صحیح روایت سے کوئی خاص دعا منقول نہیں۔

جب تارہ ٹوٹتا دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تارہ ٹوٹتے وقت اسے نہ دیکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (۱)

بارش کے موقع کی دعائیں

جب بارش نہ برسے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت ابو لبابہ عبد المنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقاء (طلب باراں) کی دعا کی اور یہ پڑھا:

اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا. (۲)

"اے اللہ! ہمیں سیراب فرمائیے، اے اللہ! ہمیں سیراب فرمائیے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا"، کہا۔ (۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھایا اور یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا. (۴)

---

(۱) اذکار: ۱۵۳، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۸، بسند ضعیف

(۲) ابوداؤ: ١٦٦، الدعاء للطبراني: ١٧٨٠، بسند حسن

(۳) نسائي: ٢٢٥، الدعاء للطبراني: ١٧٨٢

(۴) مسلم: ٢٩٣، نسائي: ٢٢٧، بسند حسن

besturdubooks

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! مینہ برسایے، اے اللہ! مینہ برسایے، اے اللہ! مینہ برسایے۔"

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ پریشان حال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (طلبِ باراں) کے لیے یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مُرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ. (۱)

"اے اللہ! ہم پر ایسا مینہ برسایئے جو فریاد رسی کرنے والا ہو اور ارزانی پیدا کرنے والا، نفع دینے والا ہو، نہ کہ نقصان پہنچانے والا ہو، جلدی برسنے والا ہو، نہ کہ دیر سے برسنے والا ہو۔"

ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ لوگوں نے بارش نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ تشریف لے گئے، اولاً منبر پر تکبیر اور حمدِ باری کی، پھر یہ دعا کی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَ اجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَ بَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ. (۲)

"تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں جو مہربان نہایت ہی رحم کرنے والے ہیں، یومِ جزا کے مالک ہیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

(۱) اذکار: ۱۵۰، ابوداؤد: ۱۶۵، بسند حسن

(۲) ابوداؤد: ۱۶۵، اذکار: ۱۵۰، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

اے اللہ! آپ معبود ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ غنی ہیں اور ہم فقیر ہیں، ہمارے اوپر بارش نازل کیجیے اور جو آپ نازل کریں اسے باعث قوت بنائیں اور وقتِ مقرر تک ان سے نفع پہنچائیں۔"

طلبِ باراں کی ایک اور دعا

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقاء کے لیے یہ دعا کی تھی:

اَللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَائِمَكَ وَ انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتِ.(۱)

"اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب فرمایئے اور رحمت کو ہر طرف پھیلایئے اور خشک شہر کو سیراب فرمایئے۔"

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقاء کے موقع پر یہ دعا فرمائی تھی:

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَ سَكَنَهَا.(۲)

"اے اللہ! ہماری زمین پر اس کی رونق و بہار اور اس کا چین و سکون نازل فرمایئے۔"

استسقاء کی ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَ اغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَ هَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَ مُنْزِلَ الرَّحْمَةِ

(۱) اذکار: ۱۵۰، حصن: ۳۳۴، ابوداؤد، بسند صحیح

(۲) بزار، مجمع الزوائد ۲/ ۲۱۵، حصن: ۳۳۴، ابوعوانہ، بسند صحیح

www.besturdubooks.wordpress.com

مِنْ مَعَادِنِهَا وَ مُجْرِیَ الْبَرَكَاتِ عَلٰی اَهْلِهَا بِالْغَیْثِ الْمُغِیْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْحَامَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ نَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْ عَوَامِ خَطَایَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْنَا مِدْرَارًا وَ اَوْصِلْ بِالْغَیْثِ وَ اكْفِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَیْثُ یَنْفَعُنَا وَ یَعُوْدُ عَلَیْنَا غَیْثًا عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُجَلَّلًا غَدَقًا خَصْبًا رَائِعًا مُمَرِّعَ النَّبَاتِ۔ (۱)

"اے اللہ! ہمارے پہاڑ بے آب و گیاہ ہو گئے، ہماری زمین گرد آلود ہو گئی، جانور پیاسے تڑپنے لگے، اے بھلائیوں کے خزانے سے دینے والے! اور رحمت کو اس کی کانوں سے نازل فرمانے والے! اور برکت والوں پر فریاد رس! بارش سے برکتیں برسانے والے! آپ ہی وہ ذات ہیں جس سے بخشش مانگی جائے، آپ ہی بڑا بخشنے والے ہیں، آپ سے بڑے گناہوں کی معافی کے طالب ہیں اور عام خطاؤں سے توبہ کرتے ہیں، اے اللہ! ہم پر موسلا دھار برسنے والا بادل بھیج دیجیے، بارش کو جلد پہنچا دیجیے، اپنے عرش کے نیچے سے بھیجے کہ ہمیں نفع پہنچائے اور تمام زمین پر چھائے، پھیلنے والی ہو، جل تھل ہو، ارزانی، خوشحالی، سرسبزی، شادابی، گھاس چارہ اگانے والی ہو۔"

جب بارش ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

(۱) حصن: ۳۳۵، مسند ابوعوانہ

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا.(۱)

"اے اللہ! اسے بابرکت بارش بنا دیجیے۔"

سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مرسل روایت میں یہ دعا ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ سَيْبَ رَحْمَةٍ وَ لَا تَجْعَلْهُ سَيْبَ عَذَابٍ.(۲)

"اے اللہ! اسے بارشِ رحمت بنا دیجیے اور اسے بارشِ عذاب نہ بنائیے۔"

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ.(۳)

"خدا کے فضل اور اس کی رحمت سے ہم بارش سے نوازے گئے۔"

اگر بادل کھل جائے اور نہ برسے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بادل کھل جائے اور نہ برسے تو اللہ کا شکر ادا کرے۔(۴)

یعنی "اَللّٰھُمَّ اشْکُرْ" وغیرہ پڑھے۔

آندھی، تیز ہوا اور بجلی وغیرہ کی دعائیں

جب آندھی آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آندھی آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا

(۱) ابوداؤد: ۲/ ۶۹۵

(۲) عمل اليوم للنسائي: ۵۱۳

(۳) اذكار نووي: ۱۵۵، بسند صحيح

(۴) حصن: ۳۳۸، ابن ماجه

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ. (۱)

"اے اللہ! جو ہوا بھیجی ہے اس کے خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب آندھی آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی جانب رخ فرماتے، دوزانو بیٹھ کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَ خَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَ لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا. (۲)

"اے اللہ! میں اس ہوا کی خیر کا اور جو اس کے ساتھ بھیجا ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! اسے باعثِ رحمت بنایئے، باعثِ عذاب نہ بنایئے، اے اللہ! اسے ہوا ہی بنایئے عذاب نہ بنایئے۔"

آندھی کے وقت تکبیر کہنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تیز ہوا چلے تو تکبیر کہو۔ (۳)

---

(۱) الادب المفرد: ۲۱۵

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۲۵۸/۳، نزل الابرار: ۲۹۸، مجمع الزوائد: ۱۳۵/۱۰، برجال صحيح

(۳) اذکار نووي: ۱۵۳، نزل الابرار: ۲۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

جب تیز ہوا چلے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب تیز ہوا دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَ خَیْرِ مَا فِیْھَا وَ خَیْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ.[۱]

"اے اللہ! اس کی اور جو اس میں ہے اس کی اور جس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہوا تیز ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ لَقِحًا وَّ لَا عَقِیْمًا.[۲]

"اے اللہ! اسے بارش والا بنا، اسے بانجھ (رحمت نہ ہو) نہ بنا۔"

جب شمالی ہوا چلے

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شمالی ہوا چلتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ فِیْھَا.[۳]

---

(۱) مسلم، ترمذي: ۱۸۳

(۲) ابن سني: ۱۰۹، رقم: ۳۰۰، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵، برجال صحيح

(۳) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵، ابن سني: ۱۰۹، رقم: ۳۰۱، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! جو اس (ہوا) میں شر بھیجا گیا ہے میں اس سے پناہ مانگتا ہوں۔"

فائدہ: جب آندھی آئے یا ہوا تیز چلنے لگے تو خوف زدہ ہو جائے اور اس کی برائی سے پناہ مانگے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہوا خدا کی جانب سے رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی، جب اسے دیکھو تو برامت کہو، اللہ سے خیر کا سوال اور اس کی برائی سے پناہ مانگو۔

افسوس! آج امت سے ایسے موقع پر دعاؤں کا اہتمام ختم ہو گیا، اسے زندہ اور رائج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اسلامی معاشرہ زندہ ہو۔

جب رات میں خوب ٹھنڈ یا تیز گرم ہوا چلے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بندہ سخت گرمی یا سخت سردی کے موقع پر مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے تو خدائے پاک فرماتے ہیں: بندے نے پناہ مانگی میں نے پناہ دی۔

گرمی میں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آج کس قدر گرمی ہے، اے اللہ! جہنم کی گرمی سے مجھے پناہ دیجیے۔"

سردی میں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدِ هٰذَا الْيَوْمِ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ.(۱)

---

(۱) ابن سني: ۱۱۱، رقم: ۳۰۷، بيهقي في الاسماء

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آج کس قدر ٹھنڈک ہے، اے اللہ! جہنم کی تیز ٹھنڈک سے مجھے پناہ دیجیے۔"

جب بادل گرجے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بجلی کی کڑک اور گرج سنتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَ لَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ.[1]

"اے اللہ! اپنے غضب سے ہمیں نہ ماریئے، اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ فرمایئے، اس سے قبل ہمیں عافیت عطا فرمایئے۔"

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب وہ بجلی کی کڑک سنتے تو یہ پڑھتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِیْفَتِہٖ.[2]

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بجلی کڑکنے کے وقت یہ کہتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ سَبَّحْتُ لَهٗ.[3]

بجلی سے حفاظت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بجلی کی

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۳/۱۲۵۹، ترمذي: ۲/۱۸۳، حاكم

(۲) نزل الابرار: ۳۰۰، موطا: ۳۸۸

(۳) الدعاء للطبراني: ۳/۱۲۶۰

www.besturdubooks.wordpress.com

کڑک سنو تو خدا کا ذکر کرو، بجلی ذکر کرنے والے کو نہیں لگتی۔ [۱]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، بجلی خوب کڑک اور گرج رہی تھی اور ٹھنڈک تھی تو انہوں نے کہا: جو بجلی کے کڑکنے پر یہ تین (۳) مرتبہ پڑھے گا وہ بجلی سے محفوظ رہے گا:

سُبْحَانَ مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ. [۲]

"پاک ہے جس کی تسبیح، حمد کے ساتھ رعد کرتے ہیں اور دوسرے فرشتے بھی اس کے خوف سے۔"

فائدہ: جنگل بیابان اور کھیت میں بجلی کی چمک لگنے سے آدمی جل جاتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے، یہ دعا اس سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

☆...☆...☆

(۱) الدعاء للطبراني: ۳/ ۱۲۶۰

(۲) نزل الابرار: ۳۰۰

www.besturdubooks.wordpress.com

سفر کی دعاؤں کا بیان

جب ارادۂ سفر کرے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کی اعانت سے گھومتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے سیر کرتا ہوں۔"

بعض روایت میں "احول بالحاء" ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے بارادۂ سفر نکلے تو نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.(۲)

"میں ایمان لایا اللہ پر، میں نے مضبوطی سے پکڑا اللہ کو، بھروسہ کیا میں نے اللہ پر، نہ کسی کو طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے۔"

عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ

---

(۱) مسند بزار برجال ثقات، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۰

(۲) ابن سني فيه راوي مجهول: ۱۶۵، رقم: ۴۹۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ.(۱)

"اے اللہ! آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور نائب ہیں گھر والوں میں۔ اے اللہ! ہمارے سفر میں آپ ہمارے رفیق بن جائیں اور ہمارے اہل و عیال میں ہمارے نائب ہو جائیں۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں سے اور بری حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و مال پر برا منظر دیکھنے سے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو جس وقت مجلس سے اٹھتے (سفر کے لیے) تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ بِكَ اعْتَصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رِجَائِيْ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَ مَا لَا اَهْتَمُّ بِهٖ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَ زَوِّدْنِيَ التَّقْوٰى وَ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَ وَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ.(۲)

"اے اللہ! میں آپ کی مدد سے سفر کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور آپ ہی کی حفاظت میں آتا ہوں، آپ ہی میرے معتمد ہیں اور میری

(۱) مسلم: ٤٣٤، ابن ماجه، ابن سني: ١٦٥، رقم: ٤٩٣، بسند حسن

(۲) بيهقي في السنن، ابن سني: ١٦٦، رقم: ٤٩٦، مجمع الزوائد: ١٣٠، فيه راو ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

امید ہیں، اے اللہ! آپ کافی ہو جائیں ان معاملوں میں جو اہم ہیں اور جو اہم نہیں ہیں اور اس میں جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں اور تقویٰ کا توشہ مرحمت فرمائیے۔ میرے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور جہاں بھی رخ کروں، خیر کی جانب رخ کر دیجیے۔"

پھر آپ ﷺ سفر کے لیے نکل جاتے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحٍ وَ اَقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَوِّلْنَا الْاَرْضَ وَ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.(۱)

"اے اللہ! آپ ہی مصاحب ہیں سفر میں، نائب ہیں اہل میں، اے اللہ! بھلائی کے ساتھ ہمارے مصاحب بن جائیے، اپنی حفاظت میں ہمیں واپس فرمائیے، اے اللہ! سمیٹ دیجیے زمین کو، آسان فرما دیجیے سفر کو، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سفر کی تکان سے اور بری حالت کے آنے سے۔"

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر کے لیے نکلتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَبْلُغُ خَيْرًا وَ مَغْفِرَةً مِنْكَ وَ رِضْوَانًا بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

---

(۱) ترمذي: ۲/۱۸۳، مسند احمد: ۲/۴۰۱، بسند حسن، الدعاء للطبراني: ۱۱۷۴

www.besturdubooks.wordpress.com

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَ اَطْوِلَنَا الْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ. (۱)

”اے اللہ! ایسی خیر جو بھلائی کو پہنچے، آپ کی جانب سے مغفرت اور رضامندی ہو، آپ کے ہی قبضہ میں بھلائی ہے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اے اللہ! آپ ہمارے رفیق سفر ہیں، گھر والوں میں نائب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اوپر سفر آسان فرمائیے اور زمین ہمارے لیے لپیٹ دیں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سفر کی تکان سے اور بری حالت کے آنے سے۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے لیے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ وَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى وَ اَشْغِلْنَا بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى سَفَرِنَا وَ اَطْوِلَنَا بُعْدَهٗ. (۲)

”اے اللہ! آپ خلیفہ ہیں (میرے) اہل و عیال میں اور مصاحب ہیں سفر میں، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اپنے اس سفر میں بھلائی، تقویٰ اور ایسی مشغولی کا جسے آپ پسند کرتے ہوں اور جس سے آپ خوش ہوں، اے اللہ! سفر میں ہماری مدد فرمائیے اور اس کی دوری لپیٹ دیں۔“

---

(۱) ابن سني: ۱٦٦، رقم: ٤٩٤، ابو يعلى، مجمع الزوائد: ۱۳۰/۱۰، بسند صحيح

(۲) مسلم: ٤٣٤/۱، ابن سني: ۱٦٦، رقم: ٤٩٥ بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَ الْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَ الْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ اَقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ وَ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ. (۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ زَوِّلْنَا الْاَرْضَ وَ قَرِّبْ لَنَا السَّفَرَ. (۲)

”اے اللہ! مشقتِ سفر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور بری واپسی سے، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ دیجیے اور سفر قریب کر دیجیے۔“

سفر سے قبل نماز

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گھر سے نکلو تو دو رکعت نماز پڑھ لو، سفر کی تمام ناپسندیدہ باتوں سے محفوظ رہو گے۔ (۳)

حضرت مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص سے بہتر

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۳۵۹/۱۰، الدعاء للطبراني: ۱۱۷۵، سيرة الشامي: ۶۷۸، سنده حسن

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۱۷۹

(۳) مجمع الزوائد: ۲۸۷/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

کوئی نہیں کہ سفر میں جاتے ہوئے اہل وعیال میں دو رکعت نماز پڑھ لے۔[1]

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ احد یا سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھے، سلام پھیر کر آیت الکرسی پڑھے۔

روایت میں ہے کہ گھر سے نکلنے سے پہلے جو آیت الکرسی پڑھے گا اس کے واپس آنے تک کوئی ناپسندیدہ بات پیش نہیں آئے گی اور ابوالحسن قزوینی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ سورۃ قریش کا پڑھنا ہر مصیبت سے امان ہے۔

نمازِ سفر سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَعِيْنُ وَ عَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِيْ صُعُوْبَةَ اَمْرِيْ وَ سَهِّلْ عَلَيَّ مَشَقَّةَ سَفَرِيْ، وَ ارْزُقْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مِمَّا اَطْلُبُ، وَ اصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ شَرٍّ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَحْفِظُكَ وَ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ وَ اَهْلِيْ وَ اَقَارِبِيْ وَ كُلَّ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ بِهٖ مِنْ اٰخِرَةٍ وَ دُنْيَا فَاحْفَظْنَا اَجْمَعِيْنَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا كَرِيْمُ.

"اے اللہ! آپ سے ہی اعانت اور آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! میرے کام کی مشکلات کو آسان فرمایئے اور سفر کی مشقت کو مجھ پر سہل فرمایئے اور جو میں مانگوں اس سے زیادہ خیر عطا فرمایئے اور ہر شر سے میری حفاظت فرمایئے، میرے سینے کو کھول دیں اے میرے رب! اور میرا کام آسان

(۱) اذکار نووی: ۱۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

فرمایئے، اے اللہ! میں آپ سے حفاظت طلب کرتا ہوں اور اپنی جان، دین، اہل و اقارب اور ان تمام نعمتوں کو جو ہم پر اور ان پر ہیں، خواہ اخروی ہوں یا دنیوی سب آپ کے حوالہ کرتا ہوں، ہم سب کی تمام نامناسب امور سے حفاظت فرمایئے اے کریم!"

اس کے بعد جب اٹھ کر چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اِعْتَصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا هَمَّنِيْ وَ مَا لَا اَهْتَمُّ لَهٗ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوٰى، وَ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَ وَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ ہی کی طرف توجہ کرتا ہوں اور آپ ہی سے چمٹتا ہوں، اے اللہ! اہم اور غیر اہم معاملوں میں آپ ہی کافی ہو جایئے۔ اے اللہ! توشۂ تقویٰ سے نوازیے، میرے گناہ معاف کیجیے، جدھر میں جاؤں خیر کو متوجہ کر دیجیے۔"

جب کوئی سفر کے لیے جائے تو اسے کیا دعا دے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، مجھے کچھ نصیحت فرما دیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا:

فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَ فِيْ كَنَفِهٖ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ وَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ حَيْثُ مَا كُنْتُ وَ اَيْنَ مَا كُنْتُ.(۲)

---

(۱) اذکار نووي:۱۸۶

www.besturdubooks.wordpress.com

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۱۸۰، ترمذي: ۳٤٤، بسند حسن لغيره

"خدا کی حفاظت اور اسی کی پناہ میں، اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ دے تیرے گناہ معاف فرمائے، جہاں بھی ہو تجھے خیر کے راستے پر گامزن رکھے۔"

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ پکڑ کر رخصت کرتے وقت یہ دعا دی:

جَعَلَ اللّٰهُ التَّقْوٰى زَادَكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ وَجَّهَكَ لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَكُوْنُ. (۱)

"خدا التقویٰ تیرا توشہ بنائے، تیرے گناہ معاف فرمائے، بھلائی کے رخ پر رکھے جہاں تو رہے۔"

رخصت کرنے کے بعد کیا دعا دے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، کچھ نصیحت فرمایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور ہر بلند مقام پر تکبیر کی، جب وہ چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ اَطْوِ لَهُ الْاَرْضَ وَ هَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ. (۲)

رخصت کے وقت مسافر سے دعا کی درخواست

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمرہ کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اور فرمایا: مجھے دعاؤں میں نہ بھولنا۔ (۳)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۸۰، بسند ليس فيه مقال

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۱۸۲، ترمذي: ۳۴۵، بسند حسن

(۳) ترمذي: ۳۴۵، بسند حسن، ابوداؤد: ۱/ ۲۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

حاجی کو کیا دعا دے کر رخصت کرے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور حج بیت اللہ کا ارادہ ظاہر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ رخصت کرتے ہوئے تھوڑی دیر چلے، پھر سر اٹھا کر فرمایا:

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَ وَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ وَ كَفَاكَ الْهَمَّ.

"خدا تجھے توشہ تقویٰ سے نوازے، خیر کی جانب تجھے متوجہ فرمائے اور تیری ضرورتوں میں کافی ہو۔"

پھر یہ شخص فراغتِ حج کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھاتے ہوئے یہ دعا دی:

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَ كَفَّرَ ذَنْبَكَ وَ اَخْلَفَ نَفَقَتَكَ. (۱)

"تیرا حج قبول ہو، گناہ معاف ہو، خرچے کا بدل عطا ہو۔"

مسافر رخصت ہوتے وقت گھر والوں کو کیا دعا دے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو وہ کلمات سکھلاؤں جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھلائے ہیں، جب سفر کا ارادہ کر کے گھر سے نکلو تو اپنے گھر والوں کو یہ دعا دو:

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَخِيْبُ وَدَائِعُهٗ. (۲)

"میں تمہیں اس خدا کے حوالے کرتا ہوں جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتے۔"

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۱۸۶/۲، طبراني اوسط، مجمع الزوائد: ۲۱۱/۳، بسند ضعيف

(۲) حصن حصين: ۲۸۶، ابن سني: ۱۷۰، رقم: ۵۰۸، اذكار: ۱۸۶، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

رخصت کرنے کی دعا جو خیر کثیر کا باعث ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو اللہ کے سپرد کرو گے وہ اس کی حفاظت کریں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی سفر کا ارادہ کرے تو اپنے بھائی کو سپرد خدا کرے، اللہ پاک اس کی دعا میں خیر کرنے والا ہے۔(۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات سے رخصت فرماتے تھے:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.(۲)

"میں تمہارا دین، تمہاری امانت (اہل و عیال) اور کاموں کا انجام خدا کے سپرد کرتا ہوں۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کے متعلقین اسے رخصت کرتے وقت یہ دعا دیں:

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يُضِيْعُ وَدَائِعَهُ.(۳)

"حوالہ کرتا ہوں تم کو اس اللہ کے جو سپرد کردہ چیزوں کو ضائع نہیں کرتے۔"

سفر میں جاتے وقت گھر والوں کے لیے خیر و عافیت کی دعا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

(۱) اذکار نووي: ۱۸۶، بسند غریب

(۲) ترمذي: ۲/۱۸۲، ابوداؤد، اذکار: ۱۸۷، بسند صحیح

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۱۸۳، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو اپنے ساتھیوں سے صورت اور حالت میں بہتر اور توشہ (دولت) میں بڑھ کر رہو۔ (حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے) عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کرو:

① قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ② إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ③ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ④ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ⑤ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

ہر صورت کو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" سے شروع کیا کرو اور "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" پر ختم کرو۔ (یعنی آخر میں سورہ ناس کے بعد بھی "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" پڑھ لو)

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں دولت مند اور مالدار تھا، مگر جب سفر کرتا تھا تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ تباہ حال اور مفلس ہو جاتا تھا، جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورتیں سیکھیں اور ان کو ہمیشہ پڑھنے لگا تو سفر سے واپسی تک اپنے ساتھیوں سے زیادہ اچھے حال میں اور دولت مند رہتا تھا۔[1]

واپسی تک خدا کی نگہبانی

ابن النجار رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کے گیارہ بار "قل هو الله احد" پڑھے تو انشاء اللہ سفر سے واپسی تک اللہ پاک اس کا نگہبان ہوتا ہے۔[2]

(۱) حصن: ۲۸۷، ابو یعلی

(۲) الدر المنثور: ۶/۶۷۵، اسوة الصالحين

www.besturdubooks.wordpress.com

جب سواری پر بیٹھے تو یہ دعا پڑھے

حضرت علی بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، سواری کا جانور آپ کے پاس لایا گیا، جب آپ رضی اللہ عنہ نے پیر رکاب میں رکھا تو فرمایا: بسم اللہ، جب بیٹھ گئے تو فرمایا: الحمد للہ، پھر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

"تمام تعریف اس اللہ کی جس نے ہمارے لیے اس (جانور) کو مسخر کر دیا، ورنہ ہم اسے قابو میں رکھنے والے نہ ہوتے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔"

پھر تین مرتبہ الحمد للہ کہا اور تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر یہ پڑھا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

"نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے، پاک ہیں آپ، میں نے ظلم کیا اپنی جان پر (گناہ کر کے) پس مجھے معاف فرما دیجیے، کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا سوائے آپ کے۔"

پھر آپ رضی اللہ عنہ مسکرا دیے۔ اس پر آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: اے امیر المؤمنین! کس وجہ سے آپ مسکرائے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح پڑھتے پھر مسکراتے دیکھا تو میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ کیوں مسکرائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ہنسنے کی وجہ یہ ہے کہ تیرا رب سبحانہ اپنے بندے سے تعجب کرتا ہے جب وہ "اغفر لی ذنوبی" کہتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے

www.besturdubooks.wordpress.com

ہیں: میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ (۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانوروں کی پیٹھ پر شیطان رہتا ہے، جب تم سوار تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ (۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لیے نکلتے اور اونٹ پر بیٹھ جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰى وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ اَطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَهْلِ. (۳)

"اللہ کی ذات پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ مسخر کر دیا ورنہ ہم اس پر طاقت پانے والے نہیں تھے، ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم سفر میں آپ سے بھلائی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جس سے آپ خوش ہوں۔ اے اللہ! ہمارے اوپر یہ سفر آسان فرمایئے اور اس کی دوری کو لپیٹ دیجیے، اے اللہ! آپ میرے مصاحبِ سفر ہیں اور اہل میں نائب ہیں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سفر کی پریشانیوں سے اور اہل و عیال

---

(۱) ابوداؤد: ۳۵۰، اذکار: ۱۸۸، ابن سني: ۱٦٦، رقم: ٤٩٧

(۲) دارمي، ابن سني: ۱٦٧، رقم: ٤٩٨، برجال صحيح

(۳) اذكار: ۱/ ٤٣٤

www.besturdubooks.wordpress.com

میں بری حالت کے لوٹنے سے۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سواری پر سوار ہو جاتے تو انگلی سے اشارہ فرماتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحٍ وَ اَقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ اَللّٰھُمَّ ازْوِلَنَا الْاَرْضَ وَ ھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.(۱)

سفر حج سے واپس آنے والے کو کیا کہے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک غلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں حج کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ چند قدم چلے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے غلام!

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰی، وَ وَجَّھَكَ فِی الْخَیْرِ وَ کَفَاكَ الْمُھِمَّ.

”اللہ تعالیٰ تمہارا توشہ تقویٰ بنا دے، تمہیں خیر کی طرف لے جائیں اور جو تم نے ارادہ کیا ہے اس کے لیے کافی ہو جائیں۔“

پھر جب وہ لوٹ کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے غلام! اور یہ دعا دی:

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَ غَفَرَ ذَنْبَكَ وَ اَخْلَفَ نَفْقَتَكَ.(۲)

---

(۱) ابن سني: ۱٦۷، رقم: ٤۹۹، ترمذي، بسند غريب

(۲) اذكار: ۱۹٥، ابن سني: ۱۷۰، رقم: ٥۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللہ تمہارا حج قبول کرے، تمہارے گناہ معاف کرے، تمہارے خرچے کا بدل عطا فرمائے۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجاج کی واپسی پر دعا دیتے ہوئے) کہا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ اِسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ.(۱)

"اے اللہ! حجاج کی مغفرت فرمایئے اور جس کے لیے حجاج دعائے مغفرت کریں، اس کی بھی مغفرت فرمایئے۔"

سفر سے واپس آنے والے کو کیا کہے؟

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے سفر سے آنے والے کے لیے مستحب قرار دیا ہے کہ اس کو یہ دعا دی جائے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَلَّمَكَ.

"اللہ کی تعریف جس نے تم کو صحیح سالم پہنچا دیا۔"

یا یہ دعا دے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَمَعَ الشَّمْلَ بِكَ.(۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، مجھے واپسی کا سخت انتظار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس تشریف لائے تو میں نے دروازے پر آگے بڑھ کر استقبال کیا اور کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(۱) بیهقي، اذکار: ۱۹۵

(۲) اذکار: ۱۹۵، نزل الابرار: ۳۳۹

www.besturdubooks.wordpress.com

الَّذِیْ نَصَرَكَ وَ اَعَزَّكَ وَ اَكْرَمَكَ.[1]

"سلامتی اور رحمتِ خدا ہو آپ پر اے خدا کے رسول! تعریف اس خدا کی جس نے آپ کو عزت دی، مدد کی اور اکرام فرمایا۔"

فائدہ: آنے والے کا آگے بڑھ کر سلام اور مصافحہ سے استقبال کیا جائے، پھر الحمدللہ سے یہ دعا پڑھی جائے۔[2]

ابن ابی السائب رضی اللہ عنہ جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ایام جاہلیت کے شریک تجارت تھے، جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَرْحَبًا بِاَخِیْ لَا تُدَارِیْ وَلَا تُمَارِیْ.[3]

"خوش آمدید میرے بھائی! نہ کوئی دھوکہ ہے اور نہ ہی جھگڑا۔"

جب سفر میں رات آجائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا کسی سفر میں ہوتے اور رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

یَا اَرْضُ! رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكَ وَ شَرِّ مَا فِیْكَ وَ شَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ اَسَدٍ وَ اَسْوَدَ وَ حَیَّةٍ وَ عَقْرَبٍ وَ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَ مِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ.[4]

"اے زمین! تیرا میرا رب خدا ہے، میں تیرے شر سے اور جو شر تیرے اندر

---

(۱) ابن سني: ۱۷۸، رقم: ۵۳۷، الفتوحات: ۵/ ۱۷۴

(۲) الفتوحات: ۵/ ۱۷۳

(۳) ابوداؤد، ابن سني: ۱۷۹، رقم: ۵۳۹، نسائي، عمل اليوم

(۴) الدعاء للطبراني: ۱۱۸۸، عمل اليوم للنسائي: ۵۶۳، ابوداؤد

www.besturdubooks.wordpress.com

ہے اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اس چیز کے شر سے بھی جو تیرے اوپر چلتا ہے، خدا کی پناہ شیر، سانپ، اژدھا، بچھو اور شہر میں رہنے والے (جنات) کی برائی سے اور جننے والی کی برائی سے اور اس سے جو جنے۔"

سفر میں صبح کی نماز کے بعد کیا پڑھے؟

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں صبح کی نماز پڑھتے تو اس کے بعد یہ دعا تین مرتبہ پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ
اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ.

"اے اللہ! میرے دین کو جسے آپ نے باعثِ عصمت بنایا درست کر دیجیے اور دنیا جسے معاش بنایا درست کر دیجیے۔"

تین مرتبہ فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَیْھَا مَرْجِعِیْ.

"اے اللہ! جس آخرت کو ہمارے لیے واپسی کی جگہ بنایا درست کر دیجیے۔"

تین مرتبہ:

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِكَ

" اے اللہ! آپ کے غضب سے آپ کی رضا کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں."

پھر یہ پڑھتے (ایک مرتبہ):

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ

www.besturdubooks.wordpress.com

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.(۱)

”اے اللہ! آپ جسے دیں کوئی روکنے والا نہیں اور جسے روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں اور آپ کے سامنے کسی مالدار کی مالداری کوئی کام نہیں دیتی۔“

جب سفر میں سحر کا وقت ہو جائے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ سفر میں ہوتے اور سحر کا وقت (یعنی صبح صادق کے قریب) ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَ حُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.(۲)

”سنایا سنانے والے نے اللہ کی تعریف، اس کی آزمائش بہتر ہے ہم پر، ہمارے رب! ہمارے رفیق بن جایئے، ہم پر فضل فرمایئے، خدا کی پناہ جہنم سے۔“

جب گھر میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے گھر تشریف لاتے اور گھر میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.(۳)

”واپس آئے، اپنے رب سے توبہ کرتے ہیں کوئی گناہ ہم پر نہ چھوٹے۔“

---

(۱) اذکار: ۱۹٤

(۲) مسلم: ۳٤۹/۲، ابوداؤد، عمل الیوم للنسائي: ۳٦۳، حاکم: ٤٤٦/۱

(۳) نزل الابرار: ۳۳۸

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے تو:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

پڑھتے اور جب گھر میں داخل ہو جاتے تو یہ پڑھتے:

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.(۱)

اپنی بستی کی جانب جب واپس آنے لگے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آرہے تھے، ساتھ میں ابو طلحہ بھی تھے اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر تھیں، ہم لوگ جب مدینہ کے قریب آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.(۲)

"لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی کہتے رہے، یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ میں آگئے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر فرماتے پھر یہ دعا فرماتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ

(۱) ابن سني: ۱۷۸، رقم: ۵۳۶، احمد: ۲۵۶/۱، بيهقي: ۲۵۰/۵

(۲) مسلم: ۴۳۵/۱، اذکار: ۱۹۴

www.besturdubooks.wordpress.com

وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔[1]

''کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے، وہ یکتا ہیں ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کے لیے بادشاہت، انہی کے لیے تعریف۔ وہ ہر شے پر قادر، واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، خدا کا وعدہ سچ ہوا، اپنے بندہ کی مدد کی اور گروہِ کفار کو شکست دی۔''

کشتی یا بحری جہاز پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔[2]

''خدا ہی کے نام سے چلنا اور لنگر ڈالنا ہے یقیناً میرے رب مغفرت کرنے والے رحیم ہیں۔''

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی ڈوبنے سے حفاظت اس میں ہے کہ جب وہ سوار ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَ مُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، وَ مَا قَدَرُ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ الْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔[3]

---

(۱) مسلم: ۱/۴۳۵، بخاري، ابوداؤد: ۳۸۲

(۲) نزل الابرار: ۳۳۳

(۳) الدعاء للطبراني: ۲/۱۱۷۲، ابو یعلی بسند ضعیف، الفتوحات: ۵/۱۳۶، اذکار: ۱۹۰، نزل الابرار: ۳۳۳

www.besturdubooks.wordpress.com

”اللہ ہی کے نام سے چلنا اور لنگر ڈالنا ہے، ہمارے رب معاف کرنے والے رحیم ہیں۔ لوگوں نے اس کی شایانِ شان حق ادا نہیں کیا، ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان دائیں ہاتھ میں لپٹا ہوگا، پاک ہیں بلند و بالا ہیں اس سے جو یہ شریک کرتے ہیں۔“

جب ٹیلے یا اونچے مقام پر چڑھے تو یہ دعا پڑھے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ جب اونچائی پر چڑھتے تو ”اللہ اکبر“ پڑھتے اور نیچے اترتے تو ”سبحان اللہ“ پڑھتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور لشکر جب کسی اونچائی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب کسی نشیبی حصہ میں اترتے تو سبحان اللہ پڑھتے۔ (۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب زمین کی اونچائی پر چلتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. (۲)

”اے اللہ! آپ ہی کے لیے بلندی ہے ہر بلندی پر اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے ہر حال میں۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا جو سفر میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں نصیحت فرما دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور یہ کہ

---

(۱) ابوداؤد: ۳۵۰، اذکار: ۱۸۹

(۲) ابن سني: ۱۷٤، رقم: ۵۲۳، نزل الابرار: ۳٤، مسند احمد: ۱۲۷/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہو۔ (۱)

فائدہ: زینہ اور سیڑھی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور اترتے ہوئے سبحان اللہ کہنا چاہیے۔

جب اپنی بستی میں داخل ہو جائے تو یہ پڑھے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ میں داخل ہوتے تو تیزی سے آتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا بِهَا قَرَارًا وَّرِزْقًا حَسَنًا. (۲)

"اے اللہ! اس بستی میں مجھے سکون و قرار عطا فرمایئے اور بہترین رزق عطا فرمایئے۔"

جب کسی بستی یا آبادی میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهٖ وَ خَيْرَ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ اَعِذْنَا مِنْ وَبَاهَا وَ حَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا. (۳)

"اے اللہ! میں اس کی بھلائی اور جو بھلائی آپ نے اس میں جمع کی ہے، اس

(۱) ابن ماجه، ترمذي: ۱۸۲/۲، حاكم: ۹۸/۲

(۲) نزل الابرار: ۳۳۸

(۳) اذكار: ۱۹۲، نزل الابرار: ۳۳۶، ابن سني: ۱۷۶، رقم: ۵۲۸

www.besturdubooks.wordpress.com

کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جو آپ نے اس میں جمع کی ہے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا.

"اے اللہ! ہمیں اس بستی میں برکت عطا فرمایئے۔"

پھر یہ فرماتے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ جَنِّبْنَا وَبَاهَا وَ حَبِّبْنَا اِلَى اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا.(1)

"اے اللہ! ہمیں اس بستی کے منافع عطا فرمایئے اور اس کی وبا سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں بستی والوں کے نزدیک محبوب بنایئے اور بستی کے نیکوں کو ہمارا محبوب بنایئے۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، جب کسی بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونے کا ارادہ ہوتا تو:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا.

تین مرتبہ پڑھتے، پھر یہ فرماتے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَ حَبِّبْنَا اِلَى اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ

(1) طبراني، الفتوحات: ۱۵۹/۵، نزل الابرار: ۳۳۶، مجمع الزوائد: ۱۳۴/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

صَالِحِي اَهْلِهَا اِلَيْنَا.(۱)

"اے اللہ! اس کے فوائد و منافع سے ہمیں نوازیے اور اہل بستی کا محبوب بنائیے اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنائیے۔"

دورانِ سفر جب کوئی بستی یا آبادی نظر آئے

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے اور اسے دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَ مَا اَقْلَلْنَ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا اَضْلَلْنَ وَ رَبَّ الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ خَيْرَ اَهْلِهَا، وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ اَهْلِهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا.(۲)

دورانِ سفر جب کسی منزل پر قیام کرے

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے: جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ ڈالے پھر یہ دعا پڑھ لے تو اس مقام سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.(۳)

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۳۴/۱۰، نزل الابرار: ۳۳۷

(۲) نزل الابرار: ص ۳۳٦، الفتوحات: ۱۵٤/۵، ابن سني: ۱۷۵، رقم: ۵۲۵

(۳) مسلم: ۳٤۷/۲، اذكار نووي: ۱۹۳

www.besturdubooks.wordpress.com

"اللہ کے کلماتِ تامہ سے تمام مخلوق کی برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔"

سواری (جانور گاڑی وغیرہ) پریشان کرے تو کیا کہے؟

ابو عبد اللہ بصری رحمۃ اللہ علیہ جو مشہور جلیل القدر تابعی ہیں کہتے ہیں کہ سواری کا جانور جب پریشانی میں ڈال دے تو اس کے کان میں یہ پڑھے، اللہ کے حکم سے وہ ٹھیک ہو جائے گا:

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ. (۱)

"کیا اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہو، اسی کے تابع ہے خوشی سے یا جبر سے جو کچھ آسمان یا زمین میں ہے اور اسی کی جانب لوٹائے جائیں گے۔"

فائدہ: اگر گاڑی وغیرہ خراب ہو جائے اور اس سے پریشان ہو جائے تو یہ دعا پڑھے۔

جب سفر میں کسی دشمن کا خوف ہو

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سے خوف یا ڈر محسوس کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. (۲)

"اے اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور آپ کی ان کی

---

(۱) اذکار نووي: ۱۹۲

(۲) ابوداؤد، اذکار: ۱۹۳

www.besturdubooks.wordpress.com

شرارت سے پناہ چاہتے ہیں۔“

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (خندق کے موقع پر) جب دشمنوں کے خوف سے کلیجہ منھ کو آگا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بتائی تھی:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (۱)

”اے اللہ! ہمارے عیوب کو چھپایئے اور خوف و دہشت سے امن عطا فرمایئے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب تم کسی جابر و قاہر، ظالم (بادشاہ یا کسی آدمی) سے خوف محسوس کرو تو یہ دعا کرو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْمُمْسِكِ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَ جُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِلٰهِي كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَ عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (۲)

”اللہ بڑے ہیں اللہ بڑے ہیں تمام مخلوق سے، اللہ اس پر غالب ہیں جس سے میں خوف اور ڈر محسوس کرتا ہوں، اس خدا کی پناہ جو ساتوں آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہیں، ہاں! مگر اس کی اجازت سے، فلاں آپ کے

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۶

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۷

www.besturdubooks.wordpress.com

بندے کے شر سے اور اس کی فوج اور اس کے ہم نواؤں سے اور اس کی جماعت سے خواہ انسانوں میں سے ہو یا جنات میں سے ان کے شر سے، اے خدا! مجھے بچالیجیے، بلند ہے آپ کی تعریف، غالب ہے آپ سے پناہ ڈھونڈھنے والا، بابرکت ہے آپ کا نام، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

جب سواری یا گاڑی وغیرہ گم ہو جائے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے گم شدہ (سواری وغیرہ) کے متعلق یہ دعا نقل کرتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَ هَادِیَ الضَّالَّةِ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَ فَضْلِكَ.(۱)

"اے اللہ! گم شدہ کے لوٹانے والے اور راستہ دکھانے والے، آپ ہی گم شدہ کو راستہ دکھاتے ہیں، میرا گم شدہ لوٹا دیجیے اپنی قدرت اور طاقت سے، یہ آپ ہی کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔"

ابن علان رحمۃ اللہ علیہ نے گم شدہ جانور یا چیزوں کے متعلق اس دعا کو مجرب بتایا ہے:

یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ.(۲)

صاحبِ رسالہ قشیریہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے گم شدہ اشیاء کے لیے نقل کیا ہے، بستان العارفین میں بھی اسے مجرب ذکر کیا گیا ہے۔

---

(۱) مجمع: ۱۰/۱۳۳، الفتوحات: ۵/۱۵۲

(۲) الفتوحات: ۵/۱۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

جب کسی ناگہانی حادثہ اور مصیبت میں پھنس جائے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب سنسان علاقے میں تمہاری سواری کا جانور بے کار ہو جائے تو یہ آواز دو:

يَا عِبَادَ اللّٰهِ، اِحْبِسُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اِحْبِسُوْا.(۱)

"اے اللہ کے بندوں! رکو، اے اللہ کے بندوں! رکو۔"

زمین پر اللہ پاک کے محافظ بندے ہیں جو لوگوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔

عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جب تمہارا کچھ گم ہو جائے (سواری یا زادِ راہ) یا تم کو ایسے مقام میں جہاں کوئی مددگار نہ ہو کوئی ضرورت پیش آجائے تو کہو:

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ.

"اے اللہ کے بندوں! میری اعانت کرو۔"

سو اللہ کے بندے ایسے ہیں جنہیں ہم نہیں دیکھتے اور وہ مدد کرتے ہیں۔ یہ مجرب ہے۔(۲)

طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیث کو مرفوعاً بیان کیا ہے کہ جب تمہارا کچھ گم ہو جائے یا تم کو مدد کی ضرورت پڑ جائے اور وہاں تمہارا کوئی مددگار نہ ہو تو تین مرتبہ آواز دو:

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ.(۳)

اللہ کے ایسے بندے بھی ہیں جن کو تم دیکھتے نہیں ہو (وہ تمہاری مدد کریں گے)۔

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۲، اذکار نووي: ۵۵۷

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۲

(۳) الفتوحات: ۵/۱۵۰، حصن: ۲۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

جنگل بیابان میں یا کسی ایسے مقام پر جہاں کوئی انسان نہ ہو، کسی ہلاکت خیز مصیبت میں پھنس جائے، مثلاً: غیر آباد علاقے میں سواری خراب ہو جائے اور جان و مال کی ہلاکت کا خطرہ ہو تو:

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ

تین مرتبہ آواز دے کر کہے، انشاء اللہ غیب سے حفاظت کے انتظام ہوں گے اور غیبی شکل ظاہر ہوگی۔ یہ نہایت ہی مجرب ہے، چنانچہ ابن حجر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کرنے کے بعد اسے مجرب کہا، ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے "ایضاح المناسک" کے حاشیہ میں طبرانی کی اسی حدیث کو نقل کرنے کے بعد اسے مجرب کہا، ابن علان مکی رحمۃ اللہ علیہ نے "الفتوحات" میں اسے مجرب کہا اور اپنے شیخ ابو البر رحمۃ اللہ علیہ سے مجرب ہونا نقل کیا ہے۔ محدث قنوجی رحمۃ اللہ علیہ نے "نزل الابرار" میں اسے مجرب کہا اور اور خود اپنا واقعہ نقل کیا کہ مجھے بھی مرزاپور جبل پور کے درمیان ایسی مصیبت پیش آئی کہ دریائی طوفان میں گھر گیا، سو اللہ پاک نے اس کی برکت سے نجات دی۔

خیال رہے کہ یہ عمل کتبِ معتبرہ سے ثابت ہے، طبرانی، بزار، مجمع الزوائد، ابن سنی، اذکار نوویہ، نزل الابرار، حصن حصین کے مؤلفین نے ذکر کیا ہے۔ حضرت عتبہ، ابن عباس اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے یہ روایتیں ثابت ہیں۔ صاحب مجمع الزوائد رحمۃ اللہ علیہ نے بعض رواۃ کو ثقات اور بعض کو ضعیف قرار دیا ہے۔ ابن علان رحمۃ اللہ علیہ نے "الفتوحات" میں اسے حسن کہا ہے، محدثین کی ایک جماعت نے اسے مجرب نقل کیا ہے۔

لہٰذا اگر کسی مقام پر ناگہانی مصیبت یا حادثہ میں پھنس جائے یا کسی مدد و تعاون کی ضرورت ہو یا منزل بالکل بھول جائے اور اس پریشانی کا سوائے ہلاکت کے کوئی علاج نظر نہ آرہا ہو تو یہ عمل اختیار کرے، مشائخ اور محدثین کا مجرب عمل ہے۔ خود مؤلف کا بھی تجربہ ہے، غیب سے اعانت و حفاظت کی شکل پیدا ہوگی۔

www.besturdubooks.wordpress.com

رنج و خوف و دہشت کی دعائیں

دفعِ رنج و غم کی مختلف دعائیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم شدید رنج و غم کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. (۱)

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بزرگ اور بردبار ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بزرگ عرش کے مالک ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو آسمان، زمین اور عرش کریم کا مالک ہیں۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ دعا حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی اور حکم دیا کہ جب کوئی رنج و غم پیش آئے تو یہ کلمات کہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ. سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (۲)

"کوئی معبود نہیں سوائے اس اللہ کے جو کریم و بزرگ ہیں، پاک ہیں وہ، بابرکت ہیں وہ جو عرش عظیم کے رب ہیں، حمد اس اللہ کے لیے ہے جو تمام عالم

---

(۱) بخاري: ۹۳۹/۲، مسلم: ۳۵۱/۲

(۲) عمل اليوم للنسائي: ۶۲۰، ابن سني: ۱۲۱، رقم: ۳۴۳. اذكار: ۱۰۲، بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

کے پالنے والے ہیں۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جسے کوئی رنج و غم پہنچے وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ فِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ ھُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اِسْتَاثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ بَصَرِیْ وَ شِفَاءَ صَدْرِیْ وَ جِلَاءَ حُزْنِیْ وَ ذِھَابَ ھَمِّیْ.[1]

"اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، آپ کے قبضے میں ہوں، جس میں آپ کا فیصلہ ہی نافذ ہوتا ہے، میرے معاملے میں آپ کا عدل عین عدل ہے، میں آپ سے آپ کے ہر مبارک نام کے وسیلے سے جسے آپ نے اپنی ذات کے لیے نامزد کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے پاس اسے خزانۂ غیب ہی میں رکھا ہے، یہ درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، آنکھ کی روشنی، سینے کی شفاء، میرے غم کی کشائش اور میرے غم و تشویش کا دفعیہ بنا دیں۔"

(۱) ابن سني: ۱۲۱، رقم: ۳۴۲، مجمع: ۱۰/۱۳۶، ابن حبان، بزار، حاكم: ۱/۵۰۹، بسند حسن او صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اسے رنج کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے غم کے بدلے خوشی و شادمانی عطا فرمائیں گے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: غمزدہ کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

"اے اللہ! آپ ہی کی رحمت سے امید رکھتا ہوں، پس مجھے اپنے نفس کے حوالہ آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نہ فرمائیے اور میرے تمام حال کو درست فرمائیے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تم کو ایسی دعا نہ سکھاؤں جو تم غم کے موقع پر کہو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.(۲)

"اللہ، اللہ میرے رب ہیں، میں ان کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔"

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: میں ایسا کلمہ (دعا) جانتا ہوں جسے کوئی غم زدہ کہے گا تو وہ غم سے نجات پائے گا۔ وہ دعا ہمارے بھائی حضرت یونس علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے (سمندر کی) تاریکی میں کہی تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.(۳)

---

(۱) ابن سني: ۱۲۲، رقم: ۳٤٤، ابوداؤد: ٦٩٢، الادب المفرد: ۷۰۱، بسند حسن

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۲۷٥، اذكار: ۱۰۳، ابوداؤد: ۲۱۳، بسند حسن

(۳) حاكم: ۱/۵۰۵، اذكار: ۱۰۳، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

"کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، پاک ہیں آپ، ہم گنہگاروں میں ہیں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رنج وغم کے موقع پر یہ دعا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.(۱)

"کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بزرگ و بردبار ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عرشِ کریم کے رب ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اس اللہ کے جو آسمان اور عرشِ عظیم کے رب ہیں۔"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پریشانی، غلبہ اور ہر مصیبت کے موقع پر اس دعا کی تعلیم فرمائی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

پھر اس کے بعد یہ فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ.(۲)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار بزرگ ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، جو ساتوں آسمان کے رب ہیں، عرشِ عظیم کے مالک ہیں، تعریف اللہ ہی

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۲۷۵

(۲) حصن حصين: ۳۱۶، الدعاء للطبراني: ۱۲۷۳، بسند صحيح

www.besturdubooks.wordpress.com

کے لیے ہے جو سارے جہان کے رب ہیں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کے بندوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم کی بات پیش آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۱)

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بردبار، بلند و بالا ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بزرگ عرش کے رب ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو مکرم عرش کے رب ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو آسمان و زمین کے رب اور بزرگ عرش کے رب ہیں۔"

فائدہ: محدث طبری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اسلاف کے یہاں اس دعا کا معمول تھا، اسے دعائے کرب سے موسوم کرتے تھے۔ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس دعا کو رنج اور غم کے موقع پر پڑھنے کا معمول بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں رنج و غم کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کرنے کی تعلیم دی:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (۲)

"اللہ اللہ میرے رب ہیں، کسی کو میں آپ کا شریک نہیں بناتا۔"

---

(۱) عمل اليوم للنسائي: ٤١٤، الادب المفرد: ٢١٠، بسند صحيح

(۲) عمل اليوم للنسائي: ٤١٢، الدعاء للطبراني: ١٢٧٦

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم کو جمع فرمایا اور فرمایا کہ جب تم کو کوئی مصیبت یا غم پیش آئے تو یہ دعا سات (۷) مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا. (۱)

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی ایک روایت میں ہے:

اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ لَهٗ.

"اللہ میرے رب ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج و غم پیش آتا تو یہ فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ. (۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج و غم کا معاملہ پیش آتا تو آسمان کی جانب نظر فرماتے اور یہ کہتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ. (۳)

"پاک ہے خدائے بزرگ و برتر۔"

غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم و رنج سے محفوظ رہے گا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۲۷۷

(۲) حاكم: ۱/۵۰۹، صححه الذهبي، ترمذي: ۱۸۱

(۳) ترمذي: ۱۸۱، ابن سني: ۱۲۰، رقم: ۳۴۰، بسند غريب

www.besturdubooks.wordpress.com

شَیْءٍ وَ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ یَبْقٰی وَ یَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ.[1]

”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر شے سے قبل ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر شے کے بعد ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ باقی رہیں گے اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔“

غم ورنج دور کرنے کا عمل

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیت غم و رنج کے موقع پر پڑھے گا، اللہ پاک اس کی اعانت فرمائیں گے۔[2]

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ایک دعا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو جب کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ.[3]

جب کوئی پریشانی غالب ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم پر کوئی معاملہ غالب آجائے (پریشان کن بات ہو) تو کہو:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ.[4]

”کافی ہے مجھے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہیں۔“

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۷، برجال ثقات

(۲) ابن سني: ۱۲۲، رقم: ۳٤٦

(۳) الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۷۹، موقوف

(۴) ابوداؤد: ۵۱۱، عمل اليوم للنسائي: ۲۲٦، بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا.[1]

”کافی ہے ہمیں اللہ اور وہ کیسے بہترین کارساز ہیں، اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔“

جب کسی خبر سے خوف ودہشت محسوس ہو

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (انسان یا جانور سے) خوف ودہشت کے وقت یہ دعا سکھاتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ.[2]

”پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے کلماتِ تامہ کے ذریعے ان کے غضب سے، ان کے بندے کی برائی سے، شیاطین کے وسوسوں سے اور یہ کہ وہ حاضر ہوں۔“

یہی کلمات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان بچوں کی گردن میں ڈال دیتے تھے جو پڑھ نہیں سکتے (یعنی تعویذ بنا کر)۔

جب کسی مصیبت، پریشانی یا حادثہ میں پھنس جائے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علی! میں تم کو وہ دعا نہ سکھادوں کہ جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو پڑھو، میں نے کہا: خدا آپ پر مجھے فدا کرے! (ضرور بتایئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہو تو یہ پڑھو، خدا نے چاہا تو ہر قسم کی بلا دور ہو گی:

---

(۱) ترمذي، حصن حصين: ۳۲۱

(۲) ترمذي: ۱۸۲، اذكار: ۸۲، بسند حسن، ابوداؤد: ۲/ ۵۴۳

www.besturdubooks.wordpress.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ، وَ لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ. (۱)

"شروع اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہیں، نہیں کوئی قوت و طاقت سوائے اللہ کے جو بلند و عظیم الشان مرتبے والے ہیں۔"

جب کسی دشمن یا کسی قوم سے خوف محسوس کرے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم سے خوف محسوس کرتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِيۡ نُحُوۡرِهِمۡ وَ نَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ. (۲)

"اے اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلہ میں سینہ سپر کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

جب کسی سے خوفزدہ ہو

جب کسی سے خوفزدہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اكۡفِنَاهُ بِمَا شِئۡتَ. (۳)

"اے اللہ! جس طرح آپ چاہیں، ہمارے لیے کافی ہو جائیں۔"

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ وَ نَدۡرَأُ بِكَ فِيۡ

(۱) ابن سني: ۱۲۰، رقم: ۳۳۸، اذكار: ۱۰٤، حديث غريب

(۲) ابوداؤد: ۲۱۵/۱، عمل اليوم للنسائي: ٦۰۱، بسند صحيح

(۳) ابونعيم في المستخرج، حصن: ۳۲۲

www.besturdubooks.wordpress.com

نُحُوْرِهِمْ.(۱)

''اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے آپ کی پناہ لیتے ہیں اور آپ کو ان کے مقابلہ میں سینہ سپر کرتے ہیں۔''

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی اہم معاملہ میں گرفتار ہو جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اكْنُفْنِيْ بِكُنْفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ، وَ اغْفِرْلِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ وَ اَنْتَ رَجَائِيْ رَبِّ كَمْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَ كَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ، فَيَامَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَ يَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّةٍ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَ يَا مَنْ رَءَانِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَ يَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَ بِكَ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَ الْجَبَّارِيْنَ.(۲)

''اے اللہ! اپنی اس آنکھ سے نگرانی فرمایئے جو سوتی نہیں اور اپنی پناہ میں لے

(۱) مسند ابي عوانه، حصن: ۳۲۱

(۲) مسند ديلمي، كنز العمال: ۱۲۴/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

لیجیے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور اپنی اس قدرت سے جو آپ کو مجھ پر ہے مغفرت فرمائیے کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں، آپ سے ہی میری امید ہیں؛ بہت سے انعامات جو آپ نے مجھ پر فرمائے ہیں، ان پر میرا شکر کم ہوا، کتنی مرتبہ آپ نے مجھے آزمائش میں ڈالا اور میں نے صبر بہت کم کیا، پس اے ذات! جس کی نعمت پر شکر کم کیا تو اس نے محروم نہ کیا، اے وہ ذات آزمائش پر صبر کم کیا تو رسوا نہ کیا! اے وہ ذات جس نے گناہوں کو دیکھا مگر ذلیل نہ کیا! اے خوبیوں کے مالک جو ختم نہ ہوں گی! اے ایسی نعمتوں والے جس کا شمار نہیں! سوال کرتا ہوں کہ محمد ﷺ پر درود بھیج دیجیے اور محمد ﷺ کے آل پر، آپ ہی کے سہارے دشمنوں اور ظالموں کے شر کو دور کرتا ہوں۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب بھی ہمیں کوئی مصیبت پیش آتی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لاتے اور فرماتے یہ پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.(۱)

"بھروسہ کرتا ہوں اس ذات پر جو زندہ ہے، تعریف اس کی جس نے نہیں بنایا بیٹا، نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے، نہ کوئی ذلت میں مددگار ہے، اس کی بڑائی بیان کیجیے۔"

حلِ مشکلات کا بہترین وظیفہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (جب کوئی مشکل کام پیش آتا تو) نبی پاک ﷺ فرماتے:

(۱) بيهقي مرسلاً، كنز العمال: ۷۲/۲، حاكم: ۵۰۹/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا.(۱)

''اے اللہ! کچھ آسان نہیں، مگر جسے آپ آسان بنادیں، آپ غم کو جب چاہیں، آسان بنادیں۔''

ہر رنج وغم کو دور کرنے کی دعا

حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو یہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے حق میں مصائب وآلام کے ستر دروازے بند فرمادیں گے (یعنی تمام دروازے) جس کا ادنیٰ فقر ہے:

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ.(۲)

''نہ کوئی قوت وطاقت سوائے اللہ کے، نہ کوئی جائے پناہ اللہ سے مگر انہی کی طرف۔''

خوشی اور رنج کی خبر کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مسرت یا خوشی کی خبر پاتے تو یہ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے جن کی نعمتوں سے نیکیاں پوری ہوتی ہیں۔''

اور جب ناپسندیدہ خبر سنتے تو یہ فرماتے:

---

(۱) ابن حبان: ۹۷۴/۳، ابن سني: ۱۲۵، رقم: ۳۵۳، بسند صحيح

(۲) ابونعيم: ۱۵۶۰/۳، ابن ابي شيبه: ۴۲۹/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ (۱)

"ہر حال میں خدائے پاک کی تعریف ہے۔"

جب کسی شیر یا درندے کا خوف ہو

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب تم کسی جنگل میں ہو اور درندہ کا خطرہ محسوس ہو تو یہ پڑھو:

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِیَالَ وَ الْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ۔ (۲)

"میں پناہ چاہتا ہوں دانیال (علیہ السلام) اور اس مقام کے رب کی، شیر کے حملہ سے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخت نصر نے حضرت دانیال علیہ السلام کو جب قید خانہ میں ڈال کر بھوکا شیر ان پر چھوڑ دیا تو شیر نے ان کو کچھ نقصان نہیں پہنچایا اور وہ ان دعاؤں کی وجہ سے شیر سے محفوظ رہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُخَیِّبُ مَنْ دَعَاهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَکِلُ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْهِ اِلٰی غَیْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ ثِقَتُنَا حِیْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِیَلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ رَجَائُنَا حِیْنَ تَسُوْءُ ظُنُوْنُنَا بِاَعْمَالِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَکْشِفُ ضَرَّنَا عِنْدَ کَرْبِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ

(۱) کنز العمال: ۴۲۸/۳، حاکم: ۴۹۹/۱، بسند صحیح

(۲) کنز العمال: ۶۵۶/۲، ابن سني: ۱۲۴، رقم: ۳۴۹. بسند ضعیف، مکارم خرائطي: ۹۵۹/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اِحْسَانًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاةً.[1]

"تعریف اس اللہ کی جو بھولتے نہیں اپنے یاد کرنے والے کو، تعریف اس اللہ کی جو دعا کرنے والوں کو نامراد نہیں کرتے، تعریف اس اللہ کی جو ان پر بھروسہ کرتا ہے اسے غیر کے حوالے نہیں کرتے، تعریف اس اللہ کی جن پر ہمارا اعتماد ہے، جب سارے حیلے ختم ہو جائیں گے۔ تعریف اللہ کی جن سے ہماری امید اس وقت ہے جب اپنے اعمال سے سوء ظن ہو گا۔ تعریف ان اللہ کی جو غم کے وقت ہماری پریشانیوں کو دور کر دیتے ہیں، تعریف ان اللہ کی جو احسان کا بدلہ احسان سے دیتے ہیں، تعریف ان اللہ کی جو صبر کا بدلہ نجات سے دیتے ہیں۔"

کسی حاکم یا ظالم کا خوف ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی حاکم یا اس کے علاوہ سے خوف محسوس کرو تو یہ کہو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ.[2]

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بردبار کریم ہیں، پاک ہیں اللہ جو رب ہیں ساتوں آسمانوں کے اور رب ہیں عرشِ عظیم کے، نہیں کوئی رب سوائے آپ کے، آپ کی پناہ لینے والا غالب ہے، آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

(۱) کنز العمال: ۶۵۵/۲، بسند حسن، ابن ابي الدنیا

(۲) ابن سني: ۱۲۲، رقم: ۳۴۷، بسند ضعیف

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابی مجلز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو کسی حاکم و امیر کے ظلم سے خوف محسوس کرے وہ یہ پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَ بِالْقُرْآنِ حَکَمًا وَاِمَامًا. (۱)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بادشاہ سے خوف محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، كُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّ فَلَان ابن فَلَان وَ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ اَتْبَاعِهِمْ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ. (۲)

"اے اللہ! جو ساتوں آسمان اور عرش عظیم کے رب ہیں، فلاں بن فلاں کی شر سے ہمارے لیے باعث پناہ ہو جایئے، انسانوں جناتوں اور ہم نواؤں کے شر سے کہ ان میں سے کوئی ہم پر حملہ کرے، آپ کی پناہ غالب ہے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔"

"فلاں ابن فلاں" کے مقام پر جس سے خوف محسوس کرے اس کا نام لے۔

"الادب المفرد" میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح ذکر کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ كُنْ لِّیْ

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۰۵/۱۰، حصن حصين: ۳۲۲

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۲۹۲/۲، مجمع الزوائد: ۱۳۷/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

جَارًا مِنْ فَلَانِ ابنِ فَلَانٍ وَ اَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَائِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

اگر کسی حاکم، ظالم، جابر دشمن کے حملہ یا اذیت کا خوف ہو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم کسی خوف ناک بادشاہ کے پاس آؤ اور اس کا خوف محسوس کرو تو یہ تین (۳) مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَ عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.(۲)

”اللہ بڑے ہیں اس سے، جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوفزدہ ہوں، میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جن کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے روک رکھا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر جب اللہ کا حکم ہو جائے، میں پناہ لیتا ہوں آپ کے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمت گار اور مددگار

(۱) الادب المفرد: ۷۰۷، حاکم: ۱۵۷/۳، برجال صحیح

(۲) الادب المفرد، رقم: ۷۰۸، طبرانی: ۱۲۹۵، حصن: ۳۲۳، کنز: ۶۶۰/۲، بسند صحیح

www.besturdubooks.wordpress.com

جن و انس کے شر سے، اے اللہ! آپ ان کی شرارت سے میرے محافظ بن جایئے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کی پناہ لینے والا غالب ہے، بابرکت ہے آپ کا نام، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

"فلاں" کی جگہ ظالم جس کا خوف ہے اس کا نام لے، "حصن حصین" میں "تبارك اسمك" نہیں ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی سے خوف محسوس کرو تو یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ اِسْرَافِيلَ كُنْ لِّي جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَ اَشْيَاعِهٖ اَنْ يَّفْرُطُوا عَلَيَّ اَوْ اَنْ يَّطْغُوا عَلَيَّ اَبَدًا عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.[1]

"اے ساتوں آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اس کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! مجھے پناہ دے دیجیے فلاں سے اور اس کی جماعت سے کہ وہ مجھ پر ظلم و زیادتی کریں، آپ کی پناہ لینے والا غالب ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، نہ کسی کو کوئی قوت، نہ کوئی طاقت سوائے آپ کے۔"

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس وقت بندے کو کوئی غم و مصیبت پیش آجائے اور اس دعا کو سات (۷) مرتبہ کہے تو اس کے غم و رنج کے لیے

(۱) کنز العمال: ۲/ ۱۲۰، جدید

www.besturdubooks.wordpress.com

اللہ تعالیٰ کافی ہو جاتے ہیں:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.(۱)

”کافی ہیں اللہ، نہیں کوئی معبود سوائے ان کے، انہی پر بھروسہ کرتا ہوں، وہ عرشِ عظیم کے رب ہیں۔“

غم اور رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کریں گے:

اَللّٰهُ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ مِنْ اَيْنَ شِئْتَ.(۲)

”اے ساتوں آسمان کے رب اور بزرگ عرش کے رب! ہماری تمام پریشانیوں سے حفاظت فرمایئے، جس طرح آپ چاہیں اور جس سے چاہیں۔“

ظالم، قاتل و جابر کے ظلم و اذیت سے محفوظ رہنے کی مجرب دعا

دعائے انس رضی اللہ عنہ ①

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حجاج نے ایک موقع پر قتل کی دھمکی دی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حجاج سے کہا: تم مجھے ہرگز قتل نہیں کر سکتے، ہمیں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان مردود اور متکبر ظالم سے حفاظت کی دعا بتا دی ہے جس سے میں حفاظت حاصل کرتا ہوں، حجاج نے گھٹنے ٹیک دیے اور پوچھا: وہ کیا ہے؟ ہمیں بھی سکھا دو،

(۱) كنز العمال: ۲/۴۲۱، ابوداؤد، ابن سني: ۳۵، رقم: ۱۷

(۲) كنز العمال: ۲/۱۲۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کے اہل نہیں، چنانچہ ان کی آل اولاد سے اس نے کوشش کی مگر وہ پا نہ سکا اور سہل کو ان کے لڑکے نے بتادی، وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِيْ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِيْ وَ مَالِيْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ. اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا أَجِرْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ. فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (۱)

"اللہ کا نام اپنے نفس اور اپنے دین پر، اللہ کا نام ہر اس شے پر جو رب عزوجل نے ہمیں بخشی ہے، اللہ کا نام اپنے اہل و عیال پر اور اپنے مال پر، اللہ بڑے ہیں، اللہ میرے رب ہیں، اللہ بڑے ہیں، اللہ ہی میرے رب ہیں، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، حفاظت فرمایئے ہماری شیطان مردود اور ہر ضدی ظالم سے، یقیناً اللہ کارساز ہیں۔ پس اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کافی ہیں، ان کے سوا کوئی معبود نہیں، انہی پر بھروسہ ہے وہ بزرگ عرش کے رب ہیں۔"

دعائے انس رضی اللہ عنہ (۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حجاج نے قتل کی دھمکی دی تو انہوں نے کہا کہ تم ہرگز نہیں قتل کرسکو گے۔ اس نے کہا: کیوں؟

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۹٤، بسند ضعيف

www.besturdubooks.wordpress.com

انہوں نے کہا: حضور پاک ﷺ نے ایسی دعا ہمیں سکھادی ہے کہ جسے پڑھ لینے کے بعد میں کسی شیطان، بادشاہ اور درندے تک کی پرواہ نہیں کرتا، حجاج نے معلوم کیا تو انہوں نے انکار کر دیا، چنانچہ (راوی) ابان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے مجھے بلایا اور کہا کہ میں تم کو وہ دعا سکھادیتا ہوں جو مجھے رسول پاک ﷺ نے سکھائی تھی، تم اس شخص کو نہ سکھانا جسے خوفِ خدا نہ ہو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْہِ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ اِفْتَتَحْتُ وَ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ اَحَدًا اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ اَحَدٌ غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَہٗ وَ اَحْتَرِزُ بِكَ مِنْھُمْ وَ اُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ. وَ مِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَ عَنْ یَّمِیْنِیْ مِثْلَ

www.besturdubooks.wordpress.com

ذَالِكَ وَ عَنْ يَّسَارِىْ مِثْلَ ذَالِكَ، وَ مِنْ فَوْقِىْ مِثْلَ ذَالِكَ.[1]

"اللہ بڑے ہیں، اللہ بڑے ہیں، اللہ بڑے ہیں۔ اللہ کا نام میرے دین اور میری جان پر، اللہ کے نام ہر اس چیز پر جو میرے رب نے عطا کی ہیں، اللہ کا نام جو بہترین نام ہے، اللہ کے نام سے کہ ان کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ کے نام سے شروع، اللہ ہی پر بھروسہ، اللہ، اللہ، میرے رب ہیں، میں ان کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں کروں گا۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے بھلائی کا، ایسی بھلائی جو آپ کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، غالب ہے آپ کی پناہ میں رہنے والا، بلند ہے آپ کی تعریف، نہیں آپ کے سوا کوئی معبود، ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے ہمیں اپنی پناہ میں لے لیں۔ اے اللہ! میں آپ کی حفاظت ڈھونڈھتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا، اس سے میں آپ کی حفاظت میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والے ہیں، کہیے وہ یکتا ہیں، اللہ بے نیاز ہیں، نہ انہوں نے جنا اور نہ جنے گئے، نہ ان کا کوئی ہم سر و ساجھی ہے، اسی طرح پیچھے سے، اسی طرح دائیں سے، اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔"

☆...☆...☆

(۱) خصائص کبریٰ: ۱۷۲/۲، ابن سني: ۱۲۳، رقم: ۳۴۸، بسند فيه راوي متروك

www.besturdubooks.wordpress.com

حج و عمرہ کی مسنون و مقبول دعائیں

حدودِ حرم میں داخل ہونے کی دعا

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب حدودِ حرم میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَ اَمْنُكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُحَرِّمَ لَحْمِیْ وَ دَمِیْ عَلَی النَّارِ. اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. وَ وَفِّقْنِیْ لِلْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَ امْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَاءِ مَنَاسِكِكَ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.(۱)

”اے اللہ! یہ آپ کا حرم ہے اور آپ کے امن کی جگہ ہے، پس میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے گوشت اور خون کو جہنم پر حرام فرمایئے۔ اے اللہ! اس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرمایئے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے، مجھے توفیق عطا فرمایئے ایسے عمل کی جو آپ کی اطاعت سے متعلق ہو اور کرم فرمایئے کہ حج کے احکام کو پورا کرلوں اور میری توبہ قبول فرمایئے، یقیناً آپ توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔“

جب حرم مکہ میں داخل ہونے لگے تو یہ پڑھے

حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ

(۱) هداية السالك: ۲/۷۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اَلْبَلَدُ بَلَدُكَ وَ الْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَلْزَمُ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا لِاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدَرِكَ مُسْتَسْلِمًا لِاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ خَائِفًا لِعُقُوْبَتِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِيْ بِعَفْوِكَ وَ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ جَنَّتَكَ۔ (۱)

"اے اللہ! شہر دراصل آپ کا شہر ہے، گھر دراصل آپ کا گھر ہے، آپ کی رحمت ڈھونڈنے آیا ہوں، آپ کی عبادت کا التزام کروں گا آپ کے حکم کی اتباع کرتے ہوئے، آپ کی تقدیر پر راضی رہتے ہوئے، آپ کے حکم پر گردن جھکاتے ہوئے، آپ سے سوال کرتا ہوں پریشان حال کے سوال کی طرح جو آپ کے عذاب سے ڈرنے والا، آپ کی گرفت سے خوف کرنے والا ہو کہ آپ مجھے معاف فرمادیں اور اپنی رحمت سے میرے گناہوں سے درگذر فرمادیں اور اپنی جنت میں داخل فرمادیں۔"

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الاذکار میں لکھا ہے کہ حرم مکہ میں پہنچے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَ اَمْنُكَ فَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ وَ اٰمِنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ۔ (۲)

---

(۱) ھدایۃ السالک: ۲/۴۵، الفتوحات: ۴/۳۶۸

(۲) اذکار: ۱۶۵

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! یہ آپ کے حرم اور آپ کے امن کی جگہ ہے بس جہنم کو مجھ پر حرام فرمائیے اور اس دن کے عذاب سے مجھے مامون فرمائیے، جس دن اپنے بندوں کو اٹھائیں گے اور مجھے اپنے محبوب دوستوں اور اہلِ عبادت میں بنا دیجیے۔“

جب مکہ میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَايَانَا بِهَا حَتّٰى تُخْرِجَنَا مِنْهَا.[1]

”اے اللہ! ہمیں مکہ میں موت نہ دیں یہاں تک کہ آپ ہمیں یہاں سے نکال دیں۔“

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ الْبَلَدُ بَلَدُكَ جِئْتُ فَارًّا مِنْكَ اِلَيْكَ لِاُؤَدِّیَ فَرَائِضَكَ مُتَّبِعًا لِّاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَضَائِكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلٰی رَحْمَتِكَ، اَلْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ، اَلْخَائِفِ مِنْ عُقُوْبَتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِیْ بِعَفْوِكَ وَ تَحْفَظَنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ تَجَاوَزَ عَنِّیْ بِمَغْفِرَتِكَ وَ تُعِيْنَنِیْ عَلٰی اَدَاءِ فَرَائِضِكَ.[2]

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۸۵۳

(۲) هداية: ۲/۷٤٦

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! آپ میرے رب ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، شہر آپ کا شہر ہے اور آپ سے آپ ہی کی طرف بھاگ کر آیا ہوں تاکہ آپ کے فرائض کو ادا کروں، آپ کے امر کی اتباع کرتے ہوئے، آپ کے فیصلہ پر راضی ہوتے ہوئے، میں آپ سے اس سائل کی طرح سوال کرتا ہوں جو پریشان حال، آپ کی رحمت کا محتاج، آپ کے عذاب سے ڈرنے والا، آپ کی گرفت سے خوف کرنے والا ہے کہ آپ میرا استقبال معافی سے فرمائیں اور اپنی رحمت سے میری حفاظت فرمائیں اور مغفرت کے ذریعہ درگذر فرمائیں اور فرائض کی ادائیگی پر میری مدد فرمائیں۔''

جب کعبہ شریف دیکھے تو کیا پڑھے؟

حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ شریف کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيْفًا وَ تَعْظِيْمًا وَ تَكْرِيْمًا وَ بِرًّا وَ مَهَابَةً وَ زِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ وَ عَظَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ وَ اَعْتَمَرَهٗ تَعْظِيْمًا وَ تَشْرِيْفًا وَ بِرًّا وَ مَهَابَةً.[۱]

''اے اللہ! اپنے اس گھر کی شرافت، تعظیم و تکریم اور بھلائی اور ہیبت میں خوب زیادتی فرمائیے اور جو اس کی زیارت کرے خواہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا ہو اس کی عظمت شرافت نیکی اور ہیبت میں زیادتی فرمائیے۔''

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے جریج کے واسطے سے ''اللھم زد ھذا البیت'' نقل کیا ہے۔[۲]

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۱۹۸/۲، بيهقي: ۷۳۵/۵

(۲) الفتوحات: ۳۷۰/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: جیسے ہی حرم میں داخل ہونے کے بعد کعبہ پر نظر پڑے اسی وقت ہاتھ اٹھا کر عجز و انکساری کے ساتھ ان دعاؤں کو مانگے اور دین دنیا کی جو دعا ذہن میں آئے اسے خوب الحاح کے ساتھ مانگے کہ یہ قبولیت کا وقت ہے۔ (۱)

ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے دیدارِ کعبہ کے وقت یہ دعا بھی ذکر کی ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ... الخ۔

کے بعد اسے پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَثِيْرًا كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَ عِزِّ جَلَالِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَلَّغَنِيْ بَيْتَهٗ وَ رَاٰنِيْ لِذٰلِكَ اَهْلًا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَعَوْتُ اِلٰى حَجِّ بَيْتِكَ وَ قَدْ جِئْنَاكَ لِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَ اعْفُ عَنِّيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (۲)

”اس خدا کی تعریف جو تمام عالم کے پروردگار ہیں خوب تعریف جس کے وہ اہل ہیں، جو اس کی بزرگی ذات اور جلالتِ شان کے مناسب ہے، اس خدا کی تعریف جنہوں نے مجھے اپنے گھر پہنچایا اور اس کا لائق سمجھا، ہر حال میں اللہ کی تعریف، اے اللہ! آپ نے مجھے بلایا ہے اپنے گھر کے حج کے لیے میں اسی لیے آپ کے پاس آیا ہوں، اے اللہ! مجھے قبول فرمایئے اور مجھے معاف فرمایئے اور میرے حال کو درست فرمایئے، نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے۔“

---

(۱) هداية: ۷۵۱/۲

(۲) هداية السالك: ۷۵۰/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

جب کعبہ شریف پر نظر پڑے

حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا کہ جب تم بیت اللہ دیکھو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ.[۱]

اس کے بعد دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا مانگے کہ کعبہ کے دیکھنے کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رؤیتِ کعبہ کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے۔

اولاً کعبہ پر جہاں سے نظر پڑ جائے ہاتھ اٹھائے پھر دعا مانگے کہ یہ قبولیتِ دعا کا وقت ہے۔

حجر اسود کے استلام کے وقت کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حجر اسود کا استلام فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.[۲]

”اے اللہ! آپ پر ایمان لاتے ہوئے، آپ کی کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی کی سنت پر عمل کرتے ہوئے۔“

---

(۱) بيهقي: ۵/۷۳

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۰۱

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حجر اسود کے استلام کے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ عَلَیْہِ السَّلَامُ.(۱)

"اے اللہ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے، تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے، تیرے نبی کی سنت اختیار کرتے ہوئے۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب وہ استلام کا رکن ادا کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ.

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ وہ حجر اسود کے استلام کے وقت یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.(۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں کی روایت میں

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ.... آخر تک

استلام کے وقت پڑھنے کا ذکر ہے اور یہی اکابر کا معمول ہے۔

رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان کی دعائیں

عبد اللہ ابن السائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۰۱

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۰۲

www.besturdubooks.wordpress.com

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے سنا:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۱)

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا کی خوبیوں اور آخرت کی خوبیوں سے نوازیے اور عذابِ دوزخ سے بچایے۔“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے (رکن یمانی کے بارے میں) فرمایا: ستر فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو فرشتے آمین کہتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۲)

”اے اللہ! میں آپ سے معافی اور دنیا و آخرت کا سوال کرتا ہوں، اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت کی خوبی عطا فرمایئے اور عذابِ دوزخ سے بچایے۔“

دورانِ طواف کیا پڑھنا مسنون ہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بیت اللہ کا طواف سات چکر کرے اور کوئی گفتگو نہ کرے مگر یہ کہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

(۱) حاكم: ۱/۴۵۵، الدعاء للطبراني: ۲/۱۲۰۰

(۲) ابن ماجه: ۲۱۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

پڑھتا رہے تو اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔[1]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ طوافِ کعبہ کے دوران یہ پڑھتے تھے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.[2]

”نہیں کوئی معبود سوائے خدائے کے، جو یکتا ہیں اور ان کا شریک نہیں، انہی کی بادشاہت ہے، انہی کی تعریف ہے، انہی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہ ہر شے پر قادر ہیں، اے رب! ہمیں دنیا کی اچھائی اور آخرت کی اچھائی عطا فرمایئے اور عذابِ دوزخ سے بچایئے۔“

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان طواف کرتے وقت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکنین کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَ اخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَۃٍ لِیْ بِخَیْرٍ.[3]

---

(۱) ابن ماجہ: ۲۱۲

(۲) ابن عبدالرزاق هداية السالك: ۸۳۵/۲

(۳) هداية السالك: ۸۳۰/۲، حاکم: ۴۵۵/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے میرے رب! جو مجھے نوازیں اس پر قناعت عطا فرمایئے اور اس میں برکت عطا فرمایئے اور میری غیبوبیت پر تو اس کا اچھائی کے ساتھ نگہبان ہو جایئے۔"

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکنین کے درمیان اس دعا کو نہ چھوڑتے تھے:

رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ. (۱)

"اے اللہ! عطا کردہ رزق پر مجھے قناعت عطا فرمایئے۔"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکن یمانی سے گزرتے تو یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ الذِّلِّ وَ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ. (۲)

"اے اللہ! میں کفر، فقر، ذلت اور دنیا اور آخرت کی رسوائی کے مقام سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! آپ ہمیں دنیا اور آخرت کی خوبیوں سے نوازیں اور عذاب دوزخ سے بچائیں۔"

رمل کرتے وقت کی دعائیں

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں رمل میں یہ دعا بہتر سمجھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَ سَعْيًا

(۱) هداية السالك: ۲/ ۸۳۰

(۲) هداية السالك: ۲/ ۸۳۱

www.besturdubooks.wordpress.com

مَشْكُوْرًا.

”اے اللہ! حج کو مقبول بنا دیں اور گناہوں کو معاف اور محنت کو قابلِ جزا بنا دیں۔“

اور آخر کے چار چکروں میں یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اعْفُ عَمَّا تَعْلَمُ وَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.(۱)

”اے اللہ! ہماری مغفرت فرمایئے، ہم پر رحم فرمایئے اور معاف فرمایئے جو آپ گناہ جانتے ہیں آپ ہی معزز اور کرم والے ہیں، اے اللہ! ہمیں دنیا کی خوبیوں سے نوازیے اور عذابِ دوزخ سے محفوظ فرمایئے۔“

انتباہ ①: طواف کے موقع پر ہر چکر کی جو دعا رائج ہے اس کی کوئی اصل اور سند نہیں ہے، اسے نہ پڑھے، ان کے بجائے ان ماثورہ دعاؤں کا ورد رکھے، طواف کرتے وقت صرف ”ربنا آتنا“ کا ورد رکھے تو بھی بہتر ہے کہ یہی صحیح روایت سے ثابت ہے۔(۲)

② طواف کے وقت، تلاوت یا ذکر، استغفار یا دین دنیا کی جامع اور مسنون و ماثور دعاؤں میں مشغول رہے۔ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مسنون دعائیں تلاوت سے بہتر اور غیر مسنون دعاؤں سے تلاوت بہتر ہے۔ ہر چکر کی دعائے طواف جو رائج ہے وہ غیر معتبر اور اسلافِ کرام سے ثابت نہیں لہٰذا اسے نہ پڑھے۔

③ طواف کے دوران خانہ کعبہ کو دیکھنا جائز نہیں۔ اکثر لوگ طواف کرتے

---

(۱) سنن کبریٰ: ۸۴، هداية السالك: ۸۳۶/۲، اذکار نووي: ۱۶۵

(۲) هداية السالك: ۹۳۹/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوئے خانہ کعبہ کو دیکھتے رہتے ہیں یہ ممنوع ہے۔ (۱)

نمازِ طواف کے بعد کی دعائیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَلَدُكَ وَ بَيْتُكَ الْحَرَامُ وَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ اَتَيْتُكَ بِذُنُوْبٍ كَثِيْرَةٍ وَ خَطَايَا جُمَّةٍ وَ اَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَعَوْتَ عِبَادَكَ اِلٰى بَيْتِكَ وَ قَدْ جِئْتُ طَالِبًا رَحْمَتَكَ وَ مُبْتَغِيًا رِضْوَانَكَ وَ اَنْتَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِذٰلِكَ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَسْمَعُ دُعَائِيْ وَ نِدَائِيْ وَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ الْمُسْتَغِيْثِ الْمُقِرِّ بِخَطِيْئَةِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهٖ التَّائِبِ اِلٰى رَبِّهٖ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَ لَا تُخَيِّبْ اَمَلِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (۲)

---

(۱) غنية الناسك: ١٢٦

(۲) الفتوحات: ٤/ ٣٩٠

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! یہ شہر آپ کا شہر ہے، آپ کا محترم گھر اور آپ کی محترم مسجد ہے، میں آپ کا بندہ ہوں اور میرے والدین بھی آپ کے بندے ہیں، بہت سے گناہوں کا انبار، خطاؤں کا جم غفیر اور برے اعمال لے کر آیا ہوں، یہ مقام وہ ہے کہ آپ سے جہنم کی پناہ مانگی جائے، پس میری مغفرت فرمایئے، یقیناً آپ مغفرت کرنے والے مہربان ہیں۔ اے اللہ! آپ نے اپنی عبادت کے لیے اپنے گھر بلایا ہے، میں آیا ہوں آپ کی رحمت کو ڈھونڈتے ہوئے، آپ کی رضا کو تلاش کرتے ہوئے، آپ نے مجھ پر احسان فرمایا ہے پس مجھے معاف فرمایئے، یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

اے اللہ! آپ میرے حال مرتبہ سے واقف ہیں، میری دعا اور پکار کو سن رہے ہیں، میرے معاملہ میں آپ پر کوئی چیز مخفی نہیں، پناہ مانگنے والے، خوف کرنے والے محتاج، فریاد کرنے والے کی جگہ ہے جو اپنے گناہوں کا معترف اور اقرار کرنے والا ہے، اپنے رب سے توبہ کرنے والا ہے پس میری امیدیں منقطع نہ ہوں، میری مرادوں کو پامال نہ فرما اے ارحم الراحمین!''

حضرت آدم علیہ السلام نے جب بیت اللہ کا طواف کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کی تو یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا عِنْدِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ الرِّضٰی بِمَا قَضَیْتَ عَلَیَّ.[۱]

(۱) هداية السالك: ۸٦۲، الفتوحات: ٤/ ۳۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! آپ بے شک میری پوشیدہ اور کھلی باتوں کو جانتے ہیں، پس میری معذرت کو قبول فرمایئے۔ آپ میری ضرورت کو جانتے ہیں پس میری ضرورت اور حاجت کو پورا فرمایئے اور جو میرے پاس ہے خوب جانتے ہیں پس میرے گناہ کو معاف فرمایئے۔ اے اللہ! آپ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جو دل میں سرایت کر جائے اور اس یقین کا جو سچا ہو، یہاں تک کہ میں جان لوں کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر جو آپ نے لکھ دی اور رضامندی کا جو آپ میرے اوپر فیصلہ فرماہیں۔“

طواف سے فراغت کے بعد ملتزم پر حضرت آدم علیہ السلام کی دعا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام نے زمین پر آنے کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا، پھر دروازہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی پھر ملتزم پر تشریف لائے اور یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِیْرَتِیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاعْطِنِیْ سُؤْلِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ الرِّضَاءِ بِمَا قَضَیْتَ عَلَیَّ (۱)

تو حضرت آدم علیہ السلام پر وحی آئی کہ تم نے ایسی دعا کی جو قبول کی گئی، تمہاری اولاد میں سے جو بھی یہ دعا کرے گا میں اس کے غم و فکر کو دور کر دوں گا اور اس کی روزی

(۱) ھدایۃ السالک: ۱/ ۷۰

www.besturdubooks.wordpress.com

کو کافی کر دوں گا، اس کے دل سے فقر کو دور کر دوں گا اور اس کو غنی کر دوں گا، اس کی طرف اسبابِ رزق کو متوجہ کر دوں گا، اس کی طرف دنیا ذلیل ہو کر آئے گی، اگرچہ وہ دنیا کو نہ چاہے گا۔

ملتزم پر پڑھنے کی ایک دعا

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعا نقل کی ہے کہ طوافِ وداع کے بعد ملتزم پر آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَلْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى مَا سَخَّرْتَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰى سَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ وَ بَلَّغْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ حَتّٰى اَعَنْتَنِيْ عَلٰى قَضَاءِ مَنَاسِكِكَ فَاِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَ اِلَّا فَمِنَ الْآنَ قَبْلَ اَنْ يَنَأَى عَنْ بَيْتِكَ دَارِيْ هٰذَا اَوَانُ اِنْصِرَافِيْ اِنْ اَذِنْتَ لِيْ غَيْرَ مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَ لَا بِبَيْتِكَ وَ لَا رَاغِبٌ عَنْكَ وَ لَا عَنْ بَيْتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاصْحِبْنِي الْعَافِيَةَ فِيْ بَدَنِيْ وَ الْعِصْمَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ اَحْسِنْ مُنْقَلَبِيْ وَ ارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ وَ اجْمَعْ لِيْ خَيْرَ الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (۱)

”اے اللہ! یہ گھر آپ کا گھر ہے، بندہ آپ کا بندہ ہے، آپ کے بندے اور

(۱) بيهقي: ١٦٤، اذكار: ١٧٣

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ کی بندی کی اولاد ہے، آپ مجھے اٹھالائے اپنی مخلوق کو مسخر فرما کر یہاں تک کہ اپنے شہر میں داخل فرمادیا اور اپنی نعمتوں میں پہنچادیا، اپنے مناسک حج کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی، اگر آپ مجھ سے راضی ہیں تو رضامندی میں زیادتی عطا فرمایئے، اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اب قبل اس کے کہ آپ کے گھر سے جدا ہو کر اپنے گھر جاؤں (مغفرت اور رضامندی عطا فرما) یہ اب جدا ہونے اور جانے کا وقت ہے۔ اے اللہ! اگر آپ اجازت (جانے کی دے رہے ہیں تو میں نہ آپ کے علاوہ کسی کو اختیار کروں گا، نہ آپ کے گھر کے علاوہ کسی کو گھر بناؤں گا، نہ آپ سے، نہ آپ کے گھر سے بے پرواہی کروں گا۔ اے اللہ! میرے جسم میں عافیت عطا فرمادیجیے، میرے دین کی حفاظت فرما دیجیے اور میری واپسی کو بہتر بنایئے اور جب تک باقی رکھ اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمایئے۔ میرے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کو جمع فرمایئے، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔"

زمزم پینے کی دعا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمزم جس مقصد کے لیے پیا جائے پورا ہوتا ہے۔[1]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب زمزم پیتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.[2]

"اے اللہ! میں آپ سے نفع بخش علم کا، کشادہ رزق کا اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔"

---

(۱) ابن ماجہ: ۳۰۶۲، ۳۲۰

(۲) مستدرک حاکم: ۱/۴۷۳، حصن: ۳۰۴

www.besturdubooks.wordpress.com

زمزم پیتے وقت کیا کہے؟

اے اللہ! مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مقصد کے لیے زمزم پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے۔ اے اللہ! میں اس مقصد کے لیے پیتا ہوں قبول فرمایئے (اور مقصد ذکر کرے)۔

حطیم کی دعا

حطیم اور میزابِ رحمت کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

ملیکہ بنت منکدر رحمۃ اللہ علیہا سے جو محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ کی بہن ہیں یہ دعائے حطیم منقول ہے:

يَا رَبِّ اٰتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ مُؤَمِّلًا مَعْرُوْفَكَ فَاَنِلْنِيْ مَعْرُوْفًا مِنْ مَعْرُوْفِكَ تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ مَعْرُوْفٍ مَّنْ سِوَاكَ يَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ.[1]

"اے اللہ! میں آیا ہوں آپ کے پاس دور دراز کی مسافت سے آپ کی بخششوں کی امید کرتے ہوئے، پس اپنی بخششیں مجھے عطا فرمایئے، جو آپ کے سوا دوسروں کی نوازشوں سے ممتاز کر دے، اے بخشش عطا کرنے والے! جس کی بخشش مشہور ہے۔"

طبری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو بھی دعا میزابِ رحمت کے نیچے کی جائے گی قبول کی جائے گی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اخیار کے مصلّٰی کے پاس نماز پڑھو اور ابرار (نیکوں) کا پانی پیو، پوچھا گیا کہ اخیار کا مصلّٰی کہاں ہے؟ جواب ملا کہ میزابِ رحمت کے نیچے، پوچھا گیا کہ نیکوں کا شراب کیا ہے؟ جواب دیا: زمزم۔

---

(۱) اذکار: ۱٦٦، الفتوحات: ٤/۲۹۳

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میزابِ رحمت کے نیچے نماز پڑھتے تھے۔ (۱)

سعی شروع کرتے وقت کیا دعا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم (سعی کے واسطے) صفا پہاڑی پر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا:

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهٖ.

"صفا اور مروہ اللہ کی اہم علامتوں میں سے ہے، شروع کرتا ہوں جس طرح اللہ نے شروع کیا۔"

پھر مروہ پر چڑھتے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھتے تو قبلہ رُخ ہوتے، توحید و تکبیر ادا فرماتے (یعنی لا الہ الا اللہ اللہ اکبر پڑھتے) پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ. (۲)

"کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہیں ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کے لیے بادشاہت ہے، انہی کے لیے تعریف ہے، وہ ہر شے پر قادر ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ تنہا ہیں، انہوں نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی

(۱) هداية السالك: ۷۸/۱

(۲) سنن کبریٰ: ۹۳/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

مدد فرمائی، تنہا لشکرِ کفار کو شکست دی۔"

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا پر یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّكَ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ.(۱)

"اے اللہ! مجھے اپنے نبی کی سنت پر زندہ رکھیے اور انہیں کے طریق پر وفات عطا فرمایئے اور فتنوں کی گمراہی سے ہماری نجات فرمایئے۔"

انتباہ: جو دعائیں صفا مروہ پر کی جائیں گی قبول ہوتی ہیں، ان منقول دعاؤں کے علاوہ دیگر عام دعائیں اور اپنی حاجتوں کو خدا سے تضرع وانکساری کے ساتھ مانگیں۔

مروہ پر کیا پڑھے؟

جو دعائیں صفا پر پڑھی جاتی ہیں وہی دعائیں مروہ پر بھی پڑھی جائیں گی، صرف سعی شروع کرتے وقت "ابدأ" یہاں نہیں پڑھا جائے گا۔

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی دعائیں

صفا پر چڑھے تو کیا پڑھے؟

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ رخ قبلہ صفا پر قیام کرے اور تکبیر اور دعاؤں میں مشغول رہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حج کے موقع پر (طواف کے بعد) بابِ صفا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور جب صفا کے قریب آئے اور اس کی بلندی پر چڑھے یہاں تک کہ کعبہ نظر آنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رخ قبلہ ہوئے اور توحید وتکبیر کہنے لگے اور یہ پڑھا:

---

(۱) الهداية: ۸۷۷/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

تین (۳) مرتبہ پڑھا اور دعا میں مشغول رہے۔

مروہ پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی کیا۔ (۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب صفا پر چڑھے اور بیت اللہ نظر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ پڑھا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جب وہ صفا پر چڑھتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ بِدِيْنِكَ وَ طَوَاعِيَتِكَ وَ طَوَاعِيَةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ حُدُوْدَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَ يُحِبُّ مَلَائِكَتَكَ وَ اَنْبِيَاءَكَ وَ رُسُلَكَ وَ يُحِبُّ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْنِيْ لِلْيُسْرٰى وَ

(۱) الفتوحات: ۳۹۷/۴

(۲) سنن کبریٰ: ۹۴۳/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

جَنِّبْنِي الْعُسْرٰى وَ اغْفِرْلِيْ فِي الْآخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْدِّمْنِيْ لِتَعْذِيْبٍ وَ لَا تُؤَخِّرْنِيْ لِسَيِّئِ الْفِتَنِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ. (۱)

''کوئی معبود نہیں سوائے خدا کے، اکیلے ہیں، کوئی ان کا شریک نہیں، انہی کے لیے تعریف وہ ہر شے پر قادر اور انہی کے لیے بادشاہت، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، ان کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے، ان کے دین کو خلوص کے ساتھ قبول کرتے ہوئے، اگرچہ کافروں کو پسند نہیں، اے اللہ! میرے دین کی حفاظت فرمایئے اپنی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے ذریعہ، اے اللہ! مجھے حدود سے بچادیجیے۔ اے اللہ! مجھ بنا دیجیے کہ میں آپ سے محبت کروں، آپ کے فرشتہ سے کروں، تمام انبیاء و رسول سے کروں اور آپ کے صالح نیک بندوں سے محبت کروں، اے اللہ! مجھے اپنا محبوب، ملائکہ کا محبوب، تمام رسولوں اور نبیوں کا محبوب اور اپنے صالح بندوں کا محبوب بنا دیجیے۔ اے اللہ! مجھے سہولتوں سے نوازیے اور مشکلات سے بچایے۔ دنیا اور آخرت میں مجھے معاف فرمادیجیے۔ اے اللہ! مجھے متقیوں کا امام اور جنت نعیم کا وارث بنا دیجیے۔ اے اللہ! قیامت کے دن میرے گناہوں کو معاف فرما دیجیے۔ اے اللہ! مجھے عذاب کے لیے پیش نہ کیجیے اور بری آزمائش کے لیے موقع نہ دیجیے۔ اے اللہ! آپ نے کہا ہے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔''

موطا میں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب صفا پر چڑھتے تو یہ دعا مانگتے:

---

(۱) الفتوحات: ۴/ ۴۰۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِیْ اِلَی الْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَ اَنَا مُسْلِمٌ۔ (۱)

’’اے اللہ! آپ نے کہا ہے کہ تم دعا مانگو میں قبول کروں گا، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے، میں آپ سے سوال کرتا ہوں جیسا کہ آپ نے اسلام کی رہنمائی فرمائی کہ اس سے مجھے محروم نہ فرمایئے یہاں تک کہ میری وفات ہو جائے اور میں مسلمان رہوں۔‘‘

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اذکار میں یہ دعا نقل کی ہے جو صفا اور مروہ پر پڑھی جائے گی۔ اس دعا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ثابت شدہ دونوں دعائیں شامل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَوْلَانَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ. وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

(۱) حصن: ۲۹۹، بیهقي: ۵/ ۹۴

www.besturdubooks.wordpress.com

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ. (۱)

’’اللہ بہت بڑے ہیں، اللہ بہت بڑے ہیں، اللہ بہت بڑے ہیں، ان کے لیے تعریف ہے۔ اللہ بڑے ہیں جیسا کہ ہمیں بتایا، تعریف اللہ کی جو انہوں نے ہمیں بخشا، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، تنہا ہیں ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کے لیے بادشاہت ہے انہی کے لیے تعریف ہے۔ زندہ کرتے ہیں، مارتے ہیں، انہی کے قبضہ میں بھلائی ہے، وہ ہر شے پر قادر ہیں، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اللہ کا وعدہ پورا ہوا، بندے کی مدد ہوئی، کافروں کی جماعت نا مراد ہوئی۔ تنہا ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، ان کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے ان کے دین میں خلوص کے ساتھ، خواہ کافروں کو پسند نہ ہو، اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے دعا کرو میں قبول کروں گا اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے، جس طرح آپ نے اسلام کی ہدایت دی ہے میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے محروم نہ کریئے گا یہاں تک کہ میں اسلام پر وفات پا جاؤں۔‘‘

سعی میں بیت اللہ کو دیکھ کر کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سعی کرتے ہوئے صفا پر چڑھے بیت اللہ کو دیکھ کر اللہ پاک کی تعریف اور دعا میں مشغول ہو گئے۔ (۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا پر چڑھتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھتے تو اولاً تین (۳) مرتبہ تکبیر پڑھتے پھر یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) اذکار: ۱۶۷/۲

(۲) بیهقي: ۹۳/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اسی طرح سات (۷) مرتبہ پڑھتے تو اکیس (۲۱) مرتبہ تکبیر ہو جاتی اور سات (۷) مرتبہ یہ دعا۔[1]

میلین اخضرین کے درمیان سعی کرتے وقت کی دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میلین اخضرین کے درمیان (اب یہ دو سبز ستون کی شکل میں ہیں) یہ پڑھتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ فَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ.[2]

''اے اللہ! میری مغفرت فرمائیے اور رحم فرمائیے آپ ہی غالب اور زیادہ کرم فرمانے والے ہیں۔''

سعی کے درمیان کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بطن سیل (صفا اور مروہ کے درمیان ایک مقام ہے) پر پہنچے تو یہ پڑھا، یعنی میلین اخضرین کے پاس:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ.[3]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کے نیچے آئے تو یہ پڑھنے لگے:

---

(۱) بيهقي: ۹٤/۵

(۲) ابن شيبه: ۲۹۵

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۲۰۳/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.[1]

"اے رب! میری مغفرت فرمایئے اور رحم فرمایئے، آپ ہی عزت والے کریم ہیں۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی ایک طویل حدیث جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی تفصیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بابِ صفا کی طرف آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ.[2]

"صفا اور مروہ اللہ کے نشانیوں میں سے اہم نشانیاں ہیں، شروع کرتا ہوں اس سے جس سے اللہ نے شروع کیا۔"

پھر صفا پر چڑھے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سعی میں یہ پڑھ رہے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْأَقْوَمُ.[3]

"اے میرے رب! مغفرت فرمایئے اور رحم فرمایئے اور میری درست راستے کی رہنمائی فرمایئے۔"

مکہ مکرمہ سے منیٰ جاتے وقت کی دعا

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ جب مکہ مکرمہ سے منیٰ کی جانب متوجہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ أَرْجُوْ وَلَكَ أَدْعُوْ فَبَلِّغْنِيْ صَالِحَ أَمَلِيْ وَ

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۳۷۱/۱۰

(۲) الفتوحات: ٤/۳۹۷

(۳) الفتوحات: ٤/٤٠٢

www.besturdubooks.wordpress.com

اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ امْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَهْلِ طَاعَتِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (۱)

"اے اللہ! آپ ہی سے امیدیں وابستہ ہیں اور آپ سے ہی دعا کرتا ہوں، بس مجھے نیک عمل کی طرف پہنچادیں اور میرے گناہ کی مغفرت فرمادیں اور مجھ پر ایسی نوازشیں فرمایئے جو آپ اپنے مطیع و فرمانبردار بندوں پر فرماتے ہیں یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔"

جب منیٰ سے عرفات جائے تو کیا پڑھے؟

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے منیٰ سے عرفات جانے کی یہ دعا لکھی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَ وَجْهَكَ الْكَرِیْمَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَ حَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَ ارْحَمْنِیْ وَ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (۲)

"اے اللہ! آپ کی ہی طرف میں نے رخ کیا ہے اور آپ کی مکرم ذات کا ارادہ کیا ہے، پس میرے گناہ معاف فرمایئے، حج کو قبول فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے نامراد نہ رکھیے، یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔"

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ عرفات جاتے وقت تلاوتِ قرآن پاک، ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں مشغول رہے اور تلبیہ بھی کثرت سے پڑھتا رہے۔ (۳)

حجاج کرام کی ایک عام دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پرانے کجاوے

---

(۱) اذکار: ۱۶۸

(۲) اذکار: ۱۶۸

(۳) اذکار: ۱۶۸

www.besturdubooks.wordpress.com

(معمولی سواری) اور ایسے کپڑے میں حج کیا جس کی قیمت چار (۴) درہم بھی نہ ہوگی اور یہ دعا فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَ لَا سُمْعَةَ.[1]

"اے اللہ! وہ حج جس میں نہ ریا کاری ہو نہ شہرت ہو، عطا فرمائیے۔"

فائدہ: عرفات، دعاؤں کی قبولیت کا اہم ترین وقت اور مقام ہے، جس قدر بھی ہوسکے روتے ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے مغفرت اور دین و دنیا کی بھلائی کی دعا کرے۔

یہ وہ اہم ترین دین و دنیا کی جامع دعائیں ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجلہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرفات میں مانگی ہیں، روتے، گڑگڑاتے یہ مسنون دعائیں ضرور پڑھنی چاہییں۔

یومِ عرفہ کی دعائیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام حضرات انبیاء علیہم السلام عرفہ کی شام (ظہر کے بعد) یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات کی دعاؤں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ اَنَا

(۱) ابن ماجہ: ۲/۱۶۱

www.besturdubooks.wordpress.com

الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَ ذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَ رَغِمَ اَنْفُهٗ لَكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَ كُنْ بِيْ رَؤُفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.(۱)

”اے اللہ! آپ میری بات سن رہے ہیں اور میری جگہ دیکھ رہے ہیں، میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتے ہیں، میری کوئی بات آپ سے چھپی نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں، فریاد کنندہ پناہ کا طالب ہوں، خوف زدہ ہوں، لرز رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں، آپ سے سوال کرتا ہوں اس طرح جس طرح مسکین سوال کرتا ہے گڑگڑاتا ہوں آپ کے سامنے ذلیل مجرم کی طرح اور آپ کو پکارتا ہوں جیسا ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم آپ کے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو، اے اللہ! مجھے مانگنے میں محروم نہ فرمایئے اور میرے لیے بڑے مہربان اور رحیم ہو جایئے۔ اے اللہ! سوال کیے جانے میں اور بخشنے والے میں سب سے بہتر ہیں آپ۔“

(۱) سبل الهدىٰ: ۸/ ۴۷۱، الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۲۰۸

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد درج ذیل دس کلموں کو ہزار بار پڑھ لے تو ضرور خداوند قدوس اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں بشرطیکہ وہ قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ مانگے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاءُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ، سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ، سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَنْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ۔ (۱)

”پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان پر ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین پر ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں راستہ ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی آگ میں حکومت ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے، پاک ہے وہ ذات برزخ میں جس کا فیصلہ نافذ ہے، پاک ہے وہ ذات ہوا پر جس کا حکم ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو رکھا، پاک ہے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔“

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ عرفات کے میدان میں اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہوتی تھی:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِمَّا نَقُوْلُ

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۲۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ، وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیْحُ.(۱)

”اے اللہ! آپ کی ہی تعریف ہے اس کے مانند جو ہم کہہ رہے ہیں اور بہتر ہے اس سے جو ہم کہہ رہے ہیں، اے اللہ! آپ کے ہی لیے میری نماز ہے اور میری قربانی ہے اور میرا جینا اور میرا مرنا ہے اور آپ کی طرف میرا انجام اور آپ کی ہی طرف اے رب میری وراثت ہے۔ اے اللہ! میں آپ سے عذابِ قبر سے اور سینے کے وسوسوں سے اور کام کی پراگندگی سے پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے ہوا لے کر آتی ہے۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب عصر کی نماز پڑھے اور عرفات میں ٹھہرے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ. اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَ اغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی.

پھر ہاتھ نیچے کرے اور سورۂ فاتحہ پڑھنے کی مقدار خاموش رہے، پھر دوبارہ ہاتھ اٹھائے اور اسی طرح کہے۔(۲)

(۱) ھدایۃ السالک:۱۰۲۳، اذکار:۱۶۹

(۲) ابن شیبہ، حصن:۲۹۷

www.besturdubooks.wordpress.com

بیہقی نے عرفات میں آپ ﷺ سے یہ دعا نقل کی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اکثر حضراتِ انبیاء کرام علیہم السلام جو مجھ سے قبل تھے ان کی اور میری عرفات کی یہ دعا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ فِيْ صَدْرِيْ نُوْرًا وَ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ، وَمِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ.[1]

"کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، انہی کے لیے بادشاہت ہے انہی کے لیے تعریف ہے، انہی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، وہ ہر شے پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میرے دل میں نور کر دیں اور میرے سینہ کو نور سے معمور کر دیں اور میرے کان میں نور کر دیں اور میری آنکھ میں نور کر دیں، اے اللہ! میرے سینے کو کشادہ فرمایئے اور میرے کام کو آسان فرمایئے، اے اللہ! میں سینے کے وسوسوں، کام کی پراگندگی، قبر کی آزمائش سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو رات میں آتی ہے اور اس سے جسے ہوا لے کر آتی ہے اور زمانے کے سخت حوادثات سے۔"

(۱) بيهقي: ۵/۱۱۷، سبل الهدى: ۸/۴۷۱

www.besturdubooks.wordpress.com

عرفہ کی چند ماثور دعائیں

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد یہ عمل کرے: سورہ فاتحہ سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے، پھر سو (۱۰۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

پھر یہ کلمات سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

تو اللہ پاک فرماتے ہیں: گواہ رہو ملائکہ میں نے ان کی مغفرت کر دی اور اس کے بارے میں سفارش قبول کی۔[1]

عرفہ کے دن قبلہ رُخ ہو کر یہ دعا پڑھے

بیہقی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (سو مرتبہ پڑھے)

پھر سو مرتبہ یہ درود پڑھے:

---

(۱) القول البدیع: ۱۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ.

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ فرشتوں گواہ رہو میں نے معاف کر دیا اور میں نے اس کے بارے میں شفاعت قبول کی۔ (۱)

زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرفہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنا:

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ. يَا رَبِّ. (۲)

”خود اللہ نے گواہی دی کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور اہل علم نے کہ انصاف کے ساتھ قائم ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے ان کے، وہ غالب حکمت والے ہیں، اے میرے رب! میں بھی اس پر گواہ ہوں۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ عرفہ کے دن زوال کے بعد بلند آواز سے یہ دعا کرتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى.

(۱) بيهقي: ۱۳۶۸/۳، القول البديع: ۲۰۰، هداية السالك: ۱۰۲۷

(۲) مسند احمد: ۱۶۶/۱، هداية السالك: ۱۰۲۲/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

پھر ہلکی آواز سے یہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ عَطَائِكَ رِزْقًا طَيِّبًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَ قَضَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ بِالْاِجَابَةِ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ وَ لَا تَكْذِبُ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَحَبِّبْهُ اِلَيْنَا وَ يَسِّرْهُ لَنَا. وَ مَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَ جَنِّبْنَاهُ وَ لَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ اَعْطَيْتَنَاهُ.[1]

”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ تنہا ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، ان کے لیے بادشاہت انہی کے لیے تعریف وہ ہر شے پر قادر ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایئے، تقویٰ سے مزین فرمایئے، آخرت میں معاون فرمایئے۔

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے آپ کے فضل کا، آپ کی نوازش کا، پاک بابرکت رزق کا، اے اللہ! آپ نے ہمیں دعا کا حکم دیا ہے اور اپنے اوپر قبولِ دعا کو رکھا ہے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے اور اپنے اوپر وعدہ کو جھوٹا نہیں کرتے، اے اللہ! جو بھلائی آپ فرمائیں اس میں ہمیں آپ مقید کر دیجیے اور ہمارے لیے اسے آسان بنا دیجیے اور جو آپ کو ناپسند ہو ہمارے نزدیک بھی اس کو ناپسند بنا دیجیے ارر اس سے محفوظ رکھیے، اے اللہ! اسلام عطا فرمانے کے بعد ہمیں اس سے محروم نہ فرمایئے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۲۰۸/۲، هداية السالك: ۱۰۲۵

www.besturdubooks.wordpress.com

عرفات میں یہ دعا تھی:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ هَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى عَدُوٍّ يَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.[1]

عرفات سے جاتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ وَ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُفْلِحًا مَرْحُوْمًا مُسْتَجَابَ الدُّعَاءِ فَائِزًا بِالْقُبُوْلِ وَ الرِّضْوَانِ وَ التَّجَاوُزِ وَ الْغُفْرَانِ وَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ الْوَاسِعِ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَ مَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلٍ وَ مَالٍ.[2]

---

(۱) کنز العمال: ۲/۱۷۵

(۲) ہدایۃ السالک: ۳۸/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

اس کے بعد درود شریف پڑھے۔

”اے اللہ! اس موقف (عرفہ کی آمد کو) آخری بار نہ بنائیے، (بلکہ اس کے بعد بھی آتے رہیں) اے اللہ! مجھے اس میں کامیاب، رحم کیا گیا اور مستجاب الدعوات بنائیے اور مجھے قبولیت، رضامندی، تجاوز، مغفرت اور وسیع حلال رزق سے سرفراز فرمائیے، تمام امور میں اور اہل مال میں جس طرف جارہا ہوں برکت عطا فرمائیے۔“

مزدلفہ جاتے ہوئے ذکر، تلاوت اور دعا میں مشغول رہے۔

عرفات سے مزدلفہ جاتے ہوئے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں غروبِ شمس تک رہے، پھر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے اور تکبیر و تہلیل اور تعظیم و تحمید میں مشغول رہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے مزدلفہ جاتے ہوئے اس دعا کا پڑھنا مستحب لکھا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ. اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرْغَبُ وَ اِيَّاكَ اَرْجُوْ فَتَقَبَّلْ نُسُكِيْ وَ وَفِّقْنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَيْرِ اَكْثَرَ مَا اَطْلُبُ وَ لَا تُخَيِّبْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ.(۱)

”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑے ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اللہ بہت بڑے ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اللہ بہت بڑے ہیں، اے اللہ! ہم آپ کی طرف راغب ہیں اور آپ سے امید

(۱) اذکار: ۱۷۰

www.besturdubooks.wordpress.com

کرتے ہیں، میرے حج کو قبول فرمایئے اور جو بھلائی میں طلب کرتا ہوں اس سے زائد کی توفیق اور بخشش عطا فرمایئے اور مجھے نامراد واپس نہ فرمایئے، یقیناً آپ معبود سخی اور کریم ہیں۔"

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: عرفات سے مزدلفہ تکبیر و متقبل و تلبیہ کہتا ہوا جائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَفَضْتُ وَ اِلَیْكَ رَغِبْتُ وَ مِنْكَ رَھِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُکِیْ وَ اَعْظِمْ اَجْرِیْ، وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَ اسْتَجِبْ دُعَائِیْ وَ اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ کی ہی طرف کوچ کر رہا ہوں اور آپ کی ہی طرف راغب ہوں اور آپ ہی سے خوف کھاتا ہوں، میرے حج کے اعمال کو قبول فرمایئے اور میرے ثواب کو بڑھایئے اور میری توبہ قبول فرمایئے اور میری مسکنت پر رحم فرمایئے اور میری دعا کو قبول فرمایئے اور میری مرادیں پوری فرمایئے۔"

شبِ مزدلفہ کی دعا

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کا پڑھنا مستحب لکھا ہے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا وَفَّقْتَنَا فِیْهِ وَ اَرَیْتَنَا اِیَّاهُ فَوَفِّقْنَا لِذِکْرِكَ کَمَا ھَدَیْتَنَا وَ اغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا کَمَا وَعَدْتَّنَا بِقَوْلِكَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ اذْکُرُوْهُ کَمَا ھَدَاکُمْ وَ اِنْ کُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

(۱) ھدایة السالك: ۱۰۳۹/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

الضَّآلِّيْنَ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حسنةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْكَمَالُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْجَلَالُ كُلُّهُ وَ لَكَ التَّقْدِيْسُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جَمِيْعَ مَا اَسْلَفْتُهُ وَ اعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ وَ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضىٰ بِهٖ عَنِّيْ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ اِلَيْكَ بِخَوَاصِّ عِبَادِكَ اَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰى اَوْلِيَائِكَ وَ اَنْ تُصْلِحَ حَالِيْ فِي الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.(۱)

”اے اللہ! جیسے یہاں کی توفیق دی اور اسے دکھایا پس ہمیں اپنے ذکر کی توفیق عطا فرمایئے جیسا کہ آپ نے ہدایت دی، ہماری مغفرت فرمایئے، ہم پر رحم فرمایئے، جیسا کہ آپ نے اپنے قول میں وعدہ کیا ہے اور آپ کا قول حق ہے کہ جب تم عرفات سے کوچ کرو تو مشعر حرام کے پاس خدا کا ذکر کرو اور اس طرح اس کا ذکر کرو جیسا کہ تم کو بتایا ہے اور اس سے پہلے تم گمراہ تھے، پھر وہاں سے کوچ کرو جہاں سے لوگ کوچ کرتے ہیں، اللہ سے مغفرت مانگو وہ مغفرت کرنے والے مہربان ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی

(۱) اذکار: ۱۷۱

www.besturdubooks.wordpress.com

اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمایئے اور عذابِ دوزخ سے بچا دیجیے۔ اے اللہ! آپ ہی کے لیے پوری تعریف ہے، آپ ہی کا سارا کمال ہے، آپ ہی کے لیے سارا جلال ہے، آپ ہی کے لیے ساری پاکی ہے، اے اللہ! میرے تمام پچھلے گناہ کو معاف کر دیجیے اور آئندہ حفاظت کیجیے اور عمل صالحہ کی توفیق دیجیے جس سے مجھ سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے بڑے فضل والے! اے اللہ! آپ کے خاص بندے کو آپ کے پاس سفارشی بناتا ہوں اور آپ کی طرف اس کو وسیلہ بناتا ہوں کہ آپ مجھے تمام خیر سے نوازیں اور مجھ پر اسی طرح احسان فرمائیں جیسا کہ آپ اپنے اولیاء پر احسان فرمایا ہے اور یہ کہ میرے حال کو دنیا اور آخرت میں بہتر بنا دیجیے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!"

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے مزدلفہ کی رات یہ دعا نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ وَ اَنْ تُصْلِحَ شَأْنِیْ كُلَّهٗ وَ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیَ الشَّرَّ كُلَّهٗ فَاِنَّهٗ لَا یَفْعَلُ ذٰلِكَ غَیْرُكَ وَ لَا یَجُوْدُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ۔ (۱)

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ مجھے آپ اس مکان کی تمام جامع خوبیوں سے نوازیے اور یہ کہ میرے تمام احوال کو درست فرما دیجیے اور مجھ سے تمام برائیاں دور فرما دیجیے کہ انہیں آپ کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔ آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔"

مزدلفہ کی رات بڑی فضیلت و اہمیت کی ہے۔ ذکر، تلبیہ، تلاوتِ قرآن اور

---

(۱) اذکار: ۱۷۱، هداية السالك: ۱۰۸۵/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

دعاؤں میں یہ رات گذارے کہ یہ رات اولیاءِ صالحین کی صحبت میں گذر رہی ہے جن کا مصاحب کبھی خالی نہیں جاتا۔ (۱)

مزدلفہ سے منیٰ جاتے وقت کی دعا

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اذکار میں لکھا ہے کہ مزدلفہ سے منیٰ جاتے ہوئے یہ دعا مستحب ہے۔ عزالدین بن جماعۃ نے لکھا ہے کہ منیٰ پہنچ کر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَلَّغَنِیْهَا سَالِمًا مُعَافًی اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنًی قَدْ اَتَیْتُهَا وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ فِیْ قَبْضَتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَوْلِیَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْحِرْمَانِ وَ الْمُصِیْبَةِ فِیْ دِیْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (۲)

"تعریف اس اللہ کی جس نے مجھے سلامتی اور عافیت کے ساتھ یہاں پہنچایا، اے اللہ! یہ منیٰ ہے یہاں آیا ہوں، میں آپ کا بندہ ہوں، آپ کے قبضہ میں ہوں، میں آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو بخشا ہے آپ نے اپنے دوستوں کو، اے اللہ! میں محرومی سے اور دینی مصیبت سے پناہ مانگتا ہوں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!"

عزالدین بن جماعۃ رحمۃ اللہ علیہ نے مزدلفہ سے کوچ کرتے ہوئے اس دعا کو مستحب قرار دیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ اَفَضْتُ وَ مِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَیْكَ

(۱) هداية السالك: ۱۰۵۸

(۲) اذ ناسك: ۱۰۹۲، اذكار: ۲۳٤، هداية: ۱۰۹۳

www.besturdubooks.wordpress.com

تَوَجَّهْتُ وَمِنْكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَ اَعْظِمْ اَجْرِيْ وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ اَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ. (۱)

"اے اللہ! میں نے آپ کی طرف کوچ کیا ہے، آپ کے ہی عذاب سے خوف زدہ ہوں، آپ کا ہی رخ کیا ہے، آپ سے ڈرتا ہوں، پس میرے اعمالِ حج کو قبول فرمائیے، میرے اجر کو زیادہ فرمائیے، میری مسکنت پر رحم فرمائیے، میری توبہ قبول فرمائیے اور میری مرادیں پوری فرمائیے، خدا کا درود ہو مخلوق کے بہترین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ان کے آل پر، ان کے رفقاء پر اور برکت اور سلام ہو۔"

رمی جمرہ کی دعا

جمرہ عقبہ کی رمی کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ کبریٰ آئے اور سات (۷) کنکریاں ماری اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے جاتے تھے۔ (۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ جب وہ جمرہ عقبہ کی رمی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا. (۳)

"اے اللہ! حج کو قبول اور گناہ کو معاف فرمائیے۔"

---

(۱) هداية السالك: ۳/۱۰۷۶

(۲) الفتوحات: ۵/۱۹

(۳) ابن شيبه: ۱۰/۳۷۲، حصن: ۲۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

صاحبِ محیط حنفی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْمًا لِلشَّیْطَانِ وَ حِزْبِہٖ.[1]

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہر رمی کے بعد (اللہ اکبر کے بعد) یہ پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ قَوِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَ اجْعَلِ الْاٰخِرَۃَ خَیْرًا لِّیْ مِنَ الْاُوْلٰی.[2]

بہتر یہ ہے کہ رمی کے وقت تکبیر جو سنت سے ثابت ہے اس کے بعد دعائے ابن مسعود رضی اللہ عنہ "اللھم اجعلہ... الخ" کو شامل کرے۔

ایامِ تشریق میں جمرات کی رمی میں کیا پڑھے؟

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایامِ تشریق کی رمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زوالِ شمس کے بعد کی، ہر جمرات (جمرہ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ، جمرہ عقبہ) پر سات کنکریاں مارتے اور تکبیر کہتے اور جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ پر رکتے اور خوب دیر تک رک کر دعا کرتے اور تضرع وزاری کرتے اور تیسری رمی کے بعد نہیں ٹھہرتے (یعنی دعا نہ کرتے)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرہ اولیٰ کی رمی فرماتے تو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے، اس کے بعد آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھا کر دیر تک دعا مانگتے، پھر جمرہ وسطیٰ کی رمی فرماتے، پھر بائیں جانب ہو جاتے اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دیر تک دعا فرماتے پھر جمرہ عقبہ کی رمی فرماتے اور وہاں نہ رکتے یعنی دعا نہ فرماتے بلکہ چل دیتے۔[3]

فائدہ: جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ کی رمی کے بعد طویل دعا مسنون ہے۔

---

(۱) ھدایۃ السالك: ۳/۱۱۱۲

(۲) ھدایۃ السالك: ۳/۱۱۱۲

(۳) بخاري: ۲۳۶

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اتنی دیر رکتے جتنی دیر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔[1]

علامہ نوووی رحمۃ اللہ علیہ نے اذکار میں لکھا ہے کہ حضورِ قلب اور خشوعِ جوارح کے ساتھ طویل دعائیں بہ مقدار سورۂ بقرہ کے پڑھے۔[2]

حج یا عمرہ میں حلق سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے الاذکار میں بیان کیا ہے کہ حلق سے فارغ ہونے پر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ قَضٰی عَنَّا نُسُکَنَا اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَیَقِیْنًا وَ تَوْفِیْقًا وَ عَوْنًا وَ اغْفِرْلَنَا وَ لِاٰبَائِنَا وَ اُمَّھَاتِنَا وَ الْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ.[3]

"اللہ ہی بڑے ہیں، تعریف اس خدا کی جس نے حج کے مناسک کو ہم سے پورا کرا دیا۔ اے اللہ! ایمان و یقین، توفیق و امداد میں زیادتی فرمایئے، اے اللہ! ہمارے والدین کی اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمایئے۔"

تکبیر

حلق کے بعد تکبیر کہنا مستحب ہے۔ ابن جماعۃ نے نقل کیا ہے کہ بعض علمائے احناف سے حلق کے وقت یہ دعا منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَ

---

(۱) الفتوحات: ۲۶

(۲) الفتوحات: ۲۳۵

(۳) اذکار: ۲۳۴

www.besturdubooks.wordpress.com

اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ عَمَلِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.[1]

”اے اللہ! یہ پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بس ہر بال کے بدلے قیامت میں ایک نور عطا فرمائیے، اے اللہ! میری جان میں برکت عطا فرمائیے اور میرے گناہوں کو معاف فرمائیے، اپنی رحمت سے میرے اعمال کو قبول فرمائیے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!“

طوافِ وداع کے موقع پر ملتزم کی دعا

سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طوافِ رخصت کرتے وقت ملتزم کے پاس یہ دعا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ.[2]

”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمائیے اور عطا کردہ رزق پر مجھے قناعت عطا فرمائیے اور اس میں برکت عطا فرمائیے، ہر غیبوبت پر میرے لیے بھلائی کا نگہبان بن جائیے۔“

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے عبد الرزاق سے نقل کیا ہے کہ جب تم مکہ سے واپسی کا ارادہ کرو تو تم (وداعی طواف کے) سات چکر پورے کر لو، پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھو، پھر حجر اسود اور بابِ کعبہ کے درمیان ملتزم پر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ

---

(۱) ھدایة السالك: ۳/ ۱۱۵۹

(۲) الدعاء للطبرانی: ۲/ ۱۲۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلٰى دَابَّتِكَ وَ سَيَّرْتَنِىْ فِىْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِىْ حَرَمَكَ وَ اَمْنَكَ وَ هٰذَا بَيْتُكَ وَ قَدْ رَجَوْتُكَ رَبِّ فِيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّىْ بِكَ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِىْ وَ اِنْ كُنْتَ رَبِّ غَفَرْتَ لِىْ فَازْدَدْ عَنِّىْ رِضًا وَ قَرِّبْنِىْ اِلَيْكَ زُلْفًا وَ اِنْ كُنْتَ رَبِّ لَمْ تَغْفِرْلِىْ فَمِنَ الْآنَ رَبِّ فَاغْفِرْلِىْ قَبْلَ اَنْ يَنَائِىْ عَنِّىْ بَيْتُكَ يَا رَبِّ هٰذَا اَوَانُ اِنْصِرَافِىْ اِنْ اَذِنْتَ لِىْ غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَ لَا عَنْ بَيْتِكَ وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكَ يَا رَبِّ وَلَا بِبَيْتِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَ مِنْ خَلْفِىْ وَ عَنْ يَّمِيْنِىْ وَ عَنْ شِمَالِىْ وَ مِنْ اَمَامِىْ وَ مِنْ وَّرَائِىْ حَتّٰى تَقْدِمَنِىْ اِلٰى اَهْلِىْ فَاِذَا قَدِمْتَنِىْ رَبِّىْ فَلَا تَتَخَلَّ عَنِّىْ وَ اكْفِنِىْ مُؤْنَةَ اَهْلِىْ وَ مُؤْنَةَ خَلْقِكَ اِنَّكَ وَلِىِّ وَ وَلِيُّهُمْ.[1]

”اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، اے اللہ! آپ نے مجھے سواری پر لادا، اپنے شہر میں پہنچایا مجھے، یہاں تک کہ مجھے اپنے حرم اور امن کی جگہ میں داخل فرمایا اور یہ آپ کا گھر ہے۔ اے رب! میں نے آپ سے امید کی ہے آپ کے ساتھ حسن ظن

(۱) الدعاء للطبرانی ۲/ ۱۲۱۱، الفتوحات الالھیہ ۵/ ۲۹

www.besturdubooks.wordpress.com

قائم کرتے ہوئے کہ آپ مجھے معاف کریں گے پس اگر آپ نے مجھے معاف کر دیا ہے تو خوشنودی میں زیادتی فرمایئے اور مجھے اپنا تقرب عطا فرمایئے، اے رب! آپ نے میری مغفرت اب تک نہیں فرمائی تو اب سے میری مغفرت فرما دیجیے اے میرے رب! قبل اس بات کے کہ میں آپ کے گھر سے رخصت ہوں، اے میرے رب! اب یہ میرے لوٹنے کا وقت ہے، اگر آپ مجھے اجازت دے اس حال میں کہ نہ آپ سے اور آپ کے گھر سے بے توجہی ہو اور نہ اے رب آپ کے اور آپ کے گھر کا بدل ڈھونڈوں۔ اے اللہ! میری حفاظت فرمایئے سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، آگے سے، پیچھے سے یہاں تک کہ آپ مجھے اہل میں پہنچادیں آپ مجھے نہ چھوڑیئے گا اور کافی ہو جائیں آپ میرے گھر والوں کے صرفہ کے لیے اور اپنے مخلوق کی ضرورت کے لیے آپ میرے اور ان سب کے نگران ہیں۔"

مدینہ طیبہ کی دعائیں

روضۂ اطہر نظر آئے تو کیا پڑھے؟

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مدینہ طیبہ کے اشجار اور حرم (روضۂ اطہر) نظر آنے پر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ نَبِیِّكَ مَا رَزَقْتَهٗ اَوْلِیَاءَ كَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ.[1]

"اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیں اور مجھے اپنے نبی کی قبر کی

---

(۱) اذکار نوویہ: ۱۷٤

www.besturdubooks.wordpress.com

زیارت کی توفیق عطا فرمایئے جیسا کہ آپ نے اپنے دوستوں اور اہلِ عبادت کو توفیق دی۔ میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے، اے بہترین سوال کیے جانے والے!“

عزالدین بن جماعۃ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ جب آثارِ مدینہ نظر آ... حرم مدینہ میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وِقَايَةً مِنَ النَّارِ وَ اَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ وَ سُوْءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ مَا رَزَقْتَهُ اَوْلِيَاءَ كَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ اغْفِرْلِيْ وَ ارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ.[1]

”اے اللہ! یہ آپ کے رسول پاک کا حرم ہے، پس اسے میرے لیے جہنم سے رکاوٹ بنا دیں اور عذاب اور برے حساب سے امن دینے والا بنا دیجیے، اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے، اپنے رسول کی ایسی زیارت سے نوازیے جیسی زیارت سے آپ اپنے دوستوں کو اور اہلِ عبادت کو نوازتے ہیں، میری مغفرت فرما دیجیے اور مجھ پر رحم فرما دیجیے، اے بہتر وہ جس سے سوال کیا جائے۔“

جب مسجدِ نبوی میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضراتِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب مسجدِ نبوی داخل ہوتے تو یہ کہتے:

---

(۱) ھدایۃ السالک: ۱۳۷۳/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

صَلَّى اللّٰهُ وَ مَلَائِكَتُهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ بِسْمِ اللّٰهِ دَخَلْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا.[1]

مزید یہاں وہی دعائیں ہیں جو عام مسجد میں داخل ہونے کی ہیں۔

روضۂ اقدس پر صلوٰۃ وسلام

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے شفاء میں بیان کیا ہے کہ ابن فدیک رحمۃ اللہ علیہ (جو صحاح ستہ کے راوی ہیں) کی یہ روایت ہے کہ جو شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر پر کھڑے ہو کر یہ آیت کریمہ پڑھے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ...... الخ پھر ستر (۷۰) مرتبہ کہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ.

تو فرشتہ کہتا ہے: اے بندے! اللہ پاک بھی تم پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور تمہاری تمام ضرورتیں پوری کر دی جائیں گی۔

ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی شرح میں لکھا ہے کہ پوری آیتِ کریمہ پڑھنے کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ.

پڑھے تو دین کی تمام ضرورتیں پوری کر دی جاتی ہیں۔

روضۂ اقدس پر سلام ودرود

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روضۂ اقدس پر درود وسلام کے یہ صیغے نقل کیے ہیں

(۱) شرح شفاء: ۱۵۵/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

جو نہایت ہی جامع اور ذو معنی ہے۔ حاضری کے مبارک وقت میں جالی کے سامنے تقریباً ایک گز کے فاصلے سے پشتِ قبلہ ہو کر نہایت خشوع و خضوع سے پیش کیا جائے، علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اولاً دو رکعت نماز پڑھی جائے پھر اس سلام کو پڑھا جائے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حاضری اور سلام کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کی جائے گی۔[1]

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَزْوَاجِكَ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ سَائِرِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللهُ عَنَّا يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلَ مَا

(۱) الفتوحات: ۵/۳۳

www.besturdubooks.wordpress.com

جَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلّٰى عَلَيْكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلّٰى عَلَيْكَ فِي الْآخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَمَا اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ بَصَّرَنَا بِكَ مِنَ الْعَمٰى وَ الْجَهَالَةِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَمِيْنُهٗ وَ خِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ جَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، اَللّٰهُمَّ آتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّامَلَهُ الْآمِلُوْنَ.(۱)

اس کے بعد اپنے لیے اور عام اہل ایمان کے لیے دعا کرے، اس کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ صَفِيَّهٗ وَ ثَانِيَهٗ فِي الْغَارِ اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَ لَقَاكَ فِي الْقِيَامَةِ اَمْنًا وَ بِرًّا.

پھر ایک ہاتھ دائیں جانب ہٹ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام پیش کرے:

---

(۱) القول البدیع: ۲۰۳

www.besturdubooks.wordpress.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْفَارُوْق الَّذِیْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَالْاُمَّةِ خَيْرًا۔ (۱)

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے الایضاح میں روضۂ اقدس و اطہر پر مواجہہ کے سامنے صلوٰۃ وسلام کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيْرَةَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طُهْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْاُمَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَيَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّاتِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ

---

(۱) هداية السالك: ۳/۱۳۷۸

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلَيْكَ وَ عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَ جَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا وَ رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ، اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ خِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ جَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

اَللّٰهُمَّ وَ آتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَ آتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّسْأَلَهُ السَّائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۱)

---

(۱) الایضاح:۴۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

صلوٰۃ وسلام سے فارغ ہو کر قبلہ رُخ ہو کر اپنی جگہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ وَ لَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَاؤُکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَ اسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا. اَللّٰھُمَّ اِنَّا قَدْ سَمِعْنَا قَوْلَکَ وَ اَطَعْنَا اَمْرَکَ وَ قَصَدْنَا نَبِیَّکَ ھٰذَا مُسْتَشْفِعِیْنَ بِہٖ اِلَیْکَ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ مَا اَثْقَلَ ظُھُوْرَنَا مِنْ اَوْزَارِنَا تَائِبِیْنَ اِلَیْکَ مِنْ زَلَلِنَا مُعْتَرِفِیْنَ بِخَطَایَانَا وَ تَقْصِیْرِنَا اَللّٰھُمَّ فَتُبْ عَلَیْنَا وَ شَفِّعْ نَبِیَّکَ ھٰذَا فِیْنَا وَ ارْفَعْنَا بِمَنْزِلَتِہٖ عِنْدَکَ وَ حَقِّہٖ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُھَاجِرِیْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (۱)

قبر اطہر سے رخصت ہوتے وقت سلام کے بعد یہ پڑھے

اولاً دو رکعت نماز پڑھے، دعا کرے، پھر روضۂ اقدس پر حاضر ہو کر سلام اور دعائے شفاعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا آخِرَ الْعَھْدِ بِحَرَمِ رَسُوْلِکَ وَ

(۱) مناسک: ۳/۱۳۸٤، شرح احیاء: ٤/٤۲۲

www.besturdubooks.wordpress.com

يَسِّرْ لِيَ الْعَوْدَ اِلَى الْحَرَمَيْنِ سَبِيْلاً سَهْلَةً بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رُدَّنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ اِلٰى اَوْطَانِنَا آمِيْنَ.(۱)

”اے اللہ! اپنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار نہ بنائیے اور اپنے احسان و فضل سے دوسری مرتبہ حرمین شریفین کی زیارت و حاضری کو سہل اور آسان بنائیے، دین اور دنیا کی عافیت عطا فرمائیے، نفع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن واپس پہنچا دیجیے۔ آمین ثم آمین۔“

بقیع غرقد، جنت البقیع کا مسنون سلام

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع تشریف لے جاتے تو یہ سلام پیش فرماتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَ اَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَ اِنَّا اِنْشَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ.(۲)

”سلامتی ہو تم پر قوم مؤمن کے گھر والوں، تمہارے پاس وہ آگیا جس کا تم سے کل کے لیے وعدہ کیا گیا تھا (یعنی آئندہ بعد موت کا) جس کا وقت مقرر تھا، انشاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ اے اللہ! اہل بقیع غرقد کی مغفرت فرما دیجیے۔“

---

(۱) اذکار: ۱۷۵

(۲) سنن کبریٰ: ۲۴۹/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح ایضاح میں جنت البقیع کا یہ سلام ذکر کیا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ.[1]

"سلامتی ہو تم پر اے قوم مومن کے گھر والو! انشاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! البقیع والوں کی مغفرت فرمادیجیے۔ اے اللہ! ہماری اور ان کی مغفرت فرمادیجیے۔"

☆...☆...☆

(۱) سنن کبریٰ: ۴۵۷/۵

www.besturdubooks.wordpress.com

مختلف متفرق دعاؤں کا بیان

اگر جانور سرکش ہو جائے پریشان کرے تو کیا دعا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب کسی کا جانور پریشان کرے مثلاً (دودھ نہ دے، پیر مارے وغیرہ) تو یہ آیت اس کے کان میں پڑھے:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ.[1]

"کیا اب کوئی اور دین ڈھونڈتے ہیں اللہ کے دین کے علاوہ اور اسی کے حکم میں ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، خوشی سے یا لاچاری سے اور اسی کی طرف سب لوٹائے جائیں گے۔"

فائدہ: جانوروں کو نرم اور مطیع کرنے کے لیے یہ دعا بہت موثر ہے، دودھ میں بھی زیادتی ہوتی ہے۔ تعویذ بنا کر گلے میں بھی باندھا جا سکتا ہے۔

جو جانور کی پیٹھ یا موٹر سائیکل وغیرہ پر نہ بیٹھ سکے

حضرت جریر بن عبد اللہ البجلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے یہ شکایت کی کہ میں گھوڑے کی پیٹھ پر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا.[2]

---

(۱) الاتقان للسيوطي: ۲/ ۲۱۰

(۲) بخاري: ۹۳۸، مسلم: ۲/ ۲۹۷، ابن ماجه: ۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! ان کو استحکام عطا فرمائیے اور ہادی ہدایت یافتہ بنائیے۔"

جانور خریدے تو کیا پڑھے؟

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ جب کوئی جانور وغیرہ خریدے تو اس کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَ خَيْرَ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ.[1]

"اے اللہ! میں اس کی بھلائی کا اور جس پر یہ پیدا کیا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس برائی پر یہ پیدا کیا گیا ہے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

عیدین کے موقع پر کس طرح مبارکباد دے؟

حضرت حوشب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ عید کے دن میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تو میں نے کہا:

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ

تو انہوں نے بھی مجھے:

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ

کہا: (یعنی خدا ہمیں اور تمہیں قبول فرمائے)

راشد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابو امامہ باہلی اور واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہما نے عید کے دن ملاقات پر ایک دوسرے سے کہا:

---

(۱) ابوداؤد: ۲۹۳، اذکار: ۲۷۵

www.besturdubooks.wordpress.com

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ. [1]

"اللہ ہمیں اور تمہیں قبول فرمائے۔"

جب قربانی کرے یا جانور ذبح کرے تو کیا پڑھے؟

اخفش ابن المعتمر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عید گاہ میں نماز پڑھی، پھر دو مینڈھوں کو قبلہ رخ کیا اور یہ پڑھ کر ذبح فرمایا:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ.

"میں نے اپنا رخ اس کی طرف کیا ٹھیک ٹھیک جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، اللہ کے نام سے، اللہ بڑے ہیں۔"

پھر ذبح کرنے کے بعد یہ کہا:

اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ. [2]

عمران بن الحصین سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کھڑی ہو، اپنے جانور کو ذبح کرو، اس کا پہلا قطرہ جو گرے گا اس سے جو گناہ تم نے کیا ہوگا معاف ہوگا اور یہ پڑھو (ذبح سے پہلے):

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْيَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ بِذَالِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ. [3]

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۲۳٤/۲

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۲٤٦/۲

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۲٤٥/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

”میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، ان کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں شروع سے ہی مسلمان ہوں۔“

فائدہ: ذبح کرتے وقت دونوں دعاؤں، ”انی وجهت“ اور ”ان صلوتی“ ملا کر پڑھے پھر ذبح کرے اور بسم اللہ اللہ اکبر پڑھے، پھر ذبح کے بعد ”اللهم تقبل منا“ پڑھے یا ”منا“ کے بجائے جن لوگوں کی طرف سے قربانی ہو اس کا نام لے۔

غیر مسلم کو تو کیا دعا دے

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک مجوسی خادم تھا جو ان کی زمین پر کام کرتا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ اس سے دعا کے طور پر یہ کہا کرتے تھے:

أَطَالَ اللهُ أَعْمَارَكُمْ وَأَكْثَرَ أَمْوَالَكُمْ. (۱)

”اللہ تعالیٰ عمر اور مال زائد کرے۔“

ایک یہودی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے درخواست کی کہ ہمارے لیے دعا کر دیجیے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی:

أَكْثَرَ اللهُ مَالَكَ وَوَلَدَكَ وَأَصَحَّ جِسْمَكَ وَأَطَالَ عُمُرَكَ. (۲)

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ یہ دعا جائز قرار دیتے تھے: ”هداك الله“۔ (۳)

جب وسوسہ آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۱۰/۴۳۸

(۲) ابن ابي شيبه: ۱۰/۴۳۰

(۳) ابن ابي شيبه: ۱۱

www.besturdubooks.wordpress.com

وسوسہ آئے، توحید اور مذہب کے بارے میں شیطانی خیالات آئیں تو "قل ھو اللہ احد" الخ پڑھے "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھے اور بائیں جانب تھتکار دے اور مسلم کی روایت میں ہے: "آمنت باللہ و رسولہ" پڑھے۔(۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب تم اپنے دل میں کوئی وسوسہ پاؤ تو یہ پڑھو:

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.(۲)

"وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر، وہی باطن ہے، وہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔"

جب کسی حادثہ، نقصان یا موت وغیرہ کی خبر پائے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں کوئی مصیبت اور حادثہ پہنچے تو کہو:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاجِرْنِيْ فِيْهَا وَ اَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا.(۳)

"اللہ کے لیے ہم ہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے، اے اللہ! آپ سے اپنی مصیبت کا ثواب چاہتا ہوں، اے اللہ! مجھے اس کا ثواب دے اور اس کا بہتر بدل عنایت فرمائیں۔"

---

(۱) ابو داؤد: ٦٤٩

(۲) اتقان: ٢/٢١١

(۳) ابن سني: ١٩٤، رقم: ٥٨٥، ابو داؤد: ٤٤٥

www.besturdubooks.wordpress.com

مجلس کی دعائیں

مجلس سے اٹھتے وقت کیا کہے؟

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ.

"اے اللہ! آپ پاک ہیں اور آپ کی تعریف، میں گواہ ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا (جو دعا اوپر ذکر کی گئی) مجلس کا کفارہ ہے (جس سے مجلس کا گناہ معاف ہو جاتا ہے)۔[1]

مجلس میں کیا ذکر کرتا رہے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں سو مرتبہ سے بھی زائد یہ پڑھا ہوگا:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.[2]

"اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے، میری توبہ قبول فرمائیے، آپ توبہ قبول فرمانے والے رحم کرنے والے ہیں۔"

مجلس کے اختتام میں درود پاک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قوم کسی جگہ

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۶۵۹/۳

(۲) ابن سني: ۱۵۳، رقم: ۴۵۰

www.besturdubooks.wordpress.com

بیٹھے اور خدا کا ذکر نہ کرے، نہ مجھ پر درود بھیجے تو ایسی مجلس قیامت کے دن باعثِ افسوس ہوگی۔ (۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوں اور پھر اٹھ جائیں اور خدا کا ذکر نہ کریں تو گویا وہ کسی مردار گدھے پر سے اٹھے ہیں۔ (۲)

مجلس کا اختتام ذکر پر ہو

عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بھی کسی مقام پر جمع ہوں پھر الگ ہوں اور انہوں نے خدائے پاک کا ذکر نہ کیا تو ایسی مجلس قیامت کے دن حسرت کا باعث ہوگی۔ (۳)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس کو یہ پسند ہو کہ بڑے ترازو میں اس کے اعمال تولے جائیں اسے چاہیے کہ مجلس کے آخر میں جب اٹھے تو یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (۴)

قرض ادا کرنے والے کو کیا دعا دے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا اونٹ قرضہ مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دے دو، لوگوں نے (دیکھ کر) کہا: اس سے اچھے کے علاوہ نہیں ہے (یعنی قرض جو لیا تھا اس سے

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۳/ ۱۶۶۲، ابن سني: ۱۵۳، رقم: ۴۵۱

(۲) الدعاء للطبراني: ۳/ ۱۶۶۲، ابن السني: ۱۵۲، رقم: ۴۴۷

(۳) الدعاء للطبراني: ۳/ ۱۶۶۱، ابن السني: ۱۵۲، رقم: ۴۴۷

(۴) نزل الابرار: ۳۶۹، اذکار

www.besturdubooks.wordpress.com

عمدہ ہے) آپ ﷺ نے کہا: دے دو، اس نے کہا:

اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَاكَ اللّٰهُ.(۱)

"آپ نے پورا کیا، خدا آپ کو پورا کرے۔"

کوئی معذرت چاہے تو کیا جواب دے؟

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ (فتح مکہ) کے موقع پر آپ ﷺ رکن اور مقام کے درمیان کھڑے تھے۔ اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر کہا: قریش کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ کہا: وہ آپ اور آپ کے بھائی کی اولاد (یعنی قریبی رشتہ دار ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: (ان کے گذشتہ جرموں پر گرفت کے بجائے) میں وہ کہتا ہوں جو میرے بھائی حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا تھا:

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ.(۲)

"آج تم پر کوئی گرفت نہیں، خدا تمہیں معاف فرمائے، وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔"

جب کوئی چیز گم ہو جائے تو کیا دعا کرے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب کسی کا کوئی سامان گم ہو جائے یا غلام وغیرہ بھاگ جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

(۱) نزل الابرار: ۳۸۳، بخاري: ۱/ ۳۲۲، ابن ماجه

(۲) ابن سني: ۱۱٤، رقم: ۳۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَ فَضْلِكَ.[1]

”اے اللہ! گم شدہ کو واپس لانے والے اور گم شدہ کو راستہ بتانے والے، آپ ہی گم شدہ کو راستہ دکھا سکتے ہیں، مجھے میرا گم شدہ واپس کر دیجیے اپنی قدرت سے اور اپنے غلبہ سے کہ آپ ہی کی عطا اور فضل سے ہے۔“

یا دو رکعت نماز پڑھے اور تشہد کے بعد یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّالِّ وَ رَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَ سُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَ فَضْلِكَ.[2]

رات میں جب آسمان کی جانب دیکھے یا نگاہ پڑے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کچھ حصہ شب گذرنے کے بعد (گھر سے) نکلے اور آسمان کی جانب دیکھا تو یہ آیتیں پڑھیں:

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِاُوْلِي الْاَلْبَابِ...... الخ. (آل عمران: آیت نمبر: ۱۹۰ سے آخر سورت تک)

پھر یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَ عَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَ مِنْ بَيْنِ

---

(۱) حصن: ۳٦۲، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳

(۲) حصن: ۳٦۲، ابن ابي شيبه: ۱۰/۳۹۰

www.besturdubooks.wordpress.com

يَدَيَّ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.(۱)

”اے اللہ! میرے دل میں، میری آنکھ میں، میرے کان میں نور پیدا فرما دیجیے، میرے دائیں جانب، بائیں جانب، میرے سامنے، میرے پیچھے، میرے اوپر، میرے نیچے نور پیدا فرمادیجیے اور قیامت کے دن نور عظیم عطا فرمایئے۔“

جب پانی کے جہاز یا کشتی پر سفر کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہماری امت کا غرق سے مامون رہنا اس میں ہے کہ جب وہ سوار ہو تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖيهَا وَ مُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.(۲)

”اللہ کے نام سے جو بادشاہ ہیں، لوگوں نے اللہ کے مرتبہ کی رعایت نہیں کی، تمام زمین ان کے قبضہ میں اور آسمان ان کے دائیں ہاتھ میں قیامت کے دن ہوگا، پاک ہیں بلند و بالا ہیں اس سے جو شریک کرتے ہیں، اللہ ہی کے نام سے چلنا اسی کے نام سے لنگر ڈالنا ہے۔ میرے رب معاف کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔“

علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ کی ”حصن حصین“ اور ابن سنی رحمۃ اللہ علیہ کی ”عمل الیوم“ میں

(۱) ابن سني: ۲۵۰، رقم: ۷۶۹

(۲) نزل الابرار: ۳۳۳

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اولاً "بسم اللہ مجریھا"، آخر تک پھر "و ما قدروا اللہ" سے آخر تک پڑھے۔ (۱)

کسی چیز کی اچھائی سے نظر لگنے کا اندیشہ ہو تو کیا پڑھے

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر خدشہ ہوتا کہ نظر لگنے سے کچھ ہو نہ جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِیْهِ وَلَا تَضُرُّهٗ. (۲)

"اے اللہ! اس میں برکت عطا فرمایئے اور ضرر سے اسے بچایئے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شی کو دیکھ کر متعجب ہو جائے (نظر کا اندیشہ ہو) یہ پڑھ لیا کرے:

مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

"جو خدا چاہے وہی ہو گا، نہ کوئی قوت طاقت سوائے خدا کے۔" (۳)

جب کوئی معاملہ مشکل میں پڑ جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا. (۴)

"اے اللہ! کوئی آسان نہیں مگر جسے آپ آسان فرما دیں، آپ ہی مشکل کو آسان بنا دیں جب چاہیں۔"

---

(۱) حصن: ۲۸۳، ابن سني: ۱۶۸، رقم: ۵۰۱

(۲) ابن سني: ۸۱، رقم: ۲۰۸

(۳) ابن ابي الدنيا، الشكر: ۱۰، نزل الابرار: ۳۸۱، ابن سني: ۸۰، رقم: ۲۰۷

(۴) ابن سني: ۱۲۵، رقم: ۳۵۳

www.besturdubooks.wordpress.com

جب کوئی مشکل، پیچیدہ مسئلہ پیش آجائے تو یہ دعا پڑھے، خدائے پاک کی جانب سے مسئلہ کے حل کے اسباب پیدا ہوں گے۔

حضرت مالک اشجعی کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم رنجیدہ اور پریشان ہو تو یہ پڑھ لیا کرو:

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ. (۱)

''کافی ہیں اللہ اور بہترین کارساز ہیں۔''

کسی کا کوئی کام کر دے تو اسے کیا دعا دے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص نے دودھ دوہ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ جَمِّلْهُ. (۲)

''اے اللہ! اسے حسن و جمال عطا فرمائیے۔''

کوئی محبت یا تعلق ظاہر کرے تو کیا کہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میں فلاں سے محبت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے اس کو بتا دیا؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اسے بتا دو، اس نے جا کر کہا: اے بھائی! میں اللہ کے واسطے تجھ سے محبت رکھتا ہوں، اس نے جواب میں کہا:

اَحَبَّكَ اللّٰهُ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ. (۳)

''تم سے خدا محبت کرے جس کے لیے تم نے مجھ سے محبت کی۔''

---

(۱) ابن سني: ۱۲٤، رقم: ۳٥۱

(۲) ابن سني: ۱۰٥، رقم: ۲۸٦، مسند احمد: ٥/ ۳٤۰

(۳) ابن سني: ۷۷، رقم: ۱۹۸

www.besturdubooks.wordpress.com

کوئی شخص اگر کوئی بات بھول جائے یاد نہ آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت عثمان بن الحرب الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بات کرنا چاہتا ہو اور وہ بھول جائے تو وہ مجھ پر درود پڑھے۔ (۱)

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "القول البدیع" میں ذکر کیا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کچھ بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاء اللہ یاد آجائے گا۔ (۲)

طاعون وغیرہ متعدی مہلک بیماری کے موقع پر کیا پڑھے؟

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ طاعون کے موقع پر کثرت سے درود پڑھنا طاعون کو دور کرتا ہے۔ ابن ابی حجلہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاَهْوَالِ وَ الْآفَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ. (۳)

"اے اللہ! رحمت نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت جو ہمیں تمام خوف و آفات سے محفوظ کر دے اور تمام گناہوں سے پاک کر دے۔"

جب وحشت محسوس کرے تو کیا پڑھے؟

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی (یعنی دل میں سکون و اطمینان نہیں رہتا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) ابن سني: ۱۰۵، رقم: ۲۸۸
(۲) القول البديع: ۲۱۷
(۳) القول البديع: ۲۱۱

www.besturdubooks.wordpress.com

نے فرمایا: کثرت سے یہ پڑھا کرو، چنانچہ اس کے پڑھنے سے اس کی وحشت دور ہو گئی:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ جَلَّلْتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ.(۱)

"پاک ہیں مقدس بادشاہ جو فرشتوں اور روح کے رب ہیں، ان کی عزت و جبروت کی وجہ سے آسمان و زمین کی اہمیت ہو گئی۔"

جب سانس پھولے تو کیا کہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے، ایک شخص نماز میں شریک ہوا جس کی سانس پھول رہی تھی تو یہ پڑھا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ.(۲)

جب مرغ یا گدھا دن میں بولے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز دن میں سنو تو سمجھ لو اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔ اس لیے خدا سے فضل کا سوال کرو اور اس کی طرف رجوع کرو اور جب دن میں گدھے کی آواز سنو تو سمجھ لو اس نے شیطان دیکھا ہے، بس اس نے جو دیکھا ہے خدا سے پناہ مانگو۔(۳)

فائدہ: مرغ کی آواز پر "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" پڑھے۔

گدھے کی آواز پر "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" پڑھے۔

جب کوا بولے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب کوا بولے تو یہ کہے:

---

(۱) ابن سني: ۲۱۳، رقم: ٦٤٤، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۲۸

(۲) ابن سني: ٤٧، رقم: ۱۰۷، مسلم: ۱/ ۲۱۹، ابوداؤد: ۱۱۱

(۳) ابن ابي شيبه: ۱۰/ ۴۲۰، بلوغ الاماني: ۱۴/ ۲۵۹

www.besturdubooks.wordpress.com

لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.[1]

"کوئی بدفالی نہیں سوائے اس کے جو آپ کی جانب سے آتی ہو، کوئی بھلائی نہیں سوائے آپ کی بھلائی کے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

جب رات میں کتا یا گدھا بولے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کتے کے بولنے کی یا گدھے کے چیخنے کی آواز رات میں سنو تو مردود شیطان سے پناہ مانگو (یعنی "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" پڑھے)۔[2]

جب رات میں مرغ بولے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات میں تم گدھے یا کتے، یا مرغ کی آواز سنو تو شیطان کی برائی سے خدا کی پناہ مانگو، چونکہ یہ سب وہ دیکھ لیتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے ہو۔[3]

فائدہ: خیال رہے کہ یہ اس وقت ہے جب مرغ رات میں بولے اور اگر تہجد اور صبح صادق کے وقت بولے تو یہ وقتِ تہجد کا اعلان ہے جو مرغ کی فطرت ہے۔

جب غصہ آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت سلیمان ابن صرد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ دو آدمیوں میں گالم گلوچ ہوئی، ایک کا چہرہ لال ہو گیا اور اس کی رگیں پھول گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر وہ اسے پڑھ لے تو غصہ دور ہو

---

(۱) ابن ابي شيبة: ۱۰/۴۴۳

(۲) ابوداؤد: ٦٩٦، نسائي، نزل الابرار: ٣٦٦

(۳) ابن سني: ۱۱۳، رقم: ۳۱۳

www.besturdubooks.wordpress.com

جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ [۱]

"خدا کی پناہ شیطان مردود سے۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں غصہ میں تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری ناک کو پکڑ کر فرمایا: اے عائشہ! یہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ. [۲]

"اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمایئے، میرے دل کے غصہ کو دور فرمایئے، شیطان سے حفاظت فرمایئے۔"

تسمہ ٹوٹ جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو ادریس الخولانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ساتھ کہیں جارہے تھے کہ راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" پڑھا۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یہ بھی کوئی مصیبت ہے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز جو مومن کو تکلیف دے وہ مصیبت ہے۔ [۳]

جب کوئی نعمت یا راحت کی چیز میسر ہو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ کو کوئی راحت و نعمت کی چیز ملے اور وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کہے تو

---

(۱) اذکار: ۲۵۷

(۲) اذکار: ۲۵۷

(۳) ابن سني: ۱۲۵، رقم: ۳۵۵

www.besturdubooks.wordpress.com

اللہ پاک اس سے بہتر سے نوازتے ہیں جو بھی ان سے لیتے ہیں۔ (۱)

جب کوئی اہل و عیال و مال کی قربانی پیش کرے تو کیا کہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ نے جب حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا (جب ہجرت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مواخات فرمائی): میں تم کو اپنا نصف مال اور دو بیوی میں سے ایک بیوی حوالہ کرتا ہوں تو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ. (۲)

"اللہ تعالیٰ تمہارے اہل و مال میں برکت دیں۔"

جب کسی کو سخت مبتلائے مرض دیکھے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی کو سخت مبتلائے مرض دیکھو تو یہ پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.

"تعریف ان اللہ کی جنہوں نے مجھے عافیت دی اس سے جس میں تم کو مبتلا کیا اور تمام مخلوق پر مجھے فضیلت دی جس کو انہوں نے پیدا کیا۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا وہ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔ (۳)

---

(۱) ابن سني: ۱۲٦، رقم: ۳۵۸، حصن: ۳۵۳

(۲) مختصر ابن سني: ۷۸، رقم: ۲۰۱، حصن: ۳۵۳

(۳) اذکار نووي: ۲۵۸

www.besturdubooks.wordpress.com

جب کہیں آگ لگتی دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم آگ دیکھو تو اللہ اکبر پڑھو، تکبیر آگ بجھادیتی ہے۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ایسے موقع پر مصائب وحوادث کے دفع ہونے کی دعا پڑھے۔[۱]

آنے والے کو ازراہِ محبت کیا کہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں تھا کہ حضرت عمار نے آنے کی اجازت چاہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی اور فرمایا:

مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ.[۲]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَرْحَبًا يَا ابْنَتِيْ[۳]

"آنا مبارک اے بیٹی!"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں انصار تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَرْحَبًا يَا أَنْصَارُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو

---

(۱) اذکار نووي: ۲۵٤

(۲) ترمذي: ۲۲۰، ابن ماجه: ١٤، فضائل عمار

(۳) الدعاء للطبراني: ۳/۱٦۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مَرْحَبًا''

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ آنے والے کو ''مرحبًا'' کہنا مسنون ہے، اردو میں ''خوش آمدید'' اس کا ترجمہ ہے۔[1]

صدقات، خیرات وصول کرنے والا کیا دعا دے؟

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ بھیجنے والے کو یہ دعا دی:

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهِ وَفِيْ اِبِلِهٖ.[2]

''ابله'' کی جگہ جو مال یا چیز حاصل کرے اس کا نام لے، مثلاً: ''في ماله''، ''في بقرة'' وغیرہ۔

صدقات خیرات ادا کرنے والا کیا دعا کرے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم زکوۃ ادا کرو تو اس کے ثواب کو نہ بھولو، یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَّلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا.[3]

''اے اللہ! اسے نافع بنائیے اور اسے باعث نقصان نہ بنائیے۔''

نامناسب خیالات آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے قلب پر پراگندہ خیالات آئیں تو یہ پڑھے:

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۳/۱۶۷۵

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۷۰۲

(۳) ابن ماجه: ۱۲۸

www.besturdubooks.wordpress.com

آمَنْتُ بِاللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَ بِرُسُلِہٖ.(۱)

"میں خدائے بزرگ و برتر اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔"

خدا کی توحید اور اس کی ذات کے متعلق وسوسہ آئے تو

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے جب شیطان اس دروازے سے آئے تو یہ کہو:

اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.(۲)

"اللہ بے نیاز ہیں، نہ انہوں نے جنا، نہ انہیں جنا گیا، ان کا کوئی ہم سر نہیں۔"

قرض ادا کرتے وقت کیا کہے؟

حضرت عبد اللہ بن ربیعہ نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا تھا، جب مال آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا فرمادیا اور یہ دعا دی:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِیْ اَھْلِکَ وَ مَالِکَ.(۳)

"اللہ تمہارے اہل و مال میں برکت عطا فرمائے۔"

جب کوئی بات خلاف مزاج پیش آجائے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی ناپسندیدہ، خلاف مزاج واقعہ پیش آجاتا تو یہ فرماتے:

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۳۹۴/۳

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۳۹۲/۳

(۳) نسائي: ۲۳۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ.(۱)

"ہر حال میں اللہ کی تعریف۔"

اگر کسی چیز سے بدفالی محسوس ہو تو یہ دعا پڑھے

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی سے بدفالی محسوس کر کے تمہیں تکلیف ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

"اے اللہ! کوئی بھلائی آپ کے بغیر نہیں آتی، کوئی برائی آپ کے بغیر نہیں جاسکتی، کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اللہ کے۔"

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بدفالی کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھ لے:

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.(۲)

"اے اللہ! کوئی برائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے حکم سے ہو، کوئی بھلائی نہیں سوائے آپ کی بھلائی کے، کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے۔"

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے

ایک موقع پر حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے داخل ہونے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو

(۱) ابن ماجه: ۲۷۰، ابن سني، ۱۳۳، رقم: ۳۸۰

(۲) بزار، نزل الابرار: ۳۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ. (۱)

فائدہ: خیال رہے کہ مسکرانا یا معمولی طور پر ہنسنا خوشی کی علامت ہے، خوشی اور خیریت کی دعا مطلوب ہے، کسی ٹھٹھا مار کر ہنستا دیکھے تو یہ دعا نہ دے کہ اس طرح ہنسنا ممنوع ہے۔

جب کسی بات یا واقعہ سے تعجب ہو تو کیا کہے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت نے غسل کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کے سوال پر تعجب فرماتے ہوئے) کہا: ”سبحان اللہ“!

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیثِ ام حارثہ میں ام ربیع کے اس قول پر کہ ”اے اللہ کے رسول! فلاں سے قصاص لیا جائے گا۔ قسم خدا کی، اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس پر تعجب کرتے ہوئے) کہا: سبحان اللہ! کس طرح قصاص نہیں ہو گا حالانکہ خدا کے کلام میں قصاص کا ذکر ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ تعجب اور حیرت کے موقع پر سبحان اللہ کہنا مسنون ہے۔ (۲)

جب کسی سے کوئی چیز دور کرے

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک میں لگے ایک تنکے کو دور کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ سے دعا دی:

مَسَحَ اللّٰهُ عَنْكَ يَا أَبَا أَيُّوبَ مَا تَكْرَهُ. (۳)

---

(۱) بخاري: ۸۹۹/۲، مسلم، نزل الابرار: ۳۸۹

(۲) نزل الابرار: ۳۸۶

(۳) ابن سني: ۱۰۳، رقم: ۲۸۲

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے ابوایوب! اللہ تم سے (بھی) تمہاری ناپسندیدہ چیز دور کرے۔"

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَكُنْ بِكَ السُّوْءُ(۱)

"تم کو کوئی برائی نہ پہنچے۔"

کافر کوئی خدمت کرے یا کوئی بھلائی کرے تو کیا دعا دے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی تو ایک یہودی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ دعا دی:

جَمَّلَكَ اللهُ. (۲)

"اللہ تجھے اچھا رکھے۔"

چنانچہ اس دعا کے نتیجہ میں اس کے بال سفید نہیں ہوئے یہاں تک کہ مرگیا۔

کسی منکر کو دور کرے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن بیت اللہ میں داخل ہوئے تو ۳۶۰ بت رکھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی سے اشارہ فرماتے جاتے (وہ بت اوندھے منہ گرتے جاتے) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے:

جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا.

جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيْدُ. (۳)

---

(۱) ابن سني: ۱۰٤، رقم: ۲۸۳، نزل الابرار: ۳۷۷، بسند ضعیف

(۲) نزل الابرار: ۳۸۱

(۳) نزل الابرار: ۳۷٤

www.besturdubooks.wordpress.com

''حق آگیا اور باطل چلا گیا اور باطل تو جانے والا ہی تھا، حق آگیا، نہ باطل پہلے رہا ہے اور نہ باطل بعد میں لوٹے گا۔''

جب کان بجے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے (جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم و غلام ہیں) مرفوعاً روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا کان بجے تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے۔(۱)

جب پیر سن ہو جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے، ایک شخص کا پیر سن ہو گیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم، چنانچہ پیر کا سن ہونا ختم ہو گیا۔(۲)

اس طرح ہیثم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں تھا، ان کا پیر سن ہو گیا، کسی نے کہا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، چنانچہ ''یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کہا، ایسا صحیح ہو گیا جیسے بندھن کے کھلنے سے صحیح ہو جاتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے القول البدیع میں کان بجنے اور پیر کے سن ہو جانے پر درود پاک کا پڑھنا ذکر کیا ہے۔(۳)

اصحاب سے جدا ہوتے وقت کیا کہے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کا ہاتھ پکڑتے پھر اس سے جدا ہوتے تو کبھی ایسا نہ ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہ پڑھا ہو:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

---

(۱) اذکار: ۳۰۰، ابن سني: ٦٦، رقم: ١٦٦، نزل الابرار: ٣٧٣

(۲) اذکار: ۳۰۰

(۳) القول البديع: ۲۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

عَذَابَ النَّارِ.[1]

''اے اللہ! ہمیں دنیا کی بھلائی اور آخرت کی بھلائی عطا فرمایئے اور عذابِ نار سے ہماری حفاظت فرمایئے۔''

چھینکنے والا کیا کہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو جب چھینک آئے تو ''الحمدللہ'' کہے اور اسے اس کا بھائی (جواب میں) ''یرحمك الله'' کہے، جب یہ ''یرحمك الله'' کہے تو تم کہو: ''یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَ یُصْلِحُ بَالَكُمْ''۔[2]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ابوداؤد وغیرہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی چھینکے تو ''الحمد لله علی کل حال'' کہے اس کا بھائی (جو سنے) وہ ''یرحمك الله'' کہے، پھر وہ ''یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَ یُصْلِحُ بَالَكُمْ'' کہے: ''اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے حال کو درست رکھے۔''[3]

غیر مسلم چھینکے تو کیا دعا دے؟

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینکنے کی خواہش کرتے تھے تاکہ آپ ان کو ''یرحمك الله'' کہیں، مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ''یهدیکم الله ویصلح بالکم'' فرماتے۔ (یعنی اللہ ہدایت دے اور اللہ حال درست فرمائے)۔[4]

---

(۱) ابن سني: ۷۹، رقم: ۲۰٤

(۲) اذكار: ۲۳۰، بخاري

(۳) اذكار: ۲۳۱، ابوداؤد

(۴) ابوداؤد، ترمذي، عمل اليوم للنسائي: ۲۳۲

www.besturdubooks.wordpress.com

خدمت کرنے والے طالب علم یا کسی شخص کو کیا دعا دے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ سے تشریف لائے تو میں نے وضو کا پانی لا کر رکھ دیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو معلوم کیا: یہ پانی کس نے رکھا؟ بتایا گیا (کہ ابن عباس نے رکھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی:

اَللّٰھُمَّ فَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ۔ (۱)

ہدیہ دینے والے کو کیا دعا دے؟

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم پر کوئی احسان کرے تو تم اس کرنے والے کو "جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا" کہو۔ (۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم کو ہدیہ دے یا احسان یا بھلائی کرے تو تم اس کا بدلہ دو، اگر نہ کچھ پا سکو تو اس کے لیے دعا کرو۔ (۳)

ملاقات اور ملنے کے وقت کیا کہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے محبت و تعلق رکھنے والے دو بندے جب ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور درود پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے قبل خدائے پاک ان کے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ (۴)

فائدہ: حمد کی صورت یہ ہے کہ خیریت و حال پوچھنے پر الحمد للہ کہا جائے اور

---

(۱) اذکار: ۸۰٤، بخاري: ۱/۲٦، مسلم

(۲) اذکار: ۱۰۵۲، عمل الیوم للنسائي: ۲۲۲

(۳) نزل الابرار: ۳۷٦، ابوداؤد، نسائي، حاکم

(۴) ابن سني: ۷۵، رقم: ۱۹٤

www.besturdubooks.wordpress.com

دعائے مغفرت کی صورت یہ ہے کہ ”یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ“ کہا جائے، ہر ایک اپنے لیے اور دوسرے کے لیے مغفرت کی دعا کرے۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَسَّنَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ وَ زَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ.(۱)

”اس اللہ کی تعریف جس نے میری صورت و سیرت کو بہتر بنایا اور مزین کیا جس سے دوسروں کو مزین نہیں کیا۔“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے تو یہ فرماتے:

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ.(۲)

”اے اللہ! آپ نے مجھے اچھا پیدا کیا ہے، پس میرے اخلاق کو اچھا بنادیں اور میرے رزق کو وسیع کر دیں۔“

حضرت انس سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا آئینہ دیکھتے وقت پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَهٗ وَ کَرَّمَ صُوْرَةَ وَجْهِیْ فَحَسَّنَهَا وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.(۳)

---

(۱) ابن سني: ٦٦، رقم: ١٦٤

(۲) سيرة: ٧/ ٥٤٦

(۳) ابن سني: ٦٦، رقم: ١٦٥، مجمع الزوائد: ١٠/ ١٣٩

www.besturdubooks.wordpress.com

"تعریف اس خدا کی جس نے پیدا کیا اور معتدل بنایا اور میرے چہرے کی صورت کو قابل اکرام بنایا اور اسے خوبصورت بنایا اور مسلمانوں میں شامل کیا۔"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ جب چہرہ مبارک آئینہ میں دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي.[1]

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ! جس طرح آپ نے میری عمدہ صورت بنائی میرے اخلاق کو بھی عمدہ بنا دیجیے۔"

جب بازار میں جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ جب بازار میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً.[2]

"اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ سے اس بازار کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں بھلائی ہے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور اس کے اندر جو شر ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں کہ کسی

(۱) ابن سني: ۶۵، رقم: ۱۶۳

(۲) حاکم: ۱/۵۳۹، اذکار: ۲۵۹، بسند ضعیف

www.besturdubooks.wordpress.com

جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملے میں پڑ جاؤں۔"

ایک روایت میں یہ دعا بھی آئی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفُسُوْقِ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں اس بازار کی برائی سے، ناشکری سے اور گناہ سے۔"

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بازار میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفُسُوْقِ.(۲)

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بازار کی بھلائی کا، پناہ مانگتا ہوں میں کفر اور گناہ سے۔"

جب بازار کے دروازے پر آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب بازار کے دروازے پر آتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَ خَیْرِ اَھْلِھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ اَھْلِھَا.(۳)

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کے اہل کی بھلائی کا،

---

(۱) مجمع الزوائد: ٤/٧٧

(۲) الدعاء للطبراني: ٧٩٤، بسند ضعيف

(۳) مجمع الزوائد: ١٢٩، الدعاء للطبراني: ٧٩٦، رجاله ثقات

www.besturdubooks.wordpress.com

پناہ مانگتا ہوں میں اس کی برائی سے اور اس کے اہل کی برائی سے۔"

بازار کا وظیفہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے بازار میں یہ پڑھا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.(۱)

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، یکتا ہیں وہ، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی سلطنت، اسی کی تعریف، وہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں، اسی کے اختیار میں بھلائی ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔"

اسے دس لاکھ نیکیاں ملیں گی، اس کے دس لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور دس لاکھ درجے بلند ہوں گے۔

مسند حاکم کی روایت میں ہے کہ دس لاکھ اس کے درجے بلند ہوں گے۔(۲)

ترمذی اور ابن ماجہ میں مزید یہ ہے کہ اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ یہ ایسا ذکر ہے جس میں اس قدر ثواب ہے چونکہ یہ مقام، مقامِ غفلت ہے۔

ادائے قرض کی بعض اہم دعائیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مکاتب غلام آیا جو اپنی بدلِ کتابت کے ادا کرنے سے عاجز ہونے پر آپ رضی اللہ عنہ سے اعانت کا طالب تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا کلمہ نہ سکھا دوں جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا ہے۔ اگر جبلِ صبیر (یمن کی ایک پہاڑی کا نام ہے) کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ پاک ادا کرا دیں:

(۱) ترمذي: ۱۸/۲، ابن ماجه: ۱۶۱، حاكم: ۵۳۸/۱

(۲) ۵۳۹/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.(۱)

’’اے اللہ! کافی فرمادیں حلال، حرام کے مقابلہ میں اور اپنے فضل سے مجھے غنی بنادیجیے اپنے علاوہ سے۔‘‘

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن نہیں پایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا؟ اے معاذ! کیابات ہے کہ میں تم کو نہیں دیکھ رہا تھا؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایک یہودی کا ایک اوقیہ سونا قرضہ ہے، میں نکلا تو اس نے مجھے روک لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! میں ایسی دعا نہ سکھادوں کہ تم اس دعا کو پڑھو گے تو صبیر (ایک پہاڑ کا نام ہے) کے برابر بھی قرضہ ہو گا تو ادا ہو جائے گا۔ اے معاذ! یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ، رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْھِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةٍ مَنْ سِوَاكَ.(۲)

---

(۱) ترمذي: ۱۹۶/۲، ترغيب: ۶۱۳/۲

(۲) ترغيب: ۶۱۵/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو کہا کہ مجھے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھائی ہے۔ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ دعا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اپنے اصحاب کو سکھاتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر تم میں سے کسی پر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو اور تم ان الفاظ سے دعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ ادا کرا دے گا:

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ وَ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ. (۱)

”اے غم کے کھولنے اور رنج کے دور کرنے والے! پریشان حال کی دعا قبول کرنے والے! دین و دنیا کے شفیق و مہربان! آپ مجھ پر رحم فرمایئے کہ آپ کے غیر کی رحمت سے میں مستغنی ہو جاؤں۔“

حضرت ام ابی سعید خدری رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد تشریف لائے تو ایک انصاری شخص جس کا نام ابو امامہ تھا مسجد میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا بات ہے میں تم کو نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا: قرضہ نے پریشان کر رکھا ہے اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دعا نہ بتا دوں جس سے غم و قرضہ دور ہو جائے؟ کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام یہ پڑھ لو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ

(۱) ترغیب: ۶۱۶/۲، حاکم: ۵۱۵/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.[1]

''اے اللہ! میں غم و رنج سے پناہ مانگتا ہوں، عجز اور سستی سے پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخل سے پناہ مانگتا ہوں، قرض کے غلبہ اور آدمی کے تشدد سے پناہ مانگتا ہوں۔''

انہوں نے کہا: میں نے پڑھا تو میرے غم کو خدا نے دور کر دیا اور قرضہ ادا کر دیا۔

سخت قید یا دشمن موذی کے پھندے میں یا ظالم کے ظلم سے پریشان ہو

اگر کسی وجہ سے ناحق گرفتار ہو جائے، یا کسی موذی دشمن کی اذیت سے پریشان ہو، یا ظالم کے ظلم و تشدد میں گرفتار ہو اور خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس دعا کا ورد کرے غیب سے کوئی شکل پیدا ہو گی۔

ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص تھا جو قید میں پھنس گیا تھا اور بیس (۲۰) سال تک قید میں پڑا رہا حتیٰ کہ اپنے اہل و عیال کی ملاقات سے ناامید ہو گیا۔ اس نے کہا: میں ایک رات سخت فکر میں تھا کہ میرے چھوٹے چھوٹے بچوں کا کیا حال ہو گا اور رو رہا تھا کہ اچانک ایک پرندہ جیل کی دیوار پر آ بیٹھا اور یہ دعا پڑھنے لگا، میں نے اسے یاد کر لیا، پھر تین (۳) رات اسے مسلسل پڑھا، پھر سو گیا، جو اٹھا تو اپنے آپ کو گھر کی چھت پر پڑا پایا۔

فائدہ: مستجاب اوقات میں، مثلاً: تہجد کے وقت تضرع و انکساری گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے، خدا کی قدرت اور اس کے فضل سے کوئی صورت پیدا ہو گی، جس سے یہ چھٹکارا پائے گا۔

وہ دعا یہ ہے:

---

(۱) نزل الابرار: ۱۱۰، ابوداؤد: ۱/۲۱۷، ترمذي: ۱۸۶

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَ لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَ لَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَ لَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَ لَا الدُّهُوْرُ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَ مَکَائِیْلَ الْبِحَارِ وَ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَ عَدَدَ مَا یُظْلِمُ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ یُشْرِقُ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَ لَا تَوَارٰی مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَ لَا أَرْضٌ اَرْضًا وَ لَا جَبَلٌ اِلَّا یَعْلَمُ مَا فِیْ وَعْرِهٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا یَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِهٖ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهٗ وَ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِهٖ وَ مَنْ کَادَنِیْ فَکِدْهُ وَ مَنْ بَغٰی عَلَیَّ بِهَلَکَةٍ فَاَهْلِکْهُ وَ مَنْ نَصَبَ لِیْ فَخَّهٗ فَخُذْهُ وَ اَطْفِ عَنِّیْ نَارَ مَنْ اَشَبَّ اِلَیَّ نَارَهٗ وَ اکْفِنِیْ هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَیَّ هَمَّهٗ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنَةِ وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِكَ الْوَاقِیْ یَا مَنْ کَفَانِیْ کُلَّ شَیْءٍ اِکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ صَدِّقْ قَوْلِیْ وَ فِعْلِیْ بِالتَّحْقِیْقِ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فَرِّجْ عَنِّیْ کُلَّ ضَیْقٍ وَ لَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا اُطِیْقُ اَنْتَ

www.besturdubooks.wordpress.com

اِلٰهِيَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ يَا مُشْرِقَ الْبُرْهَانِ يَا قَوِيَّ الْاَرْكَانِ وَ مَنْ رَحْمَتُهٗ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ اُحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ اَنَّهٗ قَدْ تَيَقَّنَ قَلْبِيْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاِنِّيْ لَا اَهْلِكُ وَ اَنْتَ مَعِيْ يَا رَجَائِيْ فَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا عَظِيْمًا يُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ اَنْتَ بِحَاجَتِيْ عَلِيْمٌ وَ عَلٰى خَلَاصِيْ قَدِيْرٌ وَ هُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِقَضَائِهَا يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اَرْحَمْ جَمِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَ عَجِّلْ عَلَيْنَا بِفَرَجٍ مِنْ عِنْدِكَ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ ارْتِفَاعِكَ فِيْ عُلُوِّ سَمَائِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ (۱)

---

(۱) رسائل ابن ابي الدنيا، الفرج بعد الشدة: ۸۱/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کو کافروں نے قید کر دیا، باندھ دیا اور بھوکا رکھا، انہوں نے اپنے والد کو خط لکھا کہ وہ جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادیں کہ میں بڑی تکلیف اور شدت میں ہوں (یعنی دعا فرمادیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے والد کی معرفت یہ کہلوایا کہ ان کو تقویٰ اور خدا پر بھروسہ کی تاکید کر دیں اور ان سے یہ کہہ دیں کہ وہ صبح و شام یہ آیت پڑھا کریں، انہوں نے یہ پڑھا، چنانچہ ایک دن بیڑی ٹوٹ گئی اور وہ بھاگ آئے، وہ آیت یہ ہے:

﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ (۱)

فائدہ: صبح و شام آیت مذکورہ کو پڑھتا رہے تو قید سے رہائی کی صورت پیدا ہوگی۔ مزید حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو بادشاہ کے خوف کے وقت، دریائی سفر میں موج و طوفان کے وقت، درندے کے سامنے آنے پر پڑھے گا تو امن پائے گا۔

جب کوئی کمزور، ضعیف اور اجنبی سمجھ کر ظلم و اذیت پہنچائے

جب طائف کے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر از حد ظلم کیا، پتھروں، ڈھیلوں سے مار کر لہولہان کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کے سایہ میں آکر دو رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْكُوْ اِلَيْكَ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ

(۱) الدر المنثور: ۸/۱۹۷، فضائل صدقات: ۳۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

هَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَ اَنْتَ رَبِّیْ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ اِلٰی بَعِیْدٍ یَتَجَهَّمُنِیْ اَوْ اِلٰی عَدُوٍّ مَلَّکْتَهٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ یَکُنْ بِكَ عَلَیَّ غَضَبٌ فَلَا اُبَالِ وَ لٰکِنْ عَافِیَتُكَ هِیَ اَوْسَعُ لِیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ مِنْ اَنْ تَنْزِلَ بِیْ غَضَبَكَ اَوْ تَحُلَّ عَلَیَّ سَخَطُكَ لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.(۱)

”اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی طاقت کی کمزوری اور تدبیر و اسباب کی کمی اور لوگوں کی نظروں میں بے وقعت ہونے کی شکایت کرتا ہوں، اے ارحم الراحمین! آپ ہی کمزوروں کے رب ہیں اور آپ ہی میرے رب ہیں، آپ مجھے کس کے حوالہ کر رہے ہیں، غیر آدمی کے جو مجھ پر حملہ کرے، یا کسی دشمن کے جس کو آپ نے مجھ پر اختیار دے دیا ہے۔ اگر آپ مجھ پر ناراض نہیں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں، لیکن آپ کی عافیت میرے لیے زیادہ بہتر ہے، آپ کی ذاتِ مبارک کے نور سے پناہ لیتا ہوں جس کی تاریکیاں روشن ہو گئیں اور دنیا و آخرت کے کام درست ہو جاتے ہیں کہ آپ مجھ پر عذاب نازل فرمائیں، یا آپ کا غصہ مجھ پر حلال ہو جائے، آپ سے معذرت ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں، آپ کے علاوہ نہ کوئی قوت نہ طاقت ہے۔“

(۱) سیرة ابن هشام: ۴۸/۲، جامع صغیر: ۹۲/۱، طبرانی، سبل الهدیٰ: ۴۳۹

www.besturdubooks.wordpress.com

قاضی، حاکم یا کسی عہدے والے کو کیا دعا دے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی جانب قاضی بنا کر بھیجا تو سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهٗ وَ ثَبِّتْ لِسَانَهٗ.[۱]

”اے اللہ! اس کے دل کو ہدایت سے نوازیے اور اس کی زبان حق پر ثابت رکھیے۔“

تکمیل قرآن پر یہ دعا پڑھے

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے داؤد بن قیس سے بسند معضل نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے تکمیل قرآن کے موقع پر یہ دعا پڑھنا نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ اجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّهُدًی وَ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَ ارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ وَ اجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.[۲]

”اے اللہ! قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرمائیے اور اسے میرے لیے امام، نور، ہدایت و رحمت بنایئے، اے اللہ! جو بھول جاؤں اسے یاد کرا دیجیے اور جس سے جاہل ہوں عالم بنا دیجیے اور شب و روز اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائیے اور اے پروردگار عالم! اسے میرے لیے (قیامت کے دن) باعث حجت بنا دیجیے۔“

---

(۱) ابن ماجہ: ۱۶۷

(۲) غیث النفع: ۴۰۶، اتحاف السادۃ: ۵/۴۹۲

www.besturdubooks.wordpress.com

دعائے استخارہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم استخارہ اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورتیں (یعنی کسی اہم کام میں استخارہ کی تاکید فرماتے اور دعاؤں کو اہتمام کے ساتھ یاد کراتے) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جب کوئی اہم کام درپیش ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھو (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اَصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔ (۱)

”اے اللہ! میں آپ کے علم کے ذریعے آپ سے خیر مانگتا ہوں اور آپ کی قدرت کے ذریعہ آپ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور آپ کے بڑے فضل کا آپ سے سوال کرتا ہوں، کیوں کہ بلاشبہ آپ کو قدرت ہے اور مجھے قدرت

(۱) مشکوٰۃ:۱۱۶، بخاري:۹٤٤، اذکار:۱۰۱

www.besturdubooks.wordpress.com

نہیں اور آپ جانتے ہیں اور میں نہیں جانتا اور آپ غیبوں کو خوب جاننے والے ہیں، اے اللہ! اگر آپ کے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمایئے پھر میرے لیے اس میں برکت فرمایئے اور اگر آپ کے علم میں میرے لیے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں شر (اور برا) ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرمایئے اور میرے لیے خیر مقدر فرمایئے، جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی فرمادے۔"

لفظ "هذا الامر" جو دو جگہ ہے جب یہاں پہنچے تو اپنے اس کام کا نام لے جس کے بارے میں استخارہ کر رہا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں دعائے استخارہ اس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ خَیْرًا لِیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ خَیْرًا لِیْ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كَانَ غَیْرَ ذٰلِكَ فَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ وَ رَضِّنِیْ بِقُدْرَتِكَ.[1]

استخارۂ نکاح

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیغامِ نکاح کو مخفی رکھو (یعنی استخارہ سے پہلے اس کا اعلان نہ کرو) اچھی طرح وضو کرو پھر نماز پڑھو،

(۱) الدعاء للطبرانی: ۱۴۰۹/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

خدا کی حمد و ثناء کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ لِیْ خَیْرٌ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ آخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَ اِنْ کَانَ غَیْرَھَا خَیْرًا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ آخِرَتِیْ فَاقْضِ لِیْ بِھَا وَ قَدِّرْھَا لِیْ.(۱)

لي ...... کے بعد جس سے نکاح کا ارادہ ہے اس کا نام یا خیال ذہن میں رکھے۔

ابن علان رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ سلام سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رخ ہاتھ اٹھاتے ہوئے اولاً دعائے استخارہ سے قبل خدا کی حمد و ثناء پھر درود و سلام پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔(۲)

ھذا الامر کے مقام پر جس اہم کام کے لیے استخارہ کر رہا ہے، اس کا خیال اور تصور کرے۔(۳)

زین الدین عراقی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ نماز استخارہ میں کوئی متعین سورۃ حدیث پاک سے ثابت نہیں۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ اول میں سورۂ کافرون، دوم میں قل ھو اللہ احد پڑھے۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ اگر نماز کا موقع نہ ہو یا نہ پڑھ سکے تو محض دعائے استخارہ ہی کا عمل کرے۔(۴)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱٤۱۰، الفتوحات: ۳٤٦

(۲) الفتوحات: ۳/۳٤۸

(۳) الفتوحات: ۳/۳۵۰

(۴) الفتوحات: ۳/۳۵٤

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: خیال رہے کہ استخارہ کے بعد ذہن جس جانب مائل ہو جائے اور دل جس جانب راغب ہو خدا کا نام لے کر اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے وہ کام کر ڈالے اب شبہ نہ کرے، حکم الٰہی ہے:

اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ.[1]

''جب ارادہ کرلو تو خدا پر بھروسہ کرو۔''

دعائے حفظ قرآن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں، قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے اور جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو الحسن! کیا میں تجھے ایسی ترکیب بتلا دوں جو تجھے بھی نفع دے اور جس کو تو بتلا دے اس کے لیے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا: ارشاد فرمادیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شبِ جمعہ میں اگر یہ ہو سکتا ہو کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھو تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے اور میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے جو ''سوف استغفر لکم'' فرمایا تھا (کہ عنقریب تمہارے لیے استغفار کروں گا) اس سے شبِ جمعہ مراد تھی اور اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو رات کے درمیانی حصہ میں اور یہ بھی نہ ہو سکے تو شروع ہی رات میں کھڑے ہو کر چار رکعت نماز (نفل) پڑھو، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ملک پڑھو اور جب التحیات سے

---

(۱) آل عمران: ۳-۱۵۹

www.besturdubooks.wordpress.com

فارغ ہو جاؤ تو پہلے حق شانہ تعالیٰ کی خوب حمد و ثناء بیان کرو اور اس کے بعد مجھ پر خوب درود بھیجو اور تمام انبیاء پر درود بھیجو، اس کے بعد مؤمنین کے لیے اور ان مسلمان بھائیوں کے لیے جو تم سے پہلے گذر گئے ہیں، استغفار کرو، پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِىْ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِىْ وَ ارْحَمْنِىْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِىْ وَ ارْزُقْنِىْ حُسْنَ النَّظْرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَ نُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِىْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِىْ وَ ارْزُقْنِىْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِىْ يُرْضِيْكَ عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ الْعِزَّةِ الَّتِىْ لَا تُرَامُ. اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَ نُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِىْ وَ اَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِىْ وَ اَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِىْ وَ اَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِىْ وَ اَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِىْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِىْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَ لَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ (۱)

(۱) ترغيب: ۲/۲۱۴، ترمذي: ۲/۱۹۷، حاكم عن ابن عباس رضي الله عنهما بسند حسن

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! جب تک آپ مجھے زندہ رکھیں ہمیشہ گناہ سے بچنے کی اور غیر مفید باتیں چھوڑنے کی توفیق فرمایئے اور وہ بصیرت عطا کریئے جس سے آپ راضی ہو جائے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے موجد! بزرگی و احترام اور ایسی عزت والے جس تک پہنچنے کا ارادہ بھی نہیں کیا جاسکتا! اے اللہ! اے رحم کرنے والے! میں آپ سے آپ کی بزرگی اور آپ کی ذات کے نور کا واسطہ دے کر مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اپنی کتاب (قرآن مجید) سکھلائی ہے اسی طرح مجھے اس کا حافظ بھی کر دیں اور اس طرح مجھے اس کی تلاوت کرنے کی توفیق نصیب فرمائیں، جس سے آپ راضی ہو جائیں، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! بزرگی و احترام اور ایسی عزت کے مالک جس کے حاصل کرنے کا قصد بھی نہیں کیا جاسکتا! اے اللہ! اے نہایت رحم کرنے والے! میں آپ سے آپ کی بزرگی اور آپ کی ذات کے نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنی کتاب (کی برکت) سے میری آنکھوں کو منور اور میری زبان کو جاری کر دیں اور میرے دل سے غم دور کر دیں اور اس کی (برکت سے) سینے کو کھول دیں اور بدن کو دھو دیں، کیوں کہ آپ کے سوا کوئی حق پر میری مدد نہیں کرسکتا اور وہ آپ ہی کر سکتے ہیں اور طاقت و قوت اللہ بلند و برتر ہی کی مدد سے ہے۔“

اس کو تین یا پانچ یا سات جمعہ کرے، اللہ کے حکم سے (دعا) مقبول ہوگی، قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا ہے، کبھی کسی مؤمن کی (یہ دعا) خالی نہیں جاتی۔

غریب، الدعاء للطبراني: ۱۴۲/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

مالی پریشانی اور تنگدستی کے موقع کی دعائیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ ایک پریشان حال، غربت و مرض کے آثار سے لبریز ایک انصاری سے ملاقات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: کیا بات ہے، ایسی حالت کیوں ہے؟ کہا: تنگدستی اور امراض کی وجہ سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو ایسی دعا نہ بتا دوں کہ اگر تم اس کو پڑھو تو تنگدستی اور بیماری دور ہو جائے.......... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! وہ دعا ہمیں سکھا دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

”بھروسہ اس ذات پر جو زندہ ہیں جنہیں موت نہیں آئے گی اور تعریف ان اللہ کی جنہوں نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ حکومت میں ان کا کوئی شریک ہے اور نہ ذلت کے موقع پر ان کا کوئی مددگار ہے اور ان کی خوب بڑائی بیان کرو۔“

چند دن کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے ابو ہریرہ بہت اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعا سکھائی تھی اسی کی برکت ہے۔ (۱)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ایک حدیث میں ہے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے شدید فقر و فاقہ کی شکایت کی کہ ایک ماہ ہو گیا گھر میں چولہا جلانے کی نوبت

---

(۱) الدعاء للطبرانی: ۱۲۸۵/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

تک نہیں آئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: کہو تو پانچ بکریاں دے دوں اور چاہو تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ابھی ابھی ایک دعا سکھائی ہے، وہ دعا بتادوں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: دعا پڑھو:

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ يَا آخِرَ الْآخِرِيْنَ ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.(۱)

"اے سب سے اول! اے سب سے آخر! قوت و طاقت والے! اے مسکینوں پر رحم کرنے والے! اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!"

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم کو اس بات سے کون سی چیز روکتی ہے کہ جب تنگی معیشت ہو تو جب گھر سے نکلو تو پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ مَالِيْ وَ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ.(۲)

"اللہ کا نام اپنی جان و مال و دین پر، اے اللہ! اپنے فیصلہ پر مجھے راضی فرمادیں اور جو مقدر فرمائیں اس میں برکت عطا فرمائیں، حتیٰ کہ جسے آپ تاخیر سے دیں، میں اس میں جلدی اور جسے آپ جلدی نوازیں اس میں تاخیر نہ چاہوں۔"

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک موقع پر شدید مالی پریشانی ہوئی اور جو وظیفہ آتا تھا وہ رک گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے یہ دعا خواب میں تلقین فرمائی تو میں نے پڑھنا شروع کردی:

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۲۸٦، كنز العمال: ۲/ ٤۲٦

(۲) نزل الابرار: ۲٦۲، ابن سني: ۱۲۵، رقم: ۳۵۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَكَ وَ اقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِیْ وَ قَصُرَ عَنْهُ اَمَلِیْ وَ لَمْ تَنْتَهِ اِلَیْهِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِیْ وَ لَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِهٖ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ.(۱)

''اے اللہ! میرے دل کو اپنی امیدوں سے وابستہ فرمادیں اور اپنے علاوہ سے میری امیدیں ختم فرمادیں یہاں تک کہ آپ کے علاوہ کسی سے امید نہ ہو، اے اللہ! میری قوت کمزور ہوگئی، امید ختم ہوگئی اور میری رغبت آپ کی طرف ختم نہیں ہوئی، نہ میرا سوال آپ تک پہنچ سکا اور میری زبان پر وہ یقین جاری نہ ہوسکا جو آپ نے اولین و آخرین کو دیا، اے رب العالمین! مجھے بھی اس کے ساتھ خاص کردیجیے۔''

وسعتِ معیشت کے لیے دعائے آدم علیہ السلام بھی بہت نفع بخش ہے، اس کا ورد بھی رکھیں۔ (یہ دعا عنوان ''طواف سے فراغت کے بعد ملتزم پر حضرت آدم علیہ السلام کی دعا'' کے تحت موجود ہے)۔

معاشی سہولت کا ایک عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، فقر و فاقہ اور تنگئ معاش کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو خواہ کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو:

(۱) الارج، ابن ابی الدنیا: ۸۶/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

پھر ایک بار سورۂ اخلاص پڑھو، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا، اللہ پاک نے اس پر رزق کی بارش فرمادی، یہاں تک کہ وہ اقرباء اور پڑوسیوں پر بھی خرچ کرنے لگا۔ (۱)

درود برائے وسعتِ معاش

ابو عبد اللہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو فقر و تنگدستی کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ ھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَا نَصُوْنَ بِہٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ اجْعَلْ لَّنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِنْ غَیْرِ تَعْبٍ وَ لَا نَصَبٍ وَ لَا مِنَّۃٍ وَ لَا تَبِعَۃٍ وَ جَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَ اَیْنَ کَانَ وَ عِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ اَھْلِہٖ وَ اقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَ اصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ وَ لَا نَسْتَعِیْنَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (۲)

---

(۱) القول البدیع: ۱۲۴

(۲) القول البدیع: ۱۲۵

www.besturdubooks.wordpress.com

وسعتِ رزق کے لیے سورۂ فاتحہ اور اخلاص کا عمل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے گا اس سے تنگدستی دور ہو جائے گی اور فراوانی اور خوش حالی آجائے گی یہاں تک کہ اپنے پڑوسیوں پر بھی بہائے گا۔ (۱)

تنگدستی کا علاج ...... استغفار کی کثرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے خدائے پاک نعمت سے نوازے وہ الحمد للہ کثرت سے پڑھا کرے اور جسے رنج و غم سے زیادہ سابقہ پڑے وہ استغفار پڑھا کرے اور جسے رزق میں تنگی ہو وہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' خوب کثرت سے پڑھا کرے۔ (۲)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو استغفار کو لازم پکڑے گا، (بہت کثرت سے استغفار پڑھا کرے گا) خدائے پاک ہر تنگی و پریشانی سے نجات، ہر رنج و غم سے چھٹکارا دے گا اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔ (۳)

وسعتِ رزق کی چند اہم مسنون دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَ اجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ. (۴)

---

(۱) الدر المنثور: ۶/۶۷۷

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۶۰۶/۳

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۵۹۹/۳، ابوداؤد: ۲۱۳، الترغيب: ۴۶۸/۲

(۴) كنز العمال: ۲۱۰/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! ہمیں اپنے فضل سے رزق عطا فرمائیے، اپنے رزق سے محروم نہ فرمائیے اور جو رزق ہمیں دیں اس میں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے دل کو غنا عطا فرمائیے اور جو آپ کے پاس ہے اس کی رغبت عطا فرمائیے۔“

❷ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رِزْقِكَ.(۱)

”اے اللہ! ہم پر اپنی برکتوں، رحمتوں اور اپنے فضل اور اپنے رزق کو خوب وسیع فرما دیجیے۔“

احد کے موقع پر جب اہل ایمان کو ہر طرف سے پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا تو اس موقع پر جو دعا مانگی گئی تھی، یہ دعا اس کا ایک ٹکڑا ہے:

❸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَ اِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَ اِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ.(۲)

”اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے قوت عطا فرمائیے، ذلیل ہوں عزت عطا فرمائیے، تنگ دست ہوں غنا عطا فرمائیے۔“

❹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ غِنَائِيْ وَ غِنَا مَوْلَايَ.(۳)

”اے اللہ! اپنی غنا اور اپنے آل اولاد کی غنا کا سوال کرتا ہوں۔“

❺ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَ الذِّلَّةِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.(۴)

---

(۱) سبل الهدیٰ: ۲۲۷/۴، عن رفافه ابن رافع، حاکم: ۵۰۷/۱

(۲) حاکم، مجمع الزوائد: ۱۷۹/۱۰، عن بریده و ابن مسعود

(۳) مجمع الزوائد: ۱۷۹/۱۰، عن ابي صرمه، کنز العمال: ۲۱۳

(۴) ابوداؤد عن ابي هريرة: ۲۱۶

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میں فقر، غربت اور تنگی و ذلت سے پناہ چاہتا ہوں اور ظالم یا مظلوم ہونے سے حفاظت چاہتا ہوں۔''

دعا الحاجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً یہ روایت ہے کہ جسے کوئی ضرورت پیش آجائے تو وہ کسی مخفی مقام پر جائے جہاں کوئی اسے نہ دیکھے، اچھی طرح وضو کرے، چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ اور ''قل ھو اللہ احد'' دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد ۲۰/ مرتبہ، تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ ''قل ھو اللہ احد'' ۳۰/ مرتبہ، چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ''قل ھو اللہ احد'' ۴۰/ مرتبہ پڑھے۔ پھر جب نماز سے فارغ ہو جائے (سلام پھیرنے کے بعد) تو ''قل ھو اللہ احد'' ۵۰/ مرتبہ پڑھے اور درود شریف (کوئی سا بھی) ۷۰/ مرتبہ پڑھے، پھر ''لا حول و لا قوۃ الا باللہ'' ۷۰/ مرتبہ پڑھے (پھر دعا مانگے) اگر اس پر قرضہ ہو گا تو قرضہ ادا ہو گا، وطن سے دور ہو تو وطن پہنچ جائے گا، آسمان بھر گناہ ہوں گے معافی چاہے گا تو معاف ہو جائیں گے، اگر اولاد نہ ہو تو اولاد ہو گی۔ غرض اس کی ہر دعا قبول ہو گی، یہ دعا تم احمقوں کو نہ بتاؤ کہ وہ ناجائز امور میں اعانت چاہیں۔[1]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے، سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

❶ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ اللهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ اَلْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ بِاسْمِكَ اللهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

(۱) القول البدیع: ۲۲۶

www.besturdubooks.wordpress.com

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ بِاسْمِكَ
اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی بِاسْمِكَ
اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا
يَمُوْتُ الْاَحَدُ ذُو الْقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ
ذُوالْحَوْلِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْقَدِيْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْآخِرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ذُو الْمَعَارِجِ وَ الْقَوِیُّ بِعِزِّ اِسْمِكَ
الَّذِیْ تَنْشُرُ بِهِ الْمَوْتٰی وَ تُحْيِیْ بِهٖ وَ تَنْبُتُ بِهِ الشَّجَرُ
وَ تُرْسِلُ بِهِ الْمَطَرُ وَ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَاوَاتُ وَ الْاَرْضُ
بِعِزِّ اِسْمِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَ لَا
يَمُسُّ اِسْمُ اللّٰهِ نَصَبٌ وَ لَا لُغُوْبٌ تَعَالٰی اِسْمُ اللّٰهِ وَ
لِاِقْتِرَابِ عِلْمِهٖ وَ لِثُبَاتِ اِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی الَّذِیْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ مِنْهُ وَ هُوَ
مِنْهَا الَّذِیْ لَا يُدْرَكُ وَ لَا يُنَالُ وَ لَا يُحْصٰی. اِسْتَجِبْ

www.besturdubooks.wordpress.com

لِدُعَائِیْ وَ قُلْ لَهٗ یَا اللّٰهُ کُنْ فَیَکُوْنُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ۔[1]

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''القول البدیع'' میں وہیب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ جو دعا رد نہیں کی جاتی اس کی ترکیب یہ ہے کہ بارہ (۱۲) رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی اور ''قل ھو اللہ احد'' پڑھے اور جب فارغ ہو جائے تو سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

❷ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَ قَالَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَکَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ، سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالتَّکَرُّمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔[2]

پھر اللہ پاک سے وہ دعا کرے جس میں گناہ وغیرہ نہ ہو۔

---

(۱) القول البدیع: ۲۲۵

(۲) القول البدیع: ۲۲٦

www.besturdubooks.wordpress.com

❸ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دوسری صلوٰۃ الحاجۃ مقاتل بن حیان رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان کی ہے کہ ۴؍ رکعت خواہ شبِ آخر میں یادن میں چاشت کے وقت اس طرح پڑھے: سورۃ الفاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ یاسین، دوسری رکعت میں الم تنزیل، تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۂ دخان، چوتھی میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۂ تبارک الذی۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر قبلہ رخ ہو کر وہ دعا جو ابھی اوپر گزری ہے: ''سبحان الذی'' سے ''وسلم'' تک سو مرتبہ پڑھے اور درمیان میں کوئی گفتگو نہ کرے، دعا سے فارغ ہو کر سجدہ میں جائے چند مرتبہ درود پاک پڑھے، پھر جو ضرورت ہو مانگے، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ (۱)

❹ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: اے علی! میں تم کو ایسی دعا نہ بتادوں کہ رنج و غم کے موقع پر اسے پڑھو اور دعا کرو تو خدائے پاک قبول فرمائے گا اور رنج و غم دفع فرمائے گا۔

وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو، نماز سے فراغت کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرو، درود پاک پڑھو، اپنے لیے اور عام مؤمنین کے لیے استغفار کرو، پھر یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُفَرِّجَ الْهَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا

(۱) القول البدیع: ۲۲۶

www.besturdubooks.wordpress.com

فَارْحَمْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ بِقَضَاءِهَا وَ نَجَاحِهَا رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ.[۱]

❺ وہیب رحمۃ اللہ علیہ جو امام مسلم، ابو داؤد اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہم کے مشائخ ہیں، امام نسائی اور ابن معین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی توثیق کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ جسے کوئی ضرورت ہو وہ بارہ (۱۲) رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی اور ''قل ھو اللہ احد'' پڑھے، نماز سے فارغ ہو کر سجدہ میں جائے اور یہ پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَ قَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَ الْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَ التَّكَرُّمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعَامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.[۲]

پھر اپنی ضرورت کا سوال کرے۔

وہیب رحمۃ اللہ علیہ نے تاکید کی کہ یہ نماز بے وقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ خدا کی نافرمانی

(۱) نزل الابرار: ۳۰۳

(۲) ابونعیم في الحلیة، بسند قوي، شرح احیاء: ۳/ ۴۷۰

www.besturdubooks.wordpress.com

میں وہ اس سے کام لیں۔

❻ محمد بن درستویہ رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں ان کے خط سے یہ صلوٰۃ الحاجۃ لکھی ہوئی دیکھی جو ہزاروں حاجتوں کے لیے ہے۔ اس کی تعلیم حضرت خضر علیہ السلام نے کسی اہل عبادت کو دی تھی۔

اول دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھے اور سورۂ کافرون دس مرتبہ پڑھے، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھے اور دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، سلام سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ کرے، دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور ”سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“، دس مرتبہ پڑھے، ”ربنا آتنا“ سے ”عذاب النار“ تک دس مرتبہ پڑھے، پھر اپنی ضرورت کا سوال کرے، انشاء اللہ وہ ضرورت پوری ہوگی۔[1]

❼ ابو العباس شرجی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جسے اللہ پاک سے کوئی ضرورت ہو وہ چار رکعت نماز پڑھے، اول میں سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھے، دوسری میں سورۂ فاتحہ اور سورہ اخلاص ۲۰/ مرتبہ پڑھے، تیسری میں ۳۰/ مرتبہ، چوتھی میں ۴۰/ مرتبہ پڑھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِ وَجْھِكَ وَ جَلَالِكَ وَ بِھٰذَا الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَ تُبَلِّغَنِیْ سُؤْلِیْ وَ اَمَلِیْ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَدِیْعُ السَّمَاوَاتِ

---

(۱) شرح احیاء العلوم: ۳/۳۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْمُطَهَّرَاتِ الْمَعْرُوْفَاتِ الْمُکَرَّمَاتِ الْمَيْمُوْنَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ الَّتِیْ هِیَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ تَحْتَ نُوْرٍ وَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ نُوْرُ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَ بِقُوَّةِ سُلْطَانِكَ الْمُبِيْنِ وَ جَبَرُوْتِكَ الْمَتِيْنِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی اَعْدَائِیْ وَ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلَّمْ.[1]

⑧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے کوئی ضرورت ہو وہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور ''آمن الرسول'' (سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں) پڑھے، پھر سلام کے بعد یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِيْدٍ وَ يَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِيْدٍ وَ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَ يَا غَالِبًا

---

(۱) اتحاف السادۃ: ۴۷۲/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ خَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ.(۱)

(پھر اپنی ضرورت کا سوال کرے کہ اے اللہ!) میری فلاں ضرورت پوری فرما۔

۹ عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ پاک سے کوئی ضرورت وابستہ ہو یا کسی انسان سے کوئی ضرورت متعلق ہو، وہ اچھی طرح وضو کرے، دو رکعت نماز پڑھے، پھر خدا کی تعریف، حمد و ثناء کرے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَ لَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.(۲)

---

(۱) القول البدیع: ۲۲۰

(۲) ترغیب: ۴۷۶/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

پھر اس کے بعد دنیا و آخرت کی جو ضرورت ہو مانگے۔

⑮ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے (صلوۃ الحاجۃ) نقل کرتے ہوئے فرمایا کہ خواہ دن میں یا رات میں دو دو رکعت کر کے بارہ (۱۲) رکعت نماز پڑھے، آخری تشہد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور سجدہ میں چلا جائے۔ سات مرتبہ سورۂ فاتحہ، سات مرتبہ آیت الکرسی، پھر یہ کلمہ دس مرتبہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلٰى وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ.

پھر اپنی ضرورت بیان کرے، پھر سر اٹھالے اور دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر لے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نماز بے وقوفوں کو نہ سکھلاؤ کیوں کہ اس کے ذریعے سے جو دعا کی جاتی ہے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ محدث حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ احمد بن حرب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اس پر عمل کیا تو صحیح پایا۔ ابراہیم بن علی رحمۃ اللہ علیہ نے کہتے ہیں کہ میں نے اس پر عمل کیا تو درست پایا۔ محدث حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابو زکریا نے کہا: میں نے تجربہ کیا تو کامیاب ہوا۔ خود محدث حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اس پر عمل کیا تو صحیح پایا۔ (۱)

(۱) ترغیب: ٤٧٨

www.besturdubooks.wordpress.com

تنبیہ: سلام سے پہلے جو دعا سجدہ میں ہوگی وہ عربی میں ہوگی، اردو میں دعا کرے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

⓫ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام اس دعا کو لے کر تشریف لائے اور کہا کہ جب کوئی دنیا کی ضرورت پیش آئے تو اولاً یہ دعا پڑھے:

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ. بِكَ اُنْزِلُ حَاجَتِيْ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا (1)

پھر اپنی ضرورت ذکر کرے۔

⓬ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی ضرورت یا پریشانی لاحق ہوتی تو اس دعا کو پڑھتے، اس لیے اسے "دعائے فرج" سے موسوم کیا گیا ہے:

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ ارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ وَلَا اَهْلِكُ وَ اَنْتَ رَجَائِيْ فَكَمْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَ كَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا

(1) ترغیب: ۱/۴۷۸

www.besturdubooks.wordpress.com

قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ، فَيَامَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرُمْنِيْ وَ يَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَ يَا مَنْ رَأٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِدُنْيَايَ وَ عَلٰى آخِرَتِيْ بِتَقْوَايَ وَ احْفِظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتَهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ وَاغْفِرْلِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ اَسْئَلُكَ دَوَامَ عَافِيَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَ اَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.(۱)

۱۳ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے کوئی ضرورت یا پریشانی لاحق ہو جائے وہ اذان کا انتظار کرے، جب مؤذن تکبیر کہے تو یہ بھی تکبیر کہے اور جب مؤذن کلمہ شہادت (اشہد) پڑھے تو یہ بھی شہادت پڑھے اور جب

(۱) رسائل ابن ابي الدنيا، الارج: ۹۶/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

مؤذن حی علی الصلوٰۃ پڑھے تو یہ بھی حی علی الصلوٰۃ پڑھے اور جب مؤذن حی علی الفلاح کہے تو یہ بھی حی علی الفلاح پڑھے (اسی طرح اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے اور اذان کے ختم ہونے کے بعد) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ وَ الْحَقِّ الْمُسْتَجَابِ لَہٗ دَعْوَۃُ الْحَقِّ وَ کَلِمَۃُ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَ اَمِتْنَا عَلَیْھَا وَ ابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَ اجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا مَحْیًا وَ مَمَاتًا۔[1]

پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت کا سوال کرے۔

⑭ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے وقت امام کے آنے سے پہلے دس رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آمین پڑھے، ہر رکعت میں دس مرتبہ "قل ھو اللہ احد ...... الخ" پڑھے، "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ہر رکعت کے شروع میں پڑھے اس کے بعد (فارغ ہو جائے تب) یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ

اس کے بعد جو دعا کرے گا قبول ہوگی۔[2]

ایک مجرب صلوٰۃ الحاجۃ

⑮ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب الدہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "القول الجمیل" میں حضرت

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۰۱۰

(۲) الدعاء للطبراني: ۲/ ۱۵۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں، ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے، پائے اور جو دعا کرے، قبول ہو، پھر اس ترکیب سے صلوٰۃ الحاجۃ نقل کی ہے کہ چار رکعت نماز اس طرح پڑھے:

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ، فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذَالِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ ۱۰۰/ بار پڑھے (یعنی سورۃ کے بجائے)

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد:

﴿رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ﴾ ۱۰۰ بار پڑھے۔

تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد:

﴿اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ﴾ ۱۰۰/ مرتبہ پڑھے۔

چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد:

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ﴾ ۱۰۰/ مرتبہ پڑھے پھر سلام کے بعد:

﴿رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾ ۱۰۰/ بار پڑھے اور جو دعا مانگنی ہو مانگے۔

مجربات عزیزی میں ہے کہ سلام کے بعد سجدہ میں جا کر ۱۰۰/ بار یہ ﴿رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾ پڑھ کر دعا مانگے۔

فائدہ: متعدد مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ بہت مجرب اور زود اثر ہے۔[1]

(۱) شفاء العلیل، القول الجمیل: ۸۲

www.besturdubooks.wordpress.com

دین و دنیا کی اہم ترین جامع دعائیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دین و دنیا کے اعتبار سے

وہ جامع دعائیں جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں

ان دعاؤں کا ہمیشہ صبح و شام جب فرصت ہو یومیہ ورد رکھا جائے، خصوصاً مستجاب اوقات و مقامات میں اس کا اہتمام کیا جائے، مثلاً: شبِ آخر مین تہجد کے وقت، رمضان المبارک میں، شب قدر میں، جمعہ کے دن شام کو، افطاری کے وقت، شب براءت کے موقع میں، سفر کی حالتوں میں، زیارت بیت اللہ، حج کے موقع پر مستجاب مقامات وغیرہ میں اور مسجد نبوی میں اس کا ورد رکھا جائے، خواہ ان دعاؤں کو زبانی یاد کرلیں، یا دیکھ کر پڑھیں۔ خدائے پاک ہم سب کو اپنے مقرب محبوب بندوں میں شامل فرمائیں اور سنت اعمال و افعال پر عمل کی اخلاص کے ساتھ توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

❶ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا نقل کرتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَ مِیْتَةً سَوِیَّةً وَ مَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍّ وَلَا فَاضِحٍ (۱)

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں خوشگوار زندگی کا، اچھی موت کا، ایسی واپسی کا جو ذلت اور رسوائی سے خالی ہو۔“

❷ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ فِیْ

(۱) بزار: ۴/۵۷. حاکم: ۱/۵۴۱

www.besturdubooks.wordpress.com

آخِرَتِي الَّتِي اِلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَ فِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَ اجْعَلْ حَيَاتِيْ زِيَادَةً فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.[1]

''اے اللہ! برکت عطا فرمائیے میرے دین میں جو میرا آسرا ہے اور میری آخرت میں جس کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اس دنیا میں جس میں میری ضرورت ہے اور میری حیات کو ہر خیر کی زیادتی کا باعث اور میری موت کو ہر برائی سے راحت کا ذریعہ بنا دیجیے۔''

۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ اَرِنِيْ مِنْهُ ثَارِيْ.[2]

''اے اللہ! میری قوت سماع و بصارت سے مجھے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کے خیر کو میرے بعد باقی رکھیے اور مجھ پر جو ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائیے اور اس کی علامت مجھے دکھائیے۔''

۴ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَ لَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَ لَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

(۱) بزار: ۵۷/۴

(۲) بزار: ۵۹/۴

www.besturdubooks.wordpress.com

خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ.[1]

"اے اللہ! اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرمایئے قیام کی حالت میں، قعود کی حالت میں اور سونے کی حالت میں اور حاسدین اور دشمنوں کو خوشی کا موقع نہ دیں، اے اللہ! میں ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا خزانہ آپ کے قبضہ میں ہے اور ہر برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کا خزانہ آپ کے قبضہ میں ہے۔"

❺ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا ہمیں تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَ خُذْلِیَ الْخَیْرَ بِنَاصِیَتِیْ وَ اجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رَضَائِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَ اِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ.[2]

"اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت دیجیے اور میری پیشانی کو بھلائی کے لیے قبول کرلیں اور اسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنا دیجیے، اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے قوت دیجیے، میں ذلیل ہوں مجھے عزت دیجیے اور میں فقیر مسکین ہوں مجھے رزق عطا فرمایئے۔"

❻ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَ زِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

---

(۱) حاکم: ۵۲۵/۱

(۲) حاکم: ۵۲۷/۱، ابن ابی شیبہ

www.besturdubooks.wordpress.com

عَذَابِ النَّارِ.[۱]

”اے اللہ! جس علم سے آپ نے نوازا ہے اس سے نفع پہنچایئے اور نفع بخش علم مجھے عطا فرمایئے اور میرے علم میں ترقی عطا فرمایئے، ہر حال میں آپ کی تعریف ہے، اے میرے رب! آپ سے جہنم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔“

❼ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا وَ اِذَا اَسَاءُوْا اِسْتَغْفَرُوْا.[۲]

”اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنادیں جب نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برائی ہو جائے تو استغفار کریں۔“

❽ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا: مانگو اے محمد! میں نے یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ اِذَا اَرَدْتَّ بَیْنَ عِبَادِكَ فِتْنَةً فَاَقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ وَ اَنَا غَیْرُ مَفْتُوْنٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ.[۳]

”اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے کا، برائیوں کے چھوڑنے کا اور

---

(۱) ابن ماجه: ۲۷۲، بيهقي في الشعب: ۹۱

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۴۵۴/۳، ابن ماجه، باب الاستغفار: ۲۷۰

(۳) مسند احمد: ۲۴۳/۵، الدعاء للطبراني: ۱۴۶۱، حاكم: ۵۲۱/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس بات کا کہ آپ میری مغفرت فرما دیں اور رحم فرما دیں اور جب آپ بندوں کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو میری روح قبض کر لیں اس حال میں کہ میں فتنہ میں مبتلا نہ ہوا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے اس کی محبت کا اور آپ سے قریب کر دینے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔"

❾ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی درخواست کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ ارْضَ عَنَّا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ اَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ.(۱)

"اے اللہ! ہماری مغفرت فرمایئے، ہم سب پر رحم فرمایئے، ہم سب سے راضی ہو جایئے، ہمیں قبول فرمالیجیے، ہمیں جنت میں داخل فرمایئے، جہنم سے نجات عطا فرمایئے اور ہمارے سارے احوال کو درست فرمایئے۔"

فائدہ: کوئی عام دعا کرنے کی درخواست کرے تو یہ دعا دینی مسنون ہے۔

❿ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ.(۲)

"اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بزدلی، زیادہ بڑھاپے اور بخل سے پناہ مانگتا ہوں

---

(۱) ابن ماجہ: ۲۷۲

(۲) بخاري، مسلم، ابوداؤد، اذکار: ٤٢٤

www.besturdubooks.wordpress.com

اور عذابِ قبر سے پناہ مانگتا ہوں اور موت و حیات کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔"

⓫ حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ سے بُرے اخلاق، اعمال و خواہشات سے پناہ مانگتا ہوں۔"

⓬ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصین کو دعا کے یہ دو کلمات بتائے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ، وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.(۲)

"اے اللہ! مجھے بھلائی کا الہام فرمایئے اور اپنے نفس کی برائی سے حفاظت فرمایئے۔"

⓭ حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.(۳)

(۱) ٤٢٧، ترمذي، حاكم، مشكوٰة:٢١٧، اذكار:٤٢٦

(۲) ترمذي، اذكار:٤٢٨

(۳) ابوداؤد، نسائي:٣٢٠، اذكار:٤٢٧، حاكم:١/٥٣١

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں مکان گر کر مرنے سے، یا خود گر کر مرنے سے اور میں پناہ مانگتا ہوں ڈوبنے سے اور جلنے سے اور سخت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان حملہ کرے اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ آپ کے راستہ سے پیٹھ پھیر تا مروں اور پناہ مانگتا ہوں کہ سانپ کے کاٹنے سے مروں۔"

⓮ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ وَ حُسْنَ الْخُلْقِ وَ الرِّضَا بِالْقَدْرِ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ سے صحت، پاک دامنی، امانت، حُسنِ خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔"

⓯ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا بتائی ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِیْ خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِیْ وَ اجْعَلْ عَلَانِيَتِیْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ.(۲)

"اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر بنا دیں اور میرے ظاہر کو صالح بنا دیں، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ نے جن لوگوں کو اہل، مال اور اولاد دی ہے ان سے مجھے افضل عطا فرما، جو نہ خود گمراہ ہو نہ

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۴۵۶/۳

(۲) مشکوٰۃ: ۲۲۰، ترمذي: ۱۹۹/۲، الدعاء للطبراني: ۱۴۶۹/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

گمراہ کرنے والے ہو۔"

⓰ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا فرماتے سنا:

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ.(۱)

"اے اللہ! میرے تمام امور کے انجام کو بہتر بنا دیجیے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچائیے۔"

⓱ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.(۲)

"اے اللہ! ہماری ایسی حفاظت فرمایئے جس طرح نومولود کی حفاظت فرماتے ہیں۔"

⓲ حارث اعور رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں عشاء کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے پوچھا: اس وقت کیسے آئے؟ میں نے کہا: محبت کی وجہ سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واللہ! تم ہم سے محبت کرتے ہو؟! میں نے کہا: واللہ! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دعا نہ سکھادوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی ہے، میں نے کہا: ہاں، انہوں نے کہا، کہو:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَ ارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَ طَاعَةَ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَمَلًا بِكِتَابِكَ.(۳)

---

(۱) مجمع الزوائد، الدعاء للطبراني: ۳/۱٤٧١

(۲) الدعاء للطبراني: ١٤٧٥، مجمع: ١٠/١٨٢

(۳) طبراني اوسط، الدعاء للطبراني: ۳/١٤٧٧

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! میرے قلب کے مسامع کو اپنے ذکر کے لیے کھول دیں، اپنی اطاعت، اپنے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔“

۱۹ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور یہ دعا سکھائی:

يَا نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَ الْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ كَاشِفَ السُّوْءِ وَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ نُنْزِلُ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ۔ (۱)

”اے آسمان و زمین کے روشن کرنے والے! اے آسمان و زمین کے زبردست بادشاہ! اے جلال و اکرام والے! اے چیخ و پکار کو سننے والے! اے فریاد کرنے والے کی فریاد قبول کرنے والے! اے رغبت کرنے والوں کی رغبت کے منتہا اور پریشان حال کی پریشانی کو دور کرنے والے اور غمگین لوگوں کو راحت دینے والے! مضطر کی دعاؤں کو قبول کرنے والے! مصیبتوں کو حل کرنے والے! اے ارحم الراحمین! اے جہانوں کے معبود! آپ سے ہی تمام ضرورتوں کے پورا کرنے کا سوال کرتا ہوں۔“

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۳/ ۱۴۸۰.

www.besturdubooks.wordpress.com

⓴ ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسی دعا نہ سکھادوں جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی ہے؟ فرمایا: جب تم لوگوں کو دیکھو کہ سونے چاندی (مال) میں لوگ ایک دوسرے پر فخر کرتے ہیں تو تم یہ دعا پڑھنے لگو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ اَسْئَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ الرِّضَا بِقَضَائِكَ وَ اَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَ لِسَانًا صَادِقًا وَ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ.[1]

”اے اللہ! میں امور میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں، نیکی کے پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں، آپ کی نعمت کے شکر کا، حُسنِ عبادت کا، آپ کے فیصلے پر رضا کا سوال کرتا ہوں، سوال کرتا ہوں آپ سے قلبِ سلیم کا، صدقِ زبان کا اور اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو آپ جانتے ہیں اور اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں اور آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں۔“

㉑ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَ آمِنْ رَوْعَتِیْ وَ احْفِظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْ

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶

www.besturdubooks.wordpress.com

اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.[1]

''اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپایئے اور خوف سے مامون فرمایئے اور سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اوپر سے نیچے سے، میری حفاظت فرمایئے، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں (یعنی دھنسا دیا جاؤں)۔''

نوٹ: حاکم میں بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عوراتی اور روعاتی جمع کے ساتھ ہے۔ مجمع الزوائد میں بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عورتی، روعتی صیغہ واحد منقول ہے، دونوں صحیح ہیں۔

۲۲ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَ تَرْضٰی بِقَضَائِكَ وَ تَقْنَعُ بِعَطَائِكَ.[2]

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایسے نفس کا جو مطمئن ہو، آپ کی ملاقات پر یقین رکھے اور آپ کے فیصلے پر راضی ہو اور آپ کی بخشش پر قناعت کرے۔''

۲۳ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَ اجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا.[3]

---

(۱) بزار: ۶۰، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸، حاکم: ۱/۵۱۷

(۲) طبراني، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰

(۳) بزار: ۶۱، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! مجھے شکر گزار بنا دیجیے، مجھے صبر گذار بنا دیجیے اور مجھے اپنی نگاہوں میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا بنا دیجیے۔“

(۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر بن ابی طالب کو حبشہ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ چلتے ہوئے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.[1]

”اے اللہ! ہر مشکل کے آسان فرمانے میں میرے ساتھ مہربانی کا معاملہ فرمائیے، ہر مشکل کا آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے، اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں سہولت کا اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔“

(۲۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا (جو بہت ہی جامع ہے) کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَسْئَلَةِ وَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَ خَيْرَ النَّجَاةِ وَ خَيْرَ الْعَمَلِ وَ خَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَ ثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَ اَحِقَّ اِيْمَانِيْ وَ ارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَ تَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَ اغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَ خَوَاتِمَهٗ وَ

---

(۱) طبراني، مجمع الزوائد: ۱۸۲/۱۰۔

www.besturdubooks.wordpress.com

جَوَامِعَهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ وَ مَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَ مَغْفِرَةً بِالنَّهَارِ وَ الْمَنْزِلِ الصَّالِحِ مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَادْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ آمِنًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَ فِيْ سَمْعِيْ وَ فِيْ بَصَرِيْ وَ فِيْ رُوْحِيْ وَ فِيْ خَلْقِيْ وَ فِيْ خِلْقَتِيْ وَ فِيْ اَهْلِيْ وَ فِيْ حَيَاتِيْ وَ مَمَاتِيْ وَ فِيْ عِلْمِيْ اَللّٰهُمَّ وَ تَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ.[1]

”اے اللہ! میں آپ سے بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین نجات، بہترین عمل، بہترین بدلہ، بہترین زندگی، بہترین موت کا طالب ہوں، اے اللہ! مجھے ثابت قدم رکھیے اور میرے ترازو کو بھاری کر دیں اور میرا ایمان محقّق کر دیں، میرے درجے کو بلند فرمایئے، میری نماز کو قبول فرمایئے، میرے گناہوں کو معاف فرمایئے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجہ کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ابتداء وانتہاء میں خیر کا اور جامع خیر کا اور اس کے اول خیر کا، اس کے اخیر خیر کا، خیر کے ظاہر کا، خیر کے باطن کا اور جنت کے بلند و بالا درجات کا، اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات دیں اور رات دن میری مغفرت فرمایئے اور جنت میں بہترین منزل عطا فرمایئے، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے جہنم کی خلاصی کا اور سلامتی کا اور جنت میں

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۴۶۵/۳، مجمع الزوائد: ۱۷۷/۱۰، حاکم: ۵۲۰/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

امن کے ساتھ داخل فرمایئے۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میری جان میں، میرے کان میں اور میری بصارت میں اور میری جان میں اور میری پیدائش میں اور میری سیرت میں اور میرے کنبہ میں اور میری زندگی میں، میری موت میں، میرے علم میں برکت عطا فرمایئے، اے اللہ! میری نیکی قبول فرمایئے اور میں آپ سے بلند وبالا جنت کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔"

(۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ الْقِلَّةِ وَ الذِّلَّةِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ. (۱)

"اے اللہ! میں تنگدستی، کمی اور ذلت سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظالم یا مظلوم ہوں۔"

(۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی اور یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَ تُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. (۲)

"اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے اور توبہ قبول فرمایئے، آپ توبہ قبول کرنے والے رحیم ہیں۔"

(۲۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ. (۳)

---

(۱) الادب المفرد: ۳۱۷

(۲) الادب المفرد: ۶۱۹

(۳) ابن ماجہ: ۲۷۲، حاکم: ۱/ ۵۲۶

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میرے قلب کو دین پر مضبوطی سے جما دیجیے۔''

۲۹ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اس دعا کو لے کر مسکراتے ہوئے نہایت ہی حسین شکل میں تشریف لائے کہ اس جیسی شکل میں اس سے قبل نہیں دیکھے گئے تھے۔ آئے تو کہا: ''السلام علیك یا محمد صلی اللہ علیه وسلم''، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وعلیك السلام یا جبرئیل (علیه السلام)''، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ایک ہدیہ دے کر بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا ہدیہ ہے؟ کہا: عرش کے خزانوں کا ایک (دعائیہ) کلمہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کا اکرام کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُهٗ بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ التَّجَاوُزِ وَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَ يَا مَوْلَانَا وَ يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ.[۱]

''اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا! اے وہ جو جرموں پر مواخذہ نہیں کرتا اور عیوب کی پردہ دری نہیں کرتا! اے بڑے معاف کرنے والے! اے بہتر درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے

---

(۱) حاکم: ۵۴۵/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

رحمت کے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے! اے ہر راز کے رازدار! اے ہر شکایتوں کے منتہی! اے بڑے درگذر کرنے والے! اے بڑے احسان کرنے والے! اے استحقاق سے قبل انعام کرنے والے! اے میرے پالنے والے! اے میرے آقا! اے میرے مولیٰ! اے ہماری رغبت کی انتہا! آپ ہی سے اس بات کی بھیک مانگتا ہوں کہ اے اللہ میرے بدن کو جہنم کی آگ سے نہ جلایئے۔"

(۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعا فرما لیتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَ انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔ (۱)

"اے اللہ! ہمیں اپنا خوف عطا فرمایئے جس سے آپ ہمارے اور گناہوں کے درمیان رکاوٹ بن جائیں اور ایسی طاعت عطا فرمایئے جو ہمیں آپ کی جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین جس سے دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک

(۱) ترمذي، حاكم، نزل الابرار: ۲۴۳، جامع صغير: ۹۴، مشكوٰة: ۲۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ ہمیں زندہ رکھیں ہمارے کان، ہماری آنکھ اور ہماری قوت سے ہمیں فائدہ عطا فرمایئے اور اس کے خیر کو ہمارے بعد بھی باقی رکھیں اور ہم پر جو ظلم کرے اس سے ہمارا بدلہ لیں، جو ہم سے دشمنی رکھے اس پر ہمیں غلبہ دیں اور ہمیں دین کے امور میں آزمائش میں مبتلا نہ فرمایئے اور دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم نہ بنایئے اور نہ ہماری خواہش کا منزلِ مقصود بنایئے اور جو ہم پر مہربان نہ ہو اس کو ہمارا حاکم نہ بنایئے۔"

(۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَ اِنْقِطَاعِ عُمُرِيْ.(۱)

"اے اللہ! میرے رزق کو بڑھاپے کے وقت اور اختتام عمر کے وقت وسیع فرمایئے۔"

(۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ.(۲)

"اے اللہ جو رزق آپ نے مجھے دیا ہے اس پر مجھے قانع بنایئے اور اس میں میرے لیے برکت عطا فرمایئے اور میرے غائب پر (اہل و عیال) میں بھلائی کے بارے میں نائب بن جایئے۔"

(۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ

---

(۱) حاکم: ۵۴۲/۱، جامع صغیر: ۹۲/۱

(۲) حاکم: ۵۱۰/۱، الادب المفرد: ۶۸۱

www.besturdubooks.wordpress.com

الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. (۱)

"اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں مگر یہ کہ جسے آپ آسان فرمادیں، آپ ہی جب چاہیں رنجیدہ امور کو حل فرمادیں۔"

۳۴ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَ هَزْلِیْ وَ خَطَئِیْ وَ عَمَدِیْ وَ كُلُّ ذَالِكَ عِنْدِیْ. (۲)

"اے اللہ! معاف فرمادیجیے میرے ان گناہوں کو جو دانستہ ہوں، مذاق سے ہوں، غلطی سے ہوں یا ارادہ سے ہو، تمام گناہ جو مجھ سے صادر ہوئے ہوں۔"

۳۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ وَ لَا تُعِنْ عَلَیَّ وَ انْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْ لِیْ وَ لَا تَمْكُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَ یَسِّرْ لِیَ الْهُدٰی وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ مِطْوَاعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا لَكَ اَوَّاهًا مُنِیْبًا رَبِّ اَقْبِلْ تَوْبَتِیْ وَ اَغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَ ثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَ اسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ. (۳)

"اے اللہ! میری اعانت فرمائیے، میرے خلاف کسی کی اعانت نہ فرمائیے،

(۱) الاحسان: ۳/۲۵۵، ابن سني: ۱۲۵، رقم: ۳۵۳

(۲) الاحسان: ۳/۲۳۵، الادب المفرد: ۳۲۱، ۶۸۹

(۳) الاحسان: ۳/۲۲۹، ابن ماجه: ۳۸۳۰، الادب المفرد: ۳۱٤، ۵٦۵، حاکم: ۱/۵۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

میری مدد فرمایئے میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرمایئے، میرے حق میں تدبیر فرمایئے، میرے خلاف تدبیر نہ فرمایئے، ہدایت سے نوازیے اور ہدایت کو آسان فرمایئے، میرے خلاف جو سرکشی پر آمادہ ہو اس کے مقابل میری مدد فرمایئے، اے اللہ! مجھے شکر گذار، بکثرت ذکر کرنے والا، اپنا مطیع فرمانبردار، اپنی طرف عاجزی کرنے والا، آہ وزاری کرنے والا، رجوع کرنے والا بنایئے، اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرمایئے، میرے گناہوں کو دھو دیں، میری دلیل کو ثابت فرمایئے، میری زبان کو درست فرمایئے اور میرے قلب سے کینہ کو دور فرمایئے۔"

(۳۶) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اُمُوْرِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔ (۱)

"اے اللہ! میں آپ سے رہنمائی چاہتا ہوں اپنے امور میں اچھائی کی اور اپنے نفس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ وَ

(۱) الاحسان: ۱۸۳/۳، مجمع الزوائد، مسند احمد: ۲۱/۴

www.besturdubooks.wordpress.com

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِیْ خَيْرًا.(۱)

"اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا مجھے علم ہے اور جس کا نہیں اور دین و دنیا کی تمام برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جس کا علم ہو یا نہ ہو، اے اللہ! میں ان تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جسے آپ کے بندے اور نبی نے مانگا ہے اور تمام ان برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جس سے آپ کے بندے اور نبی نے پناہ مانگی ہے، میں جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس عمل و قول کا جو جنت سے قریب کر دے، میں عذابِ دوزخ سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے پناہ مانگتا ہوں، میں سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ میرے حق میں فرمائیں بہتر فرمائیں۔"

(۳۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاْءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ.(۲)

"اے اللہ! میں آپ سے نعمت کے زوال، عافیت کے ختم ہو جانے اور اچانک گرفت اور آپ کے غضب کی تمام چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(۱) ابن ماجہ: ۲۷۳، احسان، ابن حبان: ۱۵۱/۳

(۲) الادب المفرد: ۳۱۹، ۶۸۵

www.besturdubooks.wordpress.com

۳۹ حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جس سے مجھے فائدہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَلِسَانِيْ وَ قَلْبِيْ وَ شَرِّ مَنِيِّيْ.(۱)

"اے اللہ! مجھے کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کی برائی سے عافیت و حفاظت عطا فرمایئے۔"

۴۰ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! میں نے عرض کیا: حاضر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے محبت رکھتا ہوں، میں نے عرض کیا: خدا کی قسم! میں بھی آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو چند کلمات نہ سکھادوں جسے تم ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرو؟ میں نے کہا: ہاں (ضرور سکھایئے)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.(۲)

"اے اللہ! اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری اعانت فرمایئے۔"

۴۱ حضرت ابو موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْـئَتِيْ وَ جَهْلِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ كُلِّهٖ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطَايَ كُلَّهٗ وَ

---

(۱) الادب المفرد: ۶۶۳، ۳۱۳

(۲) الادب المفرد: ۶۹۰، ۳۲۲، ابوداؤد: ص ۲۱۳، ترغیب: ۴۵۴، حاکم: ۱/ ۴۹۹

www.besturdubooks.wordpress.com

عَمَدِیْ وَ جَهْلِیْ وَ هَزْلِیْ وَ كُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.[1]

''اے اللہ! میرے گناہ اور میری جہالت کو اور تمام چیزوں میں حد سے زیادہ گزرنے کو اور اسے جسے آپ بخوبی جانتے ہیں (غلطیوں کو) معاف فرمایئے، اے اللہ! میرے تمام گناہوں کو جو غلطی سے کیے ہو اور جو بالقصد کیے ہوں اور جہالت کو، ہزل کو اور وہ تمام (کوتاہیاں) جو میری جانب سے ہیں، معاف فرمایئے، اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے اور چھپے اور کھلم کھلا سب گناہ معاف فرمایئے، آپ ہی سب سے پہلے اور سب سے بعد ہیں، آپ ہر شے پر قادر ہیں۔''

۴۲ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا مرفوعاً منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَ هَوَانِیْ عَلَى النَّاسِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰی عَدُوٍّ یَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ اِنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ، اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ الْاَرْضُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ

(۱) ادب مفرد، رقم: ۶۸۸، مشکوۃ: ۲۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

صَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ اَوْ تَنْزِلُ عَلَيَّ سَخَطُكَ وَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.(۱)

"اے اللہ! آپ ہی سے شکایت کرتا ہوں اپنی کمزوری کی، بیکسی کی، لوگوں میں حقیر ہونے کی، اے ارحم الراحمین! اے اللہ! مجھے کس کے حوالہ کرتے ہیں؟ دشمن کے، جو مجھ پر حملہ کرتا ہے یا کسی قریب کے جس کو میرے معاملہ کا مالک بنادیا ہے، اگر آپ مجھ سے ناراض نہیں تو کوئی پرواہ نہیں، آپ کی حفاظت و عافیت میرے لیے بہت کافی ہے، پناہ مانگتا ہوں آپ کے چہرے کے اس نور کے طفیل جس سے زمین و آسمان چمک اٹھا، تاریکیاں روشن ہوگئیں، دنیا اور آخرت کے سارے کام درست ہو جاتے ہیں، اس بات سے کہ آپ کا غصہ مجھ پر حلال ہو، یا آپ کی ناراضگی مجھ پر اترے، آپ سے ہی معافی کا خواستگار ہوں تاوقتیکہ آپ راضی نہ ہو جائیں، آپ کے سوا نہ کوئی طاقت نہ قوت۔"

۲۳ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بکثرت دعائیں منقول ہیں جو مجھے یاد نہیں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اللہ سے بہت دعائیں کی ہیں جو مجھے یاد نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو سب سے جامع دعا نہ بتادوں، کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

(۱) طبراني، جامع صغير: ۹۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (۱)

”اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں تمام بھلائیوں کا جس کا سوال آپ کے نبی محمد ﷺ نے کیا ہے اور ان تمام برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جس سے آپ کے نبی پاک ﷺ نے پناہ مانگی ہے، آپ ہی اعانت کے لائق ہیں، نہ کوئی طاقت نہ کوئی قوت سوائے اللہ کے۔“

۲۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ حَتّٰى كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَ اَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَ لَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَ خِرْلِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ قَدْرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَ اجْعَلْ غِنَائِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَ اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ اجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ اَرِنِيْ فِيْهِ ثَارِيْ وَ اَقِرَّ بِذَالِكَ عَيْنِيْ. (۲)

”اے اللہ! مجھے سب سے زیادہ خوف کرنے والا بنادیں گویا کہ میں آپ کو دیکھ رہا ہوں اور اپنے خوف کی سعادت مندی عطا فرمایئے، اپنی نافرمانی سے مجھے بدبخت نہ بنایئے اور میرے لیے بہتر فیصلہ فرمایئے اور اپنے فیصلے میں میرے لیے برکت عطا فرمایئے تاکہ تاخیر سے آنے والے کی جلدی کو اور جلد ہونے

(۱) ترمذي: ۱۹۰. نزل الابرار: ۲۴۷، مشكوٰة

(۲) مجمع الزوائد: ۱۷۸، جامع صغير: ۱/ ۹۵

www.besturdubooks.wordpress.com

والی کی تاخیر کو پسند نہ کروں، اے اللہ! میرے نفس کو غنا سے پُر فرمایئے اور مجھے اپنے کان آنکھ سے فائدہ پہنچایئے اور اس کے خیر کو میرے بعد جاری رکھیے، جو ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمایئے اور اس کا انتقام مجھے دکھایئے اور میری آنکھ اس سے ٹھنڈی فرمایئے۔“

(۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَ اخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَ اجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ.(۱)

”اے اللہ! مجھے اپنی قدرت سے عافیت عطا فرمایئے، اپنی رحمت میں داخل فرمایئے، میرے وقت کو اپنی عبادت میں گذار دیں، بہتر عمل پر میرا خاتمہ فرمایئے اور اس کا ثواب جنت بنایئے۔“

(۴۶) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ، اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ اَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَ الْغَضَبِ وَ اَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنٰى وَ اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَ اَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَ اَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ

(۱) جامع صغیر: ۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

بَعْدَ الْمَوْتِ وَ اَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَ الشَّوْقِ اِلٰى لِقَاءِ كَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءِ مُّضِرَّةٍ وَ لَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَ اجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ. (۱)

''اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے صدقے مجھے اس وقت تک زندہ رکھیں جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے لیے بہتر ہو اور جب آپ کے علم میں وفات بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیں اور اے اللہ! میں آپ سے ظاہر و باطن میں خوف کا سوال کرتا ہوں، خوشی اور غمی کے موقع پر کلمہ اخلاص مانگتا ہوں اور سوال کرتا ہوں فقر اور مالداری میں اعتدال کا اور ایسی راحت آمیز زندگی کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو اور آپ کے فیصلہ پر تسلیم و رضا کا اور موت کے بعد پرلطف زندگی کا اور آپ کے دیدار کی لذت کا اور آپ کی ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تکلیف دہ مصیبت سے، گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرمائیں اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنائیں۔''

۴۷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سے میں نے یہ دعا سنی ہے نہیں چھوڑی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَ اُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَ اتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَ احْفَظُ وَصِيَّتَكَ. (۲)

---

(۱) حاكم، نسائي: ۱/۱۹۲، جامع صغير: ۹۶

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲، ترمذي، جامع صغير: ۹۴

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! مجھے خوب شکر کرنے والا، زیادہ ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی اتباع کرنے والا اور وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا دیجیے۔"

۲۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ وَ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ ابْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَ ذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَ رَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَ كُنْ بِيْ رَؤُفًا رَحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ. (۱)

"اے اللہ! آپ میری بات سن رہے ہیں اور میرے مکان و مرتبہ کو دیکھ رہے ہیں اور آپ میرے مخفی اور ظاہر کو جانتے ہیں، میری کوئی بات آپ پر مخفی نہیں اور میں خوفزدہ فقیر ہوں، فریاد کنندہ پناہ کا طالب ہوں، خوفزدہ ہوں، لرز رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں، آپ سے سوال کرتا ہوں

(۱) جامع صغیر: ۹۱، الدعاء للطبراني: ۱۲۰۸

www.besturdubooks.wordpress.com

جس طرح مسکین سوال کرتا ہے، گڑ گڑاتا ہوں آپ کے سامنے ذلیل مجرم کی طرح اور آپ کو پکارتا ہوں جیسے ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم آپ کے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو، اے اللہ! مجھے اپنی دعا سے محروم نہ فرمایئے اور مجھ پر نہایت ہی شفیق و مہربان ہو جائیں، اے مسؤلین میں سب سے بہتر اور بخشنے والے میں سب سے بہتر!"

(۴۹) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْکَسْلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ الْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ مِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا.[1]

"اے اللہ! میں عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، زیادہ بڑھاپے، عذابِ قبر اور فتنۂ دجال سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرمایئے اور اس کا تزکیہ فرمایئے اور آپ ہی سب سے اس کا تزکیہ کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں غیر نافع علم سے، نہ ڈرنے والے قلب سے، نہ سیراب ہونے والے نفس سے، نہ قبول ہونے والی دعا سے۔"

(۱) مشکوٰۃ: ۲۱۶، جامع صغیر: ۹۷، مسلم: ۳۴۷

www.besturdubooks.wordpress.com

۵۰ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً یہ دعا مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ اهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُلُوْبِنَا وَ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَ اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَ اَتِمَّهَا عَلَيْنَا.(۱)

”اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیں اور ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار کر دیں اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھائیں، ہمیں تاریکی سے نجات دے کر روشنی میں لائیں، ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے الگ رکھیں، ہمارے کانوں میں، آنکھوں میں، دلوں میں، ہماری بیویوں میں، ہماری اولادوں میں برکت عطا فرمائیں، ہماری توبہ قبول فرمائیں، بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار اور تعریف کرنے والا بنائیں اور نعمتوں کے قابل بنائیں اور نعمتوں کو پورا پورا عنایت فرمائیں۔“

۵۱ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا تو انہوں نے کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھی، اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس دعا کا الہام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ وحی بھیجی کہ تمہاری توبہ قبول، تمہارے گناہ معاف،

(۱) ابوداؤد، حاکم، حصن: ۴۷۶، جامع صغیر: ۹۱

www.besturdubooks.wordpress.com

جو بھی ان کلمات دعا سے مجھے یاد کرے گا میں اس کے گناہ معاف کر دوں گا، اس کی ضرورتوں کو پورا کروں گا، شیطان سے اس کو دور رکھوں گا، ہر چہار جانب سے (رزق کے اسباب) تجارت کو متوجہ کر دوں گا، دنیا اس کے پاس مجبور ہو کر آئے گی اگرچہ وہ اس کو نہ چاہے۔ (دعا یہ ہے):

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَ تَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا صَادِقاً حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ۔ (۱)

"اے اللہ! آپ ہمارے باطن اور ظاہر سے واقف ہیں، پس میری معذرت قبول فرمائیں اور آپ میری ضرورت سے واقف ہیں پس میری حاجت پوری فرمائیں اور میرے نفس میں کیا ہے، اس سے بھی آپ واقف ہیں پس میرے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جو دل میں سرایت کر جائے اور یقینِ صادق کا یہاں تک کہ میں جان لوں کہ کوئی بات نہیں پہنچتی مگر جسے آپ نے میرے حق میں لکھ دیا ہے اور رضامندی کا جو آپ نے میرے لیے مقدر کیا ہے۔"

(۵۲) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ استغفار نقل کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سید الاستغفار فرمایا ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

’’اے اللہ! آپ ہی میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے عہد و پیمان پر قائم ہوں، جو کچھ میں نے کیا ہے اس کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور جو آپ نے مجھ پر انعام کیا ہے اس کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا معترف ہوں، پس آپ میری مغفرت فرمادیں کیوں کہ آپ کے سوا اور کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا۔‘‘

۵۳ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةَ الْخُلْدِ.(۲)

’’اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان چاہتا ہوں جو جاتا نہ رہے اور ایسی نعمتیں و راحتیں جو ختم نہ ہوں اور جنت کے اعلیٰ درجہ، درجہ خلد میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔‘‘

۵۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا نقل کی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَھْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ

(۱) بخاری: ۹۳۳/۲

(۲) حصن: ۴۸۰، حاکم: ۵۲۶، ابن حبان

www.besturdubooks.wordpress.com

اَمْرِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْكَ وَ اجْعَلْ غِنَائِیْ فِیْ صَدْرِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ.(۱)

"اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں، اپنے معاملات میں اچھائی کو طلب کرتا ہوں، توبہ کرتا ہوں، میری توبہ قبول فرمائیں، بے شک آپ ہی میرے رب ہیں، اے اللہ! مجھے اپنی طرف راغب کر دیں اور میرا دل مستغنی کر دیں اور جو کچھ آپ نے مجھے نوازا ہے اس میں برکت عطا فرمائیں اور مجھ سے قبول فرمائیں، آپ ہی میرے رب ہیں۔"

۵۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَ دَرْكِ الشَّقَاءِ، وَ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.(۲)

"اے اللہ! ہم بلا و مصیبت، بد قسمتی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

۵۶ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ التُّقٰی وَ الْهُدٰی وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی.(۳)

"اے اللہ! میں آپ سے پرہیز گاری، ہدایت، عفت اور غنا طلب کرتا

(۱) حصن: ۴۹۱

(۲) بخاري: ۲/۹۳۹

(۳) مسلم، ترمذي، ابن ماجه، مشكوٰة: ۲۱۸

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوں۔"

۵۷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ.(۱)

"اے اللہ! میں نفاق، اختلاف اور بد اخلاقی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

۵۸ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَ اَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ.(۲)

"اے اللہ! آپ نے میری جان کو پیدا کیا، آپ ہی اسے وفات دینے والے ہیں، آپ ہی کے لیے مرنا جینا ہے، اگر زندہ رکھیں تو حفاظت فرمائیں اگر موت دیں تو مغفرت فرمادیں، اے اللہ! میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

۵۹ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نقل فرماتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ.(۳)

"اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں،

---

(۱) نسائي، ابوداؤد: ۲۱۶، مشكوٰة: ۲۱۷، جامع صغير: ۹۷

(۲) مسلم: ۳٤۸، جامع صغير: ۹۷

(۳) طبراني، جامع صغير: ۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

آپ کے علاوہ کسی کو اختیار نہیں۔"

٦٠ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ دعا مرفوعاً منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبَطَانَةُ وَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ مِنَ الْهَرَمِ وَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُخْبِتَةً مُنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ مُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.(١)

"اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس دعا سے جو نہ سنی جائے، اس نفس سے جو نہ بھرے اور بھوک سے کہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت سے کہ وہ برا ہم راز ہے اور سستی سے، بخل سے، بزدلی سے، سخت بڑھاپے سے اور یہ کہ ناکارہ عمر کو پہنچوں اور دجال کے فتنہ سے اور عذابِ قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے،

(١) حاکم، جامع صغیر: ٩٢

www.besturdubooks.wordpress.com

اے اللہ! ہم سوال کرتے ہیں آپ سے ایسے دل کا جو گریہ وزاری کرنے والا، آپ کی طرف رجوع کرنے والا، آپ کی طرف متوجہ ہونے والا ہو، اے اللہ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں مغفرت کے سامان کا، نجات دینے والے اعمال کا، ہر گناہ سے بھلائی کے حاصل ہونے کا، جنت کی کامیابی کا، جہنم سے نجات کا۔"

۶۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی فرض نماز کے بعد اس دعا کو ترک نہیں فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّوْذِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ۔ (۱)

"اے اللہ! میں رسوا کن عمل سے پناہ مانگتا ہوں، پناہ مانگتا ہوں میں تکلیف پہنچانے والے مصاحب سے، پناہ مانگتا ہوں بھلا دینے والے فقر و فاقہ سے، پناہ مانگتا ہوں میں سرکشی میں ڈال دینے والی مال داری سے۔"

۶۲ حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَ عَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَ لِسَانِیْ مِنَ الْكِذْبِ وَ عَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔ (۲)

---

(۱) مسند بزار: ۲۲/۲، مجمع الزوائد: ۱۱۰/۱۰

(۲) مشکوٰۃ: ۲۲۰، بیہقی

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، عمل کو ریا سے، زبان کو جھوٹ سے، نگاہ کو خیانت (بد نگاہی) سے محفوظ فرما یقیناً آپ نگاہوں کی خیانت سے اور جو کچھ سینے میں ہے اس سے خوب واقف ہیں۔''

۶۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَ اجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَ اقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ وَ اِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقِرَّ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ.[1]

''اے اللہ! تمام محبوب اشیاء سے اپنی محبت زائد عطا فرمایئے اور سب سے زیادہ اپنا خوف عطا فرمایئے اور اپنی ملاقات کے شوق کے مقابلہ میں دنیا کی ضرورتوں کو ختم فرمایئے اور دنیا والوں کی نگاہوں کو جب دنیا سے ٹھنڈا کریں تو عبادت میں منہمک فرما کر میری آنکھیں ٹھنڈی فرمائیں۔''

۶۴ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ رخ ہاتھ اٹھا کر یہ دعا فرماتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَ لَا تَنْقُصْنَا وَ اَكْرِمْنَا وَ لَا تُهِنَّا وَ اَعْطِنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا وَ آثِرْنَا وَ لَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَ اَرْضِنَا وَ ارْضَ عَنَّا.[2]

''اے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرمایئے، کمی نہ فرمایئے، اے اللہ! ہمیں باعزت

(۱) جامع صغیر: ۹۵

(۲) ترمذی، مشکوۃ: ۲۱۹، حاکم: ۱/ ۵۳۵

www.besturdubooks.wordpress.com

بنایئے، ہمیں ذلیل نہ فرمایئے، اے اللہ! ہمیں عطا فرمایئے، محروم نہ فرما، اے اللہ! ہمیں ترجیح عطا فرمایئے، ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیں، ہمیں خوش فرمادیں اور ہم سے خوش ہو جائیں۔"

۶۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ.(۱)

"اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دیں اور میرے دل کو ایسا پاک فرمائیں جیسا کہ میل سے سفید کپڑے کو اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری پیدا فرمادیں جیسی دوری آپ نے مشرق و مغرب میں رکھی ہے۔"

۶۶ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَ حُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَ الْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.(۲)

"اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرے اور اس عمل کا جو آپ کی محبت تک پہنچائے، اے اللہ!

---

(۱) بخاري: ۹۴۲، مسلم: ۲/۳۴۷، مختصراً

(۲) کنز العمال: ۲/۲۰۹

www.besturdubooks.wordpress.com

مجھے اپنی محبت عطا فرمایئے جو مجھے اپنی جان سے، اہل و عیال سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب ہو۔"

(۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِمَّا خَلَقْتَ وَ اَنْتَ تَرٰى وَ لَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ اِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَ لَكَ الْمَمَاتُ وَ الْمَحْيَا وَ اِنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَ الرُّجْعٰى نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَالَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا.(۱)

"اے اللہ! یقیناً آپ بلند و بالا رب ہیں، جو آپ نے پیدا کیا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی آپ میں نہیں سما سکتی، آپ دیکھتے ہیں مگر آپ کو نہیں دیکھا جا سکتا، آپ بلند منظر پر فائز ہیں۔ آپ ہی کے لیے ابتداء اور انتہاء ہے، آپ ہی کے قبضے میں زندگی اور موت ہے، آپ ہی ملجا و ماویٰ ہیں۔ ہم ذلت اور رسوائی سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ! ہم آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتے ہیں جن کے آپ مالک ہیں، ہم ان کے مالک نہیں، آپ ہمیں وہ چیزیں عطا فرمائیں تاکہ آپ ہم سے راضی ہو جائیں۔"

(۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ عَلَيَّ وَ بَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِيْ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَ فَضْلِكَ الَّذِيْ اَفْضَلْتَ

(۱) کنز العمال: ۲/۲۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ.[۱]

”اے اللہ! آپ سے اپنے اوپر کامل نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور اچھی آزمائش کا جس کے ذریعہ آپ میرا امتحان لیں اور اس فضل کا جس کی نوازش مجھ پر فرمائیں یہ کہ اپنے احسان سے، فضل سے اور رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرمادیں۔“

۶۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ ہزار بکریاں تم کو دوں یا یہ پانچ کلمے تم کو بتادوں جن میں دین اور دنیا کی خوبیاں جمع ہیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَ وَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَ طَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ لَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهٗ عَنِّيْ.[۲]

”اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمایئے، میرے اخلاق میں وسعت فرمایئے، میری کمائی کو پاکیزہ بنایئے، جو آپ مجھے نوازیں اس پر قناعت کرنے والا بنایئے اور مجھے اس کی طلب میں نہ لے جائیں جسے آپ نے مجھ سے روک رکھا ہے۔“

۷۰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی دعاؤں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا بھی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

---

(۱) کنز العمال: ۲/۲۰۷

(۲) کنز العمال: ۲/۲۱۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اَوْ عَمَلٍ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا.[1]

"اے اللہ! میں آپ سے جنت کا اور اس قول اور عمل کا سوال کرتا ہوں جو اس سے قریب کر دے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور اس قول اور عمل سے جو جہنم کے قریب کر دے اور آپ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر فیصلہ جو آپ میرے حق میں کریں بہتر اور بھلائی کا فیصلہ کریں۔"

۴۱ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَ زَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَ اَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَ جَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ.[2]

"اے اللہ! مجھے علم کے ذریعہ سے غنی بنا دیں اور حلم سے مزین فرما دیں اور تقویٰ سے مکرم بنا دیں اور عافیت سے مشرف فرما دیں۔"

۴۲ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَ اقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَ اخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ، وَ اجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ.[3]

"اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمایئے اور اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور اپنی عبادت میں میرے اوقات کو قبول فرمایئے، اچھے عمل پر ہمارا

(۱) ابن ماجه، کنز العمال: ۱۷۳

(۲) جامع صغیر: ۹۶

(۳) جامع صغیر: ۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

خاتمہ فرمائیے اور بطور ثواب جنت عطا فرمائیے۔"

۴۳ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَ جَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ قُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ.(۱)

"اے صبح کے نکالنے والے! رات کو سکون اور راحت بنانے والے! سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنانے والے! ہمارے قرض کو ادا فرمائیے، تنگدستی سے ہمیں غنی بنائیے، میرے کان، میری آنکھ اور میری قوت کو اپنے راستہ میں قبول فرمائیے۔"

۴۴ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ پاک نے آپ کو ان دعاؤں کا حکم دیا ہے ان میں سے ایک سے آپ کو نوازیں گے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَ صَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ اَوْ خُرُوْجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ.(۲)

"اے اللہ! میں آپ سے جلد عافیت کا سوال کرتا ہوں اور مصائب و آزمائش پر تحمل کا اور دنیا سے آپ کی رحمت کی طرف نکلنے کا۔"

۴۵ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترغیب دی تھی کہ یہ دعا رات اور دن میں پڑھ لیا کرو:

---

(۱) سبل الھدیٰ: ۵۲۶

(۲) حاکم: ۵۲۲

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَ نَجَاحًا یَتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةً مِّنْكَ وَ رِضْوَانًا.(۱)

"اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں صحیح ایمان کا اور ایمان کے ساتھ حسن سلوک کا اور ایسے نجاح کا جس کے بعد کامیابی ہو اور آپ کی جانب سے رحمت اور رضامندی کا۔"

۷۶ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ، وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ.(۲)

"اے اللہ! آپ کی رحمت میرے گناہوں سے وسیع ہے اور آپ کی رحمت اپنے عمل سے زیادہ میرے لیے باعثِ امید ہے۔"

۷۷ حضرت عبید بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ احد کے موقع پر صف بستہ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھی تھی:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ وَ لَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَ لَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ اَللّٰهُمَّ اُبْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ

---

(۱) حاکم: ۵۲۳/۱

(۲) حاکم: ۵۴۴/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِیْ لَا يَحُوْلُ وَ لَا يَزُوْلُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَيْتَنَا وَ شَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَ اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَ لَا مَفْتُوْنِيْنَ. (۱)

”اے اللہ! آپ ہی کے لیے ساری تعریف ہے، اے اللہ! جسے آپ دینا چاہیں اس سے کوئی روکنے والا نہیں، کوئی قریب کرنے والا نہیں جس کو آپ دور کریں، کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے آپ قریب کریں، کوئی اسے دینے والا نہیں جسے آپ نہ دیں، کوئی روکنے والا نہیں جسے آپ عطا فرمائیں، اے اللہ! آپ ہم پر اپنی برکتوں کو، رحمت کو، فضل کو اور رزق کو خوب کشادہ کر دیجیے، اے اللہ! ہم آپ سے ایسی دائمی نعمتوں کا سوال کرتے ہیں جو نہ منتقل ہو اور نہ ختم ہو، اے اللہ! ہم آپ سے تنگی کے موقع پر نعمتوں کا اور خوف و دہشت کے وقت امن کا سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہمیں اس چیز کی برائی سے پناہ دیجیے جس سے آپ ہمیں نوازیں، اسی طرح اس کے شر سے محفوظ رکھیے جس کو ہم سے روک دیں۔ اے اللہ! ایمان ہمیں محبوب بنا دیجیے اور اس سے ہمارے قلوب کو مزین فرما دیجیے، کفر، فسق اور گناہوں سے ہمیں متنفر کر

(۱) الادب المفرد: ۲۰۹، حاکم: ۱/۵۰۷

www.besturdubooks.wordpress.com

دیجیے اور ہمیں اہلِ رشد میں داخل فرما دیجیے اور اسلام کی حالت میں وفات دیجیے، اسلام کے ساتھ زندہ رکھیے، صالحین کے ساتھ شامل فرما دیجیے بلا رسوائی اور فتنہ میں گرفتار ہوئے۔"

۴۸ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِیَتُهَا بِیَدِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَ الْكَسَلِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ.(۱)

"اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، اے اللہ! میں ہر جاندار سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، میں گناہ سے، سستی سے اور عذابِ دوزخ سے اور عذابِ قبر سے اور مالداری کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے پناہ چاہتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں گناہ سے اور تاوان سے۔"

۴۹ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ وَ الْجُذَامِ وَ مِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ.(۲)

(۱) سبل الهدیٰ: ۸/ ۵۳۰، طبراني

(۲) ابوداؤد، نسائي، جامع صغير: ۹۷

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! میں برص سے، جنون سے، جذام سے اور تمام بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں۔"

۸۰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ۔ (۱)

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں جائے سکونت کے برے پڑوسی سے، اس لیے کہ جنگل (گھر کے باہر) کا پڑوسی تو منتقل ہو جائے گا۔"

۸۱ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ وَ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ (۲)

"اے اللہ! میرے جسم میں عافیت عطا فرمایئے اور میری آنکھ میں عافیت عطا فرمایئے اور اس سے مجھے فائدہ پہنچایئے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بردبار کریم ہیں، پاکی ہے اللہ کے لیے جو عرشِ عظیم کے رب ہیں، تعریف ہے خدا کی جو جہانوں کے پالنے والے ہیں۔"

۸۲ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَ الْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ

(۱) حاکم: ۵۳۲/۱

(۲) حاکم: ۵۲۰/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

بِرٍّ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ.[۱]

”اے اللہ! ہم آپ سے باعثِ رحمت امور کا، مغفرت کا، ہر گناہ سے سلامتی کا، ہر بھلائی کے پانے کا، جنت کے ذریعہ کامیابی کا اور آپ کی اعانت سے دوزخ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔“

۸۳ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی:

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ.[۲]

”اے اللہ! پل جھپکنے کے برابر بھی مجھے اپنے نفس کے حوالہ نہ فرمایئے اور جس بہتر چیز سے آپ نے مجھے نوازا ہے اس کو مجھ سے نہ لیجیے۔“

۸۴ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے لیے کافی ہے کہ وہ یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ.[۳]

”اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھے جنت میں داخل فرمایئے۔“

۸۵ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی ایک طویل روایت میں یہ دعا ہے کہ اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: یہ دعا کیجیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَ حُبَّ عَمَلٍ يُّبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ.[۴]

---

(۱) حاکم: ۱/۵۲۵

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱، بزار

(۳) مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰

(۴) الدعاء للطبراني: ۱۷۱۴

www.besturdubooks.wordpress.com

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کا اور اس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرے اور اس عمل کی محبت کا جو آپ کی محبت کا باعث ہے۔''

۸۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پسند تھی:

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَ الْعَمَلِ وَ النِّیَّۃِ وَ الْھُدٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (۱)

''اے اللہ! ایسے اعمال، اقوال، نیت اور ہدایت کی مجھے توفیق عطا فرمائیے جس کو آپ پسند کرتے ہیں اور جس سے آپ خوش ہوتے ہیں یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔''

۸۷ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک بندہ کے لیے اس سے محبوب کوئی دعا نہیں ہے کہ وہ یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْمُعَافَاۃَ وَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ. (۲)

''اے اللہ! میں آپ سے معافی اور دین و دنیا کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

۸۸ حضرت انس اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ. (۳)

اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ. (۴)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ١٤٧٨

(۲) مجمع الزوائد: ١٠/١٧٥

(۳) الادب المفرد

(۴) مسلم، سبل الهدیٰ: ٨/٥٢٣

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! اے دلوں کے پلٹنے والے! ہمارے دل کو دین پر جما دیجیے۔ اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دل کو اپنی اطاعت پر لگا دیجیے۔“

(۸۹) ابو الاحوص اور زید بن علی کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ.(۱)

”اے اللہ! ہمیں اپنے ان منتخب اور چنیدہ بندوں میں بنا دیجیے جو روشن چہرے والے ہوں گے، چمکدار ہاتھ پیر والے ہوں گے جو مقبول جماعتوں میں ہوں گے۔“

(۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بہت ہی مستحکم یہ دعا ہے جسے تم کرو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ.(۲)

”اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، سوائے آپ کے گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں، میرے رب میری مغفرت فرما دیجیے۔“

(۹۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب آپ ﷺ سے خادمہ سے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے بہتر ایک دعا نہ بتا دوں چنانچہ یہ دعا بتا دی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ

---

(۱) مجمع الزوائد، سبل الھدیٰ: ۸/ ۵۳۰

(۲) الادب المفرد: ۲۰۰

www.besturdubooks.wordpress.com

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ. (۱)

"اے اللہ! ساتوں آسمان کے رب، عرشِ عظیم کے رب، ہر شے کے رب، تورات انجیل اور قرآن عظیم کے نازل کرنے والے! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، آپ ہی ظاہر ہیں آپ سے اوپر کوئی شے نہیں، آپ ہی باطن ہیں آپ کے علاوہ کوئی شے نہیں، آپ ہمارے قرضہ کو ادا کر دیجیے، ہماری تنگدستی دور کر کے غنی بنا دیجیے۔"

۹۲ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَ لَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَ اجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ وَ اجْعَلْ غِنَاءَنَا فِیْ اَنْفُسِنَا. (۲)

"اے اللہ! ہمیں اپنے فضل سے رزق عطا فرمایئے، ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ کیجیے اور جو ہمیں آپ رزق دیں اس میں برکت عطا فرمایئے، جو آپ کے پاس ہے اس کی ہمیں رغبت عطا فرمایئے اور ہمارے نفس میں غنا عطا فرما دیجیے۔"

۹۳ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! جامع اور مختصر یہ دعا کرو:

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۶۳

(۲) ابن ابي شيبه: ۲۸۳/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ آجِلِهٖ وَ مَا قَضَیْتَ مِنْ قَضَاءٍ فَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ اِلٰی خَیْرٍ.[1]

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں تمام بھلائی کا، دنیا کی اور آخرت کی اور پناہ مانگتا ہوں دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے اور جو فیصلہ میرے حق میں آپ فرمائیں اس میں برکت عطا فرمائیں اور اس کا انجام بھلائی کی جانب فرمائیں۔''

۹۴ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے موقع پر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ اِلٰهُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ لِقَاءُكَ حَقٌّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَیْكَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا

(۱) ابن ابي شيبه: ٤٤٧

www.besturdubooks.wordpress.com

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

"اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ آسمان و زمین کے نور ہیں، آپ ہی کے لیے تعریف ہے آپ آسمان اور زمین کے قائم کرنے والے ہیں اور جو اس میں ہے، آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ آسمان و زمین اور اس کے درمیان جو کچھ اس کے رب ہیں، آپ ہی کے لیے تعریف ہے آپ آسمان و زمین کے معبود ہیں، آپ حق ہیں، آپ کی بات حق ہے، آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، اے اللہ! میں آپ کے لیے اسلام لایا، آپ پر ایمان لایا، آپ ہی سے مخاصمہ ہے، آپ ہی سے فیصلہ ہے، میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور جو ظاہر ہوں اور جو چھپے ہوں، آپ ہی میرے معبود ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

۹۵ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.(۲)

"اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دیجیے، میرے گھر میں وسعت فرما دیجیے، میرے رزق میں برکت عطا فرما دیجیے۔"

۹۶ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور یہ دعا کی:

اِلَیْكَ رَبِّیْ فَحَبِّبْنِیْ وَ فِیْ نَفْسِیْ لَكَ رَبِّیْ فَذَلِّلْنِیْ وَ فِیْ

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۱٤٦

(۲) كنز العمال: ٢/٦٨٦

www.besturdubooks.wordpress.com

اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَ مِنْ سَيِّءِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ.[1]

"اے میرے رب! آپ مجھے اپنی نگاہ میں محبوب بنا لیجیے۔ اے رب! اپنے لیے میرے نفس کو ذلیل بنا دیجیے اور لوگوں کے نزدیک باعظمت بنا دیجیے اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھیے۔"

۹۷ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَ اَسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَ اسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ.[2]

"اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا دیجیے جنہوں نے آپ پر بھروسہ کیا تو آپ ان کے لیے کافی ہو گئے، آپ سے ہدایت مانگی تو آپ نے ہدایت دے دی، آپ سے مدد چاہی تو آپ نے ان کی مدد فرمادی۔"

۹۸ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کی تعلیم کی اور فرمایا: یہ دعا کرو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ.[3]

"اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ باقی رہنے والے! آپ ہی سے میں فریاد کرتا ہوں، پل جھپکنے کے برابر بھی آپ مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرمائیے اور میری تمام حالت کو درست فرمادیجیے۔"

۹۹ حضرت عائشہ اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی:

---

(۱) کنز العمال: ۲/۶۸۸

(۲) کنز العمال: ۲/۶۹۳

(۳) بیهقي، کنز العمال: ۲/۲۳۹

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا.[(۱)]

"اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ سے نوازیے اور اس کا تزکیہ فرمادیجیے، آپ ہی اس کی بہتر تزکیہ کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے ولی ہیں اور آپ ہی اس کے مولیٰ ہیں۔"

۱۰۰ حضرت اوس بن صامت رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دعا کی تعلیم دی تھی اس میں یہ دعا بھی تھی:

اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْباً اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَ لَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَ لَا کَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَہٗ وَ لَا ضُرًّا اِلَّا کَشَفْتَہٗ وَ لَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ وَ لَا عَدُوًّا اِلَّا اَھْلَکْتَہٗ وَ لَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.[(۲)]

"اے اللہ! میرے کسی گناہ نہ چھوڑیئے مگر یہ کہ آپ اس کی مغفرت فرما دیں، کوئی غم نہ چھوڑیے مگر یہ کہ اسے دور فرمادیں، کوئی رنج نہ چھوڑیے مگر یہ کہ اسے زائل فرمادیں، کوئی پریشانی نہ چھوڑیے مگر یہ کہ اسے حل فرمادیں، کوئی قرض نہ ہو مگر یہ کہ اسے ادا فرمادیں، کوئی دشمن نہ ہو مگر یہ کہ اسے ہلاک فرمادیں، دین و دنیا کی کوئی ضرورت نہ ہو مگر یہ کہ آپ اسے پورا فرمادیں اے ارحم الراحمین!"

---

(۱) کنز العمال: ۱۷۷

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۰۸۳

www.besturdubooks.wordpress.com

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

☆...☆...☆

www.besturdubooks.wordpress.com

استعاذہ کی دعائیں

دین و دنیا کی برائیوں سے محفوظ رہنے کی دعائیں

❶ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ استعاذہ پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَرُدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمَرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.[1]

”اے اللہ! میں بخل سے پناہ چاہتا ہوں، بزدلی سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے آخری مرحلے میں پہنچ جاؤں اور دنیا کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔“

❷ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کو وہ دعا نہ سکھادوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْهَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا، وَ زَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَ مَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَ مِنْ

(۱) بخاري: ۹٤۲، نسائي: ۳۱۳

www.besturdubooks.wordpress.com

نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.[1]

''اے اللہ! میں کمزوری، سے سستی سے، بخل سے، بزدلی سے، سخت بڑھاپے سے اور عذابِ قبر سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ سے نوازیے اور اسے پاک کیجیے، آپ بہترین پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی ہمارے ولی اور مولیٰ ہیں، اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے دل سے، نہ سیراب ہونے والے نفس سے، نہ نفع دینے والے علم سے، نہ قبول کی جانے والی دعا سے پناہ مانگتا ہوں۔''

❸ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاْءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ.[2]

''اے اللہ! میں نعمت کے زوال، عافیت کے چلے جانے، اچانک گرفت و مواخذہ اور تمام ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

❹ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَ مِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَ مِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا وَ مِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَ مِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنُهٗ تَرَانِیْ وَ قَلْبُهٗ تَرْعَانِیْ اِنْ رَأٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَ اِذَا

(۱) نسائي: ۳۱٤

(۲) مسلم، ابوداؤد، الدعاء للطبراني: ۳/۱٤۲٤

www.besturdubooks.wordpress.com

رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا.(۱)

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں برے پڑوسی سے اور اس بیوی سے جو بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے، اس اولاد سے جو ہم سے بڑھ چڑھ کر معاملہ کرے اور اس مال سے جو باعثِ عذاب ہو اور اس مکار دوست سے جس کی آنکھ میری طرف لگی ہو اور اس کا دل میری نگرانی میں ہو کہ جب کوئی نیکی دیکھے تو اسے چھپائے، جب کوئی برائی دیکھے تو اسے مشہور کر دے۔''

❺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وفات سے قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.(۲)

''اے اللہ! جو اعمال کیے ہیں اور جو نہیں کیے دونوں کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔''

❻ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ مِنْ سُوْءِ الْأَخْلَاقِ.(۳)

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں مخالفت سے، نفاق سے اور برے اخلاق سے۔''

❼ حضرت شکل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی دعا بتا دیجیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۴۲۵، بسند حسن

(۲) مسلم، الدعاء للطبراني: ۱۴۳۸، نسائي: ۲/ ۳۲۰، ابوداؤد: ۲۱۶

(۳) ابوداؤد: ۲۱۶، نسائي: ۲/ ۳۱۵

www.besturdubooks.wordpress.com

پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَ مِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَ مِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَ مِنْ شَرِّ مَنِیِّ۔ (۱)

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی نگاہ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور منی کی برائی سے۔"

❽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَ الْفَقْرِ وَ الذِّلَّةِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (۲)

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں کمی سے، غربت سے، ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔"

❾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگوں کو یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن پاک کی سورۃ یاد کراتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ۔ (۳)

"اے اللہ! میں عذابِ دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں، عذابِ قبر سے پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ

---

(۱) ابوداؤد: ۲۱٦

(۲) نسائي: ۳۱٤

(۳) ابوداؤد: ۲۱٥، نسائي: ۳۱۹

www.besturdubooks.wordpress.com

مانگتا ہوں۔“

⑩ حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَ الْهَدَمِ وَ الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا. (۱)

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اوپر سے نیچے کی جانب گرنے سے، مکان کے منہدم ہو جانے سے، ڈوبنے سے، جلنے سے اور اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان کا حملہ ہو اور یہ کہ آپ کے راستہ (جہاد) سے پیٹھ پھیروں اور پناہ مانگتا ہوں کہ سانپ کے ڈسنے سے مروں۔“

⑪ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. (۲)

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبہ سے، دشمن کے غلبہ سے اور دشمن کے خوش ہونے سے۔“

⑫ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ

---

(۱) جامع صغیر: ۹٦، نسائي: ۳۲۰

(۲) نسائي: ۳۱٦

www.besturdubooks.wordpress.com

وَ الْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ.[۱]

”اے اللہ! میں سستی سے، زیادہ سخت بڑھاپے سے، تاوان سے، گناہ سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں عذابِ دوزخ سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کی برائی کے فتنہ سے اور غربت کے شر کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہوں کو اولے اور برف کے پانی سے دھو دیجیے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا صاف کر دیجیے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف ہو کر نکھر جاتا ہے اور میرے درمیان اور گناہ کے درمیان ایسا بُعد فرما دیجیے جیسا کہ مشرق و مغرب کے درمیان آپ بُعد نے رکھا ہے۔“

۱۳ حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَ الْاَهْوَاءِ.[۲]

---

(۱) بخاری: ۲/۹۴۳

(۲) ترمذی، مشکوٰۃ: ۲۱۷

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے۔“

⓮ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ اِجَابَتَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النَّقَمَ.[1]

”اے اللہ! میں ان گناہوں سے جو قبولِ دعا سے مانع ہو پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں ان گناہوں سے جو آپ کے رزق کو روک دے، اے اللہ! میں ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔“

استغفار

❶ حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.[2]

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱٤٤٨/۳، بسند ضعيف

(۲) بخاري: ۹۳٦/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

”اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی وسعت کے مطابق آپ کے وعدہ اور عہدہ پر ہوں اپنے کیے ہوئے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جو نعمتیں ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس بخش دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: جو اسے شام کو پڑھے گا اور اسی دن مر جائے تو اہلِ جنت میں ہو گا اور صبح پڑھ لے اور مر جائے تو اہلِ جنت میں ہو گا۔

فائدہ: کلمہ استغفار میں یہ نہایت ہی جامع اور مستند ہے، آپ ﷺ نے اسے سید الاستغفار سے موسوم کیا ہے، ہر شخص یاد کرے اور صبح و شام اس کے پڑھنے کا التزام رکھے۔

❷ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہ پڑھے گا:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی ریت کے برابر ہوں یا آسمان کے تاروں کے برابر۔[1]

❸ حضرت ہلال بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: جس نے یہ پڑھا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، چاہے میدان جنگ سے فرار کیوں نہ اختیار کی ہو:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ

(۱) ترمذي، الدعاء للطبراني: ۳/۱۶۰۳

www.besturdubooks.wordpress.com

اَتُوْبُ اِلَيْهِ.(۱)

"مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم ہے، توبہ کرتا ہوں میں۔"

❹ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کے یہ کلمات تلقین فرمائے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْأً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْأً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْأً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.(۲)

"اے اللہ! آپ پاک ہیں، قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے، اپنی جان پر ظلم کیا ہے، مجھے بخش دیجیے، آپ بہترین بخشنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہیں، قابلِ تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، رحم فرمائیے، آپ بہتر رحم کرنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہیں، قابلِ تعریف ہیں، میں نے غلطی کی، اپنی جان پر ظلم کیا، میری توبہ قبول فرمائیے، آپ توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔"

❺ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (استغفار میں) یہ

(۱) ابوداؤد: ۲۱۲، ترمذي، ترغيب: ۲/ ۴۷۰

(۲) بيهقي، ترغيب: ۲/ ۴۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَاِسْرَافِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۱)

''اے اللہ! میرے پچھلے اگلے، چھپے اور ظاہر گناہ اور میرے اسراف اور جس سے آپ مجھ سے زیادہ خوب واقف ہیں معاف فرمائیے، آپ ہی اول اور آپ ہی آخر ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔''

❻ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ (استغفار) فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا كُلَّهَا، وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَعَمَدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا.(۲)

''اے اللہ! ہمارے تمام گناہ، حقیقۃً اور مذاقاً اور ہر گناہ جو ہماری طرف سے ہو بخش دیجیے۔''

❼ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا (استغفار) ۳/ مرتبہ پڑھنے کو کہا:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ.(۳)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۶۰۷/۳

(۲) الدعاء للطبراني: ۱۶۰۶/۳

(۳) ترغیب: ۴۷۲

www.besturdubooks.wordpress.com

"اے اللہ! آپ کی مغفرت وسیع ہے ہمارے گناہ سے اور آپ کی رحمت اپنے عمل سے زیادہ میرے لیے باعثِ امید ہے۔"

❽ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے مکمل (استغفار) یہ ہے کہ بندہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اِیْ رَبِّ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.(۱)

"اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، اپنے جرم کا اعتراف کرتا ہوں، کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا آپ کے سوا، اے میرے رب! میرے گناہ بخش دیجیے۔"

❾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کو جس کلمہ سے توبہ کی تلقین کی گئی تھی وہ یہ ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.(۲)

"اے اللہ! آپ پاک ہیں، قابل تعریف ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے غلطی کی اور اپنے اوپر ظلم کیا، میری توبہ قبول فرمایئے، آپ توبہ قبول کرنے والے نہایت مہربان ہیں۔"

❿ محمد بن کعب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ وہ کلمات جن سے حضرت آدم علیہ السلام نے

---

(۱) مجمع الزوائد: ۲۰۹/۱۰

(۲) تفسیر قرطبي: ۳۳۵/۱

www.besturdubooks.wordpress.com

توبہ کی تھی، یہ تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْاً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْاً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْاً وَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.(۱)

''آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا، میری توبہ قبول فرمایئے، آپ توبہ قبول کرنے والے رحیم ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ قابلِ تعریف ہیں، میں نے غلطی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا، رحم کیجیے، آپ بخشنے والے مہربان ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ قابلِ تعریف ہیں، میں نے غلطی کی اور اپنے اوپر ظلم کیا، مجھ پر رحم کیجیے آپ ارحم الراحمین ہیں۔''

نماز کے بعد استغفار

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے گو وہ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگا ہو:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.(۲)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نقل کرتے

(۱) تفسير القرطبي: ۱/۳۳۵

(۲) ترغيب: ۲/۴۵۴، مجمع: ۱۰/۱۰۴

www.besturdubooks.wordpress.com

ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین (۳) مرتبہ استغفار فرماتے۔[1]

صبح کے وقت استغفار

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم علی الصباح ستر (۷۰) مرتبہ استغفار کیا کریں۔[2]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو سورج نکلنے سے قبل توبہ کرتا ہو اس کی توبہ قبول ہوتی ہے۔[3]

سورۂ یوسف کی آیت: ﴿سوف استغفر لکم﴾ کی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ سحر کے وقت تک حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لیے استغفار کو مؤخر کیا تھا۔[4]

سوتے وقت استغفار

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بستر پر جاتے وقت:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ.

تین (۳) مرتبہ پڑھ لے اس کے گناہ خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر یا درختوں کے پتوں کے برابر یا ریت کے ذرات یا ایام دنیا کے برابر ہوں، معاف ہو جائیں گے۔[5]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بارہ ہزار مرتبہ روزانہ استغفار پڑھتا

---

(۱) ابوداؤد: ۲۱۲

(۲) الدعاء للطبراني: ۳/۶۲۳، مجمع الزوائد: ۱۰/۲۵۹

(۳) مسلم: ۳۴۶

(۴) الجامع لاحکام القرآن: ۵/۲۶۸

(۵) کنز العمال: ۱۹/۲۴۰

www.besturdubooks.wordpress.com

ہوں۔ ان کے پاس ایک دھاگا تھا جس میں ایک ہزار گرہیں لگی ہوئی تھیں، رات کو اس وقت نہ سوتے جب تک کہ اس کو سبحان اللہ کے ساتھ پورا نہ کر لیتے۔[1]

سو مرتبہ استغفار

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! توبہ کرو میں بھی روزانہ سو مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔[2]

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خدائے تعالیٰ سے سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔[3]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیزیٔ زبان کی شکایت کی کہ مجھے میری زبان نے جلا دیا (حد درجہ پریشان کر دیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم استغفار سے کہاں ہو؟ (یعنی بے خبر ہو) میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔[4]

۷۰/ مرتبہ استغفار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: میں "استغفر الله و اتوب اليه" دن میں ستر مرتبہ سے زائد کرتا ہوں۔[5]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استغفار کرو، استغفار کرو، ۷۰/ مرتبہ پورا کرو، چنانچہ ہم نے ۷۰/ مرتبہ استغفار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ۷۰/ مرتبہ استغفار کرے گا اللہ پاک اس کے سات سو گناہ معاف فرمائیں گے۔ وہ بندہ نامراد اور خسارہ میں پڑا جس کے یومیہ گناہ سات سو سے زائد ہوئے۔[6]

---

(۱) فضائل ذکر: ۹۳

(۲) مسلم: ۱/۳

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۶۱۲/۳

(۴) الدعاء للطبراني: ۱۶۱۵

(۵) بخاري شريف: ۹۳۳/۲

(۶) الدعاء للطبراني: ۱۶۲۳/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ ۷۰/ مرتبہ استغفار سے ۷۰۰/ گناہ معاف ہوئے، جس کے گناہ اس سے زائد ہوئے اس کی تلافی کیسے ہوگی؟ ہاں! مگر یہ کہ توبہ اور استغفار زائد ہو، اسی فضیلت کی وجہ سے اہلِ معرفت اور سلوک کے معمولاتِ یومیہ میں سے ستر (۷۰) یا سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار ہے۔ ہر مؤمن کو چاہیے اس کا یومیہ التزام رکھے۔

تمام ایمان والوں کے استغفار سے مستجاب الدعوات

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص مؤمن مردوں اور عورتوں کے لیے ستائیس (۲۷) مرتبہ یا پچیس (۲۵) مرتبہ استغفار کرے گا وہ مستجاب الدعوات اور ان لوگوں میں شامل ہو گا جن کی وجہ سے اہلِ زمین کو رزق دیا جاتا ہے۔[1]

فائدہ: کس قدر مختصر اور سہل عمل اور ثواب کتنا اہم! مستجاب الدعوات خدا کے وہ برگزیدہ لوگ ہیں جن کی دعائیں خصوصیت کے ساتھ قبول ہوتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

غریبوں کے لیے استغفار...... صدقہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ کے لیے مال نہ ہو وہ مؤمن مرد اور عورتوں کے لیے استغفار کرے، یہی ان کے لیے صدقہ ہے۔[2]

تمام اہلِ ایمان کے برابر نیکی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو

---

(۱) مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۰، جامع صغیر: ۵۱۳

(۲) طبرانی، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

مؤمن مرد اور عورت کے لیے استغفار کرے گا ہر مؤمن مرد عورت کے برابر اسے نیکی اور ثواب ملے گا۔ (۱)

صلوٰۃ توبہ واستغفار

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی سے کوئی گناہ ہو جائے وہ وضو کرے، نماز پڑھے اور اللہ سے گناہ کی معافی چاہے تو اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ (۲)

فائدہ: خدانخواستہ کبھی کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ کرے، تاخیر نہ کرے کہ دل سیاہ ہو جاتا ہے بہتر یہ ہے کہ دو رکعت توبہ کی نماز پڑھ کر لجاجت و ندامت وگریہ وزاری کے ساتھ دعا کرے، نماز کا موقع نہ ہو تو ندامت وگریہ کے ساتھ توبہ واستغفار کرے۔

حضرت ابو درداء کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جو بولتا ہے لکھ لیا جاتا ہے، جب کوئی غلطی یا گناہ سرزد ہو جائے اور وہ اللہ سے توبہ کرنا چاہے تو ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے: اے اللہ! میں توبہ کرتا ہوں، اب کبھی دوبارہ نہیں کروں گا۔ پس اسے معاف کر دیا جاتا ہے جب تک وہ دوبارہ یہ فعل نہ کرے۔ (۳)

حمدِ الٰہی کے چند اہم مسنون کلمات

❶ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل قبا کے لیے دعا ان کلمات سے کی تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَ صَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ

---

(۱) حصن: ۴۳۲، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۰

(۲) مشکوٰۃ: ۱۱۷، تحفۃ الذاکرین: ۱۵۸

(۳) حاکم، تحفۃ الذاکرین: ۱۵۸

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَ صَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَ صَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ بِمَا اَكْرَمْتَنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَ يَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ. (۱)

”اے اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے آپ کی آزمائش پر اور اس سلوک پر جو آپ اپنی مخلوق کے ساتھ کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے آپ کی آزمائش پر اور اس سلوک پر جو آپ ہمارے گھر والوں کے ساتھ کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے آپ کی آزمائش پر اور اس سلوک پر جو آپ خاص ہمارے حالوں کے ساتھ کر رہے ہیں اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے کہ آپ نے ہمیں ہدایت سے نوازا اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے کہ آپ نے ہمیں مکرم بنایا، آپ ہی کے لیے تعریف ہے کہ آپ نے ستر پوشی کی اور آپ ہی کی تعریف ہے کہ آپ نے قرآن سے نوازا اور آپ ہی کی تعریف ہے کہ آپ نے اہل اور

(۱) الدعاء للطبراني: ۱۵۷۹

www.besturdubooks.wordpress.com

مال سے نوازا اور آپ ہی کی تعریف ہے کہ آپ نے عافیت بخشی اور آپ ہی کی تعریف ہے یہاں تاکہ آپ راضی ہو جائیں اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے جب کہ آپ خوش ہو جائیں، اے وہ ذات جس سے ڈرنا ہے اور مغفرت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائیاں عطا فرمایئے اور جہنم کے عذاب سے بچایئے اے اللہ! اپنی رحمتیں، برکتیں، مغفرت اور اپنی رضا حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر فرمایئے۔"

❷ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میری زبان ذکر سے حرکت کر رہی تھی، آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابو امامہ! ذکر اللہ کر رہے ہو؟ کیا میں تم کو دن رات اور رات و دن کا بہتر ذکر نہ بتادوں۔ یہ پڑھا کرو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَأَ كُلِّ شَيْءٍ.(1)

"تمام تعریف اللہ کے لیے ان کی مخلوق کی تعداد کے برابر، خدا کی تعریف آسمان و زمین کی تعداد کے برابر، اللہ کی تعریف اس مقدار کے برابر جس کا ان کی کتاب نے احصا کیا، اللہ کی تعریف بھر کر جو ان کی کتاب نے محفوظ کیا، اللہ کی تعریف ہر چیز کے برابر، اللہ کی تعریف ہر شے سے پُر ہو کر۔"

❸ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ یہ پسند کرتے ہیں کہ دن رات خدا کی عبادت کا حق ادا کریں تو یہ پڑھا کریں:

(1) الدعاء للطبراني: ۱۵۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ.(۱)

''اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے خوب کثرت سے ہمیشہ ہمیش، آپ ہی کے لیے ایسی تعریف ہے جس کی کوئی انتہا نہیں سوائے آپ کے علم کے، آپ ہی کے لیے تعریف ہے ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہیں آپ کی مشیت کے موافق، آپ کے لیے ایسی تعریف ہے جس کے کہنے والے کے لیے کوئی اجر نہیں سوائے آپ کی رضا اور خوشنودی کے۔''

④ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ ایک فرشتہ نے یہ کلماتِ حمد ذکر کیے ہیں تاکہ تم اسے سیکھ لو:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَ لَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ عَلَانِيَتُهٗ وَ سِرُّهٗ فَاَهْلٌ اَنْ تُحْمَدَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ اَعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا زَاكِيًا تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ.(۲)

''اے اللہ! آپ ہی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، آپ ہی کے لیے ساری حکومت و بادشاہت ہے، آپ ہی کے قبضہ میں تمام بھلائیاں ہیں، آپ ہی کی

(۱) کنز العمال: ۲/۲۳۵

(۲) مجمع الزوائد: ۱۰/۹۹، الدعاء للطبرانی: ۱۵۸۹۶

www.besturdubooks.wordpress.com

طرف تمام امور لوٹ کر جاتے ہیں، خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ ہوں، آپ ہی حمد و ثنا کے لائق ہیں یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میرے سارے گذشتہ گناہ معاف کر دیجیے اور میری عمر کا جو حصہ باقی ہے اسے گناہوں سے محفوظ فرما دیجیے اور ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا فرما دیجیے جس سے آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔"

❺ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا: جو یہ حمد کرے گا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، ایک ہزار درجے بلند ہوں گے، ستر ہزار فرشتے قیامت تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظْمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِهٖ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ.(۱)

"تمام تعریف اس اللہ کی جس کی عظمت و بلندی کے سامنے ہر چیز پست ہے، تعریف اس اللہ کی جس کی عزت کے سامنے تمام چیزیں ذلیل ہیں، تعریف اس اللہ کی جس کی حکومت کے سامنے تمام جھکے ہوئے ہیں۔ تعریف اس اللہ کی جس کی قدرت کے سامنے سب کی گردن جھکی ہوئی ہیں۔"

❻ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ان کلمات سے حمد کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس فرشتے اس کے ثواب لکھنے پر حریص تھے ان کو نہیں معلوم کہ کیا لکھیں یہاں تک کہ وہ اللہ پاک کے پاس لے گئے (وہ کلمات یہ ہیں):

---

(۱) مجمع الزوائد: ۹۹/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا اَنْ يُحْمَدَ وَ يَنْبَغِيْ لَهٗ.(۱)

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں خوب کثرت سے ایسی تعریف جو پاکیزہ ہو، بابرکت ہو، جیسا کہ ہمارے رب کو پسند ہے کہ ان کی تعریف کی جائے اور جو ان کے مناسب ہو۔''

۷ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حمد مروی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِيْ كِتَابِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى خَلْقُهٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَأَ مَا فِيْ خَلْقِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَلَأَ سَمَاوَاتِهٖ وَ اَرْضِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ.(۲)

''تمام تعریف اللہ کے لیے اتنی مقدار جس مقدار کا ان کی کتاب نے احصا کیا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے اس مقدار جو ان کی کتاب میں ہے۔ اس مقدار اللہ کی تعریف جو ان کی مخلوق نے احصا کیا ہے۔ بھرپور اللہ کی تعریف جو انہوں نے پیدا کیا ہے، آسمان اور زمین بھر کر ان کی تعریف، ہر شے کی مقدار ان کی تعریف، اللہ کے لیے ہر شے پر تعریف۔''

۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے موقع پر یہ پڑھا کرتے تھے:

---

(۱) مجمع الزوائد: ۹۷/۱۰

(۲) مجمع الزوائد: ۹۶/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ اِلٰهُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ الْحَقُّ، وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَ لِقَاءُكَ الْحَقُّ وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَ النَّارُ حَقٌّ. (۱)

”اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ آسمان و زمین کے نور ہیں، آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، آپ زمین و آسمان اور جو اس میں ہے اس کے نظام کو چلانے والے ہیں، آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ آسمان و زمین اور جو اس میں ہے اس کے پالنے والے ہیں، آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ زمین و آسمان کے معبود ہیں۔ آپ حق ہیں، آپ کی بات حق ہے، آپ کا وعدہ حق ہے، آپ سے ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے۔“

فائدہ: حدیثِ پاک میں حمد کی بڑی فضیلت مذکور ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جنت میں حمد کرنے والوں کو بلایا جائے گا جو خوشی اور غمی کی حالت میں حمد کیا کرتے تھے۔

حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ قیامت کے دن بندوں میں سے بہتر بندے حمد کرنے والے ہوں گے۔ (۲)

بیہقی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ اللہ کے نزدیک حمد سے زیادہ کوئی عمل محبوب نہیں۔ (۳)

---

(۱) الدعاء للطبراني: ١١٤٦

(۲) مجمع الزوائد: ١٠/٩٥

(۳) نزل الابرار: ١٥٩

www.besturdubooks.wordpress.com

دعائے عافیت کا حکم اور اس کی اہمیت اور تاکید نیز چند دعائیں

حضرت عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے رسول! کوئی دعا بتادیجیے کہ میں اللہ سے وہ دعا مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عباس! اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو۔ پھر میں کچھ دن ٹھہرا رہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو کہا: اے اللہ کے رسول! کوئی دعا بتادیجیے کہ جو میں اللہ سے کیا کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ سے دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کیا کیجیے۔[1]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کسی بندے نے اللہ پاک سے کسی محبوب شئ کا سوال کیا تو وہ عافیت کا سوال ہے۔[2]

ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہے کہ اس میں جب کوئی بندہ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ ایک آدمی نے پوچھا: اس وقت کیا دعا کریں؟ (یعنی ایسے قیمتی وقت میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرو۔[3]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تین (۳) مرتبہ آکر سوال کیا کہ کون سی دعا بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تینوں مرتبہ جواب دیا: اللہ پاک سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرو۔ تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخرت کی معافی حاصل ہو گئی تو تم کامیاب ہو گئے۔[4]

---

(۱) ادب مفرد: ۲۱۷، ترمذي الدعاء للطبراني: ۱۴۰۶/۳

(۲) ابن ابي شيبه: ۲۰۷، الدعاء للطبراني: ۱۴۰۶/۳

(۳) ابن ابي شيبه: ۲۰۸/۱۰

(۴) الدعاء للطبراني: ۱۴۰۶/۳، ابن ماجه، رقم: ۳۸۴۸

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر میں شبِ قدر کو پالوں تو عافیت کے علاوہ کوئی دعا اللہ سے نہ کروں۔ (۱)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقام پر (منبر نبوی پر) کھڑے ہو کر پہلے سال تین (۳) مرتبہ فرمایا: اے لوگو! اللہ سے عافیت کا سوال کرو، ایمان و تصدیق کے بعد کسی کو عافیت سے بہتر شئی سے نہیں نوازا گیا۔ (۲)

فائدہ: ان روایتوں سے معلوم ہوا کہ صحت اور عافیت کی دعاؤں کا خاص اہتمام کرے کہ یہ دونوں خدا کی بڑی عظیم نعمت ہیں جس سے دنیا اور دین کی بہت سی بھلائیاں وابستہ ہیں۔

چند دعائے عافیت

❶ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ. (۳)

”اے اللہ! میں دنیا اور آخرت کی عافیت اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں۔“

❷ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ دعا فرماتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۰۶/۱۰

(۲) كنز العمال: ۶۲۴/۲

(۳) الدعاء للطبراني: ۱۴۰۵/۳

www.besturdubooks.wordpress.com

عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.[1]

''اے اللہ! میرے بدن میں عافیت عطا فرمایئے، اے اللہ! میرے کان میں عافیت عطا فرمایئے، اے اللہ! میری نگاہ میں عافیت عطا فرمایئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔''

۳ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَاَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ.

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی نعمت کے زوال سے، عافیت کے چلے جانے سے، اچانک مواخذہ سے اور آپ کی مکمل ناراضگی سے۔''

۴ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ وَ حُسْنَ الْخُلُقِ.

''اے اللہ! میں صحت کا، پاکدامنی کا، امانت کا اور اچھے اخلاق کا سوال کرتا ہوں۔''

۵ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور پوچھا کہ اللہ سے دعا کروں تو کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاروں انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: تم نے دین اور دنیا کو جمع کر لیا۔

---

(۱) ابن ابي شيبه: ۲۰۶/۱۰

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.[۱]

”اے اللہ! میری مغفرت فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے، مجھے عافیت عطا فرمایئے اور مجھے رزق عطا فرمایئے۔“

❻ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَ اقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ خَیْرَ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ.[۲]

”اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمایئے، مجھے اپنی رحمت میں داخل فرمایئے، میرے اوقات کو اپنی عبادت میں لگا لیجیے۔ اچھے اعمال پر میرا خاتمہ فرمایئے اور اس کی جزا جنت عطا فرمایئے۔“

❼ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ.[۳]

”اے اللہ! میں برص سے، جنون سے، جذام سے اور تمام بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں۔“

❽ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَصَبْرًا جَمِیْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُكَ

---

(۱) ابن ابی شیبہ: ۲۰۷

(۲) کنز العمال: ۱۸۵/۲

(۳) کنز: ۱۸۹/۲، حصن

www.besturdubooks.wordpress.com

تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَ اَسْئَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَ اَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ. (۱)

"اے اللہ! میں آپ سے قریبی کشادگی کا، صبر جمیل کا، رزقِ وسیع کا، تمام بلاؤں سے عافیت کا اور پوری عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں عافیت پر شکر کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں لوگوں سے استغناء کا سوال کرتا ہوں۔ کوئی طاقت و قوت نہیں سوائے اللہ کے جو بلند عظمت والے ہیں۔ اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب!"

شکر کی دعائیں

خدائے پاک کی نعمتوں کا شکر کرنا نعمتوں میں برکت اور زیادتی کا باعث ہے۔ اس کے متعلق چند دعائیں مذکور ہیں:

❶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب تک (اس دنیا میں) باحیات رہے کبھی اس دعا کو نہیں چھوڑا (ہمیشہ کرتے رہے):

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَ اُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَ اَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَ اَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ. (۲)

"اے اللہ! خوب شکر کرنے والا، کثرت سے ذکر کرنے والا، نصیحت ماننے والا اور حکم یاد رکھنے والا بنا دیجیے۔"

---

(۱) الحزب الاعظم: ۱۳۱

(۲) ترمذي: ۲۰۱، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲، مشكوٰة: ۲۳۰

www.besturdubooks.wordpress.com

❷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک طویل دعائے نبوی کا ایک ٹکڑا ہے جو شکر سے متعلق ہے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَکَ ذَاکِرًا لَکَ رَاھِبًا لَکَ مِطْوَاعًا لَکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُنِیْبًا (۱)

"اے اللہ! مجھے اپنا شکر گذار بنا، اپنا ذاکر اور ڈرنے والا، اطاعت کرنے والا، متوجہ ہونے والا اور اپنی ہی جانب تضرع اور رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔"

❸ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرماتے ہوئے کہ اے معاذ! میں تم سے محبت کرتا ہوں فرمایا: اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنا ترک نہ کرنا:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ. (۲)

"اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر میری اعانت فرمایئے۔"

❹ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَ لَکَ الْمَنُّ فَضْلًا. (۳)

"اے اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے شکر کے اعتبار سے، آپ ہی کا کرم ہے فضل کے اعتبار سے۔"

---

(۱) ترمذي: ۲/۱۹۵، ابوداؤد: ۲۱۲، مشکوٰۃ: ۲۱۸

(۲) ترغیب: ۲/۴۵۴، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۲، ابوداؤد: ۲۱۳

(۳) جامع الصغیر: ۱/۹۵، طبراني

www.besturdubooks.wordpress.com

درودِ پاک کے چند مخصوص صیغے اور ان کے فضائل

”درود مکیال اوفی“ یعنی بڑے ترازو والا درود

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمارے گھر پر درود بھیجے اور چاہے کہ بڑے پیمانے میں وزن کیا جائے وہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ ہے کہ جو چاہے کہ ہمارے اہل بیت پر درود بھیجے اور اس کا درود کسی بڑے پیمانے میں تولا جائے تو یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (۲)

درودِ غنا

ابو عبد اللہ القسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی

(۱) ابوداؤد: ۱/۱۴۱

(۲) القول البدیع: ۴۳

www.besturdubooks.wordpress.com

زیارت کی تو آپ ﷺ سے تنگیٔ معاش کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ مَا نَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ اجْعَلْ لَّنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْهِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِنْ غَیْرِ تَعْبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مِنَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ كَانَ وَاَیْنَ كَانَ وَ عِنْدَ مَنْ كَانَ وَ حُلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ اَھْلِهٖ وَ اقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَ اصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْكَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.[1]

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ذکر اور درود کی کثرت فقر اور غربت دور کرتی ہے۔[2] ہر دن معمول رکھے تو مالی پریشانی دور ہو جائے اور رزق میں وسعت حاصل ہو۔

درود جامِ حوضِ کوثر

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ حوضِ مصطفی (کوثر) سے لبالب جام پیے اسے چاہیے کہ وہ یہ درود پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ

(۱) القول البدیع: ۱۲۵

(۲) جلاء الافہام: ۲۳۵

www.besturdubooks.wordpress.com

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيْهِ وَ اُمَّتِهٖ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.(۱)

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن حامد رحمۃ اللہ علیہ کو مرنے کے بعد کئی مرتبہ (خواب میں) دیکھا تو ان سے پوچھا: اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے کہا: رحم فرمایا اور مغفرت فرمادی، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سا عمل ہے جس سے جنت میں داخل ہو سکتا ہے؟ کہا: ایک ہزار رکعت نماز پڑھو اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ "قل هو الله احد" پڑھو، انہوں نے کہا: اس کی طاقت نہیں رکھتا تو انہوں نے کہا: ہر رات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجو، چنانچہ وہ ہر رات اسی طرح کرتے۔(۲)

درود تلافی صدقہ وخیرات

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کی وسعت نہ ہو وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ.(۳)

فائدہ: مال کی کمی یا نہ ہونے کی وجہ سے جو لوگ مالی ثواب صدقات وخیرات کا

---

(۱) القول البدیع: ٤٦

(۲) القول البدیع: ۱۱۳

(۳) جلاء الافہام: ۲۴۳، الترغیب: ۵۰۲/۲

www.besturdubooks.wordpress.com

ثواب حاصل نہیں کر سکتے ہیں ان کے لیے اس درود پاک کا معمول اس تلافی کا باعث ہے۔ کس قدر خدا کا فضل و کرم ہے کہ بندہ کو کسی طرح محروم نہیں رہنے دینا چاہتے۔

بہترین درود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھ پر درود بھیجو تو بہترین درود بھیجو، تمہیں شاید کہ نہیں معلوم کہ ہم پر پیش کیا جاتا ہے، یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْآخِرُوْنَ۔ (۱)

عبداللہ الموصلی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ جو چاہے کہ خدائے پاک کی بہترین حمد اور افضل ترین درود پڑھے اسے چاہیے کہ یہ حمد و صلوٰۃ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ افْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔ (۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب تم خدا کے

---

(۱) القول البدیع: ۴۸

(۲) القول البدیع: ۴۸

www.besturdubooks.wordpress.com

رسول پر درود بھیجو تو بہترین درود بھیجو، شاید تمہیں نہیں معلوم کہ آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ہمیں بھی سکھا دیجیے تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا، یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (۱)

درود برائے دفع جملہ مصائب و پریشانی و قضائے حاجات

علامہ فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ کی "الفجر المنیر" میں "شیخ صالح الضریر رحمۃ اللہ علیہ" سے مروی ہے کہ وہ سمندری سفر میں تھے، سمندری طوفان آگیا (جس سے بہت کم ہی جہاز ہلاکت سے بچتے ہیں) اسی حالت میں نیند آگئی تو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے تعلیم فرمائی کہ تمام اہل جہاز ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں، میں بیدار ہوا اور تمام جہاز سواروں کو بتایا، سب نے یہ درود پڑھا،

(۱) ابن ماجہ، السعایہ: ۲۳۶ موقوفاً

www.besturdubooks.wordpress.com

اس درود کی برکت سے ہم بچ گئے، ہوا رک گئی، حسن بن علی الاسوانی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ نازل شدہ مصائب و حوادث پر ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے ان مصائب و حوادث نجات ملتی ہے:

(وہ درود یہ ہے):

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ۔ (۱)

فـائدہ: کسی بھی رنج غم مصیبت و پریشانی اور فکر کے وقت اس کا پڑھنا بہت مفید اور مجرب ہے۔

درود پاک کی برکت سے طاعون، ہیضہ وغیرہ بلاؤں سے حفاظت

ابن خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت طاعون سے محفوظ رکھتی ہے اور اسے دور کرتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَعْصِمُنَا بِھَا مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ۔ (۲)

(۱) القول البدیع: ۲۱۰

(۲) القول البدیع: ۲۱۱

www.besturdubooks.wordpress.com

وہ درودِ پاک جس کی وجہ سے نبی پاک ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان جگہ ملی

ابن سبع رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا کہ آپ ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی بیٹھتا نہ تھا، ایک دن ایک شخص آیا، آپ ﷺ نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ کو اس پر تعجب ہوا۔ اس کے جانے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھ پر اس طرح درود پڑھا کرتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ۔ (۱)

وہ درود پاک جس کا ثواب ایک ہزار دن تک

بروایتِ طبرانی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے حضور پاک ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھا کرے گا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

وہ اس کا ثواب لکھنے والوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ مشقت میں ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ (۲)

وہ درود جس کا ثواب ستر فرشتے لکھیں گے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور پاک ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص

---

(۱) القول البدیع: ۴۷

(۲) فضائل درود: ۴۵

www.besturdubooks.wordpress.com

یہ درود پڑھا کرے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا (یعنی ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے):

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ جَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ.

یوم جمعہ کے بعض اہم درود

دار قطنی کی روایت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے، کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! درود کس طرح پڑھا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.(۱)

درود شب جمعہ

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: یہ پانچ درود شریف جمعہ کی رات کو میں پڑھا کرتا تھا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ الصَّلَاةُ

(۱) القول البدیع: ۱۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلَيْهِ.[1]

سات جمعہ کو سات مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت

ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.[2]

جمعہ کے دن عصر کے بعد درود کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا.[3]

---

(۱) القول البدیع: ۲۴۲

(۲) القول البدیع: ۴۷، فضائل درود شریف: ۴۵

(۳) القول البدیع: ۱۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

حضرت سہل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد یہ درود شریف اسّی (۸۰) مرتبہ پڑھے گا اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ۔ (۱)

فائدہ: اس دوسری حدیث میں اسی جگہ بیٹھ کر جس جگہ نماز پڑھی ہے کی قید نہیں ہے۔ اس حدیث کے اطلاق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگر کسی وجہ سے متصلاً اسی وقت اسی جگہ نہ پڑھ سکے تو مغرب سے قبل جب بھی جہاں بھی موقع ملے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لے تو اس فضیلت کا حامل اور حاصل کرنے والا ہو جائے گا۔

جمعہ کے دن سو مرتبہ درود کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو جمعہ کے دن سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے دن اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اس کا نور تمام مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو کافی ہو جائے گا۔

فائدہ: جمعہ کے دن کسی بھی وقت پڑھ لے، فجر کے بعد یا جمعہ کے بعد پڑھ لے تو بہتر ہے۔ (۲)

ایک روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا اللہ پاک اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے ذیل میں لکھا ہے کہ اس سند کے بعض راوی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو اس حدیث کی صحت کے متعلق معلوم کیا تو آپ

---

(۱) القول البدیع: ۱۸۹

(۲) ابونعیم، القول البدیع: ۱۸۹

www.besturdubooks.wordpress.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق فرمائی۔ (۱)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے سلام مبارک کا تحفہ

ابن عبداللہ المکی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوالفضل القومانی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا کہ خراسان سے ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میں نے خواب میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، اس وقت میں مسجد نبوی میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ہمدان جاؤ تو ابوالفضل بن زیرک کو میرا سلام پہنچادینا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کس وجہ سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہر جمعہ کو مجھ پر سو مرتبہ یا اس سے زائد یہ درود پڑھتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ. (۲)

جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود پل صراط پر نور کا باعث ہے، جو شخص جمعہ کے دن (۸۰) اسّی مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (۳)

دارقطنی کی روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اسّی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا خدائے پاک اس کے اسّی سال کے گناہ معاف فرمائیں گے۔ پوچھا گیا: کس طرح پیش کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کہو:

---

(۱) القول البدیع: ۱۸۷

(۲) القول البدیع: ۱۵۵

(۳) ابن شاهین، ابو الشیخ، القول: ۱۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ. (۱)

فائدہ: خیال رہے کہ ایک روایت میں اسّی (۸۰) کی فضیلت عصر کے بعد پڑھنے پر بھی ہے، اس روایت میں جمعہ کے دن کی فضیلت ہے، عصر کے بعد کی کوئی قید نہیں، دونوں روایتیں الگ الگ ہیں۔

جمعہ کے دن ایک ہزار درود کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن ایک ہزار درود پڑھے گا وہ جب تک دنیا میں اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا، اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔ (۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے زید ابن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: دیکھو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کو نہ چھوڑنا، یہ درود پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ. (۳)

دنیا میں آزادیٔ جہنم کا پروانہ

خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ پر جب نزع کا وقت آیا تو ان کے سرہانے ایک پرچہ ملا، جس میں لکھا تھا کہ یہ خلاد بن کثیر کا جہنم سے آزادی کا پروانہ ہے۔ لوگوں نے ان کے اہل خانہ سے پوچھا: ان کا کیا عمل تھا؟ اہل خانہ نے کہا: ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔

☆...☆...☆

(۱) القول البدیع: ۱۸۸

(۲) الترغیب: ۵۰۱، ابن شاہین

(۳) جلاء الافہام: ۳۸، القول البدیع: ۱۸۷

www.besturdubooks.wordpress.com

درود پاک کے چالیس مسنون وماثور صیغے

❶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.[1]

❷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.[2]

❸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.[3]

❹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا

---

(۱) بخاري: ٤٧٧، اخرجه ائمة سته عن كعب بن عجره

(۲) جلاء الافهام: ٧، بخاري: ٩٤٠

(۳) بخاري: ٤٧٧، حاكم، نسائي، كعب عن عجره: ١٩٠

www.besturdubooks.wordpress.com

صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۱)

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ.(۲)

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ.(۳)

۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۴)

۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِ

---

(۱) بخاري: ۹۴۱، مسلم، ابن ماجه عن ابي حميد

(۲) بخاري: ۹۴۰، عن ابي سعيد

(۳) بخاري، عن ابي سعيد، نزل الابرار: ۱۶۸

(۴) مسلم: ۱۷۵، ابوداؤد: ۱۴۱، ترمذي، نسائي عن ابن مسعود

www.besturdubooks.wordpress.com

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۱)

۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارِكْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۲)

۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۳)

۱۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۴)

---

(۱) نسائي، نزل الابرار: ۱۶۸

(۲) مسند بزار عن ابي هريره

(۳) مسند حاكم، عن ابن مسعود: ۲۶۸/۱

(۴) ابوداؤد: ۱۴۱، مشكوٰة عن ابي هريره

www.besturdubooks.wordpress.com

⑫ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلٰوةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.(۱)

⑬ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ.(۲)

⑭ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۳)

⑮ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

---

(۱) دارقطني عن ابن مسعود

(۲) نزل: ۱۷۰، احمد، ابن ماجه، عن ابن مسعود

(۳) مسند احمد و النسائي عن زيد بن حارثه

www.besturdubooks.wordpress.com

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۱)

⓰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۲)

⓱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۳)

⓲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۴)

---

(۱) بخاري، مسلم عن كعب بن عجره

(۲) نزل: ۱٦٩، ترمذي، عن ابن مسعود

(۳) ابوداؤد: ١٤١، و النسائي عن ابي حميد الساعدي

(۴) ابوداؤد عن ابي هريره

www.besturdubooks.wordpress.com

⑲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(١)

⑳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ(٢)

㉑ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(٣)

㉒ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(١) نزل: ١٧٠، حاكم كعب بن عجره

(٢) الادب المفرد عن ابي هريره

(٣) حاكم عن ابن مسعود: ٢٦٩

www.besturdubooks.wordpress.com

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.[(۱)]

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.[(۲)]

۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ.[(۳)]

۲۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.[(۴)]

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

---

(۱) مسلم، عن ابن مسعود

(۲) نسائي عن طلحه: ۱۹۰

(۳) بخاري، نسائي ابن ماجه عن ابي سعيد

(۴) احمد عن بريره

www.besturdubooks.wordpress.com

عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (۱)

۲۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (۲)

۲۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (۳)

۲۹ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الصِّدْقَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (۴)

۳۰ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ

---

(۱) احمد، ابن حبان

(۲) بخاري، مسلم: ۱۷۵، عن ابي حميد الساعدي

(۳) نسائي عن علي، نزل الابرار: ۱۷۱

(۴) نزل الابرار: ۱۷۱، طبراني، عن رويفع

نوٹ: درود نمبر ۲۹ تک تمام درود بحوالہ "نزل الابرار" منقول ہیں۔

www.besturdubooks.wordpress.com

الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ.(۱)

۶۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.(۲)

۶۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْآخِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

---

(۱) القول البديع:۴۸، ابن ماجه:۶۵

(۲) القول البديع:۴۷

www.besturdubooks.wordpress.com

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. [1]

۳۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا مَاْمَنَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ یَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰی یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ وَ دَوِیُّ الْمَاءِ وَ نُوْرُ الْقَمَرِ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ. [2]

۳۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی

---

(۱) ابن ماجه: ٦٥، عن ابن مسعود موقوفاً

(۲) القول البدیع: ٤٦، عن ابن عباس مرفوعاً

www.besturdubooks.wordpress.com

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۱)

۳۵ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْآخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا آتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى.(۲)

۳۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَ فِي الْاَعْلِيْنَ ذِكْرَهٗ. وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

(۱) شرح الشفاء: ۲/۱۲۳، السعایہ: ۲۴۳، عن علي
(۲) القول البديع: ۴۵، عن ابن عباس مرفوعاً

www.besturdubooks.wordpress.com

وَبَرَكَاتُهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(۱)

۳۷ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا رِضًا لَا سَخَطَ بَعْدَهُ.(۲)

۳۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ.(۳)

۳۹ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.(۴)

۴۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.(۵)

---

(۱) القول البديع: ۳۸

(۲) مجمع الزوائد، ابن سني: ۴۳، رقم: ۹۵، مسند احمد: ۳/۳۳۷

(۳) القول البديع: ۴۷

(۴) مجمع الزوائد: ۳۳۸، عن ابي الدرداء

(۵) الجلاء، القول البديع: ص ۱۸۸

www.besturdubooks.wordpress.com

فـائدہ: درود پاک کے یہ چالیس (۴۰) صیغے جو کتبِ معتبرہ سے منقول ہیں دیگر تمام درودوں پر فضیلت اور اہمیت رکھتے ہیں اور بڑے دینی و دنیاوی فضائل و برکات کے حامل ہیں۔

ان چالیس (۴۰) درود کو جمعہ کی شب، جمعہ کے دن خصوصاً عصر اور مغرب کے درمیان پڑھنے کا اہتمام کرے۔ رمضان المبارک کی راتوں میں بھی اس کا معمول رکھے، اسی طرح مسجدِ نبوی میں اور مواجہہ کے قریب بھی حسبِ موقع و فرصت پڑھے، حج بیت اللہ کے موقع پر سفر مدینہ میں اس کا ورد رکھے۔ کسی مصیبت، حادثہ، رنج و غم کے موقع پر اس کا اہتمام رکھے تو پریشانیوں سے نجات پائے، ہر دن اس کا معمول بنالے تو بے شمار دینی دنیاوی نفع و برکات پائے۔

تمت بعون اللّٰه و فضله و كرمه

اللهم لك الفضل و المنة على اكمال هذا الكتاب، فيا ربي الكريم! كما وفقتني و يسرتني تاليف ذلك فامنن عليّ بقبوله و انفع به سائر امة محمد صلى الله عليه وسلم خصوصاً لعبادك الصالحين الى يوم يقوم الناس لرب العالمين؛ ليدوم الانتفاع و الثواب بعد موتي و يكون ذخيرة لآخرتي يا ربي الجليل! تقبله لرضاك و اجعله خالصاً لك.

يا ربنا! واعف عنا خطايانا و اغفرلنا ذنوبنا و كفّر عنا سيّئاتنا و ادخلنا الفردوس بلا حساب يا كريم! يا وهاب! و لك الحمد و الثنا كما اثنيت على نفسك فصل و سلم على نبينا سيد الانبياء و المرسلين و على آله و صحبه و اتباعه من الاولياء و الصالحين برحمتك يا ارحم الراحمين.

محمد ارشاد الچشتی والقادری (رحمۃ اللہ علیہ)

دارالافتاء واحیاء السنۃ

ناتھ نگر، بھاگلپور، بہار

محرم الحرام ۱۴۲۰ھ المطابق ۱۹۹۹ء

www.besturdubooks.wordpress.com

ماخذ اور مراجع

تالیف و ترتیب کے دوران فن حدیث اور دیگر متعلقہ علوم کی بکثرت کتابیں پیش نظر رہی ہیں، البتہ جو اساسی اور بنیادی اہم مراجع ہیں وہ مختصر اًمذکور ہیں:

	کتاب	مصنف
❶	صحیح بخاری	امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ
❷	صحیح مسلم	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ
❸	سنن ابو داؤد	امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ
❹	سنن نسائی	امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ
❺	سنن ترمذی	امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
❻	سنن ابن ماجہ	امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ
❼	مؤطا	امام مالک رحمۃ اللہ علیہ
❽	شعب الایمان	امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ
❾	شرح معانی الآثار	امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ
❿	مشکوۃ المصابیح	خطیب تبریزی رحمۃ اللہ علیہ
⓫	الدعاء	امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ
⓬	عمل الیوم واللیلہ	نسائی رحمۃ اللہ علیہ
⓭	عمل الیوم واللیلہ	ابن سنی رحمۃ اللہ علیہ
⓮	عمل الیوم واللیلہ	علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
⓯	الاذکار	امام نووی رحمۃ اللہ علیہ
⓰	مجمع الزوائد	ابوبکر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ
⓱	الادب المفرد	امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ
⓲	الجامع الصغیر	علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

www.besturdubooks.wordpress.com

۱۹	مستدرک حاکم	حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۰	حِصن حصین	امام جزری رحمۃ اللہ علیہ
۲۱	نزل الابرار	صدیق حسن بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ
۲۲	الفتوحات الربانیہ	ابن علان مکی رحمۃ اللہ علیہ
۲۳	کنز العمال	علی متقی برہان پوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۴	الاحسان فی ترتیب ابن حبان	
۲۵	مسند بزار (کشف الاستار) بزار رحمۃ اللہ علیہ	
۲۶	مطالبِ عالیہ	ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ
۲۷	الترغیب والترھیب	ابن منذری رحمۃ اللہ علیہ
۲۸	سلاح المؤمن	ابوالفتح محمد بن زبیدی رحمۃ اللہ علیہ
۲۹	اتحاف السادۃ المتقین	مرتضیٰ حسن زبیدی رحمۃ اللہ علیہ
۳۰	سبل الھدیٰ والرشاد	ابو صالح دمشقی رحمۃ اللہ علیہ
۳۱	تحفۃ الذاکرین	علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ
۳۲	ردالمحتار	علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ
۳۳	الجامع لاحکام القرآن	علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ
۳۴	روح المعانی	علامہ آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵	مصنف ابن ابی شیبہ	ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ
۳۶	مسند احمد بن حنبل	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

☆...☆...☆

www.besturdubooks.wordpress.com

تقریظ

حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اللہ تعالیٰ شانہٗ نے حضور اکرم ﷺ کو ساری دنیا بلکہ رہتی دنیا تک انسانوں کے واسطے رحمت بنا کر بھیجا ہے، حضور اکرم ﷺ کی ایک ایک ادا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے اور جو بھی آپ ﷺ کے مبارک طریقوں کو اپناتا چلا جائے گا اللہ تعالیٰ شانہٗ سے قریب ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنا محبوب بنالیں گے۔ ہر عمل میں حضور اکرم ﷺ کی اتباع جہاں انسان کی سب سے بڑی خوش نصیبی ہے وہاں حضور اکرم ﷺ سے سچی محبت کی علامت بھی ہے۔

دنیا کے تمام انسانوں میں صرف حضور اکرم ﷺ کی ہی ذات مبارکہ کو یہ شرف حاصل ہوا کہ آپ ﷺ کے اقوال وافعال، وضع وقطع، شکل وشباہت، رفتار وگفتار، مذاق طبیعت، انداز گفتگو، طرز زندگی، طریق معاشرت، کھانے پینے، چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے، ہنسنے بولنے کی ہر ہر ادا محفوظ کی گئی بعینہٖ اسی طرح جس طرح آپ ﷺ سے سرزد ہوئی محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ نے یہ نقل کردیا کہ کس ارشاد کے وقت حضور اکرم ﷺ کے چہرۂ انور پر کیسے تأثرات تھے، ہمارے لیے یہ بات باعث فخر ہے کہ ہمیں جن کی اتباع کا حکم دیا گیا ان کی مبارک زندگی کا ایک ایک لمحہ چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی ہمارے پاس موجود اور محفوظ ہے، اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حیات طیبہ کو سیکھا جائے، اس پر عمل کیا جائے اور ساری امت میں پھیلایا جائے، اس سلسلے میں متعدد کتب تألیف کی گئی ہیں جن سے عمل کا شوق دل میں پیدا ہوتا ہے، انہی سلسلۂ کتب میں ایک پیش نظر کتاب ''الدعاء المسنون'' (تالیف مولانا مفتی محمد ارشاد صاحب) ہے، دنیا وآخرت کی تمام تر خیریں حاصل کرنے کیلئے ''الدعا المسنون'' جیسی کتب بے حد ضروری ہیں۔ بندہ کی رائے ہے کہ یہ کتاب ہر گھر میں ہونی چاہیے۔ ہر فرد اس کتاب کو پڑھے اسے اپنے معمولات میں شامل کرے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ الرحمٰن گھروں میں رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوگا اس کے ساتھ اگر دینی مدارس میں اولیٰ میں نئے آنے والے طلباء وطالبات کو شروع کے تین ماہ یعنی سہ ماہی امتحان تک یہ پڑھا دی جائے ان میں بھی مسنون دعاؤں کو اپنے معمولات میں شامل کرنے کا شوق وجذبہ پروان چڑھے گا۔

(حضرت مولانا مفتی) نظام الدین شامزئی (صاحب) (رحمۃ اللہ علیہ)

شیخ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن۔ کراچی نمبر ۵

www.besturdubooks.wordpress.com